

CENTRAL ARCHAEOLOGICAL LIBRARY

NEW DELHI

Issue Record.

Catalogue No.

955/Abd-5670

Author—

Abdul Razaq.

Title— Matla-i-Razaq.

✓
Iran — History
History — Iran
✓

Cal
17.1.75.

گیدانی پریس ہسپتال سٹو لاہور میں باہتمام نسیم احمد خان بزرگ شریکی
لورسٹر احمد آبادی پہلے شری لاہور سے شائع کی

غلط نامه

صحیح	غلط	صحیح و سطر	صحیح	غلط	صحیح و سطر
بیشه	بیشه	ص ۳۲۰	شکورچی	سکورچی	ص ۳۲۲
وای	ای	ص ۳۲۹	اغزقی قول	اغزقی قول	ص ۳۳۰
داستان	داستان	ص ۳۵۲	آیین اکبری ج ۱	آیین اکبری ج ۱	ص ۲۵
سیور غمش	سیور غمش	ص ۳۶۹	تبادگانی	تبادگانی	ص ۸۷
بسر	بسر	ص ۳۸۷	عشرة	عشر	ص ۱۰۱
کاندرو	کاندرو	ص ۴۲۶	بیزرق	بیزراق	ص ۱۱۰
مرکتوکه	مرکتوکه	ص ۴۴۸	بلوک	بلوک	ص ۱۲۵
قرعثمان	قرعثمان	ص ۴۴۹	خجند	خجند	ص ۱۳۰
حوکاه	بحوکاه	ص ۴۶۰	چون این	چول این	ص ۱۳۶
ظفر نامه	شرف نامه	ص ۴۶۹	گرین	کرین	ص ۱۳۹
سر سده پایه	سر سده پایه	ص ۴۸۵	براق	براق	ص ۱۷۲
مغفر	معطر	ص ۵۱۳	ثلث عشرة	ثلثه عشر	ص ۱۸۷
میرزا بالینفر	بالینفر	ص ۵۳۸	اربع عشرة	اربع عشر	ص ۱۹۹
برخاست	برخواست	ص ۵۴۵	ماوراء النهر	اوراء النهر	ص ۶۳
نهره	نهره	ص ۵۴۸	شرف نامه یزدی	شرف نامه یزدی	ص ۱۷۰
حنشین	حنشین	ص ۵۸۰	قطب الدین	قطب الدین	ص ۲۲۱
بجلاج	بجلاج	ص ۵۸۷	سلج عشرة	سلج عشر	ص ۲۵۸
عقد	عقد	ص ۶۰۳	درفان جش	درفان جش	ص ۳۱۳
شرف نامه	شرف نامه	ص ۶۱۶			

دن، بسان و پوسون پوریش اول

۱۰ پیکر یعنی بدستور پوریش اول *

بیشت پیل ۱۰۰ پیکر، یوقت ایل سال اسپ

رج، پیکرت اسپ (رج) گوژی دن، بعضی

یا وون نجی و کون اسپ دن، پیل سال دن، *

پیلای ایش، یا ایلای جای تابستان دن

جای سرو و بلور که فصل تابستان در آن باشد

مثلاً فی زمانه در هندوستان و نیگری از محال پیلای

است مقابل قشلاق که جای باش فصل زمستان

است (رج) *



نواب را بخوردن خونہای راق کار (رج)
 سلاح (رف)، ضروریات، برتن، کپڑا،
 مصلحت، تیار کرده (رن)،
 تیار راق بنیم ۵۴، بکھیں کہ مصلحت کیلئے،
 راق تمام سلختہ ۵۵، سامان مکمل کر کے،
 رای سلطان راق آن دید (۵۶)، آنچه
 راق مصلحت دانند (۵۷)، میں
 راق بمعنی مصلحت ہے۔ اسی طرح یزدی
 ۱: ۴۷ س ۱۲ پر ہے: آنچه راق و مصلحت
 وقت باشند بتقدیم رسد
 یزغو ۶۶ یا رغو قانون (رن)، جھگڑا،
 نظم و نسق، حکومت، ممانعت، شکایت
 (رن)، تنازعہ، مقدمہ بازی، عدالت گاہ
 (رس)، یزغو سیاست (رج ف)، یا رغو
 مواخذہ و سپش گناہ و تفتیش آن؛ فرمان
 و حکم (رج)؛
 یزغہ ۹۰، راہرو و تیز رو (رج)، یورغا
 ڈاک کا گھوڑا (رن)، یورتمہ رفتن اسپ (رج)
 یراغ و یرغ اسبی کہ از غایت سواری
 قابلیت آن پیدا کردہ کہ باطنیان بر آن
 نشینند و تا ہر جا خواہند روند و بلغا زانند

در این ایام مشہور ہوئے شد (فرنگستان صریح)؛
 یزگہ ۲۸، یرگہ شکار = شکار بر جگر کہ
 نوعی از شکار و آن چنان است کہ لشکریان
 گرد و صحرا حلقہ زندہ، جگر کہ بمعنی مطلق صفت
 و حلقہ است خواہ مردمان باشند خواہ سائر
 حیوان از چرندہ و پرندہ
 یرگہ شاہان ۲۵، بمعنی جماعت شاہان
 ہے۔ سعید اشرف ج
 سرور جگر کہ شاہان جہان شاہ بخت
 یزلیغ ۱۶، فرمان (رف)، فرمان بارشاہان
 مثال، منشور (رج)؛
 یساؤل ۳۶، میر ترک، نقیب،
 چوہدار (رج)، یا ساؤل ترتیب ہندہ صفوف
 سواران نظم دہندہ (رج بذیل یاسہ)، آن
 میں بھی یا ساؤل ہے
 یورت ۳۶، یرت منزل (رف)،
 یورت جا و مکان را گویند (رج)،
 یورت مکان، کمپ، خیمہ،
 ملک
 یوسون ۳۶، طریق، صورت،
 رواج، قانون (رن) یوسن دستور

تصنیف بیتخان ہے۔ اس آلہ کی تصویر

اسکوپیلڈی ڈیلا میزیک (پیرس ۱۹۲۲ء)

میں دی ہے

یار غوجی ۳۳ھ، فیصلہ کرنے والا،

سزا کا حکم دینے والا (ن)، یار غوجی

جج، حکم (س)، نیز دیکھو یر غو

یام، ۱۰ھ، منزل، برید

یام خانہ، ۸ھ، ڈاک بنگلہ

یاسا ۱۳ھ، آسید یاسا داد، ۵ھ

بیاسا سانسید، یعنی سزا سے موت دی

اس معنی کلمہ کے کہ معنی ہیں (ا)، فرات شاہی

حکم، اعلان (س)، قانون، مجموعہ قوانین

خصوصاً چنگیز خان کا بنوایا پڑا مجموعہ قوانین

(س)، سزا سے موت (س)، بتر کی ماتم را

گویند و حجاز، یعنی قتل مستعمل، قتل،

غارت، قصاص، رسم، قانون، قاعدہ

(ج)، یاسہ و یاسا و یاسولن طرز و طور

و قوانین و حکم و قرارداد چنگیز خان و غول

بودہ (ج)

یاساق ۹۴ھ چوب یاساق، چوبی

بودہ کہ سلاطین اتراک گناہگار و ابدان

می زوند، ظاہر، یعنی چوب حکم (ج)

چوب یاسا The bastinado

(س) یاساق (ا) شریعت مغلان (۲)

یادعت (۳)، ہم (۴)، سفر (۵)، مدوی

کہ یادشاہان را رعیت کنند و در دوا

لشکر بدون مواجب بوقت ضرورت

و طیارہ جنگ (ج)، یساق تیاری

جنگ و جہاد (ف)، قاعدہ و ممانعت،

قرارداد، حکم، انتظام (ن)، ۹۰ھ پر

یاساق مراد ہم ہے

یاساق مغول ۹۵ھ، شریعت مغلان

یاسال ۸۸ھ، صفت، قطار، فوج

(ن)، پرہ فوج (ج)

یاسا مشی ۱۹۵ھ، یاسا مشی مغولی

پسندیدہ و کار سازی و سر انجام کار با باشد

(ج)، ترتیب، تزیین (ن)، یردگی

۲۵۴ھ پر ہے لشکر عدد و بند

یاسا مشی کردہ بر سر اور اندہ

یرلاق (ا)، اسلحہ سپاہ شل شمشیر و سپر و تیر

و کمان (۲)، مطلق سامان و اسباب و مصالح

ہر چیز، شفیق اثر

منقلای، پیشانی رف، منقلای
منقلای، مانقلای پیشانی، فوج ہراول
(ن)، مقتدرۃ الحبش، رآزولن ص ۲۲۵
لغت مغولی ہے *

نایمان ۱۷۶، فقرۃ ایست از اوزبک
(ن) *

نویزین ۱۷۸، دراصل داماد را گویند
وزکان سلاطین را باین لفظ خطاب کنند
و بجنی امیر اعظم، پادشاہزادہ (رج)؛

نویین نویان، جنرل، شاہزادہ، امیر
(ن)، از القاب بزرگان ترک است
و این لغت فارسی نیست ترکی است
بلکہ مغولی، (دفرہنگ ناصر)، نویین
شہزادہ، دس ہزار فوج کا کمانڈر لغت
مغولی ہے۔ نویان شہزادہ (ترک
و تاتار میں یہ لغت مستعمل ہے، مغولی لفظ
ہے) (ن) *

یا توغن ۱۷۹، آذ مریقی است کہ اورا
بغاری ستور گویند، ظفر نامہ بزدی ۱:
۲۲ پر اسکو شعر میں، یا تغان کہا ہے
اور ۲۲۲ اور ۲۹۸ پر تین خان لکھا ہے

جو نیست خاقان سے شادی کرے (ن)؛
بالضم و او محروف و راسی ہمدیوقتہ
آنگہ از جانب اور ہم پادشاہزادہ باشد
... و در سروری بکاف اول فارسی و کاف
دوم عربی بجنی پادشاہی کہ دختر خاقان
چین در حبالہ نکاح او باشد (رج) *

کوکلناش ۱۷۶، دودھ کا بھائی (ن)،
کوکلناش، کوکلناش دودھ کا بھائی (ن)؛
کوکلناش ہم شیر (ن)؛

کوباک ۱۷۸، کوبک ۱۷۸، کنگ
اعانت و مددگاری چہ در کار و بار و چہ در
جنگ (رج)، کوباک معاون، مددگار (ن)؛
لارچین ۱۷۶، لارچین شاہین (ن)
شاہین شکاری (رج) *

مانکقوت ۱۷۵، جوجی نژادوں کا ایک قبیلہ کوکھو
یزدی ۱: ۲۷۷ جہاں اسی کو منقوت لکھا ہے
۳۳۳: ۲۴۲ پر اس نام کی سات اور صوتیں دی
ہیں اور لکھا ہے کہ اس قوم کے تیرے ایک لاکھ فو
اسوقت بخارا اور اسکے نواح میں بستہ ہیں؛
مرگن ۱۷۹، ہمارا، مرگن (ن)؛
موجہ ۱۷۹، ۱۷۹، ۱۷۹، ۱۷۹، ۱۷۹، ۱۷۹
غل منصب، درجہ، عمدہ (ن) *

دو بیابے پختہ کو قوش کہتے ہیں۔ شمال
میں نوائی کا ایک شعر دیا ہے جس کا ترجمہ
یہ ہے، چون وی نوائی را ز می لعل پے دگر
قوش (دو بیابہ) داد بہ قارو (عوض) جان
طلب کرد، کیست کہ بچین پر لفع سودا
نمودہ است *

قوشچی ۳۶۲، بازار رتن، میر کا

(ج) *
قوشکاشی ۳۸۲، ۳۹۳، قوشلاق

سے ہے۔ یعنی حیدرانوں اور پرندوں کا کھانا

قوشون ۳۷۲، قوش (ف) گروہی از
قوش (ج)، آڑوں کے نزدیک دیکھو

ص ۱۸۳) اٹھارویں صدی کے نصف
آخر میں یہ لفظ درانیوں سے مستعار لیا گیا

گر تو ان کی طرح اس سے کوئی معین تھا
سپاہیوں کی مراد نہ تھی۔ مطلق میں ص ۲۳

س ۱۰ پر قشون کی تعداد پانصد سوار دی ہے
قوش ۳۸۱، ۱۹۱، قوش میانہ (ف)، انہو

سپاہ (ج)، منوبی لفظ ہے، بواو جھول
(س)، قلعہ گاہ، دیکھو آڑوں ص ۲۴

قینول ۳۸۱، کیپ، فوجی ڈیرہ، قلعہ
(س)، نزدیکی ۱۳۷، ۱۳۸، بگڑخت
و بقینول خوشنافت،

کیکی ۳۸۰، اس عبارت سے ظاہر ہے کہ دنیا
کیکی چاندی کا سکہ تھا جس کا وزن ۱۲ مثقال
تھا یعنی ۳ ماشہ اگر مثقال کو اوقیہ لاقوال
کے مطابق ۱۲ ماشہ کا تصور کریں، دیکھو

(ج) *

رکبین اُغول ۳۸۷، کیلین فسوبہ،

بہودن، اُغول پسر (ف) مراد ہے *

کوچ ۳۹۴، (۱) از جانی بجای رفتن،
(۲) زوجہ (ف)، از منزل بمنزل نقل کردن

با ایل و اہل و عیال و اسباب خانہ، بطریق
کنایہ یعنی زن شخص (ج)، کوچ، زوجہ

کنبہ (ن) *

کور کا ۱۱۰، کوراکہ نقارہ نگاران (ف) *

کورگان ۱۹۱، تیغیں خیمہ کاٹ و رای
مہلہ و فتحہ کاٹ فارسی، شخصی کہ نسبتش

بسلطین رسد و نسبت دامادی جم داشتہ
باشد (ف) تیموری شہزادہ جس کے

ماں باپ خانوں کی اولاد سے ہوں اور

بنظام مراد مخبر ہے :

قمر ۷۷، شکار گاہ (د)، شکار گاہ
امراء و سلاطین در احاطہ کلاں آہو و گوزن
و غیر وہی گذارند (ج) شکار بزرگ، دیکھو

آزولن ص ۱۸۹ :

قمر ۷۸، سریر (ج) قمر یا قمر، α
concubine (س)، لونڈی،

قنبل قول ۷۱، ۷۴، قوسبولی

کپنی، پٹن (ن)، قول (بوا و بھول)

فوج میان (س) پس معنی ترکیب میان فوج

کی پٹن کے ہیں۔ شاید اس سے پٹن

مراد ہو یعنی فوج قلب کا ایڈوانس گارڈ

(دیکھو آزولن ص ۲۲۶) :

قوچین ۹۵، اہل کاشغر کا فوجی طبقہ

(س) :

قورچی ۹۹، سلاحدار، قور بمعنی سلاح

و ادوات حرب وچی علامت فاعلیت

اہتمام کنندہ دربار یا دشاہ (ج)، میر شکار،

حرم کا پرہ دار (س)، میر شکار (ن)، نیز

دیکھو آزولن ص ۱۶۹ جہاں بادشاہ کے

ہاتھی کے ارد گرد رہنے والے قورچیوں

کی جماعت کا ذکر ہے :

قورش ۷۹، ممنوع، منع کردہ شذر (ج)

قورون، قوروق سلطان فی جی (ن)،

آزولن ص ۱۸۹ پر بکر بمعنی privilege ہے :

قورلتائی ۱۶۳، جشن (د)، قورلتائی

(را) جمع کنگاش و شوره (ج) جشن (ج)،

قورلتائی، قورولتائی مغلوں کی بڑی

مجلس مشاورت (ن)،

قوش قراو ۸۶، متن میں ہے قوش قراو

دادند و خوردند، زبدۃ التواریخ میں اسکی

بجای ہے، قوش دادند و قراو خوردند،

یزدی ۲، ۶۱۷ پر ہے : باہین تورہ ورم

معہود کا سہمی مدام ملو از بادہ یا قوت نام

بحسب مراسم غی در پی داشتہ مراکم قوش و قراو

بتقدیم پرست، ان مراسم کی تفصیل کہیں

نظر نہیں آئی، فت میں قوش بمعنی جنت

ہے اور قارو بمعنی جواب، ان میں

ہے کہ قارو بمعنی عوض ہے اور اس سے

مراد وہ پیالہ ہے جو ایاقچی کو اس پیالے

کے عوض میں دیتے ہیں جو وہ دور اول

میں ہر کر کے دیتا ہے۔ اگر ایک شخص

قریب ماوراء النہر اور ترکستان کے امراء کی
 فرج کا ایک ہم جز تھے تخت نشینی سے پہلے
 امیر تیمور کو کئی سال تک امیر حسین سے لڑنا
 پڑا جو ماوراء النہر اور ترکستان کے اکثر
 حصہ پر قابض تھا۔ امیر حسین کی فرج میں ہزاروں
 کی تعداد میں اس طائفہ کے لوگ شامل تھے۔
 ردیکھو بزوی ۱۴۲۱ اور ۱۴۱۱ کہتے ہیں
 کہ تغلق کا خاندان انہی میں سے تھا۔ دیکھو
 ادیشل کا راج میگنرین بابت مئی و اگست ۱۹۳۷ء
 قمری ۱۳۵۶ء کتب لغت میں یہ لفظ نہیں ہے
 قوتی تبرک کرکھو کہتے ہیں شاید قوتی تبرک
 قشلاق ۱۴۱۶ء جاہی زیستان (ن) جاہی
 گرم کہ زیستان دران ہر ہند (ج) *
 قطناس ۱۴۸۲ء قطناس عند البعض ایک
 حیوان ہے جو چین اور ہندوستان کے دریائی
 پہاڑوں میں ہوتا ہے۔ انہیں کی ورم بڑی اور
 گھنے دار ہوتی ہے (ن) قطناس معروف قطناس
 است... یعنی موی دم گاؤں کی کہ آنا گھٹا خواند
 (ج) یک تبتی (س)
 قلاق ۱۴۸۶ء قلاق و تلاق گوش
 (ن) تلاق گوش (ج) مگر متن میں

سے مراد وہ علاقہ ہے جس کو دریائے دون اور
 والکھ سیلاب کرتے ہیں۔ جو شرقاً غرباً دریائے
 یورال یا مین سے دریائے ڈینیپر تک اور شمالاً
 جنوباً بحر اسود اور بحر خزر سے ایک تک پھیلا
 ہوا ہے۔ نیز دیکھو نژدہ ص ۲۵۸-۱۰۲۲:۲۱۲
 جو اس کلمہ کو قچاق یا قچاق مکھ رہا ہے۔
 قچقار ۱۴۹۶ء قچقار گوسفند شادار (ن)
 قچقار - مینڈھا (پہاڑی یا میدانی) (ن)
 قچقار گوسفند گشتی، قچقار گوسفند شادار (ج)
 قراول ۱۴۹۶ء قجی کہ برای جنگ بکافی
 نہیں شود (ن) قارا اول، قاراغول
 محافظ دیدبان (ن) قراول دیدبان قجی
 کہ پیش پیش رود و از سیاہی نعل غنیمت خبر دہد
 (ج) بیک، پیشرو بہاہ و فرنگ تازی بیک،
 دیکھو آرون ص ۷۲۲ *their misheer*
 لکھتا ہے نیز دیکھو آرون ۱۵۱۲:۶۱۱ قراول قول ۱۴۹۶ء
 قراول قول کے معنوں میں ہے *
 قراوناس ۱۴۹۶ء ایک جنگجو مولد تازی
 طائفہ جسکا ذکر عروج تاتار سے قوتی ہے
 زمانے کے بعد ان شروع ہوتا ہے یعنی ساتویں صدی
 سے وہ آٹھویں صدی ہجری کے وسط کے

دشت قباچاق رودخانہ ہای بقی (اورال) ،
 اقل (والگا) طولی (وینسٹر) اور کریسا
 محدود ہے۔ کبھی اس کلمہ کا استعمال محدود
 معنوں میں کرتے ہیں۔ تب اس سے مراد
 وہ دشت (Steppe) ہوتا ہے جو دریائے
 اقل (والگا) اور اوزی (ڈینیپر) کے درمیان
 ہے۔ اب اس میں بچنک رہتے ہیں۔
 ابن عرب شاہ نے دشت قباچاق کا محدود
 یوں بیان کیا ہے: شمال میں ابیہرہ و سیبریا،
 جنوب میں بحر خزر اور بحر اسود جس کے درمیان
 جبل چرکس (کوہ قاف) ہے مشرق میں غرغلام
 صوبہ ہای اترار و صغناق و دیگر بلاد ترکستان
 و بلاد جتہ زونگار یا زہتہ القلوب میں
 ۶۵۷ء کا جنگ تابلاد دخول و حدود چین ،
 اسی دشت کو برک خان کے نام پر دشت برک
 بھی کہتے ہیں۔ برک خان جو ۶۵۴ء سے
 ۶۶۴ء تک حکمران رہا جو جی ترادول میں
 سے پہلا مسلمان بادشاہ تھا تیمور لنگ کی ہم
 خلافت تو قمش خان (از شامی ص ۳۹)
 لکین پول نے (خاندانہ ہای مسلمان اسلام
 میں ص ۲۲۴) لکھا ہے: دشت قباچاق

شاہان وسط ایشیا کے دربار میں ایک صاحب
 منصب کبیر جو قاضیوں اور ملاؤں پر حاکم
 ہوتا ہے۔ فرنگ ترکی (از شام) (Shams)،
 شیخاؤل وہ شخص جو ایچیوں کے ہمراہ رہتا
 ہے (ن)، انہاراجی گویند کہ ایشان را
 ملازم ایچیان کہوہ درار ووی بادشاہ ہرجا
 کہ باشد کہ کیر ارق ایچیان ایشان می سازند
 از بدۃ التواریخ حافظ ابرو) ♦

طوسی ۵۸۴، شادی عروسی، شادی راج
 ن، ضیافت (ن)، ۸۹۴ طوسی کشید
 یعنی ضیافت کرو ♦
 قنار ۱۱۵۸، کاغذ کی لائین، فانوس
 (الفرانک اللہیہ) ♦

قاپوچی ۴۵۴، دربان (راج) قاپو یعنی
 درخانہ ہے (ف) اور چی کلمہ نسبت
 یعنی محافظہ درخانہ، گویا قاپوچی متن میں
 بمعنی باؤی گاؤ ہے عثمانی ترکوں کے
 اس لفظ کے استعمال کیلئے دیکھو ۲۵: ۲۵۵،
 قباچاق ۱۵۵، ۱۸۳، ۲۲۵، ۲۲۶،
 ۲۲۹، نام فرقہ ازانک (۲)، نام
 دشت ہرگاہ ہزار فرنگ طول و عرض دشت
 باشد (ف)، شامروای نے لکھا ہے

الوسی از چغتای (ن)، عروج تیمور سے پہلے یہ اوس ترکستان اور خراسان میں بہت اقتدار رکھتا تھا۔ جھارشا ومان کے فلاح میں بیان سلدوز برسر قوت تھا۔ بلخ کے نواح میں ایک اور امیر سلدوز تھا (یزدی ۲۳: ۲۴ بعد) امیر بیان نے متعدد اور چغتائی امر کے ساتھ ۵۲ھ میں ہرت کو کر توں سے متخلص کرنے کے لئے اس علاقہ پر حملہ کیا، بعد میں امیر حسین کے ساتھ سلدوزیوں کی کئی لڑائیاں ہوئیں جن میں تیمور امیر حسین کی امداد کرتا رہا۔ آخر بیان قتل ہوا (یزدی ۱: ۲۸ بعد، ۵۹) جب تیمور اور امیر حسین میں نزاع پیدا ہوا۔ تو سلدوزی تیمور کے ساتھ ہو گئے (یزدی ۱: ۸۸) ۶۸ھ میں تیمور نے محمد بن بیان سلدوز کو غدر کے الزام میں قتل کیا اور توہان سلدوز کی ایالت اور ان کا ضبط و نسق ایک اور امیر کو سپرد کیا (یزدی ۱: ۲۶۰) تیمور کی مہموں میں سلدوز اسکے ہمراہ سب سورگن ۴۹ھ، سوزان، سورون، فجروہ سیاہی ایک دوسرے کے مقابلے

صفت آرا ہو کر لگاتے ہیں۔ شور و غوغا (ن)، امد اکبر پاشاں گنگن لنگریان باواز بلند درم گام تاختم بر خصم، ہامی ہوی کہ اتراک وقت محارب کنند، ہاتھی سے زہر و وطن سورن اندا خند ہڑیانہ بریکد گر تاخند (رج)، یزدی ۱: ۳۱۲ پر ہے س سپہ کار پیکار بر سا خند کو رگہ زدہ سورن اندا خند، سیکور خال ۱۴۲ھ، مددعاش، انعام (رج)، سوپور خال تحفہ عطیہ (ن)، شیر خال انعام، التخاذف، شانقار ۳۰ھ، شانقار ۱۵۵ھ، شنقا ۶۹ھ، سونقور ۸۵ھ، سلقر پرندہ است شکاری شل باز (رج) سلقر شکر، سونقار جانور پرندہ کہ حکم غنقا دار و رفت، شوقار باز، *prospaly* *geefalcon* سونقار، سونقور *falcon* (ن)؛ شقاوول ۴۰ھ، ماندار (تاتر میر در حواشی اقتباسات از مطلع سعدین)،

منسوب بہ خوبر دیان راج، مگر ممکن ہے کہ
تقریب میں یہ علم ہو؟

واجبی ۸۰/۱، بظاہر یہ چینی لفظ تاجین

کی تاری صورت ہے۔ اس کے معنی ہیں

بڑا آدمی، آج بھی تاری سرحدی حکام پر

اس لفظ کا اطلاق ہوتا ہے۔ یہ وہ چینی عہدوار

نفس۔ جو سفروں کے ساتھ بہت پہلے شامل ہو

چکے تھے۔ (تاجین ایک لقب ہے جو چینی

حکام کے لئے متعارف ہے۔ خواہ وہ بڑے

ہوں یا چھوٹے خطا اور اس کی راہ۔

مترجمہ لول ۱۷ ص ۲۴۳، ۱۹۱۵ء) :

ساجتی ۵۹۹/۱، ساچوق، ساچین تحفہ

(ن) ساچین تحافت جو دہلیں کو بھیجتے ہاتے

ہیں۔ (دس)، ساچتی دستوریت کہ یک

دو روزہ پیش از یوم شادی کتھائی ازم

پیرا پر والیہ مع سوجہا می شیرینی نقل و

آرائش از طرف داماد بخاند محروس

فرستند (دس) ساچتی دستوریت کہ پیش از

کتھائی لعل آزند، ہندش یری خوانند (دس)

سان ۷۰/۱، شمار تعداد دن ۱، ذیل

کے معنوں میں از روی فرنگ نامری

یہ فارسی لفظ ہے، سان لشکر، سلمان

کار لشکر، سان لشکر دہکن و دادان گزقن

دہکن سکارح و سامان لشکر (دس) رسم و عادت

انوری گفتہ ۷۰

از سیرت و سان رشک ٹوک و ملک آید،

رمطلع ۱۰۱/۱، یہ ہے، لسان و یوسون لورن

اول، مطلق ۷۰/۱، دفتر ہر سان سے معلوم

ہوتا ہے کہ مغلوں کے ہاں سان اپنی شمار

افواج کے رجسٹر ہوتے تھے۔ یعنی

Master roll اسی طرح ص ۹۹/۱ پر ہے

سانات لشکر باز طلبند، ازون سے ص ۳۲۱

پر سان ویدن کو (a parade) کے

معنوں میں لیا ہے :

ساویری ۱۰۹/۱، تحفہ و پیشکش (دس) بڑی

۱۰۹/۱، یہ ہے، پیشکش سادری کی تیز فرستاد :

شکوچی ۱۲۲/۱، لشکرچی چتر بردار (دس)

{ شوگورہ خیمہ، چتر (دس) تیز دیکھو ذیل

جامع التواریخ ص ۶ :

سلسلہ وز ۸۲/۱، سیدوز و حرف سلسلہ وز، ہنگوینا

کی ایک قسم، ہر ایک کی نواح سادہ (دس) میں موجود ہے۔

(۱۰۱: ۵۰) نام الوسی از چٹائی (دس) سلسلہ وز نام

چنگ کا ۸۶۸، ہنگہ مرغزار (رج) چو لکھ،
 چنگ کا، چو لکھ، میدان جو دامن کوہ میں یا
 دو پہاڑوں کے درمیان ہو (رن) ۶۵
 چمباق ۱۶۳، چو ماق، عصا (رن) ۶۵
 چمباق گوڑو عصا کی گولہ سرف، چمباق
 چوب سرکج کہ در داری مانند عصا بود و از
 چوب باد تمخ باشد کہ گہداشتن آن در
 دست در نایب امامیہ مسنون است
 و در برہان بمعنی گرد آہنی شمشیر پرہیزشتہ
 (رج) ۶۵

چند اول ۹۵، سافہ فوج، دیکھاروں (رج) ۲۲
 چہرہ ۱۰۰، غلام یعنی جوان نابالغ (رج) ۶۵
 چہرہ خواص (ف)، غلام، پسر سادہ، ملازم
 امر، ہندی است و حکیم عربی ہم آمدہ
 (فرہنگ نامری) ۶۵

خاتون ۱۶۸، نند ہند نسب (رن) عمروں
 (ف)، از انقب زنان کیا راست (رج)
 مغولی کا لفظ ہے۔ جیسے تازکیوں کے ہاں
 بانو (رن) بذیل توضیح اس لقب کی چوتھی صدی
 سے پہلے مل رہا ہے دیکھو ۱۱۲۲-۹۳۲-
 خماری ۱۶۸، خماری نام شہر بہت دزکستان

از طرف پادشاہ ہر دور وی آن جباراتی چند
 نوشتہ و در بازار چون زر رائج بود و خرچ می شد
 رج، بانک نوٹ، اس کی تصویر کیسی دیکھو
 سفرنامہ مارکو پولو مرتبہ یول جلد اول مقابل
 ص ۳۷۸، فرہنگ نامری میں ہے۔ کہ
 کیخا تو خان البتغانی نے ایران میں بھی چاؤ کو
 رائج کرنا چاہا مگر نہ بہاؤ کنوں چاؤ و چاب
 یہ صنعت بلع و بالسمہ خط اطلاق می شود
 چاؤ و ش ۱۱۹، بروٹن پانچ و پانچ
 نقیب لشکر و فافہ (رج) (رن) ۶۵

چہرہ ۱۶۸، دچہر، دیواریت کہ از
 چوب و خاک در برابر قلعہ برای تیر آن
 سازند و در پناہ آن جنگ کنند (رج) (رن)
 حلقہ دائرہ رانیز چہر نامند کہ از مردم چہرہ
 دیگر کشیدہ شدہ باشد A ring of
 iron, hedgrove, bits of iron,
 with which one forms
 شادروی میں دیکھو
 مگر یہ دسی کی اس عبارت سے جو بذیل تورہ
 نقل ہوئی معلوم ہوتا ہے کہ چہر کا اطلاق کسی
 قسم کی منکر آڑ پر بھی ہوتا تھا

ان کے ساتھ ہی تیمور کے ہاتھوں اسی سال
سربداروں کا خاتمہ ہوا اور اس سے دو سال
پہلے کر توں کا، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تیمور کے
مرنے کے بعد اس طائفہ کے لوگ پھر کچھ
سنجھے اس لئے کہ شاہ رخ کے زمانے
میں وہ ابھروں کے نواح میں پھر برسر طاقت
ہو گئے (دیکھو دولت شاہ ص ۴۲۱) ،
بابا سودانی (معاشرہ شاہ رخ) ان کو جانی قربان
لکھ رہا ہے۔ اس کا شعر ہے :
نیک خواہان تزلزل دولت پر لاسی باد
بدگالان ترا محنت جانی قربان
جستہ ۱۴۸۰ء ، ۱۴۹۱ء مغول ، بلا وجہ
مغولستان ، *Amgarin* ، بلا وجہ
جلدا ۱۹۱۰ء ، ۱۹۲۱ء ، جیلان و عنان (ف)
عنان اسپ ، پیش پیش (ن) ، جلو عنان
اسپ ، اسپ کوئل (ج) ،
جوانخار ۲۰ ، ۲۰۰ ، (فج) دست چپ
(دیکھو آرون ص ۲۲۶) ،
جینیہ (یا جینیا) ۱۵۲۲ء ، زرہ بکتر (ن)
ف ج ،
چاؤ ۵۲۳ء ، بزبان چینی و ی کاغذی بود

اس طائفہ کے لوگ امیر تیمور کے عروج سے
پہلے خراسان کے شمالی حصے پر تصرف یحتم
دولت شاہ نے لکھا ہے کہ ابوسعید خان
(م ۱۶۷۰ء) کے بعد طغایمور خان
(م ۱۷۳۰ء میں) خان بنا اور سلطنت استرآباد
وجہ جان اس کو ملی اور سربداران خراسان
اس کے مطیع ہوئے ، ۱۵۲۷ء میں وہ قتل
ہوا تو سلطنت سربداروں ، امرای جانی
قربانی اور لوگ کرت کے قبضے میں آئی ،
مرو و طوس ان کے مرکز تھے مگر ان کے
اور کر توں کے درمیان حکومت کے تعلق
تنازعہ ہوتے رہتے تھے ۱۵۳۰ء کے
قریب ارغون شاہ جانی قربانی نیشاپور اور
طوس میں بادشاہ خارا دیکھو دولت شاہ
بذر لہجہ فرست اول) ، اس کے لڑکے
علی بیگ نے امیر تیمور کو گرفتار کر کے کچھ
مدت قید میں رکھا۔ تیمور نے ۱۵۳۰ء میں
اس کو کلات میں محصور کیا اور قلعہ لینے پر
سارے جون قربانوں کو فائدہ کو چ کر کے
ماوراء النہر میں منتقل کیا (دیکھو بزدلی ۶۶۱)
۳۲۳ ، ۳۵۲ ، ۳۵۵ و دیگر مواضع ،

یوں بننا تھا کہ دم فطاس کو ایک چھڑ پر
لگا کر اس کے اوپر ایک مثلث
شکل کی بھٹی لگاتے تھے (ن)؛

تومان ۳۶۰، دہ ہزار (ن)، دہ ہزار
دینار (ن)؛

تیبیکہ ۳۱۰۰، دیوانہ (ن)، بیوقوف (ن)؛

ٹیوول ۱۰۸، جاگیر مد معاش (رج)؛

جاخویران ۱۲۶، بظاہر مراد ہے اولاد

و اتباع امیر جا کو برلاس سے ہوا میر تیمور کی

تحت نشینی سے پہلے اس کی دولت کا کرن

اور بعد میں اس کا امیر لشکر اور نواحی تھا

(دیکھو یزدی ۵۳۱ و ۱۹۱ بعد ۲۱۶)

اس کے مرنے کے بعد اسکے لڑکے کا میر تیمور

نے اس کا جانشین مقرر کیا (دیکھو یزدی

۱: ۳۷۷)

جار ۲۰، نڈا کرن، منادی (۲)

جمعیت (رج)، چار منادی (ن)، جارجر

شور آواز، فوجی خدمت کیلئے طلبی، قاصد (ن)؛

جالق ۲۰، چالیس سرکش یا لڑکے گھڑا (ن)؛

جاو فی قربانی ۱۰۰، بعد ۴۰، ایک قبیلہ

یزدی نے جا بجا اس لکھ کو جن غزوانی لکھا ہے

تو اچھی گری تالی منصب سلطنت است پیش

ازاک (یزدی ۱: ۲۱۶)؛

تورہ ۸، سپرست قد آدم (شاربوا سی

ص ۶۷) لکڑی اور لوہے کے ٹکڑے جکو

زنجیروں اور قلابوں سے باندھ کر اڑسی

بنالیتے ہیں اور سپاہی ان کے پیچھے کھڑے

ہو کر لڑتے ہیں *realizade, nizade*

(ن) ایزدی ۱: ۳۱۷ پر ہے: ازہر و ظفر

تار و ز پاس داشتند وہاں ان لشکر منصوب

تور باو چہرہ گرفتہ بیج و بیقہ از شریط حرم

فرنگ داشتند۔ نیز دیکھو ازبکون ص ۱۴۶

بعد جو اس کو *Mantle* کامرافت

قرار دیتا ہے؛

توق ۳۵، توق یا توغ یا تواد جھول چڑیا

است از عالم علم کہ شکل چہرہ بر سر ان نصب

کند و آن مرد و کو نہ بود کی چہر توق از عالم

علم لیکن کوتاہ تر از د کہ فطاسی چند برابر آید

و دوم ہم ازان عالم لیکن دراز تر از و و و

علمہا این را پاید برتر نمند و آخرین بر بزرگ

نوبینان اختصاص دارد از انہیں کہ بری

بعینہ نقل کردہ شد (رج)، بھٹا دھنڈا

یزوی ۲۸۱ پر ہے فلان و فلان در شہر اترار
بودند و لشکر اتقاری دادند *

تَقْوَر ۳۴۵، تو قور تو کاغذ و نورن ف،

تخفہ - اسلئے کہ امر اولوک کو مخالفت نو نو

کی تعداد میں پیش کئے جاتے تھے - جو

مغلوں کے نزدیک ایک مبارک عدد ہے

(ش)، نیز دیکھو بلا حق کا ترجمہ آئین اکبری

ص ۳۶۴ ج ۲ *

تنگا مشی ۱۶۱، تنگامشی عملت، توب

(ان)، یزدی ۱۲۵ پر ہے، از لشکر جہ

بہج کس آغا خاندہ بود ہمدان فتح آستین

تنگامشی کردہ بسیاری از ان لشکر بی دین

بقتل آوردند، اسی طرح دیکھو یزدی ۱۵۶

تلبہ ۳۱۳ دیکھو تلبہ *

تَسْوَق ۱۵۲، تخفہ و چیر نفیس و نادر

(ج) تانکسورغ، تانفسورغ اعجبہ (ن)

تاسْوَق نادر (ف)، *

تَوَاجِی ۱۶۲، تَقِیب (ف)، دربار شاہان

مغول کا وہ افسر جس کے سپرد فوجوں کی

بھرتی - فوجوں کا معائنہ اور یا سار (سر) تہل

کی نگرانی ہوتی تھی - اسی کے مترادف ہوا (ن)

فوج، علاقہ کا ایک حصہ مثلاً ابن ولایت

فوج تو مان و دو بلوک دارد، ۲۴۵ پر بلوک

بمعنی جماعت ہے *

لو قچہ ۳۳۵، بُو قچہ جامہ بچ (ف)،

بُو قچہ بستہ خورد (ج)، *

بَیْرَق - ۳۶۴، بَیْرَق خورد (ف)، *

بیلک ۱۰۳، تخفہ (ن)، *

پروا پخی - ۳۶۴، چانسو پیش رو لشکر (ن) *

تالان - ۱۵۴، غارت و تاراج (ن ج)، *

تَرخان ۱۷۵، بقی است از القاب

کہ سلاطین ترکستان کہ ایشان را خان گویند

بکسی دہند کہ ہر وقت خواہی ہوا ہوا ہوا

پادشاہ رود و اگر تقصیری ہو طاعتی گند اور

ہوا خدہ گیرند (فرنگ نامہ ص ۱۷۱)، نام اسی

از چغتای (ف)، ترخان لوٹ کا کوئی حصہ

امیر کو نہیں دیتا اور قصور کرنے پر مستوجب

تقصیر و تحقیق نہیں بنتا، نیز دیکھو بلا حق

کا ترجمہ آئین اکبری ص ۳۶۴ *

تَرغُو ۳۶۴، تَرغُو داغی از افستہ ایشی سرخ رنگ

تغار ۳۶۴، سرحد جو سپاہیوں کو دیتے ہیں (ن)،

تغار دامن مہمانی بزرگ و آتش دامن (ج) *

اولنگ - دیکھو النگ :

اور ات - ۲۳۳۸، بظاہر یہ بھی ترکمانوں کا کوئی قبیلہ ہے۔ مگر اس کا ذکر کہیں ملا نہیں ہے
ایچکی ۵۸۵، معتد، درونی :

آئید کو - ۲۸، ۵۸۵، باہوش (فتن)،
ایل - ۲۸، (۱) (تفریق کسرۃ حمزہ، مطبع، ۲)
(تخیم کسرۃ حمزہ) موم (فتن) :

ایناق - ۲۲، اناق ۵۵، اناغ =
صاحب، عمد (فتن)، ایناق، ایناغ،
ایناج = صاحب، مشیر، مختد (فتن) :
اینجو - ۲۹، ۱۱، غلام، غلام کسی شہزادے
کی جاگیر سے متعلق ہو (فتن)، (۲) اینجو موقی (فتن)
اینی - ۲۴، برادر ضرور،

ایو غلام - ۲۹، خانزاد (ایو = غلام، اولین و غیرہ)
باشمہ - ۲۵، نقش جو کپڑوں پر چھاپتے
ہیں (فتن)، بشمہ، نقش اور اوراق طلا و نقرہ
کہ بر جہاں بقیع و خواہ بقالب کاری بہت بطور
معمود کنند و یا شمہ بالغت مشیع آست (فتن)
بر انخار - ۲۶، ۲۳۳، (فوج) دست رکست
دیکھو آرون ص ۲۲۶ :

بُرغو - ۳۱، شاخ و دیان تھی کہ آن اماند

نفیر نوازند (رج)، بورغودن :

بک لاس - ۲۶، الوسی از الوس چننا و جولان
شجاع (فتن)، ایک ترکی قبیلہ جس کی نسل سے
سلطین تیموریہ ہند تھے - بار لاس بمعنی
سپہ سالار سے (فتن) :

بکاؤل - ۱۰۳، چاشنی گیر (فتن)، باؤچا
لیکن در ہندوستان بفتح (بارو) واو بمعنی
دار و غنہ مطبخ و باور پیچانہ و کسی کہ احمر را
پیش امر و سلطین قسمت کند (رج) :
بلجیار - ۱۳۱، وعدہ (فتن)، بلجیار، بلجیار
جای جمع شدن فوج، وعدہ گاہ، محل و مقام
معین فوج دست راست و دست چپ
وغیرہا (فتن) :

بلتقاق - ۲۹، بولتقاق، بلتقی، اضطراب،
نزاع (فتن)، بلتقاق، معرب بلتقاق است
کہ شور و غوغای بسیار باشد بعضی این را
مغولی دانستہ اند (رج)، بولتقاق فتنہ
و آشوب (فتن) :

بلوکات - ۲۹، چندہ کہ با ہم تعلق داشتہ
باشند، بہ ہندی پرگنہ گویند، جمع بلوک یعنی
قصیدہ و دہ (رج)، قوم بزرگ (فتن) بلوگ

وقت وہ کہیں گے 'اندا' یعنی برادر،
عزیز، واصل اس سے مراد وہ قبیلہ ہے
جو کسی دوسرے قبیلے سے رشتہ پیدا کرے

(ن)، چنانچہ تاریخ غزانی ص ۳۰۸ س ۷
پر ہے، رہاندا وقووا و اقا و ابینی و خویشاؤ
و کاہین و قلنک ندہندہ۔ اسی طرح وہیں ص ۸
س ۱۲ پر ہے، میان الیشان مرتبہ اقا
و ابینی و اندہ و قودای معین فرمودی،

اویج او غلمان۔ ۳۰، ۳۱، اویج تین کو کہتے
ہیں اور اوغلن فرزند کو یا اس جماعت کو
جس کی نسبت سلاطین تک پہنچتی ہے۔
بظاہر یہ ترکمانوں کا قبیلہ ہے مگر اس تحریر کے وقت

اس کلمہ کی تحقیق کا سامان پیش نہ آیا، آ ۳۱۱: ۱۹۷۰ اور
۳۲۴: ۲ پر اویج ادغلان بمعنی *Saltdan*
دیا ہے، مگر بظاہر وہ اس مطلق ہے

اولارغ۔ ۱۱۱، یا اولاق (۱) گھوٹا (ف)
(۲) یہی کلمہ ڈاکٹے کے معنوں میں بھی ہے
یعنی تیز روی کہ برای او اسپ و نوشہ ہوتا
دارند تا بجاییکہ نام زد باشد بزودی برسد
(ف ن)، (۳) خرچ، یزدی ۱۳۱۰: ۱
پر ہے، راہ غلط کردند و بسوی اسپ و آلاغ
از ان سبب تلف شد،

سپاہ (جظاہر) فرق قول سے چند لفظ ملے ہیں
حفاظت میں، ہیر و نگاہ ہونا تھا (دیکھو آرون
ص ۲۲۴)،

آقا۔ ۱۵، برادر کلان،

آقار۔ ۹، یہ لفظ لغت میں نہیں ملا۔
زبدہ میں اس کی بجائے 'خاد' ہے جو مراد
غلیو از اور باز کا ہے۔ ن میں اوقار
بمعنی ہتھیار دیا ہے۔ مگر یہ محل آبی جانور
کا نہیں ہے۔

اُکَلکا۔ ۵، یا اوکا لکا، غلطیہ (ن)،

اُتچا۔ ۳، ۵، ۳، اُتچہ و اُتچی و اُتچہ
مال و جنسی و ہندی کہ در تاخت ملک گانہ
گیرند (ج)، ن میں اس کو اوچچا ادا و لچ
لکھا ہے،

اُتُغ (اولوغ) ۱، کلان،

اُتنگ (اولنگ) ۳، ۴، ۵، ۶، سبزہ نا
مزخار (ج۔ ن)،

اُلوُس۔ ۳، ۴، ۵، ۶، قبیلہ بزرگ (ف)
اندا۔ ۷، اندا یا اندہ کو منول کلمہ محبت
کے طور پر استعمال کرتے ہیں بجای معافی
یا چچا یا خالہ کے، تاہم میل و تر حیب کے

پھر چھ شعروں کے بعد ہے سے علم برنک الخ - بدولت الخ

ص ۴۴۶ س ۱۰ - وکیو قصائد نظم فارابی ص ۱۰۲ س ۳۲ و ۳۲

" ۴۵۴ " ۱۴ - وکیو خمسہ نظامی (سکندر نامہ) ص ۴۴ س ۷

" ۴۵۵ " ۱۰ - خمسہ نظامی (سکندر نامہ) ص ۱۶۳ س ۹ پر ہے :

برائے گنجت رزی چو بارندہ منیخ ،

ص ۴۵۵ س ۱۴ - خمسہ نظامی (سکندر نامہ) ص ۴۱ س ۲۳ پر ہے "مردانہ شمس"

(بجای انجم روشناس)

ص ۴۵۹ س ۳ - وکیو خمسہ نظامی (سکندر نامہ) ص ۴۴ س ۲ و ص ۱۶۳

س ۱۵ و ۱۷

ص ۴۶۲ س ۱۶ تا ۱۷ - خمسہ نظامی (سکندر نامہ) ص ۴۴ س ۳ آخر زنگی بجای دشمن

ص ۴۵ س ۱ (زنگی بجای دشمن) ، و س ۳ (بجای چین) و ۴ ،

ص ۴۶۳ س ۸ و ۹ - خمسہ نظامی (سکندر نامہ) ص ۴۵ س ۶ و ۱۰ کہ بخشد بجای گنجیہا ،

" " ۱۴ - خمسہ نظامی (سکندر نامہ) ص ۴۵ س ۵ ،

" ۴۷۸ " ۳ - نقاش مصوری مراد نہیں بلکہ خرم کی نگاری کرنے والے کو بھی نقاش ہی کہتے

تھے ، خواہ وہ چڑے یا کپڑے پہن ہی کام کرتا ہو ، وکیو آ ۳ : ۳۰ بنیل لامبی

" ۵۸۲ " ۴ - سکندر نامہ ص ۱۵۵ پر ہے :

سگ کیست رو با دنا زورمند کہ شیر ثریان را رساند گردند ،

ص ۶۰۶ س ۱۱ - وان یفک الخ ، شعر متنبی (در مرثیہ والدہ سیف الدولہ) یوں ہے :

فان تَفَقَّ الانامَ و انتَ منهم الخ ،

ص ۶۱۶ س ۵ - وکیو قصائد نظم فارابی ص ۳۳ س ۱۵ ،

فائز حوشتی وزیادت

ص ۶ س ۱۰۱۱ - قصائد نظیریاریابی ص ۶ س ۱۳ و ۱۰ میں 'علم' (بجای 'عدل') اور 'عدل' (بجای 'زجود') ہے اور ضمیر غائب کی بجای ضمیر مخاطب،
ص ۱۱۶ س ۳۳ - خمسہ نظامی (ایلی و مجنون) ص ۲۸۷ س ۲ پر برین راہ' بجای 'ازین راہ' ہے،

ص ۲۲۱ س ۱۳ - دیکھو خمسہ نظامی (خرن الاسرار) ص ۲۰ س ۳،
" ۲۸۵ " ۵ - رکب بہ خمسہ نظامی (خسر و شیرین) ص ۸۰ س ۲۵،
" ۳۱۴ " ۶ - خمسہ نظامی (خسر و شیرین) ص ۹۷ س ۲۲ پر ہے 'زناکس' بود'
(بجای 'اکس' بود)،

ص ۳۸۱ س ۴ - دیکھو قصائد نظیریاریابی ص ۱۸۹،
" ۳۷۷ " ۸ - دیکھو خمسہ نظامی (اسکندر نامہ) ص ۱۴۷ س ۱۰۹ و ۱۲ و ۱۶ بظاہر

مصنف نے بعض تصریحات کئے ہیں۔ سکندر نامہ میں ہے ۷
بر نوروز تہشت و می نوش کرد سرود سراپندگان گوش کرد
نودی زرشہ الخ،

پھر ایک اور شعر کے بعد ہے ۷
نشستہ ہاندار گیتی فروز بغیر وزی آورد شب را بروز
پھر دو شعر کے بعد ہے ۷
مغنی سراپندہ بر نیک رود بنوروزی شہ نو آیین سرود
کہ دولت پناہ الخ

دکسی کا ستعانت،

ص ۵۶۸ س ۳۔ دیکھو غصہ نظامی (خسرو شیرین) ص ۵۱ س ۲۲،

” ۵۸۹ “ ۷۔ خواجہ جمال الدین سلمان۔ یعنی سلمان ساچی مشہور اسکے قصیدے کا مطلع ہے۔

مصور ازل از روح صورتی می خواست مثال قدر ترا بر کشید و آمد راست

ص ۹۲ س ۱۔ سید قاسم، رکت ہائیں ایٹکلو پیڈیا آف اسلام ۶، ۷۹۸ (گواس میں متعدد غلطیاں ہیں)

” ۵۹۳ “ ۸۔ دیکھو دیوان حافظ ص ۹۷،

” ۶۰۰ “ ۱۱۔ دیکھو دیوان حافظ ص ۳۶،

” ۶۰۲ “ ۳۔ ابوالحسن خرقانی۔ یعنی علی بن احمد، ”وقد مات یوم عاشوراء

سن۴۲۵ عن ۷۳ سن۴۳۵“ (معجم البلدان ۲: ۴۲۴)،

ص ۶۰۲ س ۴۔ شیخ ابو یزید۔ طبعور بن عیسیٰ بن شروسان الزاہد البسطامی

المتوفی ۲۹۱ھ او ۲۹۴ھ، یا قوتی (نذیل بسطام) لکھا ہے، رأیت قبر ابی یزید

البسطامی رحمہ اللہ وسط البلد فی طرف السوق (معجم البلدان ۱: ۶۲۳)

ص ۶۰۲ س ۸۔ طرزہ کوہ۔ فرہنگ ناصری میں ہے: ترزہ نام قریب است

کو چک در کوہ فیما بین بسطام و دامغان و در آنجا مدفونند و یک کس

از اولاد عماد الدین عبدالوہاب باریسی کہ بحقیقہ شیخ علماء الدولہ سنائی از اولیای

آن عہد بودہ و ہفتاد و شش سال عمر نمودہ،

ص ۶۰۹ س ۵۔ دیکھو کلیات سلمان ساوجی ص ۴۶، وہاں دو کلمہ مصرعہ یوں ہے۔

چہندہ پچواہادی رسندہ پچو قضا است

شمار کئے ہیں۔ اس کے بعد لکھا ہے: واز اسجا (یعنی از کجائفو) تاجان بالغ

چل منزل است و بنمای (کذا) چل منزل،

ص ۵۲۱ س ۱۴۔ تغفار، تمھارے کہ پیکان نداشتہ باشد بجای پیکان گری داشتہ

باشد (ہفت قلم و شائ گھاس)، فرہنگ ناصری میں اس لفظ کو گھمار لکھا ہے

ص ۵۳۶ س ۲۳۔ دیکھو حسہ نظامی (خسر و شیرین) ص ۱۳۵ س ۲۱،

” ۵۴۱ “ ۱۔ شیر محمد افغان الخ، اس کی تحت نیشینی (زبا اور) (دیکھو ص ۲۴۲)

کے نزدیک ص ۲۴۲ کا واقعہ ہے۔ شیر محمد افغان شاہ جہان تغلق تیوری کا لڑکا ہے

اس شاہ جہان افغان کا ذکر ان حواشی میں متعدد دفعہ ہوا ہے۔ نیز دیکھو زیوی

” ۲۱۷۲ “

ص ۵۴۲ س ۱۰۔ دیکھو کلیات خاقانی ص ۳۵۷ س ۷، ص ۳۵۸ س ۶،

” ۵۴۵ “ ۳۔ دیکھو کلیات سعدی ص ۱۵۴ س ۳،

” ۵۵۴ “ ۱۳۔ دیکھو کلیات انوری ص ۴۰۱ و ۴۰۰، دوسرا شعر کلیات میں یوں ہے،

آنگہ پیش کلک طبعش کن دو بحر انگر حلال

صد چن بستن چن گو سالہ پیش سامری

تیسرے شعر میں کلیات میں لکھا ہے (بجای لجر) اور 'ہیں' (بجای ہان)،

ص ۵۵۹ س ۸۔ کلیات انوری ص ۱۹۵ پر یہ شعر یوں ہے:-

ای کائنات را بود تو افتخار ای پیش ز آفرینش و کم ز آفریدگار

سلمان ساوجی نے ان دونوں مصرعوں کو دو شعروں میں تقصیم کیا ہے۔ دیکھو

کلیات سلمان ص ۸۲، معلوم نہیں صاحب مطلع نے پہلا مصرعہ خود لکھا یا ہے

یا کسی اور سے لیا ہے،

ص ۵۶۲ س ۱۵۔ کلیات سعدی ص ۱۲۲ پر ”ہر آنکہ استعانت“ ہے۔ (بجای

اور مطلع ص ۴۷۹ س ۱۳،

ص ۴۱۸ س ۱۳۔ پہلوان جمال، بقول صاحب زبده (۴۱۱ ب) پہلوان جمال اصفہان سے آیا تھا اور امیر زادہ رستم کا اپنی نقانہ میرزا ابراہیم سلطان کا، یہ اور امیر حسن اپنی شیراز سفیروں کو واسی پرکھو میں لے یعنی ذیقعدہ ۸۲۲ھ میں،

ص ۴۱۹ س ۳۔ یازدہم محرم، اس تاریخ کو طوی نامکن ہے، اس لئے کہ بقول صاحب زبده اپنی ۲۲ محرم کو سمرقند پہنچے (دیکھو اوپر ص ۴۳۲ کا آخری حاشیہ گو اس مقام پر زبده میں ۲۱ محرم بجائے ۲۲ محرم کے ہے، بہر حال متن کا '۱۱ محرم' تصحیف '۲۱ محرم' یا '۲۲ محرم' کی ہے،

ص ۴۱۹ س ۴۔ نقرہ صفر، زبده (۳۸۴ ل) پر اپنیچوں کی روانگی کی تاریخ ۱۰ صفر ۸۲۳ھ ہے،

ص ۴۲۳ س ۹۔ دوا برتسہ، ان کی تفصیل کے لئے دیکھو فرہنگ اندراج ج ۲ ص ۱۰۸ (بذیل دوا رنگی)،

ص ۴۳۲ س ۱۳۔ شنگل، دزد، راہ زن، ڈاکو، کسی کہ برغدر کش، دشمن گلش و فرہنگ ناصری، نام پادشاہ ہند کہ بیاری افراسیاب، تسخیر ایران آئندہ بود و در شاہنامہ فردوسی مکر مذکور راست (فرہنگ ناصری)

ص ۴۳۸ س ۹۔ یہ سلمان ساوجی کے قصیدے کا مطلع ہے۔ دیکھو کلیات ص ۷۲،

” ۴۴۰ ” ۱۳۔ حرکت المذہبین۔ دیکھو آژون ص ۲۳۹،

” ۴۸۰ ” ۷۔ دختر دیگر اورا الخ، دیکھو ۶۲۲ حاشیہ ص ۳۸۷ س ۷ پر،

” ۵۱۸ ج ۱۲۔ اس حاشیہ میں لکھا گیا تھا کہ نٹاسی کے متعلق ظفر نامہ یزدی سے

لے کر صاحب گنج البحر نے جو اطلاع درج کی ہے مجھ کو ظفر نامہ میں نہیں ملی،

یہ اطلاع ظفر نامہ کی ج ۲ ص ۲۱۹ پر موجود ہے۔ یزدی نے منازل متقن تاخان مطلع

ص ۳۶۰ س ۱۶ - قصائد طہیر فارابی ص ۶۸ پر نئی مصرع اول میں اور کئی مصرع دوم میں

” ۳۸۰ ” ۹ - دیوان حافظ ص ۲۷ پر ” سخن عاشق ” ہے بجای ” سخن خوب ” ،

” ” ” ۱۶ - دیکھو کلیات سعدی ص ۱۲۲ س ۳ ،

” ۳۸۶ ” ۱۳ - درآن زمان الخ ، دیکھو ص ۱۵۵ س ۱۱ بذیل واقعات ۸۱۲ھ ،

” ۳۸۷ ” ۷ - دفتر شمع جہان الخ ، مصنف نے ص ۲۸۰ س ۷ پر کہا ہے کہ میرزا

محمد جو کی شاہ جہان (برادر شمع جہان) کا دادا تھا۔ اوپر ذکر آچکا ہے کہ مصنف نے

جہاں شاہ جہان اور شمع جہان کو ملتیس کر دیا ہے دیکھو حاشیہ ص ۱۳۱ س ۱۰ پر ،

ص ۳۹۰ س ۹ - ثغاف ، دیکھو نقشہ جہاں لؤلؤ نے ترکستان میں دیا ہے۔ اس کا

طول بلد ۷۵ اور عرض بلد ۴۲ ہے۔ نظر نامہ یزدی میں ۵۵۰:۱ پر ہے :

گر ہما ندجیات مابا قی بکف اکرم ترکہ ثغاف

ص ۳۹۵ س ۱ - دیکھو کلیات خاقانی ص ۲۰۹ س ۸ ،

” ۳۹۶ ” ۸ - دیکھو کلیات سلمان ساوجی ص ۱۱۵ ، مگر وہاں ایران زمین را ہے۔

(بجای ایران و توران) اور ترک ترکان (بجای فرق ترکان) ،

ص ۴۰۰ س ۱ - جہمقان ، دیکھو حاشیہ ص ۲۹۹ س ۱ پر ،

” ۴۰۳ ” ۶ - بے بعد - دیکھو مخزن المیرزا فی ظی ص ۲۴ س ۲۵ و ص ۲۱

” ۴۰۶ ” ۱۱ - دیکھو کلیات سلمان ساوجی ص ۶۰ ،

” ۴۰۹ ” ۱۱ - ذیل جامع التواریخ ص ۱۳۶ پر تائبہ بجائے یا ، دو مصرع ثانی ،

” ۴۱۳ ” ۱۳ ، ۱۲ - دیکھو کلیات انوری ص ۱۲۶ س ۱۱ و ۱۲ ،

” ۴۱۳ ح ۱ - لکھ کر دوں کی ایک شاخ کا نام ہے۔ دیکھو آ ۳: ۱۰ ،

” ۴۱۸ س ۹ - اوایل سنہ اربع ، حاشیہ میں ” اوایل ابن سال ” کی قرأت دی ہے

وہ بہتر ہے یعنی اوائل ۸۲۳ھ کا واقعہ بتن میں مذکور ہے نہ ۸۲۴ھ کا۔ بقول

صاحب زبدۃ ۴۸۴ (۱) ، پہلی ۲۲ محرم ۸۲۳ھ کو عزت پانچے سفر نامہ چین میں اس

امیر تیمورؒ ۸۰۷ھ میں یہاں سے گذرا، یزدی (۳۵۱: ۱) نے لکھا ہے :
 ازراہ شملخان و چہر مخان عبور نمودہ مرغزار را دکان را مضرب خیام سلطنت
 گردانیدہ را دکان بخوشان اورطوس کے درمیان ہے۔ امیر تیمورؒ صوف
 ”کبود جامہ و شاسمان“ سے آیا تھا،

ص ۴۹ س ۱۳۔ مغالکی، گڑھا، گہرائی (شٹائن گاس)، ذیل جامع التواریخ میں
 پر ہے: چون بدرب خوش رسیدو تندی دیوار بارو و مغالکی
 شندق بدید تعجب نمود،

ص ۳۱۱ س ۱۱۔ ولوکان النساء الخ شعر متنبی ہے بقدرت، متنبی نے
 سیف الدولہ کی والدہ کے مرثیے میں لکھا تھا
 ولوکان النساء کمن فقدنا — لفُضِلَتْ الخ،

ص ۴۴ س ۳۔ طالع عالم مبارک شد الخ، کلیات سلمان ص ۱۲۱ پر ہے:
 طالع عالم مبارک شد، بیمول انجری منتظم شد سلب ملک دین بولا گوہری
 تاج شاہی سرفرازی یکندام فزانک گردان ملک را دوش پیداشد سری
 مصنف نے قصیدے کے ان دو شعروں سے پہلا اور چوتھا مصرعہ لے کر ایک
 شعر بنایا ہے،

ص ۴۶ س ۴۔ دیکھو دیوان حافظ ص ۳،
 ” ۳۵۲ “ ۱۔ تاریخ فوت او الخ، اس ادے سے تاریخ یوں حاصل ہوتی ہے۔

۲۹۴ = این ولند اہل چمانی

۴۷۱ = تاس

۵۵ = دان

۸۲۰

۵ در زیر طوق طاعت او شیر آسمان گردن نہادہ راست چو کلب معلّم است

(کلیات ص ۸۴)

ص ۲۷۶ س ۱۲۔ توکل قرقر، مطلع میں متغیر نام ہیں جن میں 'توکل' کا کلمہ شامل

ہے۔ تاریخ غازی میں بعض اسی قسم کے اعلام ہیں اس کلمہ کو 'توکل' لکھا ہے
(دیکھو فہرست) جو شاید ترکی لفظ ہے، توکلک = مکمل ہونا،

ص ۲۷۹ س ۱۳ بعد کہ جانب اخوة فرونگدار، اس کے برعکس ایک دوسری روایت

دولت شاہ نے دی ہے۔ دیکھو تذکرہ ص ۳۷۱ س ۱۰،

ص ۲۸۰ س ۴۔ دورِ خلافت بخلّاق رسید، خَلَقُ اشئ خلقاً ملاس کے معنی

ہیں ہے نہ کہ کھنکی کے معنوں میں۔ البتہ خَلَقُ الثوب خلوة کے معنی کہہ

ہونے کے ہیں (دیکھو اقرب الموارز)، پس خلافت کی بجائے خلوة ہونا

چاہیے تھا (علی رغم التجنیس) ،

ص ۲۸۲ س ۲۔ بحکم احتساب، احتساب = چشم مژدداشتن از کسی و بشار

آوردن ،

ص ۲۹۲ س ۴ و ص ۳۴۲ س ۱ و ۳۔ قربان، مصنف نے اس کو بمعنی

قربان استعمال کیا ہے (ص ۵۸ س ۱۱ پر بھی قربت بمعنی قربانی آیا ہے) ،

لغت میں قربانہ بمعنی قریب موجود ہے، اقرب الموارز میں ہے : القربانہ

القريب يقال ما هو بيشجك ولا بقرب منك اى ولا بقريب

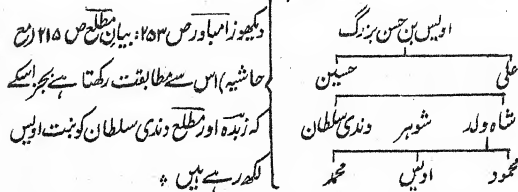
منك ، شأن گاس نے بھی قربت بمعنی قربت وارو یا ہے ،

ص ۲۹۴ س ۱۔ جرمخان ، معجم البلدان میں رج ۳ ص ۲۸۰ پر) بذیل

نشر مقان لکھا ہے : والعجم يقولون جرمقان بليدة بخراسان

من نواحى اسفرايين فى الجبال بينها وبين نيسابور اربعة ايام

نسب اور ان کی اولاد حسب ذیل ہے :-



صاحب مطلع نے ص ۲۱۶، ۲۷۵، ۲۷۹ اور ۲۸۰ پر ہر جگہ دندی سلطان

(زامباور : *Tandul Sultan*) کو بنت سلطان اویس لکھا ہے۔ ص ۲۱۵

کے حاشیہ ۷ سے ظاہر ہے کہ مصنف زبدۃ النوار ریح کے نتیجے میں ایسا کہہ رہا ہے

لیکن اگر زبدہ کا بیان درست ہے تو شاہ ولد نے گویا اپنی پھوپھی یا چچی سے شنادی کی!

ص ۲۱۸ س ۶ - دیکھو کلیات انوری ص ۱۸۱،

” ۲۳۲ ” ۶ بجد ، بقلیہ ، حبیب السیر ۳ : ۳۰ پر ’بقلیہ‘ ہے (بجای بقلیہ) ،

” ۲۳۶ ” ۷ - ’قلعہ گیو‘ کذا ایضاً در پردی ۱ : ۵۸۷ ،

” ۲۴۴ ” ۱ - ازان زمان الخ ، دیکھو ص ۳۹۵ س ۱۵ ،

” ۲۵۸ ” ۱۴ - دیکھو کلیات سعدی ص ۱۰۱ سطر آخر ،

” ۲۶۴ ” ۸ - نعل اسپان ، گمان ” نعل بہای اسپان ” کا ہے گر کہ میں

نعل ہی لکھا ہے ،

ص ۲۶۷ س ۱۳ - سگان معلّم ، تعلیم دادہ شدہ و آداب آموز زندہ و اکثر متعال

این لفظ در حیوانات است چوسگ معلّم و بورژہ معلّم و طوطی معلّم و علی ہذا النقیاس

(فرہنگ اندراج) ، انوری ج

” ناچند روز بینی سگبانش بر نہادہ شیر مرا قلاوہ بچون سگ معلّم

(کلیات ص ۲۸۴)

ص ۱۸۴ س ۳ - دیکھو قصائد تلخیص فارابی ص ۵۷ س ۵ ،

” ۱۸۸ “ ۱ - زہاب، اُن موضع از چشمہ کہ آب ازان جوشد و تراوش کند و ہمانا

زہاب اصح باشد چہ زمیندن بمعنی زائیدن بکسر است (فرہنگ نامری) ، کلیتاً سمان

ص ۱۷ پر ہے ۔

ای ز فیض طرقت بحر سخن کو ز زہاب وی زاپہ تخت شاخ اہل طوبیٰ نما

ص ۱۹۳ س ۷ - دیکھو ، بقول سماعی متعدد دیہات اس نام کے مختلف مقامات

میں ہیں۔ مثلاً مو، طوس، سرخس، اصفہان، چغانیان اور نماوندیں، مثلاً۔

سے معلوم ہوتا ہے کہ یہاں اصفہان والا دیکھو مراد ہے ،

ص ۱۹۴ س ۱۰ - درمندان، ہڑتال ۔

شہر رمضان گچہ مبارک شہریت - آماوری ہمیشہ درمندان است (فرہنگ لند راج) ،

ص ۲۰۰ س ۳ - شمع جہان ، غالباً شاہ جہان پڑھنا چاہیے ۔ دیکھو ص ۱۲۱ حاشیہ ص ۱۸۱

پرو اور سطور آئندہ میں حاشیہ ص ۲۰۲ س ۸ پر ،

ص ۲۰۰ س ۷ - اخبار ساریہ ، حاشیہ میں لکھا گیا تھا کہ ساریہ تصحیف ساری ہے

مگر یہ بھی ممکن ہے کہ تصحیف سارہ یا سار بمعنی خوش کن ہو۔ دیکھو نیز ص ۲۱۶ : ۲

(ذکر رسیدن اخبار سارا از اطراف واقعات) ،

ص ۲۰۲ س ۸ - شمع جہان ، غالباً صواب شاہ جہان ہے ۔ جیسا کہ زبیدہ میں ہے

دیکھو تلخیص ص ۱۷ حاشیہ ص ۳ : ۱۰۷ پر بھی شمع جہان لکھا ہے ۔ مگر غالباً

مطلع ہی کی تقلید میں صاحب حبیب السیر اس غلطی میں مبتلا ہوا ،

ص ۲۰۶ س ۴ - دیکھو کلیات انوری ص ۳۸ ،

ص ۲۰۸ س ۱۰ - دیوان حافظ ص ۵۶ پر پنج روزی (جائے چند روز) ،

” ۲۱۶ “ ۲ - دندی سلطان بنست سلطان اوس ، اس کا اور اس کے شوہر کا

ص ۱۴۲ اس ۵ - قصائد لطیفہ فارابی ص ۱۵۲ پر 'دشمن تو' بجای (دشمن شاہ) اور

'نصیم باد' (بجای نصیم بود) ،

ص ۱۴۳ اس ۱۱ - الان کوہ ... قلعه انرا الخ ، دیکھو معجم البلدان ۱ : ۳۵۱ ،

۱۵۶ " ۵ - شیخ زین الدین الخوافی ، شرح احوال شیخ زین الدین ابوالخوافی

المتوفی ۸۳۸ھ کے لئے دیکھو حبیب السیر ۳ : ۱۴۶ ،

ص ۱۵۹ اس ۱ - امیر علی شقانی ، رک بہ حاشیہ ص ۳۴۸ ،

۱۶۶ " ۱ - چہار دانگہ و دودانگہ ، دریائی دُجیل شوستر کے قریب دو حصوں

میں بٹ جاتا ہے۔ ایک حصہ شوستر سے اوپر مشرق کو ہر کرہتا ہے۔ اسکو دودانگہ

یعنی (۲) کہتے ہیں۔ دوسرا حصہ بند شوستر کے اوپر سے گذر کر شہر کے مغربی

جانب سے ہر کرہتا ہے۔ اس کو چہار دانگہ (یعنی ۴) کہتے ہیں۔ دیکھو لیسنسٹریج

ص ۲۳۶ ،

ص ۱۶۸ اس ۶ - مملکتی کہ بر تخت گاہ سلیمان منسوب است ، میرزا محمد قزوینی نے

رسالہ تعلیم و تربیت میں مفصل بتایا ہے کہ کیوں عہد سلغریان میں خصوصاً ملک سلیمان

سے مراد مملکت فارس لی جاتی تھی۔ حاصل ان کی تحریر کا یہ ہے کہ ایرانیوں کے نزدیک

تخت جمشید ملک فارس میں تھا (دیکھو ص ۶۲۴ حاشیہ ص ۹۹ اس ۱۵) اور گانا پڑھا نشیاں

کو وہ آثار جمشید سمجھتے تھے ، اور ان میں سے بعض کا یہ بھی خیال تھا کہ جمشید اور

سلیمان ایک ہی ہیں۔ اس لئے یہ عقیدہ عوام میں شایع ہو گیا کہ مملکت فارس

تخت گاہ حضرت سلیمانؑ ہے ،

ص ۱۷۶ اس ۹ - آلپ قرا = پہلوان سیاہ (مثل سوار سیاہ) ،

۱۸۳ " ۷ - وصائل جمع و صیغہ کی یعنی گروہ ہم سفر ، الرفقہ (اقرب الموارد) ،

۱۸۳ ح ۷ - برائے فیروز کوہ رک بہ زہد ص ۱۶۱ اس ۲۰ ،

شیخ اولیس بن حسن بزرگ جلایری وائی عراق (م ۷۷۷ھ) کی بیٹی اس کو بیای
تھی۔ اس کے بطن سے سلطان مختصم پیدا ہوا، منطفری کرمان و کردستان
و فارس کے حاکم تھے۔ دیکھو زلمباور ص ۲۵۳ بجہد،

ص ۱۱۵ س ۹۔ جلال الدین دیریک، بظاہر منسوب ہے دیریک یا دیرق کو جو اولاد
کا ایک قصبہ ہے۔ دیکھو ص ۱۳۰ (وحاشیہ)،

ص ۱۱۸ س ۷۔ دیکھو دیوان حافظ ص ۳۶،

” ۱۲۳ ” ۱۷۔ نیکتہ، فرہ کو تہ قدر فرہنگ ناصری،

” ۱۲۴ ” ۱۱۔ شاہ شاہان ابوالفتح الم، اس کو امیر تیمور نے فتح سیدستان کے

بعد ۷۵۵ھ میں حکومت نامہ عطا کی۔ دیکھو یزدی ۱: ۳۶۹،

ص ۱۲۵ س ۶۔ صاحبقران راکوچ داذند، یعنی خدمت گزاروند، دیکھو شاہنشاہ

(راکوچ داؤن = ص ۷۷۷ھ)، یزدی ۱: ۲۸۹ پر ہے درخواست کرو

کہ ایل وکسان اور ابازد و ہیدناخان راکوچ دہد،

ص ۱۳۶ س ۱۶۔ مورتستان، توتو دوا و جمل و رای توتو ہے (فرہنگ ناصری)،

ص ۱۴۰ س ۴۔ بے در و سر الم، دیکھو ص ۶۳۲، حاشیہ ص ۴۴۹ س ۱۱ پر،

” ۱۴۱ ” ۱۰۔ برادر خود شیخ جہان پادشاہ را، شاہ جہان، چاہیے بجائے

’شیخ جہان‘ اسلئے کہ محمد خان شیخ جہان کے مرنے کے بعد ۸۱ھ میں تخت نشین

ہوا (مطلع ص ۳۸۶ و زلمباور ص ۲۷۲) مطلع کے دونوں میں ’پادشاہ جہان‘

ہے جس سے مراد بظاہر ’شاہ جہان‘ ہے۔ جو شیخ جہان کی طرح محمد خان کا بھائی

تھا، مصنف نے شیخ جہان اور شاہ جہان کو بار بار ملتبس کیا ہے۔ دیکھو ص ۲۰۰

اور ۲۰۲، ۳۸۷،

ص ۱۴۲ س ۴۔ دیکھو دیوان حافظ ص ۲۰۹،

(انرا ولاد جوہی) جو سن ۷۹۰ھ سے ۸۱۳ھ تک حکمران رہا۔ دیکھو فیاض اور ص ۲۵۶،
 ص ۱۰۵ اس ۷۔ طُرق مشہد، یا قوت نے طُرق من اعمال اصبحان دیا ہے اور
 ایک طُرق در نواح یزد بنایا ہے۔ مگر مشہد کے طُرق کا ذکر سلطان میں نہیں ملا،
 ص ۱۰۷ اس ۳۔ خاری، حاشیہ میں لکھا گیا تھا کہ بظاہر صحیح نام خاری ہے۔ یزدی
 ۱۶:۱ ص ۹ پر شاید اسی کا ذکر "قاری ایناق" کے نام سے ہے، یزدی ۲۳:۱
 کے حاشیہ سے ظاہر ہے کہ "خاری" اور "قاری" ایک ہی نام کی دو صورتیں ہیں۔
 ذیل جامع التواریخ ص ۲۳۹ پر امیر خاری ایناق ہی لکھا ہے،
 ص ۱۰۸ اس ۱۴۔ آب کار و بار، اصل میں اسی طرح ہے۔ مگر آب کار و بار بظاہر
 زیادہ قرین قیاس معلوم ہوتا ہے،

ص ۱۱۰ اس ۳ و ۴۔ قصائد نظیر فارابی میں تغش، ہے بجای تیغت اور دوسرا شعر اس طرح
 ہے:-

ہر سرگرائی کہ گندھم او بحر بازوش وقت حملہ بزرگزان دبد (قصائد ص ۲۶۶ اس ۷)
 ص ۱۱۰ اس ۱۲۔ گندمان، فارس نامہ ناصری ۲: ۲۶۱ پر اس کا محل وقوع سمیرم سے
 ۱۲ فرسخ شمال مغرب کو بتایا ہے۔ یہ گاؤں بلوک سرحد شش ناحیہ میں واقع ہے جو شیراز
 کے شمال مغرب میں سر وسیرات فارس میں سے ہے۔ نیز دیکھو شیراز نامہ ص ۴۹۔
 ص ۱۱۱ اس ۱۴۔ شہرک، یہ گاؤں بلوک ابرج میں ہے جو شیراز کے شمال میں واقع ہے
 شہرک و شک کے جنوب میں اور اس سے ۱۱ فرسخ کے فاصلہ پر ہے، فارس نامہ ص ۱۱۱،
 ص ۱۱۲ اس ۴۔ سنبہ، چھٹے برج کا نام ہے۔ جہاں آفتاب تقریباً اسوج کے
 بینین ہوتا ہے،

ص ۱۱۳ اس ۲۔ جمال الدین بلخر، مذکور در ذیل جامع التواریخ ص ۲۰۶،
 " " " " ۱۰۔ سلطان مختصم الخ، سلطان زین العابدین آل مظفر کا چوتھا بادشاہ تھا

ص ۹۸ س ۱ - میرزا عمر شیخ، یعنی میرزا عمر شیخ بن تیمور، میرزا کی اولاد میں سے
پیر محمد (م ۸۱۲) والی فارس و اصفہان تھا۔ رستم والی اصفہان اور اسکندر
والی فارس و اصفہان، پیر محمد بن عمر شیخ، پیر محمد بن ہماگیر بن تیمور سے الگ ہے۔
جو والی بلخ تھا اور ۸۰۰ھ میں مرا۔

ص ۹۸ س ۵ - رفسیجان، اس کا ذکر مظاہر میں نہیں ملا، البتہ ۸۱۲: ۸۱۳ پر رفسیجانی ہے

ص ۹۹ س ۱۵ - فاروق، فارس نامہ ناصری ۲: ۳۰۰ پر ہے کہ قرظ پارویا فاروق
بلوک مرو دشت اور نازحیہ خفرک علیا میں واقع ہے،

ص ۹۹ س ۱۵ - مشہد، در سلیمان علیہ السلام، اس کا حال دیکھو فارس نامہ ناصری
گفتار دوم ص ۳۱ پر، با عقدا قدیمی عماد و جیشید کی قبر یہاں تھی، و چون عم حضرت
سلیمان و جیشید را یک نفر دانستہ اندان را مشہد ما در سلیمان نیز گفته اند

ص ۹۹ س ۱۶ - گمہر، فارس نامہ ناصری ۲: ۳۵۵ س ۱ پر اس کو گمہر لکھا ہے،

” ۱۰۰ - ۱۵ - باب سلم شیراز، یہ شیراز کا جنوب مغربی دروازہ ہے۔

اس کو اب دروازہ شاہ داعی (در اصل شاہ الداعی الی اسد) کہتے ہیں کہ ان کا

تکیہ دروازے سے باہر ہے، ”در قدیم آذر ادب سلم گفته اند در کتاب مزارات شیراز

نوشتہ است ابو زکریا سلم بن عبد اسد شیرازی از قدمای بزرگان مشایخ شیراز است

و قبرستان در ب سلم را با نسبت دہند فارس نامہ ناصری گفتار دوم ص ۲۲ و

شیراز نامہ طبع طہران ص ۱ ک، لیسترنج نے اس کو ”سلم“ لکھا ہے، مگر غالباً صحیح

”سلم“ ہے،

ص ۱۰۳ س ۸ - قلعہ ہندوان بلخ، یہ قلعہ امیر تیمور نے ۸۰۰ھ میں فتح کر کے ویران

کر دیا۔ دیکھو زیدی ۱: ۲۰۷،

ص ۱۰۴ س ۱۴ - پیر بادشاہ - یعنی پیرک بادشاہ بن لقمان بادشاہ بن طغی تیمور خان

میرزا محمد سلطان را الخ، آکہ یکی میرزا محمد سلطان کی بیٹی اور میرزا الخ بیک کی بیوی
 تھی (دیکھو ص ۳۸۹) ۵، اسی طرح کا جلد ص ۲۵۱ پر بھی ہے،
 ص ۳۶۱-۹ دیوان حافظ ص ۹۶ پر "ماہانیم" ہے بجای "برہانیم"،
 ص ۳۶۸-۹ کلیات سعدی ص ۲۱۰ پر "نداری" ہے بجای "نباشد"،
 ص ۴۰-۱-۱ حیات، مال و جہات یعنی نقد و نقش و اسباب و اشیاء ہے۔ خالص کا
 مصرع ہے: مال و جہات ملکوت شیر و ابن صبح (فرہنگ اندراج ۱۱۱۰: ۳)،
 ص ۴۰-۱۲-۱ یلغز آغا، شاید یلغز آغا جو اس لئے کہ ترکی میں یاغوز اکیلے
 اور آغا درخت کو کہتے ہیں۔ دیکھو اللغات النواہر،
 ص ۳۳-۱۲-۱ دیکھو دیوان حافظ ص ۴۴،

ص ۴۸-۸- ہزارہ جریب، ظفر نامہ یزدی ۳۴۸: ۱ اور مجمع البلدان ۳: ۲۳،
 پر ہزار گری کا ذکر ہے جو جبل شہر بار بارض دہلیم سے قریب ہے،
 ص ۸۰-۹- میرزا پیر محمد بن میرزا جہانگیر، میرزا جہانگیر تہور کا بیٹا ہے،
 ص ۸۱-۷- تنغات، اس کی بجائے لغات تجوید کیا گیا تھا۔ مگر تنغات بہتر ہے
 جو دوزی نے مکملہ معاجم عربیہ میں دیا ہے،

ص ۸۵-۱۱- خانزادہ، رک بہ اینسا نیکو پند یا آت اسلام ۹۰۲: ۲،
 ص ۸۵-۱۱- دیکھو کلیات سلمان ساوجی ص ۴۰،
 ص ۸۵-۱۱- تبادکافی، تبادگان قصد الیت بعد و طوس و معارف از آغا برفا نند (فرہنگ نامری)،

ص ۸۹-۲- سیابی = سیاب گون، براق و درخشندہ،
 ص ۹۴-۲- ملک عز الدین بکردستان الخ، ملک عز الدین بن عبد اللہ بن بدر اللہ
 صاحب جزیرہ ابن عمر جبل جو دی وغیرہ ہمارا ہے۔ دیکھو زامباور ص ۱۰۲: ۶۱ اس لئے

۴۹۶ میں امیر تہور کی اطاعت اختیار کی (یزدی ۶۶۶: ۱)،

ص ۲۵ س ۱۱- والدہ مارا ملک آغا الخ = والدہ مالکت آغا را ، نیز دیکھو یہی صفحہ
سطر آخر ،

ص ۲۵ ج ۲- بلا تھن نے نسب نامہ آل تیمور میں میرزا پیر محمد اور اس کے بھائیوں کو غلطی
سے انباء میرزا باقر میں شامل کیا ہے۔ حالانکہ یہ اس کے بھائی ہیں جیسا کہ مطلع میں
ہے۔ نیز دیکھو رامباور شجرہ آل تیمور نمبر T ، یہ نسب مر بلا تھن نے ترجمہ میں لکری ج ا کے آخر میں دیکھو
ص ۲۷ س ۸- داروگی یزد ، گویا معنی دارو غریز ہے۔ مثل "خواہی غلام" بمعنی خواجہ
غلام کے ، دیکھو ششائش گاس ص ۴۹ ،

ص ۳۲ س ۲- حکایت فرزندان او الخ ، میرزا محمد سلطان کے تین بیٹے تھے ،
محمد ہماگیر ، سعد وقاص اور یحیی ، ان میں سے محمد ہماگیر کا حال ص ۱۳۱ بعد ۱۴۸۸
۱۷۷ بعد ۲۴۳ ، بعد ۳۵۲ بعد ۵۳۶ ہے اور سعد وقاص کا ص ۲۸۳
۳۰۹ تا ۳۱۲ ، اور ۳۶۷ بعد ہے۔ یہی کا ذکر اس جرم میں کہیں نہیں آیا ،

ص ۲۵ س ۱- میرزا عمر ، یعنی ابن میرا نشانہ بن تیمور ،
" " " ۲- میرزا پیر محمد ، یعنی ابن عمر شیخ بن تیمور ،
" " " ۱۰- خرمہ ، دولت شاہ ص ۱۷۰ اس کو خردہ لکھا ہے لیکن خرمہ سے
گمان خردہ بالواو کا ہوتا ہے ،

ص ۲۹ س ۶- میرزا سلطان جبین ، اس کی ماں اکہ بیکی بنت تیمور کو رگان اور باپ
محمد یگ بن امیر موسیٰ تھا (یزدی ۱ : ۳۳۰) ،

ص ۵۳ س ۶- جلیلیہ ہنر ترشح الخ ، زبدہ کی عبارت جو حاشیہ میں دی ہے اس کو مطلع
میں مسخ کر دیا گیا ہے۔ حقیقت میں جلیلیہ کے ساتھ متوشع موزون ہے نہ کہ ترشح ،
اس لئے کہ ترشح بمعنی تراویدن یا ترقی کے ہے ،

ص ۵۸ س ۲- فرزند سعد و قاص میرزا محمد سلطان را کہ بیکی الخ ، یعنی اکہ بیکی فرزند سعد و قاص

حواشی و زیادات

ص ۳۳ ۱۳ وقوع گویا یعنی وقائع استعمال ہوا ہے۔ شئی واقعہ ای حاصل کج وقوع
(اقترب الموارد)

ص ۳۴ ۱۰ تا ص ۳۵ ۸۔ و چون از جنس خیر الجراء، مصنف نے اس عبارت
میں متعدد جملے اور ترکیبیں دیباچہ نظم نامہ یزدی سے لئے ہیں۔ دیکھو ضمیر اور مثل
کار لچ میگزین (اگست ۱۹۳۹ء) ص ۱۹۳ ۳ بعد، ص ۱۸۳ تا ص ۱۹۳ ۱،

ص ۱۲ ۶۔ مقاتلہ، گویا یعنی مواضع مقاتلہ ہے۔ دیکھو ص ۱۲۲ ۱۴،

” ۱۲۔ بکاد، متفرق و پریشان،

” ۱۶۔ ۶۔ فیروز کوہ، دیکھو ص ۱۸۳ ح ۷،

” ۱۸۔ ۱۔ خواجہ سلطان علی سبزواری، اس کا نسب نامہ ص ۱۵۱ پر دیا ہے۔ نیز
دیکھو زامباور ص ۲۵۶،

ص ۲۲ ۸۔ امیر جہان شاہ جاگو، اس کا باپ امیر جاگو ۷۵۷ھ میں مراقبہ اسکا جاہلین
ہوا (نظم نامہ یزدی ۱: ۳۷۷)،

ص ۲۲ ۱۱۔ کلبوش، برای کلبوش رک بہ فرنگ ناصری، ”چنی است بزرگ
و وسیع در کثرت آب و علت ضرب اش از سمتی بکرکان و از سمتی بجاجرم و از جانبی
بفرودین و از طرفی بفرنگ ناریان محدود است، کوہ ساراش چشمہ سی خوشکوار دارد و درین
چمن دور و دھانہ عظیم روان است و پنجاہ ہزار سوار را مکن است کہ در تابستان
مذہب داران چینی میلایشی نمایند“ (از فرہنگ مذکور)،

ص ۲۵ ۶۔ بایان تورین آقبوغا، جنگ اصفہان میں مارا گیا (یزدی ۱: ۴۳۳)،

لشکر فارس بهجت عفو نت بهوا و حدت گرا خراب شده بسیاری از حلیه حیات
 عاری گشتند و امرای فارس بطاییف حیل صلح گونه شکسته بسته در هم
 بستند و محقر تحفه تقاضا نموده باز گشتند؛



دبراق افغان در مغولستان محاربه عظیم واقع شد، و سلطان محمود براق را
بقتل آورد،

و هم در آن ایام از خراسان ایلمچی آمد و عرض داد داشت که شاهزادگان
میرزا منظر بن میرزا باقر او میرزا اسحرج بن میرزا پیر محمد کابلی و میرزا عمر شیخ
این میرزا پیر محمد شیرازی هم این فانی را وداع کردند، آنحضرت را
از استماع خبر وفات شاهزادگان ملای غیظ روی نمود، اما جز صبر و تسلیم
چاره نبود، و ترویج روح ایشان را اطعام طعام و ختمات کلام ملک
علام فرمود،

و از جانب ما و راء النهر یا ایلمچی آمد و عرض داد داشت نمود که سلطان محمود
افغان را محمد غازی در مغولستان قتل کرد **بست**
کشتی تو کشتند ترا بهر کافات تا باز کجا گشته شود آنگاه کشت

و پیش از آنکه میرزا ابراهیم سلطان به اردوی خاقان عالستان آید
قاصد و عرض داد داشت از تخت فارس فرستاده بود و از عزیمت خود
بطرف ولایت هرمز و اطراف گرمسیرات خبر داده، و شاهزاده چون
عزیمت نمود نخست قلعه منوجان را محاصره فرمود، و چون بسبب
شدت گرمای موسم آن یورش نبود هر روزیان که متحده زان جهانند
قلای خود محکم ساختند و در جزیره چرون خیزیدند و دم در کشتند،

له آک + بن امیرزاده عرش، له آبا، ملات، له آبا آک -

له آ: منول، آک: مقول، له آ: چون تیمور بهنگام یورش بجبال امیرزاد

محمد سلطان را برای ضبط ولایت هرمز و توالی آن فرستاد محمد شاه ملک هرمز نیز بجزیره چرون پناه برده،

رکت به یزدی ۸۱۰: له آبا آک شد،

ذکر شکر حضرت پروردگار، و تربیت شاہزادگان کما گمار

وامرای نامدار، و اخبار سایر بلاد و دیار

چون آفتاب فتح و ظفر از مشرق عنایت بر آمد و همای بایون فال
 سعادت و اقبال جناح جناح باز گشاد، و تائید آسمانی بمیان دولت
 حضرت خاقانی جمعیت ترکمان پریشان گردانید، و لشکر مغرور و متهور
 گشت، آنحضرت بمضمون کلام مجرب نظام اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْکَنِی
فَضْلُکَ اَعْلٰی کَرِّیْمٍ عِبَادِکَ رَطْبُ اللِّسَانِ و عذب البیان شد،
 و بحجّت و قصور خود اعتراف نموده فتح و ظفر از عنایت حضرت آفریدگار
 دانست، و لشکر همای الهی بجا آورد، و شاہزادگان کما گمار، و امرای
 نامدار، و بهادران شجاعت پیشه، و دلاوران غضنفر اندیشه، که در
 میدان نبهرو و مکر مریدان مرد آثار شجاعت و اقتدار ظاهر ساخته بودند
 همه را بانعام و اکرام محترّم گردانید، و پایتخت در همکنان از ایوان
 کیوان گذرانید ۱۰

ز بحر گرم گشته غرق نعم

و درین وقت که اردوی گردون اساس در ظاهر سلسل شست بود
 از جانب ماوراءالنهر و ترکستان عرضه داشت و قاصد میرزا
 الف بیگ رسید و بموقت عرض رسانید که میان سلطان محمود افغان

سه کت، کثیره،

له فظ آ آسمان،

له فظ آ آسمان،

له فظ آ آسمان،

ز آیین ثبات شاه بوالفتح بجنک
خون شد ز حسد روزیجا دل تنگ

این حال ز کوههای سلسا سپرس
کز راه صدا شرح دهند از دل تنگ
و این واقعه عظیم الشان که الحی از بدایع وقایع عالم بعظم غرابیت
ممتاز و مستثنی است بتاریخی و قورع یافت که ازین نظم متفاد می شود
رباعی (ورق ۳۵۵)

(۱۳۵۵)

اسکندر ترکمان چو عصیان ورزید
و ارای زمان سزای او واجب دید

از تیغ ابوالفتح چو گوشت بجنک
تاریخ شد از قدر ابوالفتح پدید

۱۰

و چون جناب مولوی شرح عظمت آن داستان را بچشم بیان ادا نمود
قلم ضعیف رقم نیز سرانجام حکایت [را] بلطف روایت امام تهره کلام
محل احتتام پوشانید

و در سخن خوبست حسن اختتام

سه ک : غریب ،

سه فقط آ : دهد ،

سه رک و آ : الو

سه اک : آری آری در سخن ام ،

اک : و غایت ، یا مثل منن ،

و حضرت خاقان بهیسه بر تیسر این فتح نامدار که طراز فتوحات
سلطین کامگار تواند بود شکر نهای الهی ادا فرمود و بوظیفه سپاس داری
قیام نمود، و مثال آسمان امتثال بحر بر فتح نامها نفاذ یافت، و در بهر
روشن گوی که بیت

صرب کلکش در کشف مشکلات جهان

چنان که نغمه داود در ادای زبور

بالماس نگر ت در معانی می سفت و آن را در سلک الفاظ و کلمات
مغرب نظم می داد، و با طراف محالک ربع مسکون شتلی بر ذکر فتوح دولت
همایون فرستاده می آید،

و آنحضرت فرزند سعادت میرزا محمد چوکی [به ساد] را برسم

نکامیشی نامزد فرمود، و امرای کبار و سرداران نامدار ملازم رکاب
ظفر انتساب تعیین فرمود، و ایشان تا ارض روم و صحرای بوش در قفای
مخالقان رفتند، و آثار تسلط و اقتدار بطور آور دند،

و صاحب ظفر نامه الطیف جهان و اشرف دوران مولانا

شرف الدین علی البیرونی طاب کتاب و در آن یورش ملازم رکاب

شهراده عالیجناب ابوالفتح میسرزا ابراهیم سلطان بوده است

ومی فرماید که: آنچه از کمال بسالت و شجاعت و وفور دلاوری و جلالت

در ظاهر شکاس که متعقل و متحصن مخالفان شدید الباس بود بر ایمی العین دیده

حقاً و ثم حقاً که اگر شیر بر طبق نقل از افواه استماع فی نقل از قبول الالبته ابا نمودی باعی

له فقط که، که نکامیشی آتاک و نکامشی، آتش من، به محبت نیست که عبارت آیند از شرف نامرتقا

۲۱۳۵ من دعا شیء، به فقط آ،

گماهی بر زخم خدنگ و لدوز پیاده را بر زمین و سوار را بر زمین می خست
و گماهی بحد خنجر خارا گذار زره پوشش و سپردار را چون ضیاع بود
نیامی کرد ،

حضرت خاقان سعید ، آن فریدون فرجشیدگاه ، هنگام چاشتگاه
که سلطان الشمس و ضحی را بخت نور بر افراخت و جهان را
از پر تو عالم اند و ز روشن ساخت بدستور محمود اشارت فرمود که
فرآش خاص است ادای نماز چاشت خرگاه لهارخانه را فرافراخت ،
و آنحضرت بخرگاه در آمده لهارت اشتغال نمود ، و در آتش ای
لهارت از اطراف لشکر خبر می رسید و احوال حرب و قتال می پرسید ،
و هر جا که بمرد و احتیاج داشتند کوکب تعیین می فرمود ، و در محلی که ۱۰
شیر فلک چون مار زینهار می خواست ، و از مهابت زار بخ کسان
سیمرخ پناه بکوه قاف می برد ، آنحضرت لهارت کامل ساخته دوازده
رکعت نماز چاشت بکمال خضوع و غایت خشوع به اوارسانید ،
و با اعتقاد پاک روی اخلاص بر خاک نهاد ، و فتح و ظفر از عنایت باری
نرا ز بسیاری لشکر دانسته بدست تابید تیغ ظفر بیکرازیام بر کشید ، و روی
بسوی لشکر اعدا آورده سورن انداخت ،

و حول یزدانی و قوت آسمانی سپاه ترکمان را پریشان ساخت ،
و اجرام نور بخش فتح و نصرت فر و زنده و اعلام دولت و اقبال
فرا زنده گشت ، و اعدا چون از ستیز و آوین عاجز شدند و راه فرار و گریز
آوردند ،

از خسر فیروز جنگست ، و ملار لشکر فیروز بر شاهزاده منصور ،
مجموع برقصه را و جمع گشته تعبیه نوساختند ، و چون برقی خا طلف و برنج
عاصف بجانب اوتاختند شاهزاده که در جو شین کین پرورده بود
و بر سر دزین بالیده ، و باران تیغ و تیر بر آن کوه و قار و ثبات
باریده ، و بمردی و دلاوری در دهان اژدها رفته و پیشانی شیر خاریده ،
از کثرت غوغای ایشان متأثر و متعجب نگشت ، و دست انحصام
در دامن توکل زده پای ثبات در دامن وقتار آورد ، و بدست
عزم عنان جهانکشی گرفته ننگ بخوار از نیام انتقام بر کشید ،
و سمن در باد رفتار که چون سمن در در میان شعله آتش جنگ می رفت
بر فضایی صحرائی معرکه در جولان آورد ، و بمرد و نیت بر نا و قوت
بازوی توانا بر دی کرد داستان رستم داستان بر طاق نیان
ماند و خط تیغ بر دیبایچه جنگنا مئه اسفند یار کشید ، و آب روی
دلاوری سهراب بر خاک ریخت ، و آتش رشک و غیرت از جان
سام و روان بهرام برانگیخت ، چندان کشته خسته بر هم افکند که
سواران را مجال گشتن و پیاده را محل گذشتن نماند | و دود صحرای
معرکه چندان سیل غوغا از تیغ ببارید که بیت

ز خون هفت دریا بر آمد بهم زمین از دگر سو بدر داد غم
بر سر افراز که تیغ بر فرق میزد تا میان می شکافت ، و هر گردن کش را
که نیده اوبسینه می رسید از پشت بیرون می رفت ،

له فقط آ : از سپاه (بجای از) ، لهک : سوارانرا ، آ : سواران ، سه فقط آ : بر کشتن ،

له فقط آ : تیغ تیغ ،

شهبسوار آفتاب از سهم تیر بر تاب جوشن سحاب در پوشید و مرتجخ نو خوار
 با هم پر دلی از بیم آن ز رنگا سپر ماه در رخ کشید،
 درین حال شهبزاده عالیجناب ع
 ملکات بمعنان و فلک در رکاب

ع غیاث الدین میرزا بایسنقر قطعه

گفته بلند موبک او با لطف سخن کرده در از خنجر او در عدد زبان
 پاشیده نور گوهر تاجش بر آفتاب انگنده سایه گوشه پیرش بر آسمان
 از جرأت مخالفان چنان گرم که نزدیک بود که از آتش خشم برافروزد،
 وزره و جوشن در بدن آن شیر پیل تن، لشکر شکن، بسوزد، از جوانان
 در ضمان عینیت و حمایت پروردگار بجنید، و عنان بسند جهان
 نور و باد رفقا بر آتش سرعت داد، و از جنبش او زلزله بر اعطاف
 زمین و ولوله در اطراف آسمان افتاد، دلاوران لشکر شاه زاده
 که در میدان جنگ از شیر و پلنگ روی نمیکردانند و افراسیاب
 و پشتنگ را در حساب نمی گرفتند بر سپاه ترکان زدند، و ایشان
 آن حمله را که کوه از صدمت آن از جای رستی به ثبات
 پیش آمدند و سینه های پُر فتنه را بدست تیر بلا ساختند، و بسر و بدن
 گردان افرافتند،

و چون نزاکه را درست گشت که شکست ایشان

له آت، جهان، له آ، هم، آت، جلالت، له ک،

آ، در ضمان پروردگان، آ، در ضمان عینیت، آ، در شاهزاده را،

له ک، از، نسخ دیگرش متن، له ک،

لشکر چون دو کوه پولاد و بسان دو دریای دمان از باد در حرکت آمدند ،
 عالم چون مبارزان لباس کین می پوشید و اژدهای بیرق از باد جسد
 چون شیر ثریان بر خود می چسبید ، از هیبت و زلزله آواز کوس جای آن
 داشت که بسط خاک در جنبش آید ، و از دم نای رویین بیم آن بود
 که دایره فلک از حرکت باز ایستد ، پر دلان را جان در تن چون برگ
 بسید از باد و علس آفتاب در آب می لرزید ، و آسمان را
 با وجود (ورق ۳۵۴) تیغ آفتاب سر از حیرت آن محسوس
 نمی گردید نظم

بجنبش درآمد دو دریای خون شد از موج آتش زمین لاله گون
 کور که بغیر یی چون نره شیر در آمد رقص اژدهای دیس
 غریبیدن کوس گردون ننگاف فلک او را قلند پیش بناف
 سان بر سر موی بازی کسان بخون روی دشمن نمازی کسان

شیران پیشه دلاوری و لیبران پیشه بهادری با ستظهار
 تَصَوَّرَ مِنَ اللَّهِ وَفَتْحَ قَدْرِيكَ در کوشش آمدند فروغ تیغ چون
 برق از میخ آتش می نشانند ، و گردنبند از میسای مبارزان مباران
 خون می نشانند ، مبارزان طرفین چون شیران جنگی در هم اوختند و دلاوران
 جانبین غبار فتنه از اطراف معرکه برانگیختند ، از بسکه کشته بر کشته افتاده
 بود سطح معرکه پشته پشته می نمود بیت

بسکه ترکان تو خون ابل عالم ریختند

پشته پشته کشته در کوی تو بر هم ریختند*

لک : روین . آه آه آه : تیره . لک قرآن مجید ۶۱ (المصطفی) ۱۳ : لک آه آه آه

با غلبه انبوه که تمام دشت و کوه از جنبش آن بستوه آید صفت قتال
و جدال آراسته در مقام مقابله و مقتله چون سد سکندر و قلعه
خیبر است تاوند، لشکری یکدل که در موقف جان سپاری و هنگام نبرد گداز
بیت

با و تازی را بر عرصه خاکی رانند

آب بهندی را در شعله آذر گیرند

و از مردان جنگی بسط خاک تنگی گرفته و بساط صحرا و کوه بستوه آمده
از عکس تیغ مینا فام پیکر آب بسان آتش عقیق نذاب بود و آتش از
نهیب خنجر الماس گون در دبل سنگ و پولاد آب می نمود، و از طرف
خاقان کامگار سپاه نصرت شعار بیت

چنان حریف بخراب اندرون که تحفתי حرب

عزیز بود بر ایشان و جان شیرین خوار

از فروغ تیغ نشان آفتاب بظفر خشان و از ابر خنجر برقی نصرت
درفشان، از عقاب خدنگ بهر یک لب طایر پهلوتی کرده و بنوک
ناوک در شب تار سینه مور و دیده مار دوخته، و ستور لشکر از نهیب سحران
دشت حشر شد و مرکز خاک از بقیه راری فلک دگر گشت، از دمای
فلک از بیم آذر دمای علم سرد کشید، و شیر چرخ از بهیبت شیرایت
بجان امان خواست بیت

هزار بار بهر لحظه امان خواهد

بدین صفت آن دو سپاه کینه خواه عزم رزم کردند، و هر دو

له کت غار، له نقطه آب، له فقط آب، برق خنجر

و از خدمت سپاه منصور لغوای ^۱ کسار او بآسنا را ^۲ اِذَا هُمْ يَرْكُضُونَ
پای توان مخالفان منزلزل شد،

و چون امیر اسکندر ضعف برادر مشاهده کرد و از قول بهایون و جوانان
ظفر شکار کسی متصدی پیکار او نبود باغضض برادر متوجه لشکر فتح پیکر
شاهزاده صفدر گشت، و آن روز امیر اسکندر بتبع خوفشان
و سنان ثعبان نشان دستبرد می نمود که دیگر مثل آن در آینه خیال
منصور نخواهد بود، و همان از گیسر و دار و رزم و پیکار آن جهان پهلوان
انگشت تخمیر در دندان تفکد بماند بیست

چنین یوزنار و زیگانه شد ز شب دامن روز کوتاه شد

و آن شب تار و زار و ظریفین پاس داشتند، و از شرایط
حزم و احتیاط دقیقه نامری نگذاشتند، و بکشنه هر دو هم ذی الحجه که
صبح عالم آرا از مطلع افق روی نموده و ششاره مصباح صباح جستن
گرفت و آثار طلیعه سحر در اقطار جهان پدید آمد و ترک سفید دم
خنجر سیم از قزاق خاور بر کشید و از اشعه خنجر و لمعان تیغ سحر عده گیتی
منور گردید و شیر سوار گردون تیغ لعل پیشکر از مطلع شرق بر افراخت
و عالم را بطاعت نورانی رشک یا قوت زمانی ساخت مخالفان

له آیت قرآن مجید ۱۱ (الانبیاء) ۱۲ این طور است: فَلَمَّا أَحْسَبُوا أَنَّ بَأْسَنَا
إِذَا هُمْ مِنْهَا يَرْكُضُونَ، نه دیگر نسخ، ماند،

سه جلد نسخ، شرارت، نه آه دیگر نسخ، سپیده دم، سه اک +

صبح برآمد که دامن طلس کشان چون نفس جبریل از کوی امر من

نه اک +، بنام بر کشید شاه انجم میر عکری از روی سپهر زنگاری بر آورده تا که کوه نگار از تیغ کوه سار و دورایت لعل بیکر،

و افواج دشت محشر در برابر یکدیگر آمدند، و آنحضرت بصدق نیت و صفای
طویت در میان میدان از کمیت کوه پیکر سپهر منظر فرو آمده نماز فتح
گذارد و از حضرت یاک ملک بخش تعالی و تقدس فتح و ظفر طلبد، و بر سینه کوه
و قار برق رفتار سوار شد بیت

جوان چو دولت سلطان، روان چو فرناش

همده همچو اداوی، رسنده همچو قضا

و شاهزاده میرزا ابراهیم سلطان از برانگار عزم رزم فرمود
و صدای دَمَا النَّصْرُ الْأَمِينُ عِنْدَ اللَّهِ در طاس نگون سپهر بر قلمون
انداخت، و رایت اقبال اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ بدست شجاعت برافراشت
و با گروهی نردیسر بلکه همه شیر و با فوجی نه شمشیر زن بلکه لشکر شکنج بر
مخالفتان حمل که شکوه آورد، و برادر امیر اسکندر امیر جهان شاه بدلاقه
پیش آمد، صرصر قهر دلیس را بن شاهزاده کامران گردن زد لان | بر رخاؤ (۳۵۳)
و قار و شمشیران بیخت، و کند جان شکار دست ارباب در گردن مخالفان
اویخت بیت

برکشنگان معرکه بر رسم تعزیت چشم زره چو دیده عشاق خون نشاند

و در آن حال شاهزاده همایون فال برهنه مونی دولت و اقبال خزان
قضا جریان فرمود که فرزانان سایه بان شاهای و سر پرده یاد شاهای
برافرازند، و بالطناب عنایت ربانی و اوقاتا بمید آسمانی مستحکم سازند

میرزا محمد جوکی بهادر با چپند هزار سوار نامدار و دلاوران شمشیر گذار برسم کوک
ملازم قول بزرگ تعیین یافتند، مقرر آنکه اگر طرفی بمدد احتیاج شود مردان
مردود لیران صف نبرد مرتب و مهتیا باشند،

و امیر اسکندر بنمونه و میسر و قلب و جناح و ساقه و یکینگاه به برادران*
نامدار و بهادران نیزه گذار و دلیران روزگار و جانبازان کارزار
که زبان تیغ بی دروغ نشان مفسر آیت جلالت و لمعان نشان فتنه نشان
شان نشان شجاعت تواند بود آراسته داشت، و بالشکری بیچند
و سپاهی بیچند که از کثرت عدد اندیشه از تعدادشان حیران و محاسب
و هم از حصه شان بی نشان می نمود، و آیت جلالت برافراشت
و آن دو سپاه جنگجوی تندخوی در برابر یکدیگر صف آرای شدند

بیت

دو لشکر صد هزاران پای تافرق

چو ماهی جمله در جوشن شد و غرق

و جوانان جانبین و نو خاستگان طرفین آهنگ جنگ و میدان
و عزم رزم و مددوان کردند، و بموجب فرموده بآرک الله فی سبیلها

و خیمه ها صبح شنیدیم هفتادم ذی الحجه بیت

برآمد ز درگاه آواز کوس که لرزید از ان گنبد آه بوس

و حضرت خاقان سعید بعد از ادای نماز و عرض نیاز بدرگاه مهین کار ساز
پای دولت در رکاب سعادت آورد، و عنان اختیار بدست
عنایت حضرت پروردگار داد، و هر دو لشکر چون امواج بحر اخضر

آب آ، آب، امیر اسکندر بجای امیر اسکندر، آب آ، آب، آ، هفتم،

و بدولت و اقبال در کمال اُتت و جلال فرود آمدند، از جانب مخالفان
امیر اسکندر زرکمان و برادران با لشکری، باران عدو، طوفان مدد
که از شکوه (ورق ۳۵۳) ایشان ولوله و زلزله در کوه افتد نزدیک (۳۵۳)
رسید،

حضرت خاقان سعید تبعیه لشکر و تسویه صفوف فرمان فرمود ،
و بر انظار مکرر آیات فتح آیات شاه کامگار ، و طلیعه سپاه ظفر اقتدار
میخت الدین ابوالفتح میرزا ابراهیم سلطان و لشکرهای فارس آمد بیت
جناح انچنان بست بر پیشگاه

که پوشیده شد روی خورشید و ماه
لشکری بیکران سر اسر قدرت و توان ، همه پیل تن ولی لشکر شکن ،
همه شیر دل ولی زره گسل ، و جو انظار از فروغ طلعت پادشاهانه
و یمن وجود خسر واثه شاه فیروز جنگ مسند نشین سریر بهفت اورنگ
غیاث الدین میرزا بایسنقر آرایش یافت ، و امرای عظام
و مبارزان ایام بالشکرهای خراسان و مازندران در طبل آیت
خورشید آیت انجناب جمع آمدند بیت
چپ و راست آراست از ترک و تیغ

چو آرایش گلشن از اشک منیع

سپاهی چون قطرات بحاب بحیاب و لشکری چون ذرات آفتاب
جهان تاب ، و قول و القلب مستنقش سلطان الدوج باعلام ظفر اعلام
حضرت خاقان سعید آراسته شد ، و شیر پیشه جلادت و نهنگ وریای شجاعت

له فقط آ ، لشکران ،

نخست دولت و اقبال آمد، و چند روز در آن نجسته مقام قرار و آرام بود،
و غره دمی قعده شنب غازان معسکر سلطان جهان شد و از آنجا لشکر
گردون اساس عازم خوی و سلماس گشت، و در آن نهضت همایون
روز بروز و منزل بمنزل از این سلطنت و فرمان روائی و رسوم شوکت
و کشورگشائی تخصیص و حین عرض سپاه مورثا ریشکار نصرت شکار
و هنگام نمودن جیبا و اسلحه و سایر آلات و اسباب رزم و پیکار آثار ی
مشاهده رفت که هر چه اهل توارخ در مناقب سلاطین کا نگار و مراتب
خواقین سپهر اقتدار از عهد کیومرث باز ای زمانها هذا بنظم و نثر پرداخته اند
و رویور اوراق لیل و نهار ساخته در جنب آن امری محقر و افسانه مختصر
می نمود شاعر

وَأَنْ يَفْقَهُ الْاَحْكَامَ وَهُوَ مِنْهُمْ

فَإِنَّ الْمُسْكَ بَعْضُ دَمِ الْغَدَا ل

و ظاهر سلماس از قبه کرباس کیوان ماس سر افتخار از فلک دوار
گذرانیده، و ماه رایت ظفر آیت فروغ عالم تاب بدروه آفتاب رسانید،
و لشکر گردون صولت بهرام سطوت مرتب شد،

ذکر وصول موب فلک اساس بظاهر سلماس و محاربه با سپاه
ترکمان و انهر ازم ایشان

چون صحرای سلماس از لشکر بی حد و قیاس که چون ذرات آفتاب
فراوان و چون قطرات بحاب بی پایان بود چند فرسنگ مالا مال شد

له بیت مشهور است از ابنی بقره فی زمعت، اصلش: فَإِنَّ تَفْقِ الْأَنَامِ دَانَتْ

روز سعید به او ارسانید و جشن عید صیام ترتیب داد و ابواب مسرت
برابر باب دولت کشاد، و ایچ آن فریده قدم از جاده شرع بیرون نهاد
بیت

جشن سلطانی مرتب شد، چهرسم عید را

غزوه میمون کشیدیم، چه بینیم ماه را

و حضرت خاقان سعید خورشید وار بر سر بر سپهر پیکر برآید و بر یکمین و بسیار
پادشاهان کامگار و سر داران نامدار هر یک در مقام لایق آرام گرفتند
و محتاب چون ماه و آفتاب و مقربان و خواص در اطراف بارگاه گردون
اساس صفت زدند بیت

همه چو لاله کلمه کج نهاده بر تارک

همه چو غنچه قبا تنگ بسته تا دامن

و امرای فلک صولت، بهرام سطوت بترتیب طوی قیام نمودند، و انواع
اطعمه گوناگون فزون از چند و چون مرتب ساختند، و در خورد
قدر و مرتبه هر کس آنچه مناسب بود پیش آوردند، و چون از کشیدن طعام فراغ
حاصل شد آنحضرت فرمود که ملوک اطراف و گردون کشان اکساف را
که در اردوی همایون بودند همه آرا [بشرفینهای فاخر و خلعتهای گرانبهای
مشترف گردانیدند، و بعد از آن سلطان مالکستان بیت

بفرمود تا لشکر یکسره خواه رود سوی دشمن ز درگاه شاه

بحکم شهنشاه گردون شکوه بجوشید لشکر چو دریا و کوه

و بهفتم شوال نواحی مزار بزرگوار ایوب رکذا انصاری رضی الله عنه

له از باب بظا هر چند درق ضائع شده تا ۷۰۳ ب دنا آخر حتماً الجحانی فخر الله له و شوره تسنن ندارد بلکه ندارد از روی آید

و در تاریخ که الله تعالی من عند الله العليم بزبان عدد [بیان] آن می کند
رایت فرقد ساسی کشور کشای ، عالم آرای پادشاه جهانگیر بهماندار ،
خسر و گردون صولت ، بهرام اقتدار ع
آن بیش از آفرینش و کم ز آفریدگار

میرزا ابراهیم سلطان از دارالملک فارس با لشکر بی قیاس متوجّه اردوی
پادشاه عالمستان ، عازم صوب آذربایجان شد و در ظاهر ملک رمی
بمسک سلطان بهفت کشور پیوست ، و حضرت خاقان سعید فرزند
نجیب رشید را در آغوش عاطفت و مهربانی کشید و از احوال ولایت
و لشکر پرسید ، و چون حسن معاش و یکن عدالت او معلوم بود
تحسین بسیار و استحسان فراوان فرمود و همچنین میرزا رستم از اصفهان
و امیر حقایق و امیر ترخان از یزد و ابرقوه و امیر قنّاشیرین از مملکت
کرمان و از سایر بلدان حکام و سرداران می رسیدند و بعنايت پادشاهانه
سرافرازی شدند ،

و اردوی اعلی از ولایت رمی نهضت فرموده بیست و یکم رمضان
ظاهر سلطانی منزل بهایون شد ، و گماشتگان امیر اسکندر بطرح
(۳۵۲ ب)

ریخته گریخته بودند و چنان قلعه که در روی زمین دیده عالم بین نظیر
آن ندیده باشد دیگر بار در قبضه تسخیر و اقتدار قرار گرفت ، و آنحضرت
غزّه شوال بسعادت و اقبال در آن مقام گذرانید ، و نماز عید و آداب آن
له اخذ از قرآن مجید ۳ : ۱۲۲ یا ۱۰ ، در حاشیه ۳۲ [۸] نوشته است که عدد این ماده تا نسخ است

آدم در حاشیه ۸۳۲ ، نوشته ، نه فقط ، از روی نسخ دیگر ثبت شد ،
نه اکتابت ، قنّاشیرین ، نه آ ، بدولت ،

لاجرم بنین این نیت و حسن چنین عقیدت بهر طرف که موکب ظفر قرین
روی آورد حق تعالی نصرت و اقبال را و واسطه باستقبال فرستاد ،
و هرگز زد که خاطر خطیر پادشاهی بر ضمیمه نیکو گذراند عنایت الهی در کنار مراد
او نهاد بیت

بهر طرف که رُخ آورد بخت بیدارش

عنایت ازلی بود تا ابد یارش

القصه حضرت خاقان سعید چندی روز ملک رمی را مرکز دایره
سلطنت ساخت و رایت ظفر آیت در آن ولایت برافراخت و لشکری
جهان و سرداران ایران و توران ضمیمه سپاه ظفر پناه آمدند و صد
هزار سوار نامدار در ظلای اعلام نصرت اعلام قرار گرفت ، لشکری که عدد
نجوم افلاک در تعداد آن ناچیز نمود و سپاهی که محاسب عقل (و ادراک)
در شمرج [احصای] آن حیران بود بیت

سپاهی از شمار اختر افزون سپاهی از حساب و عقده بیرون

و حضرت اعلیٰ بموجب رَدَب [و ...] اَجْعَلْ لِي ذَرِيَةً مِنْ اَهْلِي استدعای
همایون فرزند فرخ فال ، نقطه دایره سلطنت و اقبال ، منیث السلطنت
والدین ابوالفتح میرزا ابراهیم سلطان فرموده یعنی بیت
امید سپاه و سپهبد تست

که روشن روان باشی و مندرست

له فقطک بکر ، سهک ، غلام ، سهک ، اعلام ، سه فقطک - از روی نسخ و کتب شد ،
هم از روی قرآن مجید ۲۱ (سوره طه) : ۳۰ ، تامل این طور است : قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي
وَيَسِّرْ لِي اَمْرِي وَاَحْلِلْ عَلَيَّ كَلِمًا مِّنْ لِّسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي وَاَجْعَلْ اِلَهِ

شرایط زیارت بجا آورد،

و موكب ظفر نشان نهم ماه شعبان ولایت شیطام و خرقان را
مشترف ساخته زیارت شیخ ربانی و عارف صمدانی ابوالحسن خرقانی
و سلطان العارفين شیخ ابو یزید رحمة الله تعالی فرمود، و با دایب
(ورق ۳۵۲) زیارت قیام نمود و فقره و مساکین آن بقاع از بخشش
سلطان جهان مطاع انتفاع یافتند،

(۳۵۲)

و دوازدهم ماه ظاهر بلده و امغان لشکرگاه پادشاه نصرت پناه گشت
و آنحضرت بصدری طوبیت بطریقه کوه فرمود و از ارواح مشایخ
عظام که در آن مقام آسوده و آرام گرفته اند استعانت نمود،

و هفتم ماه تفسیر سمنان منکزل همایون شد و آنحضرت سعادت
زیارت شیخ بزرگوار و مقتدای روزگار مرشد حقانی شیخ رکن الدین
علماء الدوله سمنانی رحمه الله علیه دریافت،

و از آنجا عنان بهمن بهمان پیا به صوب ولایت رسمی تافت
و چهارم ماه مبارک رمضان ظاهر طبرک بر فرزندول همایون غیرت فرای
فضای فلک آمد، و زیارت سید عبد العظیم و شیخ ابراهیم خواص و امام
محمد شیبانی بواجبی نموده مراسم آن بجا آورد،

و همچنین بهر ولایت که می رسید و مراد بزرگاری می دانست
یا می شنید روی نیاز با آنجا آورده طریق نیازمندی مسلوک می داشت،

لک: ۱، رحما، ۲، مذکر نیست در یافت و نه در لیست، ۳، فقط آ،

المقامت، ۴، فقط اک، ۵، رک به نه ص ۵۴، ۶، رک به نه ص ۵۴،

بید شیبانی، ۷، ب، قدس الله ارواحهم، ۸، قدس الله تعالی ارواحهم، ۹، رحمه الله،

و بالشکر گران عازم عراق شده سلطانیه را گرفت ، و امیر خواجه یوسف
 ولد امیر الیاس خواجی که حاکم سلطانیه و ابرو و قزوین و زنجان بود گرفتار شد ،
 حضرت خاقان سعید عزیمت یورش آذربایجان تصمیم فرموده با حضار
 لشکر با فرمان داد و بسان و یوسون یورش اول آذربایجان از مالک
 ترکستان و ماوراءالنهر و بدخشان و غمتلان و قندز بقلان و بلخ
 و شبرخان و مرو و ماخان و کابل و زابل و سیستان و تمام خراسان
 و خوارزم و مازندران و فارس و عراق و کرمان و اصفهان لشکرهای جهان
 در جنبش آمده متوجه معسکرهای یون شدند ، و شامپاده عالیجناب میرزا یوسف
 و امرای عظام امیر شیخ لقمان برلاس و امیرعلیکه کوکلتاش برسم منگلای
 عربیت نمودند ، و آنحضرت یکشنبه پنجم رجب ۱۰۰۰
 بطالعی که شود مشتری از موسود

از دارالسلطنه هراته نهضت فرمود ،

و چهاردهم ماه به تربت مبارک و مزار تبرک شیخ الاسلام احمد جام
 قدس سره رسیده از روحانیت او استمداد نمود و نذر و صدقات
 بمستحقان داد ،

و بیست و یکم ماه بولایت نیشاپور در آمده از ارواح مقدس مشایخ
 آن دیار مدد خواست ،

و بیست و هفتم قصد بحر ابا و از فیض وجود آنحضرت بمح البحرین
 آمد ، و شرف مزار امیر دالانوار حضرت شیخ سعدالدین محمّدی قدس سره دریا

له آب ، قندز و بقلان ، مالک ، قندز بقلان ، بب مثل سن ، الله اکبر ، شقای

الله فقط آ ، استعداد ، الله اکبر ، حسن ،

مرتب شد بمیت

مبارک باد بر سلطان عالم چنین سلطانی
جهاننابی که زیبا شد با و تاج جهاننابی

مدار عالم و دارای دور و داور در و ران
پناه ملک و پشت ملت و سد مسلمان
معین دین و دولت شایخ سلطان یکلف

که در یارادهان باز است پیش اوز جیرانی
و میرزا محمد جوکی اسباب طوی مرتب داشت، و چند روز طویهای متعاقب
فرمود، و مجلس انس بخوبی ترویجی روی نمود و بساط نشاط آراسته داد و خرمی
دادند، و درهای عیش و عشرت بروی روزگار کشادند بمیت
۱۰. لهر وقت خوش که دست دین مقنن شمار
کس را توقف نیست که انجام کار جمعیست

وقایع سنه اثنین و ثلاثین

در عمر بمیت حضرت خاقان عالمستان بصوب مالک آذربایجان

در اوایل این سال بمساحت جلال رسید که امیر اسکندر بن امیر
قرایوسف در مملکت آذربایجان با علان کلمه عصیان جرأت نموده

له آلت: بهر اوجیش کار و کینه نیست — فقط آن نیست (بجای میت)، له ک: اثنین،

ذکر ولادت میرزا ابابکر بن میرزا محمد جوکی بهادر

حضرت حق تعالی و تقدس میسر از محمد جوکی را در یاری
شاهی و در بیستی از سپهر فضل نامتناهی کرامت فرمود، و در سلک
سلطنت و عقد خلافت گوهری گرانمایه افزود، و در مرآت کاینات
صورت دلخواه روی نمود بهیست

باز تازه نعمتی از بخشش سبحان رسید

باز نوسری ببارخ دولت سلطان رسید

گوئی از فال مبارک چشم عالم نور یافت

یا خضر بید پیش رو کان چشمه حیوان رسید

بوستانی در میان گلین دولت شکفت

۱۰ (۵۱۳)

آفتابی در کنار سایه یزدان رسید

و بهیست و بهیست محرم جهان باین مقدم مکرم میرزا ابابکر شرف شد،
و عالم را وجود آن مولود عاقبت محمود زیب و ضیاء و زینت و بهیست
کرامت فرمود، و حضرت خاقان سبید را مواء کامگاری از دیاد یافت،
و از فروغ آن نیل عالم افروز انوار بهجت آثار بر چهره روزگار تافت
و بهیست علیا گوهر شاد آغا و کیند را بایسفر و ارکان دولت مرآت تهنیت
تقدیم رسانیده ساخت و نثار آوردند، و حضرت اعلیٰ بترتیب جشن
و آیین بزم اشارت فرمود، و مجلس بهشت آیین رشک نگارخانه حسین

وقایع سنه احدی و ثلثین

ذکر معاودت از مملکت ماوراءالنهر

موجب بهایون از مملکت ماوراءالنهر معاودت نموده یازدهم محرم
در دار السلطنه به راه نزول اقبال فرمود، و همانیان یمن مقدم خاقان
عالمستان اظهار استبشار کرده شرایط نثار و پیشکش بجای آوروند
بیت

شکر حق راست که از قیر قدوش امروز

کس پرانده نماندست، مگر زرنش

و صد اید ایران و اکابر دوران از انقضی عراق فارس تا پایان هندوستان
بعضی زم زمین بوس متوجه درگاه عالیناه شدند و هر کس مناسب راه
و جاه بر اسم عنایت و عالفت مشرف گشت و نصبت معاودت یافت
بر اوطان و بلدان باز رفتند بیت

یمن تربیت پادشاه بنده نواز

همانیان سوی اوطان شدند با اعزاز

له فقط آ، به آ آ بیت، جمال، اک ش متن،

له فقط آ،

له کذا فقط درک، آ بیت، شده بعد،

و چنگاه شاهزاده بنی اعتبار بود ، و آنحضرت باز ترجم فرموده آن
ولایت را بغیر زندار مجنبد از زانی داشت ، و ضبط و دارائی آن مملکت را
بجسن تدبیر او باز گذاشت ، و از فروغ آفتاب رایست ظفر آیت حضرت
شاهرخ که بر اطراف مملکت ماوراءالنهر تافت آتش فتنه براق اخلاق
که دو از ولایت بر آورده بودت کین تمام یافت ، و براق را بن کام
دندان آرزو در کام مرام شکست ، و عنان گریز بر آه آوارگی تافت
باهر از ان حضرت از ان مملکت برگشت ، و آنحضرت ضبط و یاسامی مملکت
ماوراءالنهر بواجبی فرمود و رایست ظفر نشان بصوب مملکت خراسان
چهاردهم ذی الحجه معاودت نمود ،

و درین سال عمارت مزایب زرگوار سپهری خواجہ علی بنده انصاری
قدس سره که در محرم سنه تسع و عشرين بنیاد شده بود شرف اتمام یافت

ع

یافت آن عالی مقام از لطف سلطان اختتام

له نقطک ، درود ، که کذا نقطه درک ، دیگر نسخ ، ازان ، ته آه

که رک برص ۵۶۲ بعد ، له نقطک ، احتشام

و مراسم نشا رونیا ز بجای آوردند، و آنحضرت بکمال عظمت در دربار السلطنه
سمرفند که مستقر سرسلطنت و مرکز دایره خلافت این خاندان
عظیم الشانست استقرار فرمود،

و نخست بمزارات بایکات آن بلده مثل مزار شامزاده نعم بن العباس
و مزار شیخ ابوسعید و جماعت شیخ ابو منصور ماتریدی رحمة الله
و علیه السلام و مزار بزرگوار امام الدین شواحه محمد بن اسماعیل البخاری
فرمود و از روحانیت ایشان مدد خواسته صلوات و صدقات بفقراء
و مستحقان رسانید و از باب احتیاج را خوشوقت و قهرم گردانید
و بر تخت سلطنت خاقانی و سریر خلافت و جهانبا فی ممکن تمام
مقام و آرام فرمود،

و از محراب براق اعلان تفحص نمود و بغیر آن واقع رسید
و شرح آن واقع پرسیده، جمعی امراء و اراء التهرگناه کار شدند
و ایشان را در دیوان اعلیٰ چوب یاساق زدند، و میرزا الخ بیگ را
در مقام خطاب و عمتاب آوردند باز خواست عظیم نمود،

له در شمال مغرب شهر رگ به سفرنامه ایشیای وسطی (Travels in Central Asia)

از فامبری ص ۲۰۴، له در جاکو وین، شیخ در حدود ۳۳۳ فوت کرد،

رگ به ترکستان ص ۱۰۹، له آ - ، له آ - ، له آ - ، جاکو - ، جاکو - ، جاکو - ،

له در فرهنگ بسفر شیخ از سمرفند، امام گرد ۲۵۶ فوت کرد، (ترکستان ص ۲۶)،

له بعدش جاکو - : صاحب صحیح، اک - : صاحب صحیح (جای دنیا)، له آ - بخاری عظیم الرحمن

تقریر و رد نمود، له فقط اک - ، فقط اک - سلطنت را ندارد - آ - جاکو - ، بیکین

(جای بیکین)، له کذا فقط در رگ، باقی نسخ، سخن،

ماه رمضان در بهاره بباغ سفید نزول فرمود، و شاهزاده را عرض مرضی طاری شده، اطبای حاذق و حکمای مدقق مولانا شمس الدین محمد آدم و مولانا نظام الدین صبح و شام ملازم بودند و بترتیب اشربه و تدبیر اغذیه قیام نمودند، و بحسن معالجه آن دو مجلسی دم فرختند و قدم مزاج شاهزاده عالمیان از منبج انحراف و اعتدال سجاده استقامت و اعتدال باز آمده بصحبت یافت بیت

ذات تو یافت صحت کئی بزارشکر

گو خصم خون گرفته بمیر و حسود هم

و اردوی همایون از ساحل جیحون روان شده میسر زانغ بیگ

و اکابر و اراء النهر چون سعادت و اقبال استقبال نمودند و بشریف

تقبیل انابل فیاض (ورق ۳۵۱) مفتخر و سرفراز شدند (۳۵۱)

له آ، شد، له آ ب : شیرازی، له آ، باز آمد و

له آ — ۵ ذیل زبده : و چون حضرت خلافت پناه از

آب عبور فرموده بادشاه زاده اسلام غیر الدین العجیک کورکان نعل ملک استماع این خبر سر درخش فرموده از تا شکست مستعجلاً متوجه دریافت سعادت لازم شده در ترند بشریف تقبیل انابل فیاض بندگی حضرت قائل

آمد و مشفق که از دعاء منفرد و مبارکش رسیده بود برپای من تریاک ادراک مجلس صیون بقوت و شوکت تبدیل یافت و احوال توجیه لشکر در تواجی تا شکند و آنکه دران ولا اکثر سپاه ایشان تقصیر کالمسردا

از مرغ روح خالی کرده بمرض رسانید، حضرت خلافت پناه تقدم فرزند ارجمند سعادتند [بی] اشتباه را بقوتون کرمست و عافیت مقابل گردانید و آنچه از لوازم شفقت و توازش بود تمهید پذیرفت و حکم هماغلاص صادر

شد که آن جماعت لشکری که طوط تا شکند مانده اند با وطن خود مراجعت نمایند، بعد از آن — درین جا ذیل زبده درین نسخه ناقص ختم است، له ک : منفر،

وروزگار فتنه انگیز ابواب محنت و ملا بر روی جهانیان کشاد،

میسر ز ابرخ بیگ را در محاربه براق اغلان شکستی واقع شده بود،
و ملکیت ماوراءالنهر یکی بهم برآمده چنانچه سابق ذکر یافت آنحضرت عثمان عربیت
بنسب و دارالملک سمرقند یافت، و غزوه شعبان از دارالسلطنه هرات نمضت
فرمود و میسر زابالینغر متعاقب توجیه نمود، و اردوی همایون ببلخ رستیده
موبک منصور از بیخون گذشت، و میسر زابالینغر بموجب فرمان و التماس میسر زابالینغر
الرخ بیگ کورگان بطرف تخنگاه خراسان بازگشت،

و شب پانزدهم رمضان در اردوی شاهزاده جهان قنبر کیرنگی
ابو رودی را که خود خیمه کشیده بود بظاهریخ درخیمه او کشته یافتند
و قاتل معلوم نشد، امیر سیف الدین بن سید جاو فی قربانی را بقتل او
مشم داشتند چه از تسلط و اختیار او تمام رعیت آن ولایت تنگ
بودند،

و میسر زابالینغر از ظاهر بلخ بسرعت عربیت نمود، و بعیت و یکم

له برص ۵۸۲، له ذیل زبده، و در راه لشکر نواحی و ولایات بمسکرمید [ن] محنت کشت بهیشتی که مضرع

جهان در همان مروج لشکر رفت [بعثش در حاشیه یک صفحه رسیده است]، له ذیل زبده (۴۴۶) و چون در بلخ

نزول فرمود بهست مصالحی و اینی بلا در آسان یراق جهان دیدند که حضرت شاه [ناده] عالمیان

بدار السلطنت هر گشت معاودت فرماید آنحضرت بموجب فرمان تمهید قواعد العود احمد مشغول شد و حضرت

خلافت پناه بعیت فرمود و در عشر آخر ماه مبارک رمضان در کلارک بیخون . . . (۴۴۶) ب . . .

نزول واقع شد و قریب دو بیست کشتی میبکشت تا بقریب یکماه شانزده روزی حکام منصور از آب بگذشتند،

له این واقعه در ذیل زبده ندارد، له آتاکرکی، در بانی نسخ، کیرنگی، له خواجگیل، له آنچه اینجا ذکر است

راجح بعلاست و محنت یابی میسر زابالینغر و ذیل زبده ندارد،

مقتدای کرم امیر سید قاسم تبریزی داشت حکم خسراج او فرمودند
 و جناب سید بجانب سمرقند عزیمت نمود و در غزلی ششم از شکایت این
 حکایت بنازکی ادای فریاد و مطلعش اینست بیت
 ای عاشقان ای عاشقان هینگام آن شد که جهان
 مرغ دلم طیردان کند بالای هفتسم آسمان
 و در تخلص می گوید بیت

قاسم سخن کوتاه کن بر خیز و عزم راه کن
 شکسته بر طوطی فگن مردار پیش کرگان

و در وقتی که عزیمت نمود و بعزم سوار شدن از وثاق بیرون آمد فرمود بیت

(بقیه حاشیه ص ۵۹۱) بعد این ابیات قطعه تاریخ و اقدار خود در ۲ ص ۸۹۶ ثبت شده

و بر این زبده را حتم کرده است - و راجع این نسخه زبده اورا قی چند از ذیل دارد که مصنفی نامعلوم بزده لحنی ساخته

است، این نسخه فقط شش اوراق از اول این ذیل دارد و از ۴۴۰ ب تا ۴۴۶ ب، معلوم نیست که این نسخه

از آخر چه قدر ناقص است، عنوان اولش اینست: "ذکر تتر و قلیچ که در ستر لائین و عثمانیه حادث شد"

و این فصل در صحبت یابی باور شاه است از "انک اغرافی که" از نتیجه چشم زخم اعدای مزاج عبود رسیده بود

بوجهی که کیفیت آن در آخر جمع [از قلم] مولانا جی حافظ ابرو مذکور شده و ذکر صرف نمودن نقد و بیل

و وجهه شیشه "بفرز اوسا کین و اسباب استحقاق" و این که بادشاه در تمام نظر و دودانک مالی را جمهور عزیمت

مسلم داشت و حضرت محمد علی و شاهزادگان تاج بخش و امرا و وزرا و ارکان خلافت و ناسکیان خدمت ادایی

نذورات و بذل صدقات بتقدیم رسانیدند و مسلحا و عطا و اتقیا و سخات و سجدات و تکریم و تشریف شد و "صحبت صحبت

و آوازه عاقبت بادشاه بمساح آهسی و ادائی رسید - بعد از این ذیل ۴۴۱ ب در آخر از باری و توجیه محمدی که سمرقند

و ۴۴۲ ب از توجیه یک بخار باری نوبت دوم و ۴۴۳ ب یعنی قالیچ برات و ۴۴۵ ب توجیه شاه رخ سلطان قنبر و قیقه قنبر باری (نکلی)

عاشاق این صغیر) که تا آنکس به دست رسیده و در زبده ذکر از اراج سید که ننهاد - بر این ادوات که در انجمنان در بایا کس

تله و حجب کسیر و ۱۲۸۱ و ۱۲۸۲ است که در سمرقند میرزا علی یک سید با فطیم تمام تقدیم رسیده

و بسبب سوء المزاجی که میرزا بایسنقر نسبت بامر قضای اعظم |

(البقیه عاشیه صفحه ۵۹۰) و انچه در شان خلایق در سینه بکینه و اندرون نامبارک داشتند بذات نحوستان
 [نحوستان] عاید شد فقطع دایم القوم الذین ظلموا و الحمد لله رب العالمین نتایج قبح میرت
 [میرت] ۹ و مرآت ۹) لوث میرت ان بود که صدرین دنیا بغضب آتش گرفتار آمدند و عذاب آخرت خود
 باقی است حصه الی دنیا و الاخرة ذالک هو الخسار المبین در زبده بدش می گوید که رای
 انور مذاکبی فی شکر این موبت را که از حد و ث خبیین بلیه زیاده الهی بذات صایران "نرسید و صحت یافت
 "انواع مبرات و اجناس مسدقات و اموال بسیار از خزانه عامه بذل خاص و عام نمود، تخلیه
 محبوسان و تنجیه ۱۲۳۹) "محمودان اشارت عالی نفاذ رسید، بقایا از مالی و خارجی بخشیده
 بانقضت راحت و خیرات اشله حیون" باسجاد مالک محروسه روان شد، "و از جمله مبارز ارض امناء
 دیوان کرد محلات شهر و لواجی برآمدند و فترا و ضغفا و ارال و ایستام را نسخر کرده مجموع را بصلاحت
 و صدقات بخوفا و مخلوط گردانید و فرمان سرمود تا در مالک محروسه تنفص حال مظلومان و تدارک
 کار افتادگان و اعتبار [اغنیاء] بساعتن کا در چپ ارکان قیام نمایند و حضرت آقایان و اولاد
 کرامی و اصنف دنامی [و] اسرا و بزرگ و ارکان دولت "هر یک بشکر سلامتی ذات بهمین اشیاعت
 خیرات "نمودند" بل ساین [مکان] و متوطان مالک محروسه حتی الامکان در تکیه خیرات و بذل صدقات
 بیج و دقیقه احمال و اموال نف نمودند"..... (۱۲۳۹) بعد از نهائی در حق پادشاه دارد و خاتمه اش برین ابیات :

تا جهانست پادشاه شمعرخ	ملکت کیرو ملک پرورد
از شمیم شمال افلاکش	منکر کردن او [چو] مشک فزا دفر [با]
کردم سمند میروشن	روشنان را پرورد اغنبر باد
کینتی از خود او مزین گشت	عالم از عدل او منور باد
مخت او بر مراد منصورست	تنیخ او بر عدل مظهر باد

دایم از برق کوهر تا جشم بر سر راه و هراسر باد (باقی عاشیه بر صفحه ۵۹۲)

در نهایت لطافت نوشت ، و میرزا اسکندر را و انعام فرمود ،
حضرت خاتون معید در وقت فتح ممالک عراق و فارس مولانا معروف را
بهر آه آورده ز قم اختصاص کشید و کاتب خاص شد ، و او مردی خوش معاویه
شیرین کلام بود ، عسلی پوشیدی و طایفه مند بلبس هم از آن جنس بر سر
نهادی و اغلب نزد برگردان پیچیدی ، جوانان مستعد دار السلطنه مثل مولانا
تاج الاثمه خوارزمی و غیره میل صحبت او کردند ، جمعی بهمت خط و بعضی
برای مصاحبت ، و خدمت مولوی بغایت خوشنیتن دارد و بزرگ منش بود ،
میرزا باب غفر میل آن فرمود که مولانا بهمت او غسه نظامی نویسد و کاغذ
خوب فرستاد ، و مولانا زیادت از سالی کاغذ نگاه داشته نانوشت باز داد
و جناب باب غفری را بغایت ناملایم آمد ،

الفصل درین وقت مولانا [معروف] را مطعون ساخته گرفتند ،
و اکثر جوانان مستعد که پیش او مترود بودند متوهم شدند و از باب طبع از ایشان
زرها گرفتند ، و مولانا را چند نوبت بپای دار آورده ، و عاقبت در چاه حصائی
اختیار الدین جنس کردند ،

و خواهر عضد الدین دختر زاده مولانا فضل الله و جمعی دیگر که با احمد
اتفاق کرده بودند قتل آورده سوختند ،

لے باب اک - بے ، را ، لے آتیب اک کتابت خاص فرمود ، لے باب اک ، و السلطنت بهرت ، آ ، بهرت ،
لے اک ، تاج الدین الاثمه ، دیگر نسخ مثل من ، لے آتیب + ، رازی ، شک ، و مولوی نصیح از روی نسخ دیگر ،
لے اک ، آید ، شک ، لے باب ، لے در زنده (۱۳۴۳ ب) می گوید : فی الجمله از اعتراضات ارتکاب بهر حاشیه شفق
پس ۵۸۸ که چهره ۹۰۰ تم شده است حکم ریاست ایشان را برداشتند و جمع و شیخ آ که رایند گذرانند بهر چهارده ...
بکم و لا یجوز المکرر الشیخی (که با کله بهر ۱۲۰۰ و در این اعمال به خود رسیدند) (باقی حاشیه برص ۵۹۱)

در تیج خانه بان کلید کشاده شد، و اهل تیج علیه آن شخص میان کرده گفتند: چنین شخصی اینجا بود و طاقیه دوزی می کرد، و مردم بسیار پیش او می آمدند، از آنجمله مولانا معروف خطاط بغدادی،

و این مولانا معروف سرآمد مستعدان جهان و نادره دوران بود و غیر از خط انواع فنون و اصناف کمالات حاصل داشت، در جواب قصیده خواجه جمال الدین سلمان گوید بیت
ز ترک چشم تو هر تیر غمزه کا مدر است

درون سینه نشست آنچنان که دل میخواست

و از سلطان احمد بغدادی و گردان شده بود و با صنفان پیش میرزا اسکندر ابن میرزا عمر شیخ آمد و در کتابخانه او متعین شد، گویند در یک روز ۱۰ هزار و پانصد بیت نوشت و در وقتی که میرزا اسکندر بر روز پانصد بیت مقدر فرموده بود دو روز بیج نداشت و در حکم میرزا اسکندر تخلف نمود، سبب تا نوشتن پرسید، گفت میخواهم که در یک روز کتابت سه روزه بکنم، میرزا اسکندر فرمود که سایه بانها و بارگاه* برافراشتند و یک کس قلم می تراشید و مولانای نوشت، نماز دیگر هزار و پانصد بیت

(بقیة حاشیه صفحه ۵۸۸) :- و این احمد درین اندیشه براسمت نمود و غلابین از این تصور متعجب شدند و از آنکه "بخوان نجم

قصه آفتاب توان کرد" آن قصه در در ایشان افتاد که سروری و قدرتی کاست که هر چه سر و پا می رسد و هر چه کوشش و کوش

دست و ادراک بدین دولت توان رسانید... و ندانند که بادشاهان بزرگ نیکه و فزید کار و پرورده چو و کز اند،

حاشیه این صفحه ۵۸۹: و در خانه لایب بابک و در اصطفا در حیرت بود ۱۳۰۰ هزار و در دجای اصفهان به خطاکت نوشته بود

که که آن خط درک ۱۰۰ نسخ دیگر نبوده، به خط درک، دیگر نسخ کتم، به فقط ۲۰ سالیان و درگاه،

از چیزهای او بکیدی یافتند، و عسان بواجبی جست و جوی کرده

(بقیه‌ها شبیه برص ۵۸۷) : شخصی بدین حیات درین کاروان ساجده داشت و از روز
 هجده باز بدر رفته است در نیایده. از تنفس نمودند که صاحب و آشنای او که بود، کاروان سراجدار
 گفت معرفت خطا بدو تردید داشت. فرما همان طاع بران جمله بنفاد
 انجامید که ارکان دولت روزافزون مقتضی حکم دین الناس و لا تنفع الهوى تنفس و تحقیق
 آن حال ثریا و از محلی انتظام دادند و امرای مجلس آغاز نهادند، معروف را حاضر آوردند
 استعلام آن قضیه [قضیه؟] بر غصه نمودند، در راست را گفت من ازین قضیه هیچ خبر ندارم، چون
 قضیه بشکجه و تعذیب رسیدت بر نمود که این ملعون ملعون که برین حرکت مذموم و جبارت لوم اقدام نموده
 بدینت مولود شوم او در استان است . . . محدث [محدث حمزه؟] [۲۳۷ ب] خطا خطا شروان
 موسوم باحدیث، فاما مصدر این حکایت و منظر این غایت عقد نامی است بسر مولانا محمدالدین استرآبادی
 باجمعی دیگر که نهضت و مشربا بارادات و قواعد مقام مولانا فضل الله استرآبادی که آیت [انکم]
 ایها الضالون المکذبون لا یجوزون [من شجر من زقوم مبنی [مبنی] از گل توه [توه] است
 و مضمون و یکموتن ما انهمم الله من فضله شجر از حکایات نامتوجه [نامتوجه] او شهر و مذکور
 ایام و یالی علی التواتر و التوالی در خط و تاجان فی مسموم و حکم و ظل من یحتمل و مباحثه کفر و زندقه مجهول بدینت
 خبر دارند ازین معنی تمامی مفصل کرده ام اینک اسامی

در یک طرفه العین و العین و العین [شایطین] و کفره فخره را در مجلس شمس و دیوان تنفس حاضر کرد و دانید زندان
 ارکان، دولت ابدی و دیکذا [از ایشان این امر] استخبار و این معنی استفهام نمود [مجهز؟] مسبباً ناک هذلا
 جهنم و عظیم حوائی نیکفتند و کلام موه و جواب نامتوجه خود را تخلیقات در ورغ و غلطات [مخلطات] بے فروغ
 تقویت و تثبیت میدادند [۲۳۷ ب] انتها احکام امر بتجویف الاخشاب تعین [تعین] قطع الرقاب رسید، از
 انکار و انحراف باقر و اعتراف انتفال و انتقال نمودند که هذامن عمل الشیطن الله عند و مفضل اقرار کرده
 که اجندکس این اندیشه کرده بودیم که قصد زندگی حضرت کنیم . . . (بقیه‌ها شبیه برص ۵۸۹)

حضرت خاقان سعید خواست که در محفّ نشیند (ورق ۳۵۰) امیر (۱۳۵۰)
فیروز شاه گفت که اگر آنحضرت در محفّ نشیند فتنه عظیم بر خیزد و مردم را
در حیات و مملکت نوحه باندزد و دشود، و حضرت بدولت و سعادت
سوار شد و نقاره بهیبت و عظمت کوفته از راه راست بازار ببلخ
زاغان فرمود و اطباء و جراحان یعللاج و مرهم مشغول شدند، و در تاریخ
آن واقعه گفته اند قطع

سال تاریخ هشتصد و سی بود	روز جمعه پس از ادائی صلات
قصه پس عجیب واقع شد	در خراسان ولی بشهر برات
کج روی در بساط چون فرزین	خواست تاشه رخ زنده شد مات
میرزا بابا سحر و امراء تفحص احوال	لک فرموده از کشتن او پشیمان بودند ۱۰

له آء، سه زبده ۱۳۴۰ هـ؛ و یکی از فضلا تاریخ این واقعه درین قطعه بنظم آورده است، الامیات :

شاه و زانه سلمه اقبال و اینی	می خواست تا بجا بر تخت کند بدل
کردون فرکشان کشید؟ باز در برده	و آید کم کرد در بر خود از خسل حل
منت شدا ز غلامان منت خدای که شد از سم تیغ ش	خنجر کش بلا حدت حسره اهل
از ملکان فتنه جانی خلاص شد	و افاق را ناسن و امان که بر عمل (؟)
تا تیر چرخ را بود اندر بستن قلم	تا تیغ انتخاب مطلق بود کسل
اعدادش را بر تیغ دامن چشم پوش کور	خشم و داز تیغ بلاست عقل شل
اگر که ان دین جوید این قصه را ظهور	تا تیغ این قضیه شد از روزگار ضل

تله فقطک : نماز نیمه در زبده احوال تفحص را منتقل نکرده است، و بعضی عبارات ناهمه درج ذیل است

و این عبارت زبده سلسل است به آخر حاشیه ص ۵۸۵ :

” و یکجس میافشد که اندشتانی دهر ۱۳۴۰ هـ تا بعد از سه روز کاروان سر [۱] داری تقریر کرد که (تبیح حاشیه بر ص ۵۸۸)

اسن و آسایش عالیشان، و جهانیان تخصیص گوشه نشینان از صمیم دل و جان
دعاگویان ع

دعای گوشه نشینان بلا بگرداند

از کار و آکار گریزند و زخم قوی نبود، لکن را بهم در مسجد جان ایچکیان
بقتل آوردند، از آنجمله علی سلطان پسر نیکو فوچین که از مستقران بود در آن حال
از آنحضرت استفسار نمود که آن شخص را بقتل آورم و رخصت یافته بضرب
تبع میریغ بکشت کرد بیت

بدانندیش هم در سبب شمر شود

چو کردم که با خان کمت رود

و چون این قصه واقع شد فریاد از نهاد خلایق برآمد، فغان
بآسمان رسید، محمود چنان زبدا که در وقت سوار شدن آنحضرت
نقاره چیان پیش پیش نقاره زنان می رفتند، چون خبر بنقاره چیان
رسید که حضرت خلافت از جای نماز برخاست بدستور آغاز نقاره کردند
و ناگاه بکیار ایستاد، غلغله در خلایق افتاد که چه حالت واقع است
خلایق بر بام مسجد دویدند و بر سر ایوانی که آنحضرت سوار می شد غلبه عظیم
جمع آمدند، امرای عظام امیر علاء الدین علی که کوکلتش و امیر
جلال الدین فیروز شاه از مسجد بیرون آمده سوار ایستاده بودند که این صورت
روی نمود، آنحضرت امیر فیروز شاه را طلب نمود و امیر باضطراب
تمام سواره بمسجد درآمد و آن حالت مشاهده نموده دو دحیرت از نهاد او برآمد

لک ۱۰۰ فقط ۱۰۰ هم بود، لک ۱۰۰، آ ۱۰۰، قضیه، لک ۱۰۰، آ ۱۰۰، لک ۱۰۰، لک ۱۰۰

نسخه آمد، در زبده این امر را بنام ذکر کرده است درین محل، و در ذکر شریعت با فیروز شاه، لک فقط ۱۰۰، این

و عرض نیاز حضرت (پادشاه) کار ساز رخ نموده از مصلی برخاست بجزیره بیرون آمدن، ناگاه در درون مسجد و راشای راه شخصی نمود پیش احمد را نام از مریدان مولانا فضل الله استر ابادی بصورت داد و خواهان کاغذی در دست پیش آمد، دآن حضرت یکی از ملازمان اشارت فرمود که سخن او معلوم کرده بعرض رسانند، احمد لوفی اندیشه پیش دوید و یک کار کوی چون قطره آب بنگام آنحضرت رسانید، اما چون عنایت الهی در همه احوال حافظ و ناصر آنحضرت بود و از وجود بهایون

له در برده (۳۳۵ ب) گفته است که پادشاه بوجوب المؤمنون انوة "مشرط سلاطین و سیاست لوک را ترک کرده عوام را زنده نگذاشت نفی نموده امر او را کارکان دولت و ملازمان و نوکران هر یک بسبب غلبه و از حاکم تعجب از جامع بدر رفتند و کردار خاطره کشی که درین محل کسی را فکر تصدی و اندیشه گیری باشد، ناگاه مردی کسفت میاید و الله و در کوه موت بود و طرودی که بدیان اولئک (الخلق) که هم قوت و چنین بود و چنان بود" سودا می خوانی ظلمت جبر غداش نشاند و هم (هم) غم خیالات فاسد در سر (پادشاه) شور و شری در دست پیش دوید و بی محابا تصدی که حضرت کرد و زنجی رسانید اما " (۳۳۶ ب) از آن ضرب زیاده اثری بذات بایون رسید و از این آن شخص در آمده که برایش گرفت و پس کشید که ردی برداش آن جبهه و زو جبر برای (خواجه برای) کار و شکر گرفت زنجی دیگر بر سه زدن از آن لیا و لان برسد و یکی شمیری بر سر او زدن و فی الحال بضریات و زخمت متعاقب او را بدین فرستاد و بنا بر دفع چشم زخم که بهیت که به وقت بی الم باشی دولت را بچشم زخم کنند اندک جراحت منتی راحت و زنجی ختمت بر محنت بکشتن شانه منشی و عصر سلطنت پادشاهی متعارف گشت" (۳۳۶ ب) و بدی حضرت " بعد از این حال از مسجد بیرون آمده معارضه و یکس آن شخص دیوصفت نشان سناس [ن] افضل را [ن] شناخت که او جسک بود و مردم بهم برآمدند و زرع روز قیامت در میان ملکات بیدار شد و حضرت سلطنت شعاری چون بیرون ملازم رسید بعد از آن قوت ماسکه با مساک عثمان و فغانی نمود محضه و محقه [ن] پیش کشیدند و ملازمان بردست گرفته بهتر سلطنت رسانید و تنفس و تنفس آن مشغول گشتند که این بد بخت ازل و ابد هر کس بود و از کجاست (باقی بیان زنده در حاشیه

۵۸۵
من بعد - درک آن کلید پادشاه در (را) زنده، ماسکه تا آن آب، رسانده که فقط درک، ماسکه آن آب، کار و

و آنحضرت پیوسته بوظایف طاعات و شریای عبادات قیام می نمود
و حسن ادا می فرماض و سنن و واجبات و مستحبات شعار روزگار فرخنده آثار بود
و بمیان این صفات حمیده و محاسن نیات پسندیده حضرت مالک الملک
تعالی و تقدس جناب پادشاهی را در حفظ الهی نگاه می داشت و از کید و مکر
بداندیشان آسیبی بآن حضرت نمی رسید. **بیت**

اگر تیغ عالم بجنب بدز جای نبردگی تا نخواهد خدای*

و آنحضرت اکثر ایام جماعات بهموجب نص یا ایها الذین آمنوا
إِذَا تَوَدَّيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ بِمَسْجِدِ جَامِعِ
داخل دارالسلطنه هر اوقات تشریف حضور ارزانی می داشت، اتفاقات
روز جمعه بهیست و سیم ربیع الثانی* مسجد را مشرف ساخت و ادای نماز فرموده

له صورت آغازین قصه در زبده (۴۳۴ ب) و همان بود که حضرت سلطنت شعاری ... در درجه
یست و سیم ربیع الاول من الذکر یعنی حَافِظُوا أَعْلَى الصَّلَاةِ بَرَاءً إِذَا تَوَدَّيَ لِلصَّلَاةِ
مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ وَذُرُوا الْبَيْعَ شَنِيد از ایوان دارالخلافه عزیمت
نصت بجای دارالسلطنت فرمود و از غرائب اتفاقات که خاطر اصحاب فطنت آئینه جهره دولت
باشد آنکه مصلی علی خلد الله تعالی سلطنتها بالهال الی و تقترس مومنات ازان عزیمت منع میفرمود که
درین وقت بارتدکی بسیار واقع شده است و دیوار بانم کشیده بمیان شهر و دیوار استانهما در

میرید ما قال [مبادا] الی بذات نمون رسد حضرت سلطنت شعاری در جواب میفرمودند که
از قضا [ما] الی احسن تغیر نیست نیست و صدق اخلاص فرمان بروای حلی تعالی بحسب
وقت فرمان دمی خود واجب شناختن بر قاعد یهود و سنن و اوف متوجه کشته شکر منم طعن بقدر فیضان
نعت و توافقیست... بخشوع و خشوع و تقید الضابط و تحت ارتباط و در فقره آخر بحرف بعض عبارات،
له باب... که قرآن مجید ۷۲ (المجمده) ۹۰، که فقط در ک، هه زبده (۴۳۴ ب) ربیع الاول، بآ

و از مُعظم وقایع این سال قصه کار و خرد و بن حضرت خاقان سعید بود
و شرح آن چنانست که آنحضرت با وجود علو منقبت سلطنت و کمال منصب
خلافت که اکثر رُبع مسکون در تحت فرمان همایون بود و از حدود
چین تا اقصای روم و از نهایت ترکستان تا پایان هندوستان
فرمان جهان مطاع را انقیاد می نمودند آنحضرت | همیشه روی عجب
بر زمین اخلاص نهاده بود و زبان بذر و مناجات کشاده، و خاک سجده گاه
باب دیده آغشته می گفت :

ای آگاهی که منتسب این بیکس چیست ، مرا همچنانکه سلطنت مجازی
و دولت عارضی ارزانی داشتی بنسبتگاه حقیقی و چمت سرای معنوی راه نمای
بیت

برسان بدان مقام که نشان تو بیابم
خلطم ، نشان که یا بدر نشان بی نشانی
و چند روزی که زمام همایون و سرانجام امور مجبور خواص و عوام بقبضه
اقتدار این ضعیف دادی تو فیت عدل و داد و تعزیر بلا و توفیر عباد که امت فرمای !
سه در زبده این قصه را از مطلع مفضل تر دارد ، صاحب مطلع بر بنیاء و جوی بعض جزئیات قصه را حذف نموده ،
دعوائی ذیل بعضی ازینهارا نقل کرده می شود ، سه در زبده در ابتدا این فصل بجای آنچه در مطلع
دارد تمهیدی آورده است که قریب به چهار صفحه طول کشیده است ، در آن میگوید مثلاً در این تحقیق
بیا بیا که آنست و دانست که حق عز و علا هر امری را وقتی معین کرده و آنچه رقم تقدیر بر آن رفته
و که کون نخواهد شد هیچ آفریده را بر نقش بندی و مهر بازی فلک غذا اطلاع نیست و بر اقبال و اوبار و اخلا
و احلا و امر و روزگار و توقف نه (۳۳۳) ، عقلا و کمال آنانند که بقضای او باشند هر چه درین عالم بطریق
خدای عز و جل دانستند شریف (کلام اخلاق و نفیس تبحر و آید شناخت و اگر بر تقدیر رضی نباشی کنی (۳۳۳) به و غیره و غیره

و تمام مملکت با و راء النهر چنان بهم برآمد که جمعی مردم کوته بین خواستند که
 دروازهای سحرشند در بندند و ندیده قلعه داری کنند، اکابر سحرشند که اختیار رکذا
 آن بلاد و دیارند مانع آمده گفتند بیت
 سگ کیست رو باه ریزیده چنگ

که با شیر مردان در آید چنگ

و لشکر براق افغان و راطراف مالک با و راء النهر و ترکستان بخربیب بلاد
 و تعذیب عباد و اشتغال داشتند و از تاراج و غارت دقیقه نامری نمی
 گذاشتند و این خبر بموش و قصه ناخوش در خر اسان بموقف عرض حضرت
 خاقان رسید،

(تقیه حاشیه ص ۵۸۱) ملوفه فرخنده افتاد و دختر را با صناف مرحمت ممتاز ساخته "فردمان
 مطاع" اصداریافت که بامر امیر جلالت الدین فیروز شاه اودا و در حال نکاح آورد و بموجب حکم ناخذ
 النکاح سنتی بینهما گذارم مستحکم پذیرفت، و در میست و بیوم این ماه ملک کیومرث که حاکم
 و والی مملکت رستم دار و نواحی آنجا بود و تدقی سلوک طریق قزوین و بسجاعت مشول دین استان
 راستان آشیان مشرف شد و کمر خرمکاری چون دیگر جا کران بر میان جان بسته "و از با و شاه انواع
 نوازش یافته لازم بکمر بکویون گشت، و در همین روز نوکر امیر الیاسخو [اجا] بدار و شر افغان نوکر
 جهان شاه پسر قزلباش از طرف قم بدرگاه عالمبناه آمدند و در مجلس بیوم معروف داشتند که جهان شاه
 [ع ۴۴۵] امیدواری ادراک تقبیل عقیقه علیا متوجه شده بجانب قزوین آمده بودند و
 برادر و اسکندر بین حال دقوف یافت و با جمعی بر سر و تاخت و خیل و اتباع او را مشرف
 [منصرف] ساخت و جهان شاه کریمت پور این روی آورد،

حاشیه این صفحه به لفظک — از روی آشت شد،

مخالفتان آهنگ قول کردند و قلب نیز منقلب گشت ، عاقبت آمارت
 فرار و علامت انکسار بر شکر ما و راء النهر ظاهر شد و حیرت [و فحشرت]
 بر میرزا الخ بیگ مستولی گشت و آتش غیرت در نهاد او افتاد و بیم بود
 که عنان تمالک از دست داده پادشاهان معرکه مهلک نهسد و العیاذ بالله
 صورتی روی نماید که امکان تدارک آن در آیه خیر خیال نیاید ، امرای
 ما و راء النهر چون دیدند که کار از حیث اقتدار و قبضه اختیار بیرون رفت
 عنان پادشاهی میرزا الخ بیگ گرفته از معرکه بیرون آوردند ، و پهلوان
 محمود دندانی از قوم قورلاسن که از ملازمان حضرت خاقان سعید سر آمد
 پهلوانان جهان بود و بی اجازت آنحضرت بدو تخواهی میرزا محمد جوکی
 با و راء النهر رفته بود در روز جنگ بمصافحاه رسید و آثار شجاعت و دلادری
 ۱۰. بظهور آورد ، و چون دید که دشمن غالب شد میرزا محمد جوکی را بسعی بسیار
 از آن معرکه نجات بخشید و بدر آورد و تحویل تمام عازم سمرقند شد ، و سپاهی
 که همیشه نصرت و طفر شعار و پیرویشان بودند را رانوده غارت
 یافتند ، و اوزبکان صورت نفی که در آیه خیال محال می نمود
 بعین یقین مشاهده کردند ، و اموال افرادان بدست ایشان افتاد

له گ ، پهلوانان محمود ، نصیر از روی بب اک ، الله فقط اک ، قودلاسن گ ، اوزبکان را همه مضمون این سطر
 مطلع را در ذیل زبده ندارد ، بجایش ذکر توجه شاهزاده نوبخت دوم بمحاربه بران افغان دارد که در حاشیه
 ص ۵۹ ثبت شده است ، بعدش فعلی ذیل را دارد که صاحب مطلع حذف نموده :

(هم به لزم ذکر بعضی از قضایا که درین ولاد در سلطنته واقع شد

دریم الاخر ششم جمادی الاخر خبر رسید از بخارزم که لیس و دختر امیر لید کو از جانب دشت آمدند و عزیمت ادراک

شرف بساط یوس دارند بعد از چند روزی ایشان نیل آن سعادت فروری یافتند و پادشاه پسرانها (ایلان و

(بانی حاشیه برص ۵۸۲)

و چون هر دو لشکر در برابر یکدیگر صفت آرای شدند و سپاه میرزا بالغ بیگ
از لشکر مخالف بیشتر بود براق اخلاق دانست که بضررب راست
مردنبرد نیست و بجمله و مکر آورده مردم خود را جمع کرد و بسکیب را حمله کرد ،
و جوانان جانبین و نوخاستگان طرفین بنوک ناوک و دلدوز و زخم
تیغ جهانسوز و وسینه ازهم می تشنگانند و سرهای بر مثال گوی در میان
می انداختند و از تلاطم امواج و ریای بند و تزلزل صحرائی مصاف صورت
فرع اکبر و دشت محشر ظاهر شد و خلقی نامحدود و عددی نامحدود نقل آمدند

پای ثبات و قرار (ورق ۳۲۹) بیغشرد و لشکری که داشت مرتب ساخت
و بحسب اتفاق میدان معرکه پشیمان بود و سپاه مخالف تمام می نمود
(بحقیقه حاشیه صفحه ۵۷۸) شاه زادگان ببلایت مستقر شمرست و اجست مراجعت نمود و السلام
ذکر توجیه بادشاه زاده اسلام بناه ظهیر الاوله والذین الفینیک کورکان نوی دوم بهار بر اقلان
جون خبر محرمیت لشکر بادشاه زاده دین پرورد بسامع ساکنان سمرقند رسید انوار توفیق [توفیق]
و اصناف فقره بخاطر هموطنه آن خطه راه یافت و در مضیق تنزل و طریق تحیر سرگشته شده
دید بهر شاه راه انتظار گشته (۳۳۳ ب) بهیاس الطاف آبی آن زمینده تاج سلطنت مستقر
معاودت فرمود شمر و ولایت بر آشوب شده و اکثر لشکر متفرق گشته حضرت بادشاه زاده فاعده
استمال و شمر الطریقیت بر روی تمهید فرمود نفوذ واسطه و مرکب و غیره با لشکری ارزانی داشت
و هر یک را علی حسب عالم بنوازش خسروان مخلص ساخته بجهت و تحریض فرموده و برای زمین کلام
بمعادوت بر سر دشمن قرار گرفت و لشکری آراسته شدند بعد از گفته که منظر الدنیا والدین همه
جویی بهادر را اندک عارض روی وادیدان سبب موافقت ننواست کرد و در سمرقند متوقف شد
اما توهمات خاصه ایشان و امراء قومشون و لشکر قندهار و جمعی که از دار السلطنت معرات بمدد رفته بودند
لازم مرکب بادشاه مزاده متوجه شدند (۳۳۴ ب) در شاهزاده خیره بل بسته سازاک چند عیو کردند
براق اقلان چون از توجیه ایشان وقوف یافت و اواده نهضت حضرت خلافت پناه استماع کرد و هیچ
وجه روی مقاومت در آینه قدرت ندید و سکوک طریق فرار با خود قرار داده مع سائر پیچیده و حربه راه
صبریت پیش کر فتنه چون حضرت شاهزاده در تاشکند نزول فرمود خیر
صبریت براق اقلان تحقیق پیوست و بشارت توجیه لشکر ظفر بیکر حضرت خلافت پناه دران
نواحی منتشر شد و عبور عسکر معاویون از آب حیون محقق گشت ، بادشاه زاده اسلام ملا و لشکر
را در ناحیه تاشکند گذاشت تا جمیل متوجه در لاک لازمست حضرت خلافت پناه شد و بوجبی که
بعد ازین معلوم شود نبیل آن سعادت فائز آمد و السلام ،

بصوب و لایت شغنائی تافت و سپاه خراسان و سمرقند بهم پیوست
و کسی را در خاطر نمی گشت که شهزاده براق را مجال جدال و نیل آل حرب
و قتال باشد، میرزا الخ بیگ بی التفاتانه متوجه آن شد و آردل بر جای داشته

له ذیل زبده (۴۴۲ م) : در دوران آن دو کلب برج سلطنت قرآن فرمودند
و بکن موافقت بالشکری جرایب ده و سوار بر من قه دشمن متوجه شدند بدش ذکریت که بر من ۴
آمده است، یعنی براق خواست که آتش غیب شاهزاده را بزالال صحت فرو نشاند و بکن تدریس
خواست که قوا را معذرت ممد کرد و انیدر گردانید و بوسیله بعضی از ملازمان خود مطلوب عرض کرد و شاهزاده
قبول و احوال هر عرض صحیح التفات نفرمود و از آنکه دران دلا که براق بهلازمت شاهزاده آمده بودی بقنون مخاطبت
خسران و اورا نوازش فرمود، و انعام بے حد از لای داشت، و او در مقابل نعم چنان آیت کفران خواند و بی
اذن نواب حضرت در ملک معموره درآمد، شهزاده بعزم جزم عساکر را بر جبهه اجتهاد تحریض نمود و دینی
مراحل فرمود و در نزدیکی شغنائی ملاقات فریقین واقع شد، له فقطک

سکه کیفیت این محرکه از ذیل زبده (۴۴۲ م) بجزوف نوایم درج ذیل است :
و دران نواحی (یعنی نواحی شغنائی) آتش حرب برافروخت، جمعی از اشعنان لشکر شاهزاده آسمه خطه
مردی و صولائی بود تقدیم رسانیدند و در میدان نبرد در املجان سپاری بجای آوردند اما تقدیر ربانی
و قضای سماوی خود را بی از تقصیر و یوم محنتی ... حکم شینا بدید کرد و او باش و او غا و لشکر طریق صوبیت
مسلوک و اشتند حضرت شاهزاده بنس نفیس خود در مسند ثابت و ممکن [ممکن] باقصی النایه جعفر فرمود
و رایت سعادت آیت را بدست یاری شجاعیت [و اما دلصرت مرفوع ساخته (۴۴۲ م)]
در انشای این حال طایفه از نزدیکان عرضه داشت که و ندکه اگر عثمان عزیمت بمقرعه و دولت منقطع کرد
اولی و انسب باشد و بیافه خلم شاهزادگان اسلام بجانب سمرقند سعادت فرمودند و چهارشنبه جماد
جمادی الاخری مولانا شمس الدین از ملازمان باوشاهزاده دین پرور نظیر الدوله و الدین النبیک که رکان
بازار السلطنت هر آه رسید صورت حال بعرض نواب تابلا حضرت خواست بناسی رسانید که بعد از جنگ بابی بمقرعه ۵۰

المشهر حافظ ابرو المعزی مولداً والهدانی محمد أغفر الله له، وتاریخ وفات ودفن او

درین بیت مذکورست **بیت**

سال هشتصد و سی و چار و در شوال

وفات حافظ ابرو بشهر زنجان بود

و چون میرزا لغ بیگ بقصد محاربه براق اغلان نهضت فرمود و شرح آن
سخن در موقوف خواجہ حافظ ابرو ناتمام بود و مناسب چنان آید که صریحاً قلم بنغمه

زیر و بم با تمام آن رقم از سر اہتمام قیام نماید **بیت**

چو حافظ حکایت بر اینجبار رساند

سپهرش بساط سخن برفشاند

قلم پر کہ شیرین زبانی کند

فی کلک شکر فشا فی کند

در آید با ثار شرح سخن

بگوید ز اخبار چرخ کسن

ذکر محاربه میرزا لغ بیگ کورگان بابر اراق اغلان

چون میرزا لغ بیگ بعزم رزم براق اغلان متوجه سغناق شد
دران ولایت میرزا محمد جوکی با سپاہ خراسان بسمرقند رسید و از
عربیت برادر بزرگوار و قوف یافت، فی الحال عمان دولت

سنه در حاشیه آ: ذکر وفات حافظ ابرو: برای شرح احوال حافظ ابرو و اختلاف در لقب و نام و مولد او و کتب
و بیاض و ذیل جامع التواریخ در شرحی الله داد او خود محمد لطف الله گفته است یعنی عبدالقدیر بن لطف الله، بلکه میگوید

سنه فقط بابت شکایت، بلکه محاربه، عکت بشد و

و عرضه داشت بپایه سریر اعلای فرستاد و شرح واقعه اعلام داد. آنحضرت
از جنگ و خصومت که سبب ویرانی عالم است منع فرمود تا لشکری تعیین
فرمود که در ظل رایت میرزا محمد جوکی بجانب ما و راء النهر روند، و در پی مقتدم
ر بیج الآخر متوجه سمرقند شدند*.

و درین مقام زبدة التواریخ البایسنفری اختتام یافت ،
از تابعین افضح النصحاء و المتکلمین اعلم الناس و المؤمنین
نشی قواحد المآثره ، مفسثی معاهد المفاخر ، جلکین اعظم السلاطین ، انیس
افاخم النخواتین ، المختص بحایات الملک الآله نور الملت و الدین لطف الله

سکه زبده : ابی پیش حضرت سلطنت شماری خداوند تعالی ملکه و سلطان فرستاده این سخی را عرضه داشت
در ذیل زبده (ص ۴۴) بداند که در شرح ص ۵۹۲ (تقریباً ص ۵۹۱) می آید گفته است که در اوایل جدای او از این

سال از جانب سمرقند خبر رسید که رآی افغان لشکری المدخه و طریقه طاقت بیش گرفته و حضرت را بدشاه داده و محرومیت
بطرف ایشان مسم ساخته . در ذیل زبده نداده . سکه زبده و نتیجه سمرقند شد . در ذیل زبده

(ص ۴۴) گفته است که فرمان صادر شده بود که شهر آده محمد جوکی با تو ان خاصه خویش و امیر سلطان بایزید
و بعضی از ارمقشون بموجب سمرقند توجه نمایند ، که از روی نسخه زبده التواریخ که پیش نظر است

دیدی نسخه نگاشته بادی می توان گفت که زبده درین مقام اختتام نیابد بلکه بعد از واقعه کار خود را درون سلطان شاه رخ
بیان می کند که در مطلع ص ۵۸۳ بعد مذکور است ، و بران البته این کتاب ختم شده ، اما بظاهر صاحب مطلع

ازین صفحات زبده استفاده نموده تفصیل کیفیت این واقعه را در ذیل (ص ۴۴) ب ص ۴۵ «پروانه ای
حافظ ابرو» منسوب کرده است و از ان ظاهر است که آن تفصیل شامل زبده است ،

سکه بآ : سکه ک : معنی ، اک : نشی ، آ و دیگر نسخ مثل متن ،

سکه ک : آ ، ام مثل متن . این سه ویست از صاحب مطلع صواب نیست که ویست شهاب الدین
عبد اسد بن لطف اسد بن عبدالرشید ، رک پر ترکستان ص ۵۵ ج ۶ ، نیز ترک بر ج ۱ ص ۵۵

و او پناه بحضرت صاحبقران آورد، چنانچه شرح آن در مجلد اول مفصل است؛
 اروس خان چند گاه در سغناق می بود و آنجا عمارتی ترتیب فرمود،
 و براق اغلان در هشتصد و بیست و سه پناه بمیرزا الخ بیگ آورد
 و جناب میرزا الخ بیگ او را تربیت فرموده اجازت داد و او بولایت
 اوزبک رفته حکومت الوس بدست او افتاد، درین وقت بحمدود
 سغناق آمده ایچی پیش میرزا الخ بیگ فرستاد و اظهار کرد که بمن تربیت
 شما الوس خود را ضبط کردم و بجوار شما آمده بعنایت مستظرم جناب
 الخ بیگ همت آنکس پیش از اجازت آمده و می گفته که * علفخار سغناق
 شرعاً و عرفاً تعلق بمن دارد یعنی جدم اروس خان در سغناق عمارت کرده
 او را اجابت صواب نداد، و امیر ارسلان خواجہ ترخان که حاکم آن
 حدود بود از براق اغلان شکایت کرده باز نمود که تو کران او درین جانب
 خرابی می کنند و خود را حاکم سطلق می دانند و لایف سلطنت میرانند،
 میرزا الخ بیگ عزم آن طرف جزم فرمود و لشکری عظیم ترتیب نمود

سه زبده + که هنوز بهار است

سه زبده: سغناق، سه رک بریزدی ۱۷۷۹

الوس ترسیده بود، سه رک پرس ۳۸۹ بعد از زبده + و چند گاه لازمست کرده،
 سه زبده: بجانب ولایت اوزبک روانه ساخت، تقدیر با تدبیر او موافقت نمود، و حکومت آن الوس،
 سه زبده: اظهار خدمت کاری و بچه می نموده ذکر کرده، سه زبده (۳۴ ب): پیش از آمدن می
 بایست که اجازت خواستی دیگر آنکه بطریق ارث میگفته است که، سه زبده + و اینجا میبود،
 سه زبده: جوابی شایانی [شافی]، سه زبده: بدین حدود می آیند ویرا می میکنند
 سه زبده: عریست آن فرمود که لشکر ساخته گردانیده بدان طرف رود [و ایشا نما] از آن
 حدود بیرون کند،

و با سلاطین و امراء با بهمت و عظمت اختلاط و انبساط می نمود و کثرت بعد
آخری احرام زیارت بیت الله الحرام بسته بود منتهی ماه رمضان
وفات یافت **بیت**

وفات قطب جهان شیخ محی الدین طوسی
میان حلب است و میانه رمضان

ذکر قضایای ماوراء النهر و عزیمت میرزا الخ بیگ
بطرف سغناق جهت یاغی شدن براق اغلان
و آمدن میرزا جوکی از خراسان*

۱. براق اغلان در مقصد و بیست و هشت روز اردوی محمد خان (۳۲۸ ب)

پادشاه اوزبک مسلط گشت و بر اوس مستولی شده در هشتصد و بیست
و نه بولایت سغناق و حدود مملکت میرزا الخ بیگ آمد، و در زبان حضرت
صاحبقران جد [او] اروس خان که تو قتمش خان را از مملکت بیرون کرد

لکه: الدین حسین کبیر به خط قزاق، جب، الله عنوان این فصل در زبده (۳۴۱ ب) ذکر رتق این زبده
جوکی محمد خان که به سمرقند، با آگ: محمد جوکی (بجای میرزا جوکی)،

الله زبده: که اردوی محمد خان با دشاه اوزبک را گرفت و بران مستولی گشت، و در سال سالی هشتصد
و بیست و نه اردوی خود علیه تمام بیسناق و نواحی آن که سرحد مملکت امیر و امیرزاده اعظم الغنیم که کتان
خداوند تعالی ملکه در هشت ۳ در آمده هه که ۳ از اردوی با و بب داک، نیز رک بر ص ۵۵،
س ۹ زبده (۳۴۲ د): بدر کتان او (بجای قنداو) الله زبده: اروس خان، که زبده: مملکت اوزبک

جای آن بود که همان سراییمه و ارپای از حقیق وجود بیرون نهادی و فلک
بی سرو پای از دوران باز ایستادگی، اکابر و اشراف آن ملک سپاه پوشیده
دلها پر خون چشمها همچون ساختند و جانا خراب و سینها کباب کرده
بمراسم تعزیت قیام نمودند، حضرت خاقان سعید که اکمل و اعقل زمان بود
امراء و ارکان دولت را از تغیر لباس منع فرمود و بصبر و ترک جزع و فزع
ولایت نمود، چنانچه از تقدیر آسمانی ربانی بمقاومت در نتوان آورد بخت
و از قضا ی ربانی نتوان گریخت*، و در تاریخ واقعه شاهزاده
گفته اند قطعه

در چنین واقعه جز صبر ندارم سپهری*

۱۰ گردش چرخ ازین ظلم کجا دارد باک
خاک دارد وطن و هست هم از روی حساب

سال تاریخ و فاشش بجل و دار و خاک

و آن حضرت تمام ولایات که سیورغال شاهزاده مرحوم بود و تخلف صدق او
میرزا سلطان مسعود عنایت فرمود،

و درین سال جناب شیخ الاسلام الاعظم قدوس الشیخ الامم، شیخ

محمد الدین محمد الغزالی الطوسی رحمة الله علیه که بغایت عالم و زاهد و عالم متوجه بود

له بعثش در زبده (۱۳۴۱) نقلی دارد، و جای بجای کلام را لحول داده، که در زبده اینضمون را در پیش از

نصف صفر اقامه است، الله باب آک: شاه و شهرزاده آفاق سیور غمتمش رفت، که ک: کرون،

زبده مثل متن، که بجایش در زبده دعای در حق شاهزاده (که به پشت باقی رسد) و در حق شاه (که

غایه الادوار و احوال و در حق خاندان مبارک که این مصیبت آخر مصائب باشد)، — و باقی

این فصل را در زبده ندارد، الله ک: العزالی که کفر ک: ک: و ک: که صیبا السیر، ۱۳۴۱، عالم بجای علمیه

وقایع سنه ثلاثین وثمانمائه

وفات شاهزاده مرحوم میرزا سیور غمخش بهادر*

غزوه صفرخبر واقعه هائیکه دگداز جانسوز، و خدنگ نائیه عصرگاه*
 جگر دوز شاهزاده اعظم، آفتاب آسمان مغفرت، بدر فلک مرحمت،
 میرزا سیور غمخش بهادر رسید که در ممالک غزنین بموضع کابل شانزدهم
 محرم شاه بهار از روش از قفس تنگ آتن بهوای فضای دلکشای
 ریاض پرواز کرد و در جوار رحمت ایزدی پی مفعول صدق عباد
 ملکوت مقرر و وطن ساخت و حظا تر قدس را بر مجالس انس
 اختیار فرمود، و حضرت خاقان سعید را مصیبت فرزند سعادتمند
 موجب ملال شد، و خود کدام واقعه از وفات خلف صدق که عمر ثانی
 و نتیجه زندگانی ست دل سوز تر و جاگداز تر تواند بود بیت

نادیده دید واقعه زین صعب تر ندید

دل کین غمب شنید کیش با خبر ندید

له زبده: ذکر وفات امیرزاده سیور غمخش طاب ثراه، سه زبده: در روز یکشنبه غزوه

سه زبده: نائیه من کاوه، سه زبده: بهاء ذی الحجه سنه [تق] د و عشرين و ثمانمائه

که موافقت از تقویم حساب جل بحروف رحمة الله علیه منعی طاری شده بود شانزدهم محرم سنه ثلاثین و

ثمانمائه که مطابق است با عدد رحمت حق، همان جای آن شاه بهار عالم قدس شه کت -

از روی آفرین و بگزینش شده (زبده: قفس تن) بجای قفس تنگ آتن (الله قرآن مجید ۵۱) (القرم: ۵۵)

دیگر از وقایع این سال، مرتضای عظمی، استغنی عن الالئاب
 فی الالغاب، امیر شیخ رضی الدین رضا کیا که بادشاه ولایت گیلان بود
 و با وجود شواغل سلطنت مشاغل علم و حکمت بر ضمیر منیر او تافت و در سلطنت
 و پادشاهی عسر دراز یافته، و تمام اموال سال بسال در وجار باب
 فضل و کمال مصروف داشته و در جهان فانی نام نیک باقی گذاشته
 و همه عمر بموجب فرموده ییاصفراء و ییابیضاء غریبی غایب
 عمل نموده، و مدت حیوة دست کریم بس زروسیم نیالوده در روز
 نوروز عالم کن را وداع کرد بیت

اگر سال گرد دوزن از هزار
 همین است روز و همین است کار،

له زبده - برای نسب نامہ وی رک پر از آب درین ۱۹۳،
 از وی آد نسخ دیگر و زبده ثبت شد، له زبده (۴۳۰ و ۲) در علوم معقول و منقول و خوش تمام فرموده
 له زبده: عمری دراز، هه این جانابش زروسیم نیالوده (۸۰) در زبده ندارد،
 له ک: معروف، هه وادرا فقط درک و آ دارد، هه زبده +

کراپوان او سر یکپوان کشید
 جهان را چنین است ساز و نهداد
 شرف کوکان لک یافان میا؟ بقا لسا کن
 فان المنا یافان اصاب محمدا
 صان روزمرکش بیاید
 یکدست بستد بدیکر براد

در تاریخ واقعه اسیر مرحوم خید بیت فرموده بود ثبت افتاد قطعه

ای دل خسته چه حالت که انکم کیسر

هم در گریه و زاری درین هفت اوزنگ

و این چرخ چاشد چو دل من پر خون

چهره ما چه چرگشت چنین پراژنگ

مگر آمد خبر تعزیت میسر که

(ورق ۳۴۸) آنکه در جنگ بچکش چو گوز بود پلنگ

(۳۴۸)

شملک میسر جوان بخت، همان بخش کرد

پیش خودش گهر و حل چو بجا ده و سنگ

رحمة الله عليه آمده تاریخ وفات

۱۰

باد در روضه مصاحب همه باشا بدشنگ

له زبده: نظم، عه فقط درک، او دیگر نسخ و زبده: هر (جای ماه) که زبده اجزای تعزیت میسر و کیسر

آمده است، که زبده: کوزن [کوزن] یوز و پلنگ، که بعدش در زبده شش بیت زاید و کوزن و پلنگ

دست او بود که باش بهنگام عطل تیغ او بود جهان سوز بهنگامه

نعل شبرنگ وی از غایت عزت بودی تلخ بر فرق بلند فلک آئینه رنگ

رفت ازین عالم غلامی باغ بهشت خیمه رحمت اعلا و ازین منزل تنگ

چاه چرخ گبود دست و مژغرفه شده مهر تیر فلک قلم زهر و شکست از دم جنگ

بشت کردون شده خم و غم او نیست عجب چهره روشن همین زعفرانش بر رنگ

رفت در یازدهم [ماه] ربیع الاول هشتصد و بیست و دو (که بود که گوا و آهنگ

له زبده: رحمة الله علیه اش شده، که ک: شاهد و شنگ، آب اک مثل متن

زبده: رخ شنگ،

همسران شرمزده گردد، التماس و درخواست او را قبول فرمود، و باین نوع روز

بروز او را تربیت می نمود تا با علی مدارج امارت رسید بهیت

بدین امیدهای شاخ در شاخ کرمای تو مارا گردگستاخ

و عنایت آنحضرت در باره او، مشایبه بود که قوی فرمود که هر مملکت که

فتح شود هر ده که او اختیار کند سیورغال او باشد، و مدّة الحیوة سیورغال او

استمرار داشت، و لبسی بقاع خیر از مدارس و خواتم و مساجد و ارتباط

و خصوصاً در ممالک محروسه یادگار گذاشت، و الماک خوب و مستغلات

مرغوب و قشّ فرمود، و بتخصیص در مشهد مقدّس که حالاً مرقدش

آنجاست تقبّل الله تعالی صلیه، و حضرت خاقان سعید را

بجمال او نوعی اہتمام بود که ولایت خوارزم را در بستاند سیورغال او فرمود،

و او در آن ملک حسن معاش بجایی رسانید که سرکشان آفاق و گردن فرزندان

ولایات اوزبک و اطراف دشت قباچاق را ایل و منفاد گردانید،

و حضرت خاقان سعید در ولایت سرخس شنید که امیر مرحوم شب

دوشنبه یازدهم ربیع الاول بخوار رحمت حق پیوست، آنحضرت

از بهمت قدمست او نیک تنگدل شد و طول و محزون گشت اما چون

له آورد بر شمع سیورغالات، آبا، سیورغال، له زبده، در مجموع ممالک محروسه عمارات مالی از القاع

خیز، له زبده، و رابط، له زبده، دیبها، له زبده، بران وقت،

له زبده ۴۲۹ (۱) اہتمام تمام بود و حکومت خوارزم و آن فواجی که از ثور اسلام مملکتی وسیع است

بدو باز گذاشته و او در آن ممالک معاش تعامله کرد و ضبط و سیاست تمام نمود، و کسانی را که بلاحق و ملامت

بودند در فرمان آورد، آقا، قباچاق (جای قباچاق) بستاند، قباچاق، کک، قباچاق، له زبده، بوقتی که حضرت سلطان

شکاری خلعتی تعالی ملکہ و سلطانہ جانب سرخس رفتہ خبر واقعه اورا شنیدند، له زبده، از آن خبر،

در بارغ زافان نزول | اجلال فرمود*

(۳۳۶ ب)

و از جمله وقایع این سال* وفات امیر مرحوم غیاث الدین شاهک
بود که ازین وحشت آباد ملال بر حمت آباد آخرت انتقال نمود، امیر کبیر
و صایب تدبیر بود و در زمان حضرت صاحبقران بخدمات شایسته
موجوب و منصب عالی یافت* و چون آنحضرت در ناصیه او آثار دولت
و سنجاق و انوار سعادت و فلاح مشاهده فرمود میل تربیت او نمود
و مشیت اعنایت در باره او با آنکه هنوز در عنفوان شباب بود چنان
بود که آنحضرت روزی او را در خلوت خاص طلب نمود و فرمود که
امراء خویش فلان پادشاه را درخواست کرده اند و من سخن ایشان
نشنوده ام و باز بعضی خواهند رسانید و من منع خواهم کرد،
۱ باید که چون من سخن ایشان نشنوم تو ولیرانه زانورده درخواست کنی
و من تراهی خواهم زد، برخیزی و پس روی، و باز چون سخن
در میان آید من ترسی پیش آئی و زانوزنی، و چون امیر شاه ملک
چند نوبت زانورده آنحضرت فرمود که این سخن که امراء من گفتند
نشنوده ام اگر حالا سخن این کودک نشنوم دل شکسته شود و در میان

له زبده، و قایع و نوای که درین سال واقع شد، له زبده: مرحوم مغفور،

له فقط با: و صاحب دولت و صاحب تدبیر، له زبده: بارای و تدبیر،

له زبده: خدمت بسیار کرده بود و موجب عالی یافت، — که: متوجع (بجای موج)،

له از پنج تا سیور فال او استمرار داشت (ص ۵۶۸ س ۶) جمله عبارت را در زبده ندارد،

له که: مبداء، له فقط باب: چون، له آ: نشنیده،

له آ: یکی، له فقط که: زده،

و میرزا بایسنقر فصل خزان * بجانب ولایت سیستان رفته بود
 و چند روز در اطراف مملکت نیمروز نشاط شکار فرمود و بدولت و سعادت
 باز فرود آمد و زمستان در بارغ سفید بعشرت گذرانید و اول بهار *
 عازم ولایت طوس و مشهد مقدس که منور محلا * شد و چند گاه در
 مرغزار را دکان و نواحی آن جانور پرنید، و صحرا و هوا را از وحش و طیور
 خالی گردانید، و رایت مراجعت برافراخت * و عاشر جمادی الاخری
 دارالسلطنه هرات را بمنزل نزول همایون مشرف ساخت، و بعد از چند
 روز عزیمت اردوی اعلیٰ نموده در سیلحاق باو غیس بدولت ملازمت
 حضرت اعلیٰ استعاده یافت، و میرزا محمد جوکی که ملازم برادر رعیت پرور
 میرزا ابوبیگ بسم قدر رفته بود مراجعت نمود، و آخر جمادی الاخری
 بدارالسلطنه هرات رسید و جناب بایسنقری از سیلحاق باو غیس باز گشته
 غزوه رجب بمستقر دولت آمد، و حضرت خاقان سعید منتصف رجب

سه زبده : در سیم محرم الحرام تسع و عشرين و ثمانمائه که هنوز فصل خریف بود بعزیمت شکار بجانب سیستان روانه شد، سه فقط
 درک، و گریغ، با نآده، سه زبده، چون فصل بهار نزدیک رسید نسیم هوا اعتدال پذیرفت بدست
 پراز غلغل رعد شد که هماره زمین شد پراز رنگ و بوئی نیکار

که فقط درک، سه زبده ۴۷۸ ب)، برادر زمین آن دیار که در کبک کل و کل گردانید بعد از چند روز که در مرغزار
 زادگان (کلنا) و نواحی آن پیش و عشت گذرانید بعزیمت معاودت بدارالسلطنت فرموده آمد، سه زبده، و بعد از آن
 دوازده روز عزیمت اردوی اعلیٰ فرمود سیلحاق رخت و حضرت شاهزاده همانیان بایسنقر کلنا، هماد خان
 قلعه اند تقایی ملکه و سلطان و غزوه رجب المرجب بدارالسلطنت معاودت فرمود، بعد از آن حضرت سلطنت شایسته
 غلبداده تحایه ملکه و سلطان رسید بارغ خاقان نزول فرمود آذ و شجری (گری) بمستقر سلطنت دجایی بمستقر
 دولت — آ، نزول جلال فرمود دجایی نزول اجمال فرمود، آ، آک شل متین،

ودرین سال حضرت خاقان سعید زمستان در دارالسلطنه بمراة
قتلاق فرمود و چون لشکر سرباروی با نهر ام آورد و سپاه بهار استیلا یافت بیت
المنته بند که هوای خوش نوروز

باز آمد و از جوهر زمستان بر بیدیم*

رایات بمایون دوّم ربيع الثانی در عین اقبال و کامرانی عزم جانور
پرانیدن فرمود و رکاب عالی بجانب ولایت مرخس معاودت فرمود
و در راه سمرقند و برف بنوعی قوی شد که زبان قلم تحریر از شرح
و تقریر آن عاجز است، و بنان بیان از ادای آن متجاوز، و چون موکب
لطف نشان بر مرخس رسید و اطراف آن ولایت بمن مقدم پادشاه عالیشان
مشرّف گردید چندی در اطراف و نواحی جانور پانیده و شکار فرمود،
و از آنجا زیارت مهنه مبارکه عربیت نمود و از روحانیت سلطان طریقت
صاحب السیر و الطیر [شیخ] ابوسعید بن ابوالخیر قدس سرهما
مد و خواسته ع

اعلام معاودت را فراغت*
و به یسلاق با غنیمت آمد

ع

له زبده: این سال هم،
له فقطک: در تصحیح از روی آونج دیگر،
له زبده: در ۲۷۸۰ هجری
سرخرس بر عربیت جانور پانیدن حرکت فرمود و در راه برف و سرمای عظیم شد روز چهارم به مرخس
رسید و چند روز در آن نواحی جانور پانید و شکار کردند — آاک: مرخس (بجای ولایت
مرخس)، — ک: و چند روز (بجای چند روز) — کله: شیخ، رافق درک ندارد،
له این علامت مصرع فقط درک دارد، زبده: بعد از آن به یسلاق با غنیمت و مرگند،

و در جانب مغرب که فتح باب سعادت است صفت عالی، و بطرف
مزار فایض الانوار، و در میان آن را بگذارد، و در دو جانب و لیکن
که شمال و جنوب است دو جماعت خانه در غایت لطافت ترتیب داده
بهر دوین مزار بزرگوار در طرف مغرب که سی رفیع بسته و ایوان بهمنان
آسمان ارتفاع یافته است

فروغ طلعت خورشید و چرخ زنگاری

نمونه ایست از ایوان قطب انصاری

چون بگری طرف چرخ در بروج و نجوم

بعینه مگر آن بقعه ایست پنداری

مجموع آن عمارات عالی بعد از آن که بسنگ و آجر در غایت لطافت سلفه
بکاشی و زر حل و لاجورد زینت یافته، و خطها و شکلهای معقبات
و کوفی [و فارسی] بسیار شکلف در اطراف و جوانب پرداخته اند،
و حضرت خاقان سعید الماک و اسباب از وجوه شایسته بر آن
مزار بگرم وقت فرمود، و مده الجیوة الاما شاء الله تعالی هر
پنجشنبه که در اوایل ماه واقع تواند بود و زیارت و ملازمت آن روضه
منور نمود، و رجا و انقست که همچنانکه در دنیا سبب مزید دولت بود
در سرانجام آخرت در درجات مغفرت و طبقات مرحمت خواهد افزود
بود دلیل سعادت محبت آن قوم

له آ: مزار، نهک، را بگذرد، آخل متن، نه آک، شکلف،

نه نقطک، دو، نه آ است، نهک، معقبات، نه از روی آونش دیگر،

نه آ، تبرک، نه آ،

لاجرم از مواهب بخت فیروز هر روز انوار سعادت آثار بر وجوهات احوال
واضح گردد و هر ساعت آیت عنایت بر صفحات کاینات لاتج باشد
بنابر آن حضرت خاقان سمید در محرم این سال همشایون فال
بنیاد عمارت مزار مرودالانوار آفتاب آسمان ولایت، قطب
سپهر هدایت، مطلع انوار غیب، مشرق اسرار لاریب، واقف
سریر لاموت، کاشف ضمائر ملک و ملکوت، مقبول بارگاه حضرت باری
قطب وقت، خواجہ عبد اللہ انصاری قدس الله تعالی روحه
و کثر تبیین الصدقین فتوحه فرمود،

و طرح آن عمارت عالی رتبت و وضع آن اساس بدیع منزلت
چنان واقع است که در پیشگاه که در جانب شرق باشد صفت ایوان عالی
رو بجانب مزار بزرگوار در غایت رفعت و کمال لطافت ساخته
و در دو طرف آن صفت صفا، و بر بالای آن صفائی دیگر، و خانهای
زیر و بالا در بلندی نزدیک با یوان، و در میان آن صفت عالی و در
(ورق ۳۴۷) جانب شمال صفتا و خانها، و در میان جانب شمال (۳۴۷)
صفت بزرگ و همچنین در جانب جنوب [خانها] و در میان آن صفت عالی

که بآب: بدولت و اقبال، — درین سال عمارت مزار بنیاد شده، و در سال آینده در تمام
اتمام یافت، رک: برص ۵۹۷،

در که Caravan journey از فیروز (Caravan journey) لندن ۱۸۵۷ ص ۱۰۰،
و اوامیری ص ۲۸۴، که فقط آ: بمزار، که آ: صفیها، بیت: صفیها،
اک: صفیها، تا: صفیها، آ: صفیها، بیت: صفیها، آ: صفیها، اک:
صفیها، که: خانها، که: — از روی آ و نسخ دیگر

چو امثال اینها در جنب کمالات آن ملک نملکی صفات و قهی چند آن
نباشد

بماستاب چه حاجت شب تخی را
والحق نسبت تالیف آن کتاب بدیع انتساب بآن شاهرده عالیجناب
از کمال انصاف آن قدوة اشرف است ع
انصاف میدهم که چراو منصفی نبود

وقایع سنه تسع و عشرين

عمارت مزارگازرگاه

هر سعادتمندی که بنور عنایت ازلی و سرور غ هدایت لم یزلی در
جمع الارواح تعارف و آشنائی یافته و عنان ارادت بطریق سعادت تافته
هر کس به میل زیارت اهل الله نماید، و در رونق و رواج و عمارت مزارات
ارباب انتباه سعی بلیغ مبذول فرماید، و از روحانیت اکابر
استمداد همت شعار روزگار خود سازد، و میسر آن سر ارتقاع بمحارج
استقلال برافزود بمیت
کسی کا استعانت بدر ویش بُرد

اگر بر فیدون زرد از پیش بُرد

له یا، ملکات، له یا، و از قبیل حسنات الابرار سیات التوبین مصدب افتد، بت بعدش،

که نور آفتاب از طمع ذره دارو استغنا،

بر وجهی که هر قصه از آن که اندیشه بران نگارند از میدانها مقطع بترتیب
معلوم شود، هیچ فاضل یارع در هیچ تاریخ رعایت امثال این کتاب
الترام نکرده، و در تفصیل و تکمیل قصه قصه در شخصی و راسی بمثل
این و نزدیک باین اتیان نموده، و چون نسخه بنظر اذکیا و دانشوران
که نسخه دیده باشند در آید رواج این سخن بمبالغه محتاج نیست
و این تالیف منیف در انشای مجالس عالیه که خاطر خطیر بسوی آن مصالح
ملک و ملت التفات می فرمود از املاهی شریف آملی شد، چنانچه
در نسبت وضع این مؤلف با آنحضرت اصلاً هیچ مداهنه نیست
و محرز این بیاض در [ترشح] این ریاض بغیر از تفتیح و تهذیب
عبارت و تصدیق بعضی داستانها به تشبیهی که در اصل تاج مدخلی
ندارد [مدخلی ندارد]، و این سخنان از برای بیان واقع و تنبیه
و چگونگی حال کتاب نوشته شد، نه بقصد محمدت و ستایش

له فقط آ، له یا، که در بی آنکه قصه در دو محل مکرر شده باشد که از برای فایده مجدد گردان

که حقه روشن شود و در موضع سابق نیز ضروری الذکر بود، له فقط آ، الزام،

یا مثل متن، له فقط آ، قصه قضیه، یا مثل متن، هم یا،

راسی آن، له ک، بیان، آ یا مثل متن، یا بب، ایان، آک، ایان،

له یا، دیگر نسخ، له یا، خواهد رسید، له بعدش یا،

یا جانب تیریز و در شس دین محفوظ شو یا از زبان صادق بنمایاوری

له یا، بتفصیل عنایت موقوفان و انجارج [حوارج] سیلان، له ک، شخ، آ یا،

ترشح، آک، آ، ترشح، له یا، بعضی از، له ک، آک، آ یا، از روی

ب نوشته شد، له یا، بر،

بنفس مبارک متصدی ضبط و تبیین احوال و آثار این
دولت [پایدار] گشت و سائیه التفات در درار الملک
شیراز بر آن مهم شریف انداخت | چنانچه
صنعت فی شیراز بزبان راز از ان تاریخ باز میگویی، و داستان
داستان جلیل و دقیق تفتیش و تحقیق فرموده، نوعی ترتیب داد
و بهر قضیه در محل خویش ایراد افتاد که تأمل در ان از مؤیدات
بعضی است که در باب وصول این دولت به مرتبه ختم سبق
ذکر یافته، آنچه وقایع متعدد و اوضاع مختلف که در یک زمان
هر یک در ممکنستی واقع شده همه را بجای خود تفصیل بشرح دادن

(۳۴۶)

لله ای که توفیق آبی خلعت منقبت سلطنت و پادشاهی را بطرف ضایل نفسانی و جلال ملکات علی و خاص
انسانی از غلط شومست و دور داشت و کمال آگاهی محلی معلوم داشته و منشور خلافت [خلایفین ۹]
صوری یعنی دریا ستن [ریاستین] علی و بی را بتو قیام اکثر تیغ ۳ بار صاعقه کردار و طغرای مفاخر
کلک کوهر بار لطائف نگار راسته و نکاشته چه بے پنج کلک و تصانیف نظم

تیغ رسم چه [چو] کشته تیغ بلرزد در خویش کلک باقوت ز شرم تملش سر در پیش

سخن از خامه و تفتیش نتوانم که شود زان زبان منش سزین کر زمره تابانیش

بنفس مبارک، الله فقط که، از روی آوازه دیگر مطلع و یا نوشته شده، الله یا، و فی سنة

تاریخها زاد خنده ها که در ان سال باز قرآن علویین [علویین ۹] بود در برج عقرب سائیه

التفات - در نزدی ۱۰۱۰ بعد طالع ابراهیم سلطان را مصلحه باختصار آورده است،

الله یا، و، الله یا، بطرفی که کیفیت آن بعد ازین بشرح و بسط باز نموده خواهد شد داستان بکلیلی

تفتیش - ک: داستان (کجای داستان ثانی) یا، الله یا، تصدیق سخن، الله یا، باب

وصول این دولت ابدی بودند، الله فقط که، و اندام یا (۹) داده،

مُعْظَمِ مَعْمُورُهُ رُبْعِ مَكُونِ بَازِ نَکِ زَمَانِی دَر قَبِیْقَةِ تَسْخِیرِ وَ تَقْصِیرِ آوَرْد
 وَ شُغْلِ عَظِیمِ سُلْطَنَتِ وَ جِهَانْدَارِی رَا بِمُتَرَبِّیَّ رَسَانِدِ کِه هَر کِه بَرْت
 مَضْمُونِ اَیْنِ کِتَابِ بِدِلِجِ اَنْتَسَابِ مُشْتَلِ بِرِیَانِ وَ اَوْقَعِ اَمْلَاحِ پَایِش
 وَ اَز اَخْبَارِ وَ اَثَارِ پادشاهان گذشته برخبر باشد در - یا یقین و اندک از
 اعانم سلاطین سابق کشتی را مثل آن دست نداده و نه قریب آن
 دست دهد، لاجرم تأیید آسمانی از سابقه عنایتِ صمدانی مقتضی
 آن شد که حضرت پادشاه و خورشید را ی سپهر اقتدار بیت
 آن زبده فذک و محمول هشت و چار
 آن بیش از آفرینش و کم ز آفریدگار

مَغِیْبُ الْحَقِّ وَ الدُّنْیَا وَ الدِّینِ الْوَافِقُ مِیْرَزَا اَبْرَاهِیمُ سُلْطَانُ خَلْدُ الشُّرَحْجَانِ سُلْطَانُ *

له یَا حَیْطُ ، له یَا دَوْلَتُ عَدْلٍ وَ احْسَانِ آراسَةُ شُغْلِ عَظِیمِ ، له یَا : اَز تَقْضِیَّتِ اَیْنِ کِتَابِ

له قَطْعًا : دَقِیْقِ ، له یَا : اَبْدِ بَرَانِ ، له یَا : وَ اسَاطِینِ لَوْکِ

و سَلاطِینِ ، له بَظَاهِرِ اَز اَیْنِ عِبَارَتِ اَفْتَادِه اَسْت ، آسِجِه اَو دَاوَد اَیْنِ اَسْت :
 کِه اَیْنِ دَوْلَتِ ثَابِتِ اَرکانِ [د] رَضَمانِ حَفْظِ دَایِمِ مِیْرَزَا اَبْرَاهِیمُ سُلْطَانُ خَلْدُ الشُّرَحْجَانِ اَز طَرِیْقِ زَوَالِ وَ
 نَقْصَانِ مَعْمُورِ دَعْوَسِ اَمَلِ اَلِیِّ مَنِ الْکَرِیمِ الْغَیْبِ الْاَسِیْعِ وَ حَکِیمِ ، له چنانکه برص ، ه ه ح ا ن ک و ر ا س ت
 اَیْنِ عِبَارَتِ دَر اَسْطِیاقِ اَسْت بِرِیْجِ کِه بَرانِ صُغْرُو دَاوَدِیْ سِه چِیْ سَبْتِ بَکُوْهِ کِرانِ اَلِیِّ له بَاسَبِ مَعْمُورِ وَ
 هَفْتِ دِجَارِ اَلِیِّ اَبَدِ بَسْمِ ، مَعْمُورِ هَفْتِ دِجَارِ له یَا دَوْنِ ، له یَا ،

مُسْتَرْکَمِ وَ اَتَّخَذَ اِلَهَ اَبْرَاهِیمُ خَلِیْلًا بِنِی شَایِئِهِ مَعْتَدِ دَر اَسْطِیاقِ حِلَّةِ مَوْدِی وَ تَمَلَّکِ
 جَنَّتِ اَتِیْنًا اَبْرَاهِیمُ عَلٰی قَوْمِ زُرْفِ دَر جَاثِ مَنِ تَشَاوِ السُّلْطَانِ بِنِی السُّلْطَانِ بِنِی السُّلْطَانِ مِیْنِ الْحِی
 وَ الدُّنْیَا — ک : الدُّنْیَا (بَیْجَایِ الدُّنْیَا) ، له یَا — ،

له یَا : سَجَادَتِیْ مَرَاثِیْهِ لَکِ سُلْطَانَةِ آ ، لَکِ وَ سِیَّادَتِیْ بَیْ سُلْطَانَةِ ،

و انتظام مصاریع بنی آدم بی آن ممکن نیست خلافت صورتیست که
سلطنت عبارت از آنست هر آینه باید که آن نقیبت ارجمند درین
امت سعادتند باید قصی و غایت قصوی ختم رسد،
و چون تأیید آسمانی و احوطی کشور کشانی و گیتی ستانی در خاطر خلیفه
سلطان [جهانگیر] همانان خاقان اعظم بدرج الشان قطب الدنیا
والدین ابوالمظفر امیر تیمور کورگان انا را سند بر مانه انداخت
و در سال هفتصد و هفتاد و یک از عون الهی بسیر خلافت
پادشاهی برآمد و بطریق که تحقیق کرده بنیر و قطبیه شرح پذیر شد

له یاء علیه آ: لاجرم چون این ملت بیضا که ختم از خصائص و مزایای اوست در حدود [حدود ۹]
قرن وسطی مای که در برج عقرب واقع شده بود ظهور یافت چنانچه میخان اسلام بیاض
آن صناعیت بیاض بود و از متقی الکلمه را تبدیل از دوی کامل که قرانات مثله آیه و آتش
و خاکه با تمام گذشت و طنائی قرانات مثله و ای قران مسخر در برج عقرب وقوع یافت و نوبت حکم باز
بقران وسطی مای رسید و خط و کش کش کرد بعضی مواضعش ماه محاسب از حیض چاه میتا بد آفتاب دولت صاحب
قران آخر زمان از اوج جاه او طلوع نهاد (۵) چنانچه آسمانی برای طالع امیر تیمور که بر روی (۱۲۵۱ هـ)
شماره: دو اعجمه (تصحیح قیاسی است) که هتک است از روی دیگر و یا ثبت شده آ: و خاقان
اعظم عادل، لاهک الدنیا، الودین عند الله البین الدیان قطب الحج والدنیا والدین
شاه دریا، و آن موید و بنابر معدلت شعاع چون عنایت پروردگار روی بهت ملائمت کار آورد و چون تاریخ
هجری که مبداءش غره ظهور ملت ایمن از نسخ خاتمت علیه افضل الصلوة و اکمل التحیات بسالی میریگه
نخستین از جرد قطعات صرف مسخر از نسرقانی با اول حرف از مولات چنانکه مجموع چهار
مکن ممکن میشود دولت یکسند بران یعنی سال هفت صد و هفتاد و یکم،
شاه آ: آن (بجای کرده) شاه آ: و خواهر گشت

نسبت بدولتهای دیگر نداشت بیت

چون نسبت بکوه گران کاه را / چون کرم شب تاب دان ماه را
و از خصائص پیغمبر آخر الزمان که افضل و اکمل اولین و آخرین
بوده علی ماقال الله تعالی مَّا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِنْ
رِجَالِكُمْ وَلَكِنْ دُسُّوْاَ لِلَّهِ وَحَآكِمَهُ السَّيِّئِينَ پس در امت
رفیع منزلتش که منشور قدر ایشان توقیع معلای فَعَنْتَهُ حَيَّوْ
اُمَّتُهُ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ موشح و محلی است از منقبت اوجمند بختم
البته بهر باشد بیت

پس چو در سنبل چو دایه ای تاتار / نسیمش بوی مشک آرد به بانار

و بر بزرگان پوشیده نمائند که کمال ختم آن تواند بود که هر چه از
قبیل فضایل و کمالات باشد یکی از امت آن را بنمایند
کمال و نهایت تمامی رساند چنانچه مثل آن پیش از آن از
دست قدرت کسبی بر نیامده باشد و بعد از آن هم بآن نتواند رسید
و چون از جلای احوال و عظمت امور آید که - یا نظام عالم

له بعد از این دریا عیان نیست که در ۵۹۵ س ۴ آمده است یعنی تا یثمد آسمانی از سابقه عنایت الخ و عبارت
متن (و از خصائص الخ) دریا بروی ۳ پس ۴ آمده است، ۵ یا ۴م (س ۶) و مقر است که از خصائص
له یا آخرین است مرتب ختم بود که ماقال الله رب العالمین و اعلم العالمین، که قرآن مجید ۳۳ د سوم
الاحزاب ۵۴، قرآن مجید ۳ (سوره آل عمران) ۱۱-۷۱، که ک، محو، یا بر باشد، نه یا، زیر کان، -
له یا، امت را بهر از ختم، نه یا، مرا با زلیا محسوب افتد، له فطک، از روی آفتخ
دیگر و آیت شد، له یا، ایشان، له یا، دیگری،

له که آ جلال، بآیت اک مثل متن، له یا، عظام،

رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَآلَ حَقِّقِي بِالْقَالِ الْيَمِينِ وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ
صَادِقٍ فِي الْآخِرِينَ، وارباب غلو بهمت که (ورق ۳۳۶) صحیفه
محمدت الشان برقم ۱۸۱ الله یحب حوالی الیهم مرقوم شده بمواریه
در اواخر ذکر جمیل و انتشار نام نیک به مستطیع مبدول داشته
اند و سعی بلوغ نموده و بهر قرن و زمان و عهد و آوان در
ایقاع رسوم ستوده و اداست آثار محموده با انواع و سایل
و اصناف اسباب و ذرائع قوتل جستند و توسل نموده،
و بی شبه معلوم است که احوال و اوضاعی که بتادی روزگار
در هر بلاد و دیار و قوع باید تحقیق قصه قصه از آن برسین
تفصیل از دست کوشش و سعی جمیل کسی که قادر نباشد
بر احضار مردم آن بلاد و دیار و ارسال کتب با طراف و اقطار
از برای استعلام و استخبار بر نیاید، و لهذا توارخ دول ماضیه
که بنظم و نشر عربی و فارسی در ملک ضبط و تدوین کشیده اند
بغیر از واقعیت و بعضی احوال برسین اجمال از آن مستفاد
نمی شود، و چون دولت حضرت صاحبقران و فرزندان
عالیشان کمال اهتمام رسید و منفعت آن مزیت انجامید

له قرآن مجید ۲۲ (سوره الشعراء) ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲،

و در بسط این سخن هم از منشآت آن ذات ملک صفات که
 وَلِلَّهِ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ که در تریف آن تالیف
 و توصیف آن ترصیف فرموده و الحق بخانه گوهر نثار [آثار] بدید میضای نموده
 سطر ی چند تخریر خواهد پیوست رباعی

هر بوی که از مشک آید [قرنفل] شنوی

از نکت آن زلف چو سنبل شنوی

گر غنچه ببل ز بی گل شنوی

نخل گفت بود گرچه ز بلبل شنوی

و شرح کلام در آن مقام چنان سرانجام یافته که:

چون قوت دولت و مزید سعادت اقتضای البقاء آثار
 ۱۰ ارجمند و دوام و کرم و نام بلند میکند زمره برگزیده اقلینا هم
 الْحِکْمَ وَالْحُكْمَ وَالْبُکْرَ که اشرف انام اند علیه الصلوة والسلام
 در خلوت سرای خلوت این موهبت کرامت منزلت را بهنگام دعوت
 مسألت نموده اند و در عقد فوائد مواهب دیگر انتظام نموده که

طه قرآن مجید ۵۵ (سوره الرحمن) ۲۴، طه ک آت از روی آ، طه خط درک س که این عبارت

تا چند صفحه آئینده از دیباچه طاهره اخذ است که در نسخه مطبوعه و در نسخه دستنویس و در نسخه چاپ موجود است
 و در نسخه خطی کتب دیگر که در دسترس است عبارت متن در چند مواضع دیباچه یافته میشود اما بدون ترتیب متن معلوم
 نیست که مصنف مطلع این عبارت را ترتیب نموده یا نسخه کلامی است از نسخه که صاحب مطلع داشت متن را به نسخه کلامی نقل
 کرده بعضی اختلافات مفید را درج فرموده شد (علامت نسخه کلامی یا آت از روی آ) علاوه بر قوت و بلاهت؛ تحلیله و طه ک
 بلبل تصحیح از روی نسخه دیگر مطلع را به این ترتیب و باقی عبارت را تا اول سطر بسته آمده و متصل نموده ص ۵۵۹ متن در دیباچه و در نسخه خطی را در
 در باب دیباچه که در نسخه خطی است طه قرآن مجید (انعام) ۴۹ - درک و انعام هم الخ طه که در دست نیست که خط درک

بسم قدر رسید

و از بدایت و قانع این سال همایون فال تدوین کتاب بدیع آمین
ظفر نامه است، که خاتمه لطافت نگار، نظافت آثار الطیف بهمان،
اشرف ایران، دژی برج فطانت، و دژ درج متانت مولانا شرف الدین
علی الیزدی اخلاص الله علیه عطف الله ساخته و پرداخته، و بتکمیل
مشکین رقم نسیم عنبر شمیم بهشام خاص و عام رسانیده، و رفعت سخن
از ذروه جوزا گذرانیده بمیت

اول از بالای کرسی بر زمین آمد سخن

او سخن را با زبالا برد و بر کرسی نشاند

و آن کتاب لطافت انتساب در تمام ریح مسکون بقوت و دولت
همایون قبول تمام یافته، و پر توالتفات اکابر عالم بر آن نیز جهان افروز
تافته، جزا الله تعالی خیراً قطعه

من نیس دلم که این جنس سخن را نام حبیبیت

فی نبوت میترا نم گفتش فی ساحری

آنکه پیش نطق و گلش باشد آن که حلال

نشیان باشد چون گو ساله نزد سامری

ساقیان لجه او چون شراب اندر دهشت

بهوش گوید گوش را با آن ساغری کن ساغری

سه باقی این فصل را در زبانه مدارد

سه آ، آن

سه آ، آن دو سحر آنکه حلال

سه آ، پس

سه آ، که دبان

سه کذا فقط در کس، باقی نسخ درین

و درین سال هشتم ماه شعبان امیر موسی رکمال وفات یافت
و او را در زمان حضرت صاحب قرآن سوابق نیکو بندگی ثابت بود ،
و در نوبت دولت آنحضرت خدمات شایسته بجای آورد ، و آنحضرت
فرزندان و متعلقان او را تربیت و نوازش فرمود و راه رسم او را بجانب
ایشان رجوع نمود ،

و در او خسر این سال میرزا الف بیگ که از یورش مغولستان
فتح و ظفر بهمنان معاودت نموده بود عزم بیت ملازمت پدر بزرگوار و خاقان
روزگار فرمود ، و پانزدهم ذی الحجه بشرف دستبوس و کنار و آغوش
استعداد یافت و بیدار یکدیگر شادمان و خرم شدند قطعه
زهی مبارک ساعت زهی نهمه زمان

که کرد سلطان با خسر و زمان دیدار

زمانه را شده با عیش و خرمی الفت

بهار را شده با بارخ و بوستان دیدار

و بر سلاستی ذات عدیم المثال شاهزاده بی همال که ازان یورش باز آمده
بود شکر با گفت صدقات مستحقان رسانیدند و چند روز طویها
داده شاهزاده متوجه ماوراءالنهر گشت* و شاهزاده محمد جوکی را همسرا
ساخته بیست و هفتم ذی الحجه از دار السلطنه هرات عزیمت نمود و بیست و هفتم
لحک ۱۰۰ رکال ، موسی رکال ، بیت موسی کا ، پاشل متن ، آت : موسی و کمال ، زبده ..

بحال ، برای وی رکست بریزد : ۳۵ ، ۳۶ ، ۳۷ ، ۳۸ ، ۳۹ ، ۴۰ ، ۴۱ ، ۴۲ ، ۴۳ ، ۴۴ ، ۴۵ ، ۴۶ ، ۴۷ ، ۴۸ ، ۴۹ ، ۵۰ ، ۵۱ ، ۵۲ ، ۵۳ ، ۵۴ ، ۵۵ ، ۵۶ ، ۵۷ ، ۵۸ ، ۵۹ ، ۶۰ ، ۶۱ ، ۶۲ ، ۶۳ ، ۶۴ ، ۶۵ ، ۶۶ ، ۶۷ ، ۶۸ ، ۶۹ ، ۷۰ ، ۷۱ ، ۷۲ ، ۷۳ ، ۷۴ ، ۷۵ ، ۷۶ ، ۷۷ ، ۷۸ ، ۷۹ ، ۸۰ ، ۸۱ ، ۸۲ ، ۸۳ ، ۸۴ ، ۸۵ ، ۸۶ ، ۸۷ ، ۸۸ ، ۸۹ ، ۹۰ ، ۹۱ ، ۹۲ ، ۹۳ ، ۹۴ ، ۹۵ ، ۹۶ ، ۹۷ ، ۹۸ ، ۹۹ ، ۱۰۰
یعنی این قطعه را در زبده ندارد و زبده ۱۰۰ رکال ، موسی رکال ، بیت موسی کا ، پاشل متن ، آت : موسی و کمال ، زبده ..
عدیم المثال نغز رود صدقات مستحقان رسانیدند و طویها خورانی نیز بدین ازان متوجه ماوراءالنهر گشته زبده ..

نتمه احوال شتصد و بیست و هشت

در افتتاح این سال میرزا ابایسنقر سعادت و اقبال بعزم قوشلماش
و شکار عزیمت و ولایت سیستان فرمود و چند روز بمساعت
بخت فیروز در محکمت نیمروز بنشاط شکار انبساط نمود، و بعزم معاودت
عنان سعادت معطوف ساخته هفت دهم محرم در هراته فرود آمد و درستان
در ملازمت حضرت خاقان سعید در دار السلطنه هراته قشلاق فرمود
و اول بهار حضرت خاقان کامگار عاشر ربیع الآخر برسم
جانور پانیدن متوجه ولایت سرخس شده میرزا ابایسنقر عازم جانب
طوس و شهمد مقدس مساعده گشت، و خاقان فریدون نشان و پادشاه
گردون بارگاه چند گاه در آن دو ولایت جانور پرانیده و یوز و سگ و وانیو
و بعیش و قهرمی گذرانیده شکارها گردند و صیدها گردنند و بدولت
(۳۲۵ ب) و سعادت مستقر سلطنت باز آمدند

و آنحضرت او آخر جمادی الاخری امیر یوسف خواجه بن امیر شیخ علی هاجر
را بالشکری بجانب ملک ری فرستاد،

له زبده احوال سال، سه در زبده گفته است که میرزا ارداد اخوی امیر سال مقدم بعزیمت
شکار بجانب سیستان رفته بود "در فتح این سال" بدرا سلطنت معاودت فرمود، سه زبده و بیست و هفتم
محرم الحرام سنه ثمان و عشرين و ثمانیه نزول فرمود بقایای زیستان در دار السلطنت گذرانیده هفت دهم
رافقا درک دارد و در بانی لوح هفتم - کلمه هرات را در آیت ندارد، اک با مثل متن، سه بظا هر سطور
باقی رایج به شکار حضرت خاقان از زبده افتاده است
سه آیت اک - آه محلا، سه زبده -

و شکب همایون از سیلاب یلد و زبوح تشی آمد، و در آن موضع
سنگ قاش را یافتند که پادشاهان قدیم از طرف ختای آورده بودند و حضرت
صاحب قرانی خواست که آن سنگ را بیاوراء الله نقل کند و امیر
جهانشاه را با چند هزار مرد آنجا گذاشت و او از نقل کردن آن عاجز شد
و حضرت صاحبقران الهمار تائسف میفرمود که چرا آن سنگ را نیاوردند
میرزا الخ بیگ و وزیر امر در جلد باز داشت تا گردن آن سنگ را
بدار السلطه سمرقند رسانیدند، و آنجناب بجانب سمرقند بازگشته
نوکراں جغتو تسلیخ بشارت بدرگاه سلاطین پناه فرستاد، و اوایل
شعبان این خیم سعادت اثر به راه رسید و دغدغه که از جهت آن سفر
بعید در خاطر بود در تفع گردید.

۱- رتبه ۲۷۶ + : و یوز قرقش لشکر که با طرف سمرقند کشته بودند جمع آمدند و بدش پیش از نصف صفر دارو
مضمونش این که شش هزاره بر تیره چین فتح بزرگ "سپه لشکر که از او و وظایف مخصوص و ششوع افزودند. لاجرم همین این
شمال کردید" سادات لطف و انوار و خلف از و سجاده در بر احوال ملک و ملت بیارات است، شش رتبه: فارس و کلمه قشع است.
و امیر کا و سفر نامه آسیای وسطی *Travels in Central Asia* (لندن ۱۸۵۷) من ذکر از سنگ سبزی می آید
کوک تاش نام که دی آن را در ارک سمرقند دیده بود و در جایی که موسم بود بنا لا یتوی این ملک است که طولش اندک و
عرضش هم اندک و ارتفاعش ۴۰۰ قدم می گفتند که این سنگ را از تیره سمرقند نقل کردند و تصور بروی تخت خود را نهادند
شاید که این کوک تاش همان سنگ قاش است. شش رتبه: دران وقت که لشکر مغولستان برده بودند
انجا رسیده خواست شش رتبه (۲۷۶ م ب) + : چون دور تر رفتند، شش رتبه: باب نقل آن سنگ انجام
بسیار فرمود که در دماغ ترتیب کرد و در هزار مرد، شش رتبه: و در حال آنکه همراهم را و درون آن سنگ عظمت
نمود و در محراب، با ببت اک این عبارات حاشیه را نهادند، درک این حاشیه هست اما در عکس نیامده است
بجز برای بعضی حروف، رتبه ۲۷۶ م ب.

در شتاب از پوست بیرون میجد مانند مار

در هر بیت هر کرا سهم تو باشد در قفا

و علم شاهزاده جهان الخ بیگ کورگان بحول یزدانی و تائب در بانی ارتقا
یافت و آفتاب [فتح] و آنصرت از مطلع عنایت یافت و لشکر منصور
آن روز تا شب غیر زدن و گرفتن و کشتن کاری نداشتند،

و مشبه نگام سپاه فلک احتشام در موضع بائی بات و نقو تو و تقو تو

جمع آمدند، و فرمان همایون نفاذ یافت که امیر داود و ایچی بوقا باده هزار

سوار در عقب گونشگان روند، و آنجناب رکاب فلک ساری بجانب

یلاق یلغوز کریمترین ییلاقهای آن نواحی است و در آن موسم از

الوارع ریاحین ع

روضه بود از هشت برین

برسم ایلفا حرکت داد و غنائیم بسیار بدست اقتدار لشکر نصرت شعار افتاد

و جناب خسرو فیروز جنگ تیسیر این فتح از نتایج لطف یزدانی و سعادت

آسمانی شناخت و رلیات نطفه ریات بعزم معاودت برانراخت

له زبده ۱۲۵۵: ۱۰ عالم [عظم] اقبال شاه و شهریار جهان ————— این عبارت

له فقط ک

را صاحب زبده بسیار طول داده است،

له آب:

له زبده ۱۲۵۵: ۱۰، شایسته مراجعت نموده در میان،

پای بات، آب، پای مات، اک مثل متن، زبده، پای آب،

له آب، تقو تو، اک، تقو تو، ب مثل متن، زبده، تقو تو، و غالباً همین صواب است،

له زبده و فرمان فرمود که آب را برین [یعنی آیشان] روند، له رک بر تری ۱۲۵۵: ۱۰ برای چه

تسمیه یلغوز بقول یزدانی این مقام دوازده راه کاروان است از سمرقند،

بر جوانان لشکر ظفر شعار جمله حمله کردند، امیر ارسلان خواجہ چون کوه ثابت
ایستاده جای خود محافظت نمود و یاغی هر چند سعی کرد او را نتوانست
جانبانید، و میسر از انغ بیگ چون آن صورت مشاهده نمود فرمود که تو مانع
هر اول و کوماک از پیش صف قول گذشتی. بچوانان را پیوستند، چون
(ورق ۳۴۵) صفوف لشکر منصور تصفوا کانتهم ببنیان مرموص
استحکام یافت جناب میسر از انغ بیگ فرمود که سورن انداختند،
غریو کور که و آواز کرنا می برآمد و از غریبیدن کوس حربی و نالییدن دماش
زلزله در کوه افتاد و سپاه ظفر پناه بسیکار حمله کردند، شیر محمد اعلان بیت
بفرمود تا تیر باران کنند

۱۰. هوا چون تگرگ بهاران کنند
یک فصل تیر اندازی بهادران کردند آن دولت ابد پیوند دشمنان را محال
نداد و چون تاب مقاومت نداشتند هر بیت غنیمت انگاشتند بیت

له زبده: و تیر از کمان چون زار و بایان روان گردانید، له زبده: چون نمد و برانقا را زین

صف قول گذشتی مدد و جوار انقا باشد و درین صورت جان و تنق شد که جوار انقا هر اول آن بعضی بر انقا را

[بر انقا قول بودند و بعضی جوار انقا را نقتند، له و آن حمید: و سورة الصف: ۴۰ و کله کله

درک فقط، دیگر نسخ و زبده: و مامه (بجای کرنا)، له کله درک و

اک، بیت، اگره نای، آبا، کره نای، له دیگر نسخ و مطلع: و دولول و کرده، اک و زبده: و

له مضمون: این جمله در زبده بجای مطول است، و بعدش گفته: لشکر یاغی میر میاد و در تندی کرد داشتند پیش

آن جمله ما ۳ ثبات ۳ نمودند، له کله فقط درک، باقی نسخ و زبده: و دست

(بجای فصل)، له زبده (۴۴۴ ب): محال آن نهاد که تیر دیگر در کمان پیوند،

له و زبده: تقریباً یک صفحه از احوال میدان جنگ و صورت فرار بر زمینیان دارد،

و قول لشکر مستقر نفس مبارک آید، و قراول قول امیر اسکندر بهن و بوقا
و ابراهیم یکدیگر و از یسوع قوچین و خواجہ یوسف و مراد قوچین بودند، و چند
قشون ککلی شجرت که مالک معین شد که اگر دشمن روی بجائی آورد
و مدد باید آن چند قشون مانند قضای آسمان و بلای ناگهان بسبب مخالفان
رسند، و از اطراف در برانگاز پاینده بوقا و در جوانی رملک صدر
و در قول شیر محمد اخوان لشکر برآراستند،

و در لشکر چون سحر اخضر در جوش و خروش آمده متوجه یکدیگر شدند، از
ابر کین برقی نیسه و ساعتی تیر میجست و در قضای میدان تیغ و سنان
می رست، کار از تیر و کمان تیغ و سنان و دست و گریبان رسید
حمله گیر و نوبه بهیابوی برآمد، شیر محمد اخوان دانست که بفرب
راست کاری نمی شود، با امرای خود متفرک کرد که دست راست و دست
چپ کی شده [بیکبار بر یکطرف حمله کرده تیر باران کنند، اگر صورتی
روی داد فوالمراء و الا گر بختن را عذری باشد، برین قرار
جمع آید لشکری زیادت از کواکب بروج و فزون از افواج یا بروج

له تب: هر دل، آ: سرادل، اک: هر ادان زبده: قراول، لله زبده: امیر بهیم بن امیر الله ک:

الموتور: آ: زبده: الموتور، لله فقط: آ: باقی تیغ: قوچین، زبده مثل متن شه زبده: مردکس،

له فقط: دهر موضع: کواکب، لله زبده: میسر:

شه بابیت اک: پاینده زبده: پاینده لوتا، لله فقط ک:

له زبده (۳۴۳) آ: +: دجک رویارویی، لله زبده: +: و قول:

له زبده (۳۴۳) ج: با اتفاق تیر بر کرده بر یکدیگر طرف زنند، الله زبده: چون برین جمله یک جهت

کاویل و اقل جمع کشته، الله فقط ک: و بروج، زبده مثل متن،

(به ؟) عریان برکش (؟) در کوک پیله سر پرده هایون باز کشیدند، امیر
خداای داد از امرای کبار آن دیار احرام درگاه شاهزاده ظفر شکار
بسته شرف دستبوس یافت و بمنزله اعیان و اکرام و تشریف و انعام
مخصوص گشته، شاهزاده جوان بخت رعایت کسرسن او نمود و از رای
پیران تکشاف احوال اطراف فرمود و بطرف شیر محمد اغلان روان شد، و در
تقو قویای سپاه یاغی دیدند،

جناب میرزا الخ بیگ پانزدهم جمادی الاخری تعبیه لشکر فرمود،
و در جوانخارا امیر اسلان خواجہ ترخان و برادرش امیر محمود و در قنبل
امیرالوک بزرگ مقرر شدند، و در برانخارا امیر لقمان و امیر ملک معین گشتند،

سله آ، بریان عرش در کوک پیله، بت، برعرا عرش در کوک پیله، پآ، برعرا عرش در کوک پیله
اکت، برعرا عرش در کوک پیله، و بران عرش در کوک پیله، سله زبده ۴۰

ادجنان تقریر کرد که شیر محمد اغلان و امردان قول کرده گذارند و جهان معلوم شد که بر جنگ اتفاق
نموده اند و لشکر جامع کرده حضرت شهرزاده این حالات [دیاقت؟] فرموده متوجه شدند چون پیش رسیدند...
[بیاض] رسید و خبر آورد که ایشان در شمس سه دکنه جمع گشته اند و ایات هایون بدان طرف روان
شده و در... [بیاض] سیاهی لشکر ایشان دیدند روز پنجشنبه چهاردهم جمادی الاخری در جمیع پانزدهم تعبیه
لشکرهای میمنه و میسر و عقب و جناح از طریق ترتیب دادند - پآ، جمادی الاخری بجای جمادی الاخری، -
آ، جمادی الاولی، بت اکت جمادی الاخری زبده ۱۰۴ ب، در دست حجب مقابل میمنه ایشان -
و زبده اولی ترتیب جوانخارا و برانخارا و قول و شمن را درج نموده است و درج ترتیب انواع مرزا انگیگ را،
کله زبده، و در مقابل برادرش امیر محمد و الوک بزرگ و سایر امرایون اتفاق امر و جوانخارا قریب بیست هزار - اکت
قبیل سبائی قبیل، پآ، آ، آ، قبیل، - پآ، الوک، الوک، اکت، - بت مثل ستن، سه زبده، دست راست،
کله زبده لقمان و ابابکر دهری ملک بار ۱۲؟ و دیگر امر که برانخارا میمنت نر از سوار دیگر حضرت سلطنت شاهی تغوی باهتار در قول

بیکبار فرار نمودند و سپاه در عقب رفته ابراهیم و دو پسر او را بقتل آوردند.
و این واقعه چهاردهم ربیع الآخر در مقام آق سو بوقوع پیوست، و سپاه
ظفر شاعر غنیمت و اسیر بسیار گرفتند و میرزا الخ بیگ بمنزل آق سو رسید
و امرای ایلخان تربیت و عنایت یافتند،

و در آن مقام مشورت نموده رای بر آن قرار گرفت که لشکرها
بصورت مجموعی متوجه الوسهای قرمان شدند و از آب جو گذشت
و بکوتل ایرکیتو برآمده بسرخاب رسیدند و از راه هلقون با پیش (کنار) رفتند
و بکیتو کوتل برآمده و میل کرده باره باری فرو آمدند و از آب جبارون عبور نموده

سه روز بده کلام را طویل داده ای گوید که بهادران کارزار خون دران صحران گردانیدند و در عقب از نیکیان
رفته بشیر اکبر آتش در جان آن خاکساران افروختند و ابراهیم با دو برادرش آمدند و لا یحیی الله المصلحین (الله تعالی)
سه زبده (ص ۲۱۶) و این واقع بوقوع پیوست (کنار آنها) سه زبده

عساکر منصوره قریب پنج قش فرسنگ از عقب هزیمتیان رفتند و مقدار دو هزار مرد از ایشان
بقتل آوردند و زنان و فرزندان ایشان با سیر گرفتند و رایات نصرت شعار مخدوم و
مخدوم زاده عالمان با عساکر هایلون کوچ بر کوچ بر عقب ایشان می رفت تا باقی سو
رسیدند امرآء ایلخان مظفر و کسار باردوئی مبارک طبع گشتند و با جمیع متوجه السهائی ایشان شدند
و لشکر دایره ۹۰ کشیده از آب جو گذشتند و بکوتل ایرکیتو برآمدند و بسرخاب رسیدند -
آء امرکیتو بجای ایرکیتو برای قرمان رکت به سفر نامه آسیای وسطی از و امیری (لشکر)
مسلح ص ۲۰۴، که از راه هلقون با پیش رفتند، اکت، از راه هلقون با پیش رفتند،
بب مثل متن، سه زبده (ص ۲۱۶)، از آن جا براه هلقون درآمدند و با پیش رفتند، صورت های اعلام
اکثر مواضع که درین سطور آمده می آید از اشتباه خالی نیست همه آء بکیتو میل، زبده، بکیتو کتک، سه زبده
برآمدند - بب، باره باری، بجای باره باری آء، آء، اکت مثل متن، سه زبده، فرمودند،

و ازین طرف امرای نادر و جوانان و برانفار و قتل بمردان جنگی حکم داشته

(۳۳۳ ب)

در برابر خصم آمدند بیت
دو لشکر بهم بر زدند از کین

تو گفتی زدند آسمان بر زمین

ز باریدن تیسر همچون تگرگ

ز هر گوشه برخواست طوفان مرگ

و از جانبین بسان صحر حلهای تند بردند و از طرفین بر یکدیگر حمله آوردند
سر سروران گوی میدان و پرچم سان گشت و یکدیگر شمشیر زنگاری از شکر
خون گونه لعل بدخشان و یا قوت رسانی یافت، درین حال جمعی از دلاوران
لشکر منصور عثمان سبک و رکاب گران ساخت نیزهای مادر دایر بر گوش
نگاه و از آن باد رفتار نهادند و نعره و خروش الله اکبر باوج و شوکی آورده
بر مخالفان زدند و جمعیت ایشان پریشان ساخته، و مخالفان روگردان شده

لشکر زبده، امرای مذکور امیر لقمان امیر بک و شاه ولی و اویس نصیب لشکر خوش کرده میسر

و قلب بمردان جنگی بدست کرد و بیک افکنی پل زور

حکم داشتند و جمعی که در مهاجرت و اختار جان و مال را زنده و زن تنهند و تیغ آبدار و دیوان آتش بر خاک دشمن میادیدند

با اعتقاد خطایی و اجتهاد و این روی خصم آوردند، لشکر زبده، جمعی دیگر انظر فی عنایه افکار شکل

از دهایی کام زن دادند و از غبار مو اکبر و زور و فن بسان شب تاریک کشته، همین طور سه سطر

دیگر دارند، لشکر فقط در کت، لشکر بدش سه ابیات دارد و در زبده ۳۱۳ (۱)

شبه زبده، هم عثمان کشته عثمان سبک، شبه زبده، اسپان

شبه یعنی جزا، شبه زبده، دو تکیه ای (کنایه این صلات و انشائی

این عبارت، امر جم و دایری و دیگر زبده اند

روان شدند برایی که اندیشه بی رفیق توفیق از عرصه آن نتواند گذشت
و در هم بی قرین تقدیر ساحت آن نمی یار و در نوشت بیت
نمیچ ساسکن و جنبان در و مگر انجم

نمیچ و ایر و سایر در و مگر صرصر
و بعد از ده شب از روز بزمی بخت آگاه ناگاه بایی رسیدند که سردار ابراهیم
و ایریزن و او لجا تو بودند، چون لشکر فیروزی اثر پیچ بر ایشان در آمدند
سواران یاغی بیرون رفتند و ایل و الوس فارت یافته لشکر منصور
غلبت موفور گرفتند،

و بعد از دو روز ابراهیم و ایریزن و همان شاه و قمر الدین خنجر کین
از نیام عداوت کشیده تیغ آبدار آتش بار محرب فرور میخندند و چون
شیر کچ بباد داده و مار دم بریده ده هزار سوار شمشیر گذار روی محرب آوردند

له تا، درمی کرد نوشت، بیت، نمی یار نوشت، ر در زبده، از سیاحت، ساحت، آن

بیرون نیامدی، له در زبده مصرع اول را دوم و دوم را اول ساخته است

له زبده، طایر، له زبده، که متصل قطع نیافیه نموده بودند و مسجد

مخولت تان در آمده بایی رسیدند، له بیت، و ایریزن، تا، و ایریزن، آت

شل متن، زبده، و او اثری (۱)، له ک، بایی، تصحیح از روی آت بیت، زبده،

ایشان، له بیت، و ایریزن، زبده (۲۰ ب)، و ایریزن (۱) و او لجا تو،

له آ زبده، له زبده، که لاف مبارزت و تصلف جلالت ایشان بسج

قریب و بعید رسیده، له کذا فقط در ک، آ و نسخ دیگر،

آتش حرب افروختند،

و لشکر سرما از طلیعه سپاه بهار روی بانهرام آورد، و نسیم جان پرور بهوا
لطفت اعتدال پذیرفت، و روزگار از قدوم فصل بهار طبیعت حیات گرفت
جناب میرزا الخ بیگ عزایم پادشاهانه که قرین قضایا و قدرست
و دعا می خسرانده که بهم نشین فتح و ظفر خواهد بود در حرکت آورد، و بهیت و هفتم
رنج الاول موافق به شتم حوت لشکر هارثب داشته و رایت نصرت
بر افزاشته بجانب مغولستان روان شد،

و دگر انشای راه آگاهی یافت که بعضی از لشکر یاغی در حدود
آشپور قشلاق کرده اند، رای جهان آرای که در اوایل حال نظر بر
داخل اعمال اندازد و در بدایت فکر حساب خاتمت پر و از چنان
افضای فرمود که جمعی از لشکر منصور بر سبیل ایلغار سرعت نمایند
۱۰ و امیر لقمان و امیر لوبک بزرگ و امیر شاه ولی و امیر لویس و جیش با سپاهی بربست
ره و رای شان رزم و کین باغتن هواریزش خون، و غوناغتن

ببت + جو مرغ عیبی اگر صورتی زکل سازی زامتدال مواهکم جانر کیرد

زیده: دست قدرت زمین را از کسوت کافوری لباس زنگاری بدان زیدل؟ آ داد و عارض خوب چمن بخط بهر
بیار است، سه زیده + سنه شمان و عشرین و شانماه، سه زیده: از سنجران و مستظفان حدود جهان معلوم شد
که بب: آشپور، با مثل من زیده: آشپور، سه زیده (۱۳۲۰)، آراسته و زنده هم دران کنیز و دلیران رودیده که تعدادی هزار
مرکب در قندهار بر سیال افغان، سه کت، تونس، بب با کت زیده مش مشتن، سه باب، زیده مش مشتن، سه زیده مش مشتن

همه جریخ ناور و واخترستان همه حمله را بار میان (۹) هم غنان

ره و رزم شان رزم و کین باغتن هواریزش خون بر (کذا) خون باغتن

در زده؟ [جانشان روز شجاعی زین زمین پشت اسب اسمان کرو کین

— بابا: که (یعنی که بجای دهنه) بب اکث مثل مشتن،

لشکرهای اطراف ممالک ما و راء التهر و ترکستان بلجار متقدر در موضع
معین جمع میکنند، و امیر بزرگ ملک و امیر شیخ ابوسعید با سایر امراء و
قومانات در حدود اندگان ترکستان گذرانیدند و همچنین امرای جوانان
امیر سلطان اولیس برلاس و امیر خواجه یوسف و امیر توکل با لشکرهای
بموضع قراسان بسر بردند، و در خلال این احوال هلال ندرخ قابل حرم
هشت صد و بیست و هشت بر بهانیان واضح و لایح گشت،

وقایع سنه ثمان و شترین و ثمانما

و در نهضت میرزا النع بیگ بجانب مغولستان

در زمانی که خنثرو سیارگان از کاخ کیوان بایوان رحیم آمدیمیت
از چاه دی رسته بغین آن یوسف زرین بدن

و از امیر صبری پیر پهن اشک زینخار نیخته

خیل سحاب از هر طرف رنگین گمان کرده بکفت

باران چو تیر بر بهد دست توانا نیخته

له فقط آ - ، نه در زبده + ، بموسی که کوه بشته سحر سفید بر تارک

سیاه انگنده و دشت و صحرا از کسوت زنگار سیه لباس سیاه بیدل گرفت ،

نه زبده (۱۹۹۹ ب) : خورشید عالم آرا بی [عالم آرای] ، نه زبده ۱ - سکت آ ، رس

(بجای بدن) ، آ : بدن ،

و چون شیر محمد افغان بولایت خود رسید امراء اتفاق نموده او را پادشاهی
برداشتند و چون بزرگ سرسلطنت گشت یافت * نخت پادشاهی
و فرط تکبر * مزاج او را از قانون رعایت حقوق میرزا الخ بیگ اخراج داد
و علم بی نیازی بر بام گردون زد (ورق ۳۴۳) و از مکاتیب او عدول (۳۴۴)
از جاده انقیاد معلوم شد ،

و سبب مجده در ماده مخالفت درین سال سنه سبع آن بود که
پسر علی مکریت از امراء النهر گریخت پناه باو برد و میرزا الخ بیگ او را
طلبیده ، شیر محمد افغان او را نفرستاد ، این معافی موجب آن شد که
میرزا الخ بیگ بجانب ولایت جند عربیت نمود ، و پانزدهم ذی الحجه
سنه سبع در شاهزاده قشلاق فرمود و فرمان همایون نافرند شد که ۱۰

له زنده : چون بر سر ایوبک بسلطانی نشست ، ۵ آتاک : فرط کبریا ، بیت :
فرط کبریا ، — زنده (۳۱۸ ب) : فرط کبریا ، شک : مکریت ، یو : مکریت ، اک : مکریت
بیت شل متن ، زنده : مکریت ، — برای قوم مکریت رک : بیزدی ۲ : ۵۲۴ : ۶ : ۵ : در زنده
افزوده است که " بعضی از علایق و عوالت مانع و وازرع رکضت و نهضت همایون می شد " چون
بعون عنایت یزدانی خاطر خطیر از کلیات این قضایا فرامی یافت " عربیت همایون برپوش
مفرکتان تقسیم یافت " ، ۵ زنده (۳۱۹ ل) : بعزیمت
قشلاق بجانب آب جند حرکت فرمود و تواجیان را فرمان شد که امراء قومانت و هزارانت
خبر رسانند که هر یک از مواضع خود حرکت نموده بر راهی که معین فرموده اند روان گردند و بوقت
وقت بیعاده محل معین لایست تا بخردن ساعه و لایست تا بخردن رسید باشند ، و حضرت
شاه زاده با قومانت خاصه محمود [محمود] اندگان و امراء انصار [امراء جوانان] سلطان لایس
برلاس فقطک ، امراء انصار و امراء جوانان [بجای امراء جوانان] ، تصحیح از روی نسخ باقی ،

بجای آورند، و خلف صدق او امیر محراب ترخان که در بزم
و شش ابر در نشان بود و در رزم و کوشش شمشیر نشان می نمود حضرت
خاقان سعید عنایت فرمود و راه و رسم و امارت دیوان عالی که منصب پدید
او بود بجانب امیر محراب تفویض نمود ع

خوش بود جای پدر زان پسر

ذکر احوال ماوراء النهر و سبب عزیمت میرزا

الغ بیگ کورگان بجانب ولایت مغلستان*

سابقاً در سنه ثلاث و عشرين مذکور شد که شیر محمد اخلان بمسمر قند آمد
و میرزا الغ بیگ او را تربیت فرمود و او بی اجازت فرار نمود و بمیرزا
الغ بیگ او را گرفته باز آورد و باز عنایت نموده و اسباب سفر او ساخت
بجانب مغلستان روان ساخت، و شرح این سخن در موضع مسطور خواهد بود،

له دراک (نتیجاً) فصل جمله عبارت را حذف کرده، * له آتایب، چون (یا چون)،

له زبده (۲۱۸ ب)، ذکر عزیمت پورش مخدوم زاده جهان الغ بیگ مغلستان، —

بب، ولایات (بجای ولایت)، یا آک — له ص ۲۲۸ بعد،

له در زبده (۲۱۸ ب) می گوید که "شیر احمد اخلان" در منتصف رجب ۸۲۳ بمسمر قند آمد، بنگی حضرت
او را تربیت فرمود، و در کوشان و شاه زادگان نمی شتند و طیف ملازمت بجای آوردند، بعد از آن دو
ماه بی توجهی نگاه فرار نمودند، و حضرت امیر زاده چون واقف شد فی الحال، بعقب ایشان روانه گشت
و بعد از دو روز در کلبه [کلبه] بیلاق ایشان را دریافت و گرفت، بمسمر قند باز آورد،

له زبده، چنانچه بیشتر این تفسیر شرح داده آمده است،

بیارغ زانغان زول فسر بود ،

و جناب میرزا ابیسنفر که بجانب ولایت طوش و ششده مقدس
معلم آفته بود چند گاه در مفرار او کان جمید و شکافسرمود ، و چون
خاطرهایون از نشاطش کار فراغت یافت عنان دولت و سعادت
بصوبه میرزا سلطنت تافت ، و ششم جمادی الاخری بیارغ سفید
فرد آمد ،

و امیر پرنس که از امرای عظمای میرزا ابیسنفر بمرید اعتبار و اختیار
اشتهار داشت پانزدهم ربیع الاول در سن شباب وفات یافت ،

و هم درین سال پنجم ماه رجب امیر اعظم حسن صوفی ترخان برادر
میر علیا گوهر شاد آقا عالم فانی را وداع کرده بدایقبار رحلت نمود .
و در گنبد مدینه آن بقیعس عهد دفون شد ، مظهر کرم و مروت
و معدن سخا و فتوت بود ، رجاء واثق که حق تعالی عوض نعیم و نیا
اضعاف و آفات نعیم آخری که لَا تَخْزَعُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الدُّنْيَا را فرامید ،
ترویح روح او را احتمات کلام ملک علام و اطعام طعام

له زبده (۱۴۱ ب) : در واهی طوش نامرغز ابرو لوکان (کذا) رفته دران محاری شکاری نر او ان اندخته سر

" مقدس معلما " را فقط ک دارد ، له یعنی هر است ، له زبده در جنبه ششم ، له در زبده
عنوان این فصل : ذکر وقایع سنه المذکور ، له ک : لوپس ، زبده شش من ، له صاحب
زبده در حق او گفته ، بواسطه مستعد در فنون ادب و هنر و در سن شباب ، له از زبده

(۱۴۱ ب) معلوم می شود که پنجم رجب بروز شنبه بود ، له زبده — ،

له زبده : مدفن ساختند در ظاهر است که عبارت از اواصل افتاده است [، له قرآن مجید ۹۳ (و المصطفی) هم

له مضمون سلطوریاتی این فصل را در زبده ندارد ،

وقایع سنه ۵۳۸ و عشرین و ثمانمائه

معاودت حضرت از ییلاق با دغیس آمدن بایسنقر از جانب مشهد و دیگر قضایا

چون سلطان بدیع‌الزمان رنج سپاه سبزه و ریاحین با طراف صحرا
و با آتش کشید و بیدارگران خیل شتایای عزم در رکاب رحیل
آوردند و موبد اعلا غره رنج الاخر برسم جانور پرانیدن متوجع جانب
سرخ شد، و چند روزه در آن ولایت نشاط شکار فرمود و عنان
عزیمت بصوب ولایت بادغیس عود نمود، و در آن ییلاق سلطان آفاق
چندگاه بارگاه اقامت برافراشت و خاطر غلیظ بر ضبط و تدبیر
مصارف ممالک مصروف داشت، بیست
چوپر کار چرخ از برکوه و دشت

برین دایره چند کرت بگشت

حضرت خاقان حمید عزم معاودت نمود و خیره جمادی الاخری

له در زبده افزوده است: روایات همایون شاه و شاهزاده جهان و همایان

متر الحی والدین بایسنقر [بایسنقر] بهاد و زعل الله تعالی مکه و سلطان بعد از آنک چند روز در آن فحای
جانور پرانیدند و شکارها کردند و بجانب بادغیس معاودت فرمود و ذکر شاهزاده ییلاق و سابق مراد نیست

بظهور جمله خدود شده است بعد سلطان []، له فقط ک: بدین

امیرزاده محمد سلطان در وجود آمد، و دوازدهم رمضان همان بهین قدم
فرخنده اش آرایش یافت و طوی بظلمت ترتیب نموده عالمیان بعاقلیت
۱ پادشاهانه محفوظ شدند،

(۳۳۳ ب)

و حضرت خاقان سعید باداب صیام قیام نمود، و پنجم شوال
بدولت و اقبال بصوب ولایت فوشنج و کوسویه بعزم شکار نهضت
فرمود، و یازدهم بدار السلطنه هراة باز آمد؛ زمستان درستقر دولت
و سر بر سلطنت قشلاق کرد، و جناب میرزا ابالینغر بطریق قوش لامشی بجانب
ولایت نهره رفت، و چندگاه در ولایت فراه بشا طوانبساط گذرانید
بدار السلطنه هراة باز آمد؛

له در زبده نامش خلیل سلطان بن امیرزاده اعظم محمد سلطان است، و صوابش خلیل سلطان بن امیرزاده
محمد هاجم بن امیرزاده محمد سلطان است رک بزambia در شجرات نشین اسلام شهره ۲، ۳ در زبده
تاریخ و لاوتش بمیت و یکم رمضان المبارک است،
که بت با —
اکت دارد، — در زبده ذکر طوئما و عاقلنت پادشاهانه بفضل تراست از ملطخ،

۴ زبده، بعد از گذشتن رمضان (و) و ظایف عید صیام حضرت سلطنت شکاری میل سواری فرمودند
و در روز شنبه پنجم شوال عزیمت شکار فرمود و در یازدهم بدار السلطنه هراة فرود آمد.
۵ زبده (۳۱۶ ب)، بعزیمت قصبه و تفرج شکار بجانب فراه در غرة ذی الحجه حرکت فرمود
والله اعلم بالصواب،

شدند از قدم فرخش جهان به شد

و بموجب فرموده بیت

درین صندل سرای آبنوسی گسی ماتم بود گا ہی عروسی

چون از مقدم شاهزاده علی مسرت تمام روی نمود امیرزاده بوزنجین امیرزاده
پیر محمد بن امیرزاده جهانگیر بن امیر بزرگ تیمور کورگان ازین مرحله قنات
بدار بقا رحلت نمود، و حضرت خاقان سعید بوزنجین امیرزاده مرحوم فرموده
باز ماندگان اورا طلب است و ولداری و رعایت نمود و گفت بیت

رضا حکم قضاگر دهم و گردن دهم ازین کند نشاید بشیر مردی جست

هر که در ولایت خلقت خلعت قبا تی بقا پوشید عاقبت در معرض فنا
افتاده، بر عرصه که عرصه قنات است چه اعتماد؟ و بر ملکیتی که قابل ملکیت
است کدام اخفصاد؟ ع

همان به که نیک بود یادگار،

امیرزاده محمد جهان گیر بن امیرزاده محمد سلطان که بعد از مصاهرت

حضرت خاقان سعید سرافراز بود شاهزاده را از صلبیه آنحضرت مولود عاقبت محمود

له آ، و ذکروان امیرزاده بود ابجر بن امیرزاده پیر محمد الخ بیت و بنتم شعبان بموجب درین صندل

الخ، — زبده (۴۱۵ ب)؛ و ذکروان امیرزاده بود ابجر بن امیرزاده پیر محمد بن جهانگیر

طاب ثراهم درین سال بنفشد و بیت و بنتم شعبان امیرزاده،

له آ، بود ابجر، بب؛ بود ابجر، آبا، بود ابجر، آک، بود ابجر، زبده؛ بود ابجر، سه زبده —

که زبده؛ و فرمود (بعد از چهار شیخ سلطه شستل بر تعزیت دارد که در مطلع نیست)، سه نقطه آ —

له زبده (ص ۴۱۴) — سه عنوان این فصل نقطه دراک، نتمه و رکذا) حالات ست و عشرين

و ثمانیه، زبده؛ نتمه قضا یای سه ست و عشرين و ثمانیه، سه ک، صلبیت،

مضمون آنکه: براق اغلان اردوی محمد خاا گرفت. بیشتر الوس اوزبک
مطلع و منقاد آو شدند،

و آنحضرت عزیمت معاودت نموده اواخر جمادی الاولی در دار السلطنه
هراة نزول اجلال فرمود قطعه

رسیده گره اکنون جهان شهرشای
چو در رسید بدولت کاب خسرواظم
پناه جملہ اسلام و پشت زمره ایمان
مدار ملت احمد مراد خلقت آدم
و درین آیات بشارت رسانیدند که در احسن ساعات و این اوقات
بهزدهم جمادی الاخری بارغ ملک را شجری بارور و چمن دولت را نهالی
خوش ثمر پدید آید بریت

۱۰ اقبال خبر داد که بطالع مسعود در خانه خاقان معظم پسرکند
یعنی امیرزاده علی بن میرزا محمد جوکی بهادر بطالع سعد بوجود آید، و میرزا
محمد جوکی را از ظهور قرة العین استظهار قوی روی نمود و اسباب عشرت
و طوی پادشاهانه ترتیب فرمود، و چند روز بساط نشاط بمسوط ساخت
چنانچہ از عافیت پادشاهانه بهره مند شدند مصراع

له زبده گرفته است دران دیار رایت حکومت برافراشته،

مطلع، بب، را مطلع، که با آک بب آ زبده،

که آ آک شل متن،

که آ آک شل متن،

که آ آک شل متن،

که آ آک شل متن،

که آ آک شل متن،

که آ آک شل متن،

که آ آک شل متن،

که آ آک شل متن،

که آ آک شل متن،

ویر از کین گاه برق و از مجست و در نشیب و فراز بسان شیر حمله می آورد
 و آنرا از انجیب و راست می انداخت و دستها بخون خضاب می ساخت
 و چون صحاری از شکاری خالی شد شاه زاده عزیمت ولایت مرو نموده
 کلنگ بسیار گرفت و چون جمشید غور شد پید از او هیچ شرف بشرف گاه ماه رسید*
 العود احمد خوانده سیوم جمادی الاولی در قرق ابارغ با و عیس باردوی اعلی
 طغی شد بیت^۵

گشتند شادمان بدیدار یکدیگر فرخنده آن پدر که چنانش بود پیر*
 روز دیگر بموجب اجازت سلطان هفت کشور عزیمت نموده
 ششم ماه در دار السلطه هرات بمقام بارغ سفید که در فصل بهار خوشتر از
 وعده یار و مژم ترا وصل دلداریست بیت
 ۱. بهر سو کی آب دان چون گلاب شناور شده مرغ بر روی آب
 نزول اقبال فرمود خ

جهان ز عدل وی امین جهانیان همه خرم*
 و حضرت خاقان سمیع چند روز در بیلاق با و عیس گذرانید
 و در آن اثنا نوکر امیر شاه ملک از جانب توارزم رسید و عرض داشت رسانید

لکه: امویان، زبده شش متن، لکه زبده: آن صحاری، لکه زبده: + جندروز
 دیگر در آن نواحی همین نوع شکارها (کذا) گردانیده را این کلمه را قلمزبان کرده است و کلنگ بسیار گرفتند
 لکه زبده: قطع برج شرف کرده پنجاه ماه رسید - آباء: برج (بجای اوج) گذاشت
 در دیگر نسخ: شرف گاه، لکه زبده: مصرع، لکه زبده: لکه زبده:
 از آنجا روان گشته در کتب مشتم جمادی الاول سنه المذكوره. لکه آباء: آباء
 زبده: - لکه زبده: -

آنحضرت بصدق و نیاز شریط زیارت بجای آورد، و فرزندان شیخ که از اکثر مشایخ آنق بجن مکارم اخلاق ممتاز و مستثنی اند خدمات شایسته تقدیم رسانیدند، و تمام اردوی همایون را بگوسفند و مایحتاج و تبرکات لایقه خشنود کردند، و آنحضرت همه را انعام و اکرام نموده صدقات و نذورات گذرانید، و منتصف ربیع الآخر بسخن معاودت نموده بعزم یلیاق در متنزّهات بادغیس چند روز منزل ساخت، و اواخر ربیع الآخر امیر خضرخواجه و خواجه بردی را مقرر فرمود که بالشکر گران عاجز جانب ملک رمی شده از آن حدود بر خبر باشند،

و جناب میرزا ابایسنفر که عربیت و لایت طوس و مشهد مقدس معلّم فرموده بود زیارت سلطان فراسان علیه الرحمة و الرضوان باشرايط آن بجای آورد، و از آنجا منوجه مغر را روان گشت و چند روز بجانور پراویدن و بپزد و انیدن اشتغال نمود، باز چون تیر از ششست [و دست] شاه جهانگیر (ورق ۳۴۳) می پرید و در پر واز با نسر طایر همرازی گشت ۳۴۴

له بجای نکر زیارت و فرزندان شیخ و صدقات و نذورات در زبده (۴۱۳ ب) می گوید که بود "زمین آن دیار چون پرتو دوم طوس و منقار کلنگ و چشم فروس بیاراست" و غیره و غیره،

له آب اک آب حضرت شیخ، له آب اک آب کردانید، آب کردانید، له نقطک نذورات، له آب آخر آب منتصف، اک زبده، له زبده،

له در زبده پنج سطر کلمات تعظیم دارد برای میرزا، له آب آب آ، آب مقدس، زبده، در اوایل بهابصوب طوس و مشهد آنک ای شد، له در زبده افزوده که شاطره صبا که چنین می کرد و گاه چنان در گنجه ریت

نکاسه بادشاه عادل کیسرو برفق زور از آنجا بخیل می داشت

له آب شصت، له آب اک، زبده (۴۱۴) هم ندارد، له زبده کردون،

در اهتر از و مرغان خوش آواز در هر مغزار در پرواز آمدند بیت
 بوقت صبح چو مرغ از بهار یاد کند صبحی آن را عیش سحر زیاد کند

حضرت خاقان سعید اوایل حوت از دار السلطه به راه بهوای جانور انداختن
 عزیمت ولایت سرخس فرمود، و چون آفتاب لویای بهما کشت سایه همایون
 بر سر ساکنان آن ولایت انداخت، و شاهباز رحمت و عنایت
 بال اقبال بر مفارق ایشان منبسط ساخت، از حدود و اواراء النهر
 و ترکستان تا اقصای مملکت مازندران تمام اکابر و اشراف و سرداران
 اطراف باردوی همایون که مرکز دایره دولت و محیط نقطه خلافت بود
 رسیدند و شرف بساط بوس یافته بعین عنایت بهره مند شدند، و آنحضرت
 چند روز بدولت فرخنده و بخت فیروز در آن صحرای دلکشای جانور پرانیدن
 التفات نمود، و بعزم زیارت سلطان المشایخ الطود الشایخ صاحب التیر
 و الطیغ سرشیخ ابوسعید بن ابوالخیر قدس سره بهما نهضت فرمود
 رباعی

جانان از زمین غا و روان سگی نیست کز خون دل خسته بر آن رنگی نیست
 در سیح زمین و بیخ قرنگی نیست کز دست غمت نشسته و رنگی نیست

له زبده : مرغان مغزار با آواز ، له فقط آ : ره ، له زبده : بر عزیمت تفریح
 و تعصید بظمت و ایستی هر چه تا متر بسوب سرخس ، له این سطور را در زبده ندارد ،
 له زبده : بعد از چند روز که سرخس رسید و در نواحی صحاری آن جانور پرانیدن [پرانیدن]
 عزیمت زیارت مزار سلطان المشایخ ، له در زبده این رباعی را ندارد ،
 له آ تا : دل و دیده ،

از جانب دارالملک شیراز ایچی شاهزاده اعظم میرزا ابراهیم سلطان رسیده
 خبر فتح تهاست غوزستان بموقف عرض رسانید و پیشکشها و تحفهها گذرانیده
 محال قبول یافت و آنحضرت فرزند دولتند را تحسین بسیار فرمود
 فرستاده را انعام و اکرام تمام نمود و رخصت مراجعت ارزانی داشته مقتدی بجنب
 فرزند روان فرموده شکر مواهب الهی بجای آورد ع
 آری بشکر نعمت حق می شود زیاده

وقایع سنه ست و عشرين

عزیمت حضرت خاقان سعید بجانب سرخس و نهفت

میرزا بالینغر بجانب مشهد مقدس

- چون فصل زمستان باحر کشید و بشارت نیم بهار بمسماح الی اعتبار
 رسید و دیده و ران فکظ و الی آتش در حاکم الله از طراوت
 حسن فروردین و لطافت سبزه و ریاحین آگاه شدند و مرکبات طبايع از نشو و نما
 له با : ولایت غوزستان ، تب آک ، ولایت غورستان ، زنده شل منن ، له آب تب ،
 له زنده ، بمنن ، له آب تب ، بطرف مشهد ، صورت عنوان در زنده :
 ذکر مرکبات رایات بیاون بجانب سرخس و مخدوم زاده همانیان بلوس ، له بشارت نیم
 بهار و شام ، آب تب : بشارت بهار بمسماح ، در زنده این فقرات بهاریه قدری اختلاف دارد از
 مطلع ، له در قرآن مجید ۳۰ (سورع الروم) : ۴۹ فَاَنْظُرْ بِصِيْرَةٍ و احداست ،

ایلچیان [عالم شیخ افغان و فولادرسیده بوسیله امرای عظام جانوران
و اسپان و سایر منسوقات بموقف عرض رسانیدند و اظهار دو تنخواهی نموده
محل قبول یافت، و آنحضرت ایشان را به اسپ و زر و کلاه و کمر نواخته
برای محمدخان تبرکات بادشاهانه روان ساخت و ایلچیان بموجب اجازت
معاودت نمودند،

و آنحضرت فصل خزان بهوای جانور پرانیدن از دار السلطنه هرات و بهم
ذی قعد بجانب ولایت فراه نهضت فرمود، و چون موکب دولت پناه
بولایت فراه رسید حکام و گردن کشان ولایت سیستان وقت چهار
و کابل و غزنین تا حدود آب سند و لواحق هند بعزم زمین بوس متوجه درگاه
عالمپناه شده تحفا و پیشکشها بمحل عرض رسانیدند و بدولت پامی بوس
سیر افتخار از سپهر برین گذرانیدند، و آنحضرت همه را انعام و اکرام فرمود
و رخصت مراجعت نمود، و چند روز در آن ولایت بنشاط لشکار گذرانید
و عنان سمند جهان پیمای بعزم معاودت معطوف گردانید | و هفتم ذی الحجه
در دار السلطنه هرات بتباغ زاغان نزول اجلال واقع شد و زمستان قشلاق
هم آنجا اتفاق افتاد، و در آن روز که موکب بهایون در دار السلطنه هرات فرو آمد
له از روی باب کاک - ، زبده : ایلچی ، له زبده : رسیدند در دوازدهم

شوال سنه المذكوره محمدخان اهلما و کجی و اتفاق نموده بود ، حضرت سلطنت شکاری ایشان از تربیت
و عنایت فرموده بتشریف و انعام مقهر و سرافراز گردانید بعد از چند روز اجازت یافته ،

له زبده : خریف ، له زبده - ، باب کاک : هندوستان (بجای هند)
له زبده : بشکاری و عیش گذرانید در ادای ذی الحجه عربیت معاودت نمود . له کاک باب آ :

بلاغ نه ، با - ، زبده (۱۳۴۱) ، و بارغ ، له آ باب : جلال ، کاک مثل متن ،

و نسبت با اوضاع این ولایت در غایت غرابت می نمود و غزال مشکین خال
قلم در صحرای آن رقم نافه کشای شد و خامه غیر بن شمامه بشیمم در آن نسیم
در شام آیام عطرسای گشت ، فارغ از تهنید صحت و بطلان و ساکت از تقبیل
سود و زریان ، و الله المستعان و علیہ التکلیف

تمتہ قضایای ہشتصد و بیست و پنج

عزیمت حضرت خاقان سعید بجانب ولایت فراہ

درین سال ماه رمضان از جانب آذربایجان خبر آمد کہ از سرداران ترکمان
امیر دولو احمد ناگمان بسلطانیہ آمد و آن حوالی و حواشی را خالی ساخت و بجانب
تبریز رانده بآن قناعت نمود ، و بار دیگر با گروه ابنوہ عازم سلطانیہ شد و نوکر
الیا سخو اجمہار بمقابلہ و مقاتلہ پیش رفت و جنگ سخت کردند و دولو احمد
تاب مقاومت نیاورده جریبہ بیرون رفت ، و نوکران ڈاوا بسیار بقتل آمده
جمعی بقید اسار گرفتار شدند و اموال او بدست تسلط و اقتدار سپاہ ظفر شعار افتاد ،
و دیگر از اطراف دشت قچاق از پیش محمد خان بادشاہ ولایت اوزبک

لک ۱۰ آن ، دیگر نسخ مشق ، لک ۱۰ از روی نسخ دیگر ، لک ۱۰ باقی ،

تقبیل ، لک ۱۰ علیک . لک ۱۰ زبده ، لک ۱۰ ولایت فرات رجای ولایت فراہ ، لک ۱۰

ولایت حرمت ، لک ۱۰ دلا فرہ ، لک ۱۰ زبده (۱۳۴ ب) : دلا احمدیک و بارشیر بسلطانیہ آمدہ بود

و تشویش داده و بعضی از ہزار بایان مردم رانده ، لک ۱۰ زبده : نوکران ، لک ۱۰ فقط لک ۱۰

از روی آ و نسخ دیگر ثبت شد . زبده ، و مجموع نوکران و خلفا او بدست افتادہ رجای و نوکران ،

ظفر شعار افتاد ، لک ۱۰ فقط لک ۱۰ ، لک ۱۰ آ و ب ، قچاق ،

تباه نشان دادند و بدین همت ایلیان مدتی در سنجو مقام کرده منتصف
 محرم سنه خمس و عشرين از سنجو روان شدند، و بعد از چند روز بشهر
 قزاول آمدند، حکام قزاول گفتند که قاعده اهل خطای آنست که چنانچه
 در وقت رفتن شمارده و حلیه مردم را نوشته اند بوقت بازگشتن همان دفتر
 پیش آورده احتیاط نمایند و اگر تقصیر کنند بخصب پادشاه گرفتار شوند،
 القصة احتیاط کرده بزرگم ربيع الاول از راه بی راهه بی آنکه بمشقت تمام
 بیرون آمده نهم جمادی الاخری بشهر حلق رسیدند، و از آنجا کوچ کرده
 ششم رجب بکاشغر فرو آمدند، و بیست و یکم ماه از عقبه اندکان گذشته
 ایلیان جمعی براه سمرقند رفتند و باقی راه بدخشان اختیار کرده بیست و یکم
 شعبان بجمار شادمان ح

خوشوقت و شادمان رسیدند

و غزوه رمضان سلج آمدند، و دهم ماه بدر گاه عالم پناه حضرت خاقان حمید
 آمدند، و شرح احوال بتفصیل و اجمال بموقف عرض رسانیدند،
 و چون داستان ایلیان مختصی مثل بر انواع عجایب و غرائب*

له زبده: و چون بقزاول رسیدند اهل قلعه گفتند: له زبده: اسماء و دم شما، له زبده: (ص ۱۲) ام فی الجمله بنشینند و در جمیع
 نوزدهم شعبان سنه ثلث عشرين از قزاول ختای گذشته بدان دلالت در رفته بودند و در جمیع پانزدهم (نوزدهم) محرم
 خمس و عشرين و ثمانی از قزاول ختای بیرون آمدند و از قریب یغی را بوجول اختیار کردند و در نهم ربيع
 الاول از بوجول گذشته بسبب آنکه از قریب نهم بودند چند روز در آن محاری بودند تا در دهم جمادی الاول سنه المذكوره
 حلق رسیدند، فی: القصة احتیاط کرده نوزدهم محرم از قزاول بیرون آمدند و از بیغی را بوجول اختیار کردند و در دهم جمادی
 در رجب با آنکه نیز نوزدهم محرم را دارد، له زبده: بعضی ده زبده: بعضی براه قرانگن، و بدخشان
 له قی: له از اینجا تا آخر فصل (ص ۲۹) را در زبده ندارد، له آق (ص ۳۱) —

که در وقت باز آمدن دارند تا محبت ثابت باشد، غره رجب بشهر
 نیکان رسیدند، حکام و کلا تران استقبال نموده با ایلیان باز نکردند
 بسبب حکم پادشاه با آنکه قاعده چنان بود که باره کس را کشایند و احتیاط
 نمایند تا مثل چاو و غیر آن بیرون نبرند، روز دیگر طوی بظمت داده تکلف
 بسیار کردند، در روز بروز کوچ کرده پنجم شعبان بقرا مویران رسیدند،
 و از آنجا هر روز بیامی و هر هفته بشهری رسیده طوی می خوردند تا بیست
 و چهارم شعبان بشهر نجو فرو آمدند، و این نجوان شهر است که ایلیان
 در وقت رفتن نیکران و چهار پاپایان خود را آنجا سپرده بودند، همه را
 سلامت یافتند، اما بسبب نا امانی راه مغولستان دو ماه و نیم در آن
 شهر توقف شد، و بنعمت ذی قعده از نجو بیرون آمدند، و مقتدر همسجو رسیدند
 و ایلی میز را ابراهیم سلطان که از شیرازی آمد - امیر حسن، و ایلی میزارستم
 که از اصفهان عزیمت نموده بود - پهلوان (دورق ۳۴۲) جمال - در (۳۴۲)
 سجو با ایلیان که از طرف خطای می آمدند رسیدند و راه را بنایست
 له آجب، ثابت شود، قی، زیادت شود، له بیب اک مثل متن، آک، نیکان، قی، نیکان، آک، نیکان،
 زبده، نیکان، - بقول یول Is oxl این شهر غالباً Ping yangfa (واقع صوبه شانشی)
 است که در قدیم الایام دارالسلطنه چین بوده است، ازین روی بظاهر در متن پنجگان باید خواند،
 سه زبده + ولیا شهر خوش و بقاعده بود، سه بیب، باز ایلیان باز نکردند قی، باز ایلیان باز
 کردند، با کشتل متن، صورت جمله در زبده، اما ایلیان حکم حاصل کرده بودند که باز ایلیان نکاوند،
 سه زبده (۳۱۱) بیب، هفت و کمتر، سه زبده، نیم (بجای چهارم)، سه قی (ص ۳۴۳)، سه زبده،
 فاما خبرهای یغی گری بود اطراف غولستان له ناکه نشان میاوند بدان سبب، سه باقی هم (بجای نیم) زبده، دوما
 نیم نزدیک له، و امیر قی - له زبده، و پیش از صفت ناکه راه کردند و ایشان که کشته می را صحرای بزرگ بودند و رسیدند

و طریق ایشان در دفن خوانین معظه آنست که خوانین بر کوهی معین
دخمه و دفن دارند، هرگاه خاتونی را قضا رسید بآیین که رسم ایشان است
بردارند و بدخمه سپارند، اسپان خاصه خاتون مرده را در آن کوه که دخمه باشد
می گذارند که بسرخود میچرخد و هرگز اسپان را کسی نمی گیرد، و در آن دخمه بسیاری
از دختران و خواجگه سرایان می باشند و علفه ایشان پنج ساله بیش زیاده پیش
ایشان نمی نهند تا علفه تمام شده، ایشان نیز تمام می شوند، و با وجود این آیین
بسبب آتش معلوم نشده که آن میت را چون بردند،

و بیماری بادشاه زیاده شد، پسرش مبارگاه می نشست و ایلیچیان را
اجازت داده، چند روز که همت یراق راه در شهر بودند علفه ندادند،

منصف جمادی الاولی ایلیچیان از خان باقی بیرون آمده، و اجیان
همراه بودند، و بطریق رفتن در باز آمدن بهر بام که می رسیدند همه چیز با اولارغ
و عرابه می دادند و در شهر با وقصیه سلطوی می کردند و می گفتند: حرمت آنست
له نبدہ سادک، و آیین زبجای آیین که نبدہ زن را کدران کدر آ و غمخود گذارند و آیین

میچرخند و زبده میچرخد، که حق آن اسپان اله، زبده: دیگر ایشان میگردند،

شه نبدہ: که نزدیک بودند مجموع را بخانگار آکنده بودند، نه فقط حق در هر موضع در

سطور آینه، علفه، که نبدہ، شه نبدہ: نهاده که هم بخانجا باشد تا وقتی که علفه تمام شود
ایشان نیز هم آنجا میروند، شه قی: زبده مثل متن، نه فقط کک: میت، زبده:

له آبتی آک: چسان (یا چوسان) آینه (هم) مثل متن که کذا درک، نسخ دیگر و

زبده: خنکی، سه در آینه، سه نبدہ: ایشان همراه کردند شه نبدہ: میگردند،

که آک: محبت، در باقی صورت جمله نیست: در وقت باز آمدن صرمت می باید

داشت، در زبده ندارد،

و حدیث کذب المنجین راست شد، و بارگاه بی هشتاد گز طول و سی گز عرض
 و استو نما که در آغوش سمر دخی گنجید و لا جورد و حل و روشن کرده تمام
 بسوخت، و ازان روشنائی شهر روشن شد و ازانجا بکوشکی بیست گز دور تر رسید
 و بارگاه حرم که در عقب آن کوشک بود و ازان بتکلفتر آن نیز بسوخت
 و در اطراف آن قریب دولست و پنجاه خانه بالسی مردوزن همه بسوخت
 و آن شب تا روز نماز دیگر سحر می کردند آتش تسکین نمی یافت
 و پادشاه و امراء ملتفت آن نشدند که آن روز از روزهای نیکبیش کافری
 بود، اما پادشاه در تجماع رفت و تضرع و زاری بسیار کرد و گفت:
 خدای آسمان بر من غضب کرد و تنه بگاه مرا سوخت، من کاری بد

نکرده ام، و پدر و مادر نیز زنده ام، بوی کسی نلمی نکرده ام،
 و ازین غصه بیمار شد و بدین سبب معلوم نشد که آن زن مرده را چه نوع دفن کردند

له زبده: و جان در گرفت که کویا صد هزار شعله است که دفن روشن و فتنه در گرفته است و این عمارت
 که اول آتش در افتاد بارگاه بی بود، درک: المنجین بجای المنون که در باقی نسخ هست، له فقط
 خل در دفن گاهی، له عبارت زبده واضح ترست: و در کرد آن کوشکها و خانهها بود هر یک خانه آتش دران
 افتاد و قریب دولست و پنجاه خانه بسوخت و بسیاری مردوزن بسوختند و تا روز شد و بجان می سوخت
 و از روز تا نماز دیگر سحر می کردند آتش تسکین نمی یافت، سقی: قریب بدولست بجای قریب
 دولست (سقی: روز دیگر بجای روز) - سحر: سحر، دیگر نسخ، هر چند سحر، له زبده: با امر از انجا بیرون رفت
 بود، له خط درک، له که از درک، نسخ دیگر: آنها کرد و بجای کرد، له زبده (۱۰۰ ب) - له زبده
 و چون بنجاک بودند تا بسیار آرائش کرده بودند از جمله بسیار طلا و علمای و چون آنها را که گذر نگین ساخته و نقاشی
 کرده و تخی از کاغذ موی مقلده که بر آن تخت صورت آرمغان از کاغذ صورت اسبان آتش را نریزی اسب و اختر
 مجموع و تون و تویهای دروغ و زین دلجام و غیره و یک دود هزار شیر و نعمت الوان و عرق (عرق ۹)،

و سلطان احمد و کج و ارغداق را هر یک هشت بالش نقره و شانزده
اطلس و طوق و لوسا و کنگی هر یک را با نواتین نود و چهار و صله بود، و هر
یک را دو هزار چا و،

و خواجہ عیاض الدین و اردوان و تاج الدین بخشی را هر یک هفت
بالش نقره و شانزده اطلس و طوق و لوسا [و] کنگی و قلعی ۱ و دو

(۲۳۱ ب)

هزار چا و،
ایلیچیان شکشا گرفته بونا تما رفتند، و ایلیچیان میرزا الخ بیگ شکشی
گرفته بودند چنانکه گذشت،

و درین اثنا از خواتین محبوبه پادشاه کی را قضا رسید و انما نکر و ند
تاسا بخشی غریب تمام شد، ششم جمادی الاولی خیر فاش گشت که حرم پادشاه
در گذشت و فردا دفن خواهند کرد، و درین شب از قضای الهی آتش
از اثر در باق بقصر پادشاه [که] نوساخته بود آمد رسید و در تمام آن افتاد

لله زبده، هر سه سر یک، زبده، و باقی قماش از قلعی و قزاق و لوسا، لله باقی، و طوق و لوسا و کنگی
(تا با کنگی)، اک مثل متن، بیب مثل متن، اما کنگی یکای کنگی، آشل متن (نود و آخر سطر سوا)، در آغاز
سطر ثانی، لله فقط، خود بجای نود و لله زبده، هزار و هزار، لله از پنج تا قلعی و دو هزار چا و
(س ۱۳) رادوق نملد، لله بیب اک زبده، بخشی، آشل متن، لله زبده، تبر و لوسا، لله ک،
کلی، بیب، و کنگی، آبا، و کنگی، زبده، و کنگی، لله زبده، مجموع هر یک را هفتاد و هفت و صله، لله فقط ک،
یکی را از خواتین پادشاه، نصیح از روی نسخ دیگر، لله زبده +، و سبب این تعزیه دیگر
پادشاه را نیست و است دید، لله زبده، تاسا شکشا [تعزیت، لله زبده (۲۳۱ ب) سبب،

لله زبده، که بر سر آن کوشک پادشاه، هله ک، از روی آیه شد، و باق ک (ص ۳۸ م)
و زبده بود و دگر بجای بود، لله ق، و آتش دران، زبده، و آن آتش دران،

و سوار شد * و نزدیک شهر خلایق بسیار بیرون آمده پادشاه را بر زبان خطابی
 دعای گفتند و بمثل تمام بشهر درآمد ، و ایلمچیان بو ثاقهار رفتند ،
 و راج راج و راج الاخر استجین کرده آمده ایلمچیان را برد و گفت امیر پادشاه
 سنکیش (انعام) می دهد ، پادشاه نشست و شیرهای سنکیشی پیش خود
 جمع فرمود و فرمود که شیرها بر یک طرف بردند و امر را هم آنجا فرستاد چنانکه پادشاه
 میدید ، اول سلطان احمد را طلب کردند و شیر و سنکیش داد ، و خواجه غیاث الدین
 و شادی خواجه را شیر ده (نهادند) و کوچ که وارنداق و اردوان و تاج الدین
 بخشی را شیر ده (دادند) ،
 و تفصیل شیرها بدین موجب است :

شادی خواجه را ده بالش نقره و سی الطلس و هفتاد پارچه قلنج و طوق
 و لودسا و کنگی و پنج هزار چاد ، و خاتون او را چاد و بالش نقره و بود ، اماثلث
 باقی تمامش بود ،

له زبده (۳۹۰) + تاخر کوشی بیدار شد شاقاری بدوست داشت بر خر کوش انداخت و دوسک بر
 عقب خر کوش از میان بیرون رفت تا بدینجا که چشم کار میکرد ، باری سلامت بیرون رفت تا بدینجا ،
 له زبده + از خابویی و غیره ، له باقی (دس ، ۳۳) + بر بروج الاول ، زبده ، یوم الاثنین بروج الاخر
 له آک ، بحین ، آق ، بحین ، آبا ، بحین ، بب ، بحین ، زبده ، بحین ، هه زبده ، سوار کرده بر د
 له آک ، آبا ، انعام سنکیش ، آک ، انعام سنکیش ، آق ، انعام سنکیش ، زبده ، سنکیش ، هه زبده ، ایلمچیان
 پیش رفتند چون سلطان شاه و تاج الدین بخشی ملک بشیر سنکیش داد و ویشا زاده را طلبیدند ، هه آق ، سنکیش ،
 هه آق ، له زبده (۳۹۰) + و بعد از ویشا است الدین را و بعد از او امیر له زبده ، و دیگر کوچ که دیدگر از خاتون و بعد
 از آن اردوان و دیگر له آک ، بب ، زبده ، بخشی ، آق ، مثل متن ، له زبده ، پارچه دیگر قلنج ، له باقی
 بب ، طوق و لودسا و کنگی (آتاب ، کنگی) آک ، طوق و لودسا و کنگی ، زبده ، طوق و لودسا و کنگی ، له زبده ، قرماش ،

دور سواران صف زده پیکش یک قدم پیش و پس نمی نهاد، و صفها چندانکه
پشتم کاری کرد، هر صفی از دیگری بیست قدم دورتر تا در شهر صف زده
می رفتند و در میان پادشاه [باده داجی] و مولانا قاضی و لیسنداجی
و جانداجی می رفت، قاضی پیش آمد و ایلیچیان را گفت: فرود آید
و چون پادشاه رسید سر نهاد، چنان کردند، پادشاه فرمود که سوار شوید،
ایلیچیان سوار شده همراه شدند پادشاه گله آغاز کرده با شادی خواجگ گفت:
تخته و بیلک و اسب و جانور که بهدیه فرستند باید که بغایت خوب باشد
تا موجب ازدیاد محبت گردد، اسپه که تو آورده بودی در شکار سوار شدم
از بغایت پیری مرا انداخت و دست من و رومی کند و کبود شده، بسیار طلا
انداخته ام تا آنکه در تسکین یافته، بعد از آن شانقاری طلبیده و یک
کلنگ پرا نید و شانقار گذاشته، رسید و سه کلد زده گرفت، و پادشاه فرود آمد
و صندلی در زیر پای او نهاده بر صندلی دیگر نشست، و سلطان شاه را آن
شانقار داد و شانقار دیگر سلطان احمد داد و شادی خواجگ را نداد

له فقطک، سواران دور، زبده مثل متن، له زبده: که بر یکی قدم پیش و پس چنانکه

ازار و دی که سوار شدند تا در شهر چنین صف زده میرفتند، ۳۴ فقطک،

زبده مثل متن، له قی: با (بجای و) زبده مثل متن،

له زبده: و چون پادشاه نزدیک پادشاه همراه بودند (که مثل است)، له زبده:،

له قی: زبده دارد، له قی: یافت — بدش بیه (و باقی بجهف گویند نیز مثل این عبارت دارد):

و گویند شادی خواجگ زبان اعتدال بر عارض رسانید که این اسب یا دکاری حضرت امیر بزرگ تیمور
کوهر کاست و جناب شاه رخ از بغایت تعظیم و اجلال آنرا ارسال نمود چنانکه دلاوس سرگردانسان خواهد بود پادشاه
را پسندید که گشتن نیز زبده دارد، له فقطک، کلنگ، له زبده: نهاد (ند)،

و بر پادشاه حکم نمی توانست کرد، و اگر اینها را پاره پاره کنند پادشاهان ایشان را
 تفاوت کنند و نام پادشاه ببدی برآید، و گویند پادشاه خنثی با ایلیان بی رمی
 کرد، پادشاه را سخنان نیکو اهان پسندیده اند، و مولانا قاضی شادمان گشته
 ایلیان را بشارت رسانید (ورق ۳۴۱) و گفت که حق تعالی برین غریبان (۳۳۷)
 رحم کرد و پادشاه مرحمت فرمود، و شیر با آوردند که پادشاه فرستاده بود
 گوشت خوک با گوشت گوسفند آمیخته، مسلمانان مأخوذند، و پادشاه سوار شد
 بر اسب سیاهی بلند چهار دست و پاسبید که میرزا الخ بیگ فرستاده بود
 عبائی زرد زربفت بر اسب انداخته و دو اخته حاجی از چپ و راست
 جامهای زربفت پادشاهی پوشیده و جلأ و اسب گرفته و اسب آهسته
 آهسته یک یک قدم بر می داشت و پادشاه قبشاه سرخ زربفت پوشیده
 و از اطلس سیاه خلانی دوخته و ریش و رفلات کرده، و هفت عدد محف
 خور و سر پوشیده در عقب برگردن گرفته و درون محفها و خت رانی
 که با پادشاه در شکار بودند می آوردند، و یک محف بزرگ هفتاد کس برداشته
 می بردند و مقدار انداختن یک تخمار از زمین و بار از پادشاه
 لطف خطا، سه زبده (۳۰۸)؛ وایشان را حبس و سیاست فرمود، سه زبده
 بدول پادشاه بر تو مرحمت انداخت، لطف - زبده مثل من، سه باقی زبده
 سه زبده + چون اندر آمد و بیرون آمد، سه زبده، قبا یی زربفت زرد، حدک
 خنثی، سه فقط با، جلوسب، زبده، جلوسی پادشاه، سه باقی (ص ۳۳۶) -
 له که از حفظ درک، سه که خود تصحیح اندوی قی و زبده، سه زبده، از عقب پادشاه
 سه با، بودند قی، بودند اند، سه زبده، بزرگ سرخ، سه قی می آوردند، زبده، برداشته
 بودند از عقب ایشان، سه که زبده (۳۰۸) ب: نقا،

هم در آن شب برآورده بودند — و دیوار قابلی درختای زود می سازند —
 و در دروازه گذاشته بودند، و آن پس دیوار که خاک برگرفته اند خندقی شده بود
 و بر دیوار از هر مردان کاری با سلاح باز داشته و برگرد خندق (مردان با سلاح)
 تار و زنی گشتند، و در درون آن از اطلس زر و دو چتر مرغ هر یک بلیست
 و پنج گز چهار ستون برپای کرده و در گرد آن خیمه ها و سایه بانها از اطلس زر
 زرافشان،

و چون مقدار پانصد قدم باز دو رسیدند مولانا قاضی فرموده ایلیچیان
 پیاده شده هم آنجا باشند تا پادشاه بر شسته، و خود پیش رفت، چون پادشاه
 رسیده فرود آمد، لیداجی و جان داجی که بزبان ختائی سرای لید و جیکو
 می گفتند ایستاده بودند و پادشاه در بحث گرفتن ایلیچیان بود، لیداجی
 و جان داجی و مولانا یوسف قاضی سر بر زمین نهاده و درخواست کردند گفتند
 اینمارا گناه نیست اگر پادشاه این ایشان اسب خوب یا بُد فرستند،

له قی (ص ۳۳۵: دروازه، زبده مثل متن، له از روی آبت زبده (ص ۳۳۵): مردان کانی

باسلاح، که قی با — له باقی، و (جای دوم)، تب اک آد زبده مثل متن،

له قی: مرقع، زبده مثل متن، له باقی — زبده مثل متن، له زبده: زرفشان کرده،

چون اسوار و سوار شهر لید بود، له زبده: بدین موضع ماند، له باقی: رسید و،

تب اک: رسید و قی: رسیده، له قی — (زبده چون پیش پادشاه رسید لیداجی و الجیاسی

چون پادشاه رسیده فرود آمد لیداجی و الجیاسی) له قی: جیکو، تب: جیکو، آ زبده: جیکو، با جیکو

له زبده — له باقی — زبده مثل متن، له قی: زبده مثل متن،

پادشاه، زبده: سلطان، له قی: اسپان، له زبده:

باید فرستاده اند ایشان لاج اختیار،

مهره زینج الاخر خبر کردند که پادشاه از شکاری آید پیش بازی باید رفت،
ایلیچان سوار شده در راه شنیدند که پادشاه روز دیگری آید از راه برگشته
بوشاق آیدند، و شاقار که بود سلطان احمد مرده بود، و سچین آید که مشب
در بیرون باشند تا سحرگاه پادشاه را توان دید، چون سوار شدند بر دریاخانه
مولانا قاضی ایستاده بود بنایت طول، از ملالت استفسار نمودند نپسان
گفت اسی که حضرت شاه رخ فرستاده و پادشاه در شکار بران سوار بود
پادشاه را انداخته و ازین جهت قهر کرده حکم فرمود که ایلیچان را مقید بشهرهای
شرقی ختای ببردند، ایلیچان بسیار طول و محزون گشته وقت سنت با ملا
سوا شدند تا نیم چاشت مقدار مسیت مهره رفتند و بار دوی پادشاه که
شب فردا آمده بود رسیدند،

مقدار پانصد قدم در پانصد قدم دیواری چهار قدم عرض ده گز بلند
له با آریج الاول زبده مثل من، له آک ب زبده پیش دانه زبده؛

رفتند و تا نماز شین دبیرون بودند از معلوم شد، له ق سچین، آ؛

سچین، آ؛ سچین، آک؛ سچینان، زبده (۴۰، ۱)؛ سچستان (یعنی کلمه جمع با فعل جمع؛

آیدند)، له زبده؛ و گفتند سوار شدند و مشب، له زبده؛ و توانید دید و

باتان [باران] یابید، له باتی سه زبده؛ و جوی با ایستاده بودند،

له ق؛ شد (بجای نمودند)، له آ؛ گفتند، له زبده ۱۰ و پائی منالم شده،

(آمارک برص ۲۲ هـ ۹۶ م) که در اینجا باوشده می گوید؛ دست من در دمی گندم، له ق؛ خطه، له زبده؛

احباب (بجای ایلیچان)، له ق؛ نماز ملا، (زبده؛ وقت سنت بود که سوار شدند)، له آک؛ سحر،

(سابق برص ۹۰ م گفتارست که ۱۲ اثره = یک فرسنگ شرعی)، له زبده؛ آمارک عید لشکران که شهر می رفتند

گذر نمود، له آک؛ کرده و گز، آ؛ آک، آک ب ق؛ ده گز، زبده مطابق است بر متن،

کمر بود، و خاتونان ایلیچا زانقره نبود اما نیمه تماشا فرمود،
و در آن روز ایچی اولس خان رسید بوتا تیمور انکا نام بادو است و بچاه
نفر، پادشاه را دیده سر بر زمین نهاد و دیوانیان بخت مجموع ایشان جامه را برای
پادشاهانه و علفه معین کردند،

و سیزدهم رنج الاول ایلیچا زانطلب داشت، پادشاه فرمود که من بشکار
میروم شانقاران خود را بگیرد که اگر شیر آیم معطل نشوید، و طعمه نلده زد که
شانقاران خوب میزند و اسب بدی آرند، و شانقاران تسلیم ایلیچیان
کردند و پادشاه بشکار رفت،

و پادشاه هراده از طرف ولایت قنما سی آمد و هفدهم ماه ایلیچیان بدین
اورقند، در طرف شرقی خانه پادشاه بطریق پادشاه نشست بود و اطراف
همچنان برآراسته، و همان دستور شیر را نهادند و آش خورده متفرق شدند،

له آ، خاتونان آق، جاقو یان با، حالوان، اک، ب، شل متن، زبده (ص ۲۰۶ ب) : خاتون،
له باقی، احمد، اب، اک، شل متن، له ق، باتو تیمور انکا، اب، اک، شل متن، زبده، یو، باتو تیمور انکا،
له ق، نهادند، له باقی، علوفه، له زبده، و دریم الاثنین ثالث عشر، له زبده، داشتند، له زبده
دیرتر، له فقطقی (ص ۲۰۴ م)، شوید، زبده شل متن، له زبده، طعمه چند، له آ، شانقا خوب میزند
و اسب، ب، شل متن، ق، با، شانقاران خوب میزند و اسبان، زبده، شانقاران خوب میزند و اسبان،
له ب، شل متن، اک، ملتان، باقی، زبده، یمناس، در گنج البحر (نسخه خطی در کتابخانه ملی پکن)
بحواله نظر نامه نوشته است که از خان بالیغ تا به قنما سی که از شهرهای بزرگ خطاست چهل منزل می گویند؟

اتحادیه ای این عبارت بنظر نمی آید، که صورت جمله در زبده، و روز باریکائی با و شاهنشست نشست بود
و از جب و راست همان رسم [رسم ۳] بود و ایلیچیان را همچنان که بیشتر شیر را هم -
در قی می دیدن او را اندر د - باقی "خانه شرقی" بجای "شرقی خانه"،

یراق کنیده تا همراه بولایت خود روید، و از عداق ایچی میرزا سیور غمش را گفت،
شاه نقار نیست که بتو دهم، و اگر می بودم نمی دادم تا چنانکه آن کس از اردشیر
نوکر میرزا سیور غمش ستاندند از تو نشنایند، از عداق گفت: اگر پادشاه عنایت
فرموده شاه نقار دهد کسی از من نتواند گرفت، پادشاه گفت: تو این جا باش که
دو شاه نقاری رسد بتو دهم،

و هشتم رنج الاول سلطان شاه | و بخشی ملک را طلبیده انعام (۳۴ ب)

فرمود سلطان شاه را هشت بالش نقره و سی جامه پادشاهی با استر و بیت (ده چهار
قلعی و دودلک و شاد و دواسپ) یکی از این و صد جوهر تیری و بیت و پنج
گیر و سه پهلوی ختانی و پنجاه ار جا و بخشی ملک را نیز شش آن اما یک بالش نقره

سه تیره، گفتند هر چه پادشاه فرماید چنان کنیم بعد از آن از عداق، سه تیره + : نو را چند تیره سه تیره

دغات کرد و قهر مستن در ۵۲ واقع شد، عجب نیست که این جلوه عظیم را حاضر و دسترس می نمود این کتاب در ۵۲

سه کذا دگ دبا دق (ص ۳۳) اگر هم می بود می دادم، بب: اگر بودی هم می دادم، اک: اگر بودی هم

نمی دادم، سه ق: کوه اسپ (سجای کسرت هم آب ق: نیز بستاند و یک زبده: نیز بستاند) - صورت

چهره در تیره، همچنانکه آن با شاه شیراز را (کنام) نوکر امیرزاده ابراهیم بهادر باز بستاند (سجای چنانکه... می مانند)

سه آق: بستاند، با اک: بب تیره: بستاند، سه ق: سه تیره: (اما بره ۳ و ۳ بعد گفتند)

سلطان شاه بخشی ملک که نوکران امیرزاده... این یک... بودیم، سه ق: شکش فرمود یعنی انعام،

آش آن، بب: شکس فرمود، اک: با: شکش فرمود، تیره: و شکشی زبان تنجایی انعام باشد،

سه بب: دیو و دودلک و شاه، اک: دیو و دودلک و شاد، ق: ایک باسا، با: لک

باسا، تیره: دیو و دیو (بکیا، - در بهقت قرم گفته است که سانوی از قاش است، الله فقط که ندانم)

و دیگر نسخ مطلع تیره وار و الله تیره + و یکی بی زین، الله کبیر و کانی بین است که بشکاری اندازند (مهاجم)

نیزه که در شکار بکار آید (لغات کواختر) سه رب: جا و اک: جو باقی نسخ مثل مستن،

شب چراغ نساخته بودند اما امراء بوعده جمع آمده بودند همه را طوی داد
و انعام فرمود ،

سجین سیزدهم صفر آمده و ایلچیان را برده در کرباس اول نشاندند ،
و خلایق هر دیار زیادت از صدر از جمع شدند و در کوشک اول تختی مرصع
نهادند و در بای کوشک کشادند ، پادشاه بر تخت نشست و خلایق را نوزده
سر بر زمین نهادند و تختی دیگر آوردند و در برابر پادشاه نهادند و سه کس
بر بالای تخت برآمدند و یکی که از پادشاه شده بود دو کس را آن ، یار لیخ را
نگاه داشتند و یکی با او از لبند بر خواند چنانکه خلایق شنیدند ، اما بزبان خطائی بود
و مردم با هم نمی کردند ، مضمون آنکه : و هم این ماه صفر سال ایشان بود
و شب چراغ ، [پادشاه] بنده یان و گناه گاران و باقی داران را بخشید ،
۱۰ مگر کسی که خون کرده بود ، باقی را آزاد کردند ، و ایلچی تا سه سال بیخ دیار نرود ،
و نقل احکام ممالک دیگر فرستادند ، بعد از خواندن حکم چترخی بر سر حکم داشتند

له اک باب ، بود ، لهک آ : سچین ، جب سچین ، با : سچین ، ق (ص ۳۳۲) سچین ،

اک : سچینان ، ربه (۱۴۵) : سخنان ، م در زبده است که این روز یکشنبه بود ،

له زبده : نهادند ، ه زبده : کشادند ، ه زبده : مقدار صدر از ادبی ، ه ربه : پیش

روی ، ه زبده : و بعد از آن بنشینند و نظاره میکردند ، ه فقط ک — ،

از روی رخ دیگر و زبده ثبت شد ، نه ق : خطا ، زبده : ختایی ،

له فقط آ : کرد ، زبده مثل متن ، له ق — : له زبده —

له ق : نو (بجای ایشان) ، ربه — : ه از روی باب اک

ق : صورت جمله و زبده : مجموع بنده یان و گناه گاران و انکسایک که باقی دیوان داشتند بخیریم ،

له زبده — : له زبده : بهجت تعظیم حکم پادشاه چتری ،

(۱۲۴۰) که شرح نمی توان داد، و مقدار پنجاه هزار آدمی (ورق ۳۴۰) از پس و پیش
میرفتند و یک قدم از قاعده بیرون نبود، و آواز هیچ منتفش بر نمی آمد، مگر سازها،
پادشاه محرم در آنده مردم بوشا قمار فستند،

و در آن ایام رسم شب چراغ باشد، هفت شب از روز، در درون
کریاس پادشاه کوتهی از چوب میسازند و روی چوب بشاخ سرو می پوشند
چنانکه گویی کوتهی از نزد دست و صد هزار هزار چراغ تعبیه کرده اند
و موشکها از لفظ ساخته که چون یک چراغ برافروختند موشک بران ریسمانها
دوید و در هر چراغ که رسید روشن ساخت چنانکه یک نفس تمام چراغها از
بالای کوه تا پایان روشن می شود، و در شهر در دکانها و خانهها چراغ بسیار
افروزند، و در آن هفت روز گناه بر کسی نگیرند، و پادشاه بخشش بسیار کند،
و باقی واران دیوان و بندیان را آزاد بکنند، و در آن سال میخان خطائی
حکم کرده بودند که از آتش میخانه پادشاه را ضرر رسد بدان سبب

له زبده: پنج (بجای پنجاه)، له زبده: پادشاه میرفتند که پیش و بی پس بے قاعده هر چه میخواستند که بروند

و کس را زبده نبود که آواز برآورد چنانکه کوئی هیچ منتفش نکند نیست — اک باقی: بی (بجای بر نمی آمد)

له زبده: سازهاست ختایان که دعای پادشاه میگفتند، له زبده: بیرون رفت، له آ: شب از روز

له ق: گوئی، زبده (۴۰۳) بام مثل متن، له باقی — زبده مثل متن، له باقی زبده —

له ق: کردند، زبده مثل متن، — بعدش در زبده + و چند هزار آدمی از موتی کاغذ ساخته و

رنگ جره و جامه چنانکه از دوری بادی میماند و ریسمانها بران چراغها تعبیه کرده اند، له ق: ریسمان

زبده مثل متن، له باقی: در هر (بجای در)، زبده مثل متن، له زبده: هر کس هر کجا که میخواستند برو

نمی گیرند، له زبده: می کند، له آبه: ق: خطا، زبده: له ق: آتش

زبده مثل متن، له زبده: خانههای

و مطلقاً جوهر او بسنگ مرمری ماند، و مقدار دو بیست یا سیصد گز سنگ فرش
 که یک سر روی کج نه شده و نه پیچیده که گوی بقلم جدول کشیده اند، و سنگ تراشی
 و تجاری و گل کاری و نقاشی و کاشی کاری و رین بلاذ کسی چون ایشان
 نتواند کرد، و اگر استادان بینند انصاف دهند، فی الجمله نیم روز طوی
 آخر شد،

و نهم ماه مفرح گاه اسپان آورده ایمچیان را بردند، و هشت روز بود
 که پادشاه از حرم بیرون رفته بود، و هر سال پادشاه را عادت بود که چند روز
 حیوانی نمی خورد و پیش حرم نمی رفت و کسی را پیش خود نمی گذاشت و در
 خانه که هیچ صورت و بت نبود میرفت و میگفت خدای آسمان را
 عبادت می کنم، القصه آن روز باز گشته بود و بحرم می آمد با چهل تمام، فیلبان
 آرایش کرده پیش پیش، و محقق مدور مطلقاً بردوش، و علمهای هفت رنگ
 و سلاح داران پنج محقق دیگر آرایش کرده مطلقاً بردوش مردم و ساوا را

له فطکک، عله زبده (۳۳ ب) + : و سنگ تراشیدها (بر) اذ در الله یخفق نقش خدای نیست
 مظهرش شهرتشی که روی دران جوان می شد و بدش مظهر و در سنگ تراشی بیای سنگ تراشی سنگهاک ببتق و در درکی که زبده
 کاشی تراشی، عله زبده که (سجای و اگر) عله زبده، بینند تا باور کنند، عله زبده
 دریم روز عله زبده + دهر کس بو تان خود رفتند، عله ک، زبده بود، ق (ص ۳۳)

نیامد بود، زبده، رفته بود در بیرون شهر خانه سبزی ساخته بود و در آن خانه پنج صورت و پنج
 بت نبود، عله زبده ۱ امارک به حاشیه ۹، عله زبده (۳۳ ب) ۱؛ که خدای
 عله زبده + : و عبادت خود مشغول بود، عله زبده، میاه و سرخ و زرد و سبز و زکامی نقش بصورت
 آفتاب و ماه و ستارگان و کوه و دریا و خطوط خدای در پیش او و در کینه دران و شمیر و ناچ و دروین
 و در باش و صر و کز و شمیر و تیر زن و جوکانها با زلف کاز و بادیرن خدای و جتر میرند،
 عله ق، و پنج، عله ق، مطلقاً کرده ما آتش داده،

و چراغ افروخته بود که گفتی گرافتاب برآمده است، و آن شب زهر سر افکشته
 بود مردم را بار دوی خود را آوردند و از مجموع ختای و چین و مایچین و قلماق
 و تبت و قال و قراخواج و چورچه و دریا بار صد هزار آدمی در آن اردو بودند
 و پادشاه امرای ولایت خود را طوی می داد و لایچیان را و در سیرول و تنگگاه
 شیرها نهادند و امراء را در درون بارگاه نشاندند بودند، و همچنان قریب
 دو لیست هزار آدمی سلاهما گرفته و باد بیزن ختای ملون و منقش هر یک
 برابر سیری بردوش نهاده، پسران و بازیگران بطریقهای غیر مکرر در رقص
 و بازی،

و صفی آن عمارت در عبارت نمی گنجد، فی الجمله از در بارگاه تا در
 بیرون یک هزار و نه صد و بیست و پنج قدم بود و در حرم کسی را وقت
 نیست، و از چپ و راست عمارت و عمارت و سردار و بارغ
 در بارغ مجموع سنگ تراشیده و خشت خراشیده که از خاک چینی پخته اند

ثلث ق: کینی، زبده مثل متن، ۱۰ زبده ۱۰؛ چنانکه مثلا اگر سوزنی بیفتادی بیداشدی،
 شد باقی ۱۰ زبده: کاجین (بجای مایچین)، بیت: خورچه (بجای جورچه)، اک مثل متن،
 زبده: چوچه زبده ۵۲۷؛ جرتن اول بلا و چوچه را و پنج با نشان داده است و بر حاشیه ص ۲۷ گفته که این نشان
 اجداد انجیری های این زمان اند نیز رنگ بر خط و کتاب اگر کوپه و تیر و ل و ص ۲۰۵ در همان کتاب - در زبده ۱۰
 دریا بار ۱۰ و سایر ولایت که نام آن معلوم نیست، شد باقی ۱۰ زبده مثل متن، شد باقی ۱۰ زبده ۱۰ و تنگگاه
 شد فقط: قرب: زبده: غلبه، شد زبده: شمشیر و کز و ناچ و زوین و دور باس [دور باش]
 و ص: و تیر زین و آلات حرب در دست گرفته قریب یک دو هزار آدمی با بیزن ختایی در دست گرفته،
 شد باقی: آئند، زبده: و غلتهما و ناچها با سها بر خود راست کرده که شرح آن در وصف مکنجد،
 ثلث ق: تراشیده،

بنابر آن بیان نکرد، و ختایان در باب گناه گاران احتیاط بپا کنند،
چنانکه پادشاه را دوازده دیوانست اگر شخصی بگناه پی شتم شود و زیاده
دیوان روشن گشت و در دوازدهم ثابت نشد آن شخص را امید خلاص است
و اگر شش ماهه راه باز یاده کسی حاجتست در مهم گناه گارت تحقیق نمی شود
گناه گار را نمی کشند و در حبس می دارند،

مولانا قاضی بیست و هفتم حرم پیش ایلچیان فرستاد که فرس و اسالغ
نوست و پادشاه باردوی نو در می آید و قوی است که کسی چیزی سفید
نپوشد که ایشان سفید و ماتم پوشند، و شش بیت و شش نیم شب
سجده آند ایلچیان را باردوی نو برد، و آن عمارتی عالی بود بعد از نوزده
سال تمام شده، و آن شب هر کس در خانه و دکان چندان دینار و اشباع

له زبده ۴۲۳: ۱. له زبده می باید که هر دوازده دیوان گناه رو ثابت شده و ضمان ادرا با و مجادله
فرایند، چنانکه مثل اگر در له قطب: ثابت، زبده: گناه رو ثابت شده است،

له بقول یول، شک نیست معترف دین باب مخطو خورده است، له زبده حجتی بید اگر در کربان
سبب شخصی که در شش ماه زیاد یا کمتر است حاضری باید کرد تا تحقیق شود، — قی بود زیاد
(بجای باز یاده)، له زبده: و بطلب آن شخص میفرستند تا او بگوید و بجهت کنند و بعد از آن تغییر
با ضرر رساند و بسیار گناه کار و در حبس ایشان میرود هر کس که مرد و تا حکم پادشاه نشود در خاک نمیتوانند
کرد، (بعدش چند دستور زبده دارد در زبده، رک: بص ۳۲ طبع مذکور در حاشیه ۱۲ ص ۵۱۰)،
له زبده (۴۱۱ ب) هر سال، له زبده: قوی پادشاه، له زبده: دستار و جامه و طاق و موزه، له قی
(ص ۴۰)، له کذا فقط در ک، تصحیح از روی نسخ دیگر و زبده، له کذا در رک، با سبب:
سمین: قی: سمین: آ: پسم: زبده: سمین: سخن، له زبده: و بهیلا در ک و در و ساخت و،
له زبده: و در جهان شهر عظم، له ک: از روی نسخ دیگر ثبت شد، زبده (۴۱۱ ب): قمار،

و او را در مهر گرفت، و از اهل ساز شخصی یا توغن نواخت و دوازده مقلد
اصل نموده برخلاف اصول خطایان، و شخصی دیگر پیپه ساز کرد و دیگر موسیقار
و باز هم ازین باکی یکدست بریا توغن و یکدست بر موسیقار، و صاحب یونفا
یکدست بر موسیقار و یکدست بر پیپه، و صاحب پیپه یکدست بر پیپه
و یکدست بر سوراخهای نی، [و صاحب نی] دهان بر نی و چهار پاره در
دست، مجموع بر اصول که خارج نبود،

و این مجلس تا آخر نماز پیشین برداشت، و پادشاه باز گیران
و گویندگان را هم در مجلس نقد انعام فرمود، و پادشاه در صرم رفته ایلیان را
اجازت شد، و در صحن این فضا چند سوار جانور پرند مثل فاخته و قمری
و زاغ و زغن و آقا و موسیچه میو و ریز که افتاده بود می ربودند و از آوی
نمی رمیدند و ایشان را کسی مزاحم نمی شد،

له زبده دیگر حاجتی کویندگان دایم ساز بهلوی یکدیگر، له باقی: با توغن، آ: با توغن، زبده
مثل متن، له باقی: زبده، پشه له زبده: مثل آن، شه آیت اک زبده
دیگری: ق: له باقی: شه ق: زبده: سده، شه ق: له زبده: بر میله و
یکدست انگشت، له از روی ق: زبده: که بردان دیگر است و صاحب نی،
له فقط: اصولی، الف: زبده: اصولی و اصول [که هیچ یک خارج نکردند]، له ق: نقد و الف،
زبده (۳۳۳۳): هم در مجلس باز که انعام فرمود تا جا آوردند و نقد پذیرشان داد،
له زبده: آن بارگاه، له ق: +: و کو برتر
زبده، له زبده: خاد (جای آقا)، له آ: دانه وزیر با،
زبده مثل متن، له زبده: +: هم بران درختان میان
سرای می آرمیدند،

و غیر آنکه بر شیر با بود هر ساعت آشما و گوشت های بزه و قاز و مرغ و در اسون
می آوردند،

و بازی گران ببا بازی در آمدند، اول جماعتی پسران چون ماه بان
دختران سرخی و سفیده کرده و مروارید در گوش و جام های زر بفت پوشیده
و نخلها و گلها و لاله ها و ملون که از کاغذ رنگین و ابریشم بسته بودند بر دست گرفته
و بر سر خاندیده بر اصول ختاییان در رقص آمدند، بعد از آن دو پسر
ده ساله بالای دو چوب معلق از دژند، و شخصی بزرگستان خشتید
و پای خود را بالا داشت و چند فی بزرگ بر کف پای او نهادند و شخصی دیگر
مجموع آن فی را بدست گرفت، و پسری ده دوازده ساله آمد و بر
بالای آن فی مارت، درازی هر فی هفت گز بوده باشد، آن پسر
بر سر آن نیما انواع بازی کرد و با خر یک یک فی انداخت تا یک فی
ماند، بر سر آن معلق از دو بازیها کرد، و بعد از آن حرکات غریب
ناگاه از سر فی خطا شد چنانکه همه کس گفتند افتاد، آن شخص خفته بر پای جت

له زبده: در اسون، له ق: بازی میکردند، زبده مثل متن، له زبده:

سفیدی بردی المیده و حلقه بائی مروارید، له زبده: ختایی، له: نخل، له: باب اک:

بر لاء، اک: بالای دو، ق (ص ۲۰۰ یا: بر بالای، زبده (ص ۲۰۰): بر بالای دو،

له زبده: و انواع بازیها کردند، له ق: بزرگستان،

له: کلاهک، فنج دیگر زبده: خشتیده، له: قطعا —، زبده مثل متن،

له ق: نیما، زبده: اینها، له ق: —، له ق: این، زبده مثل متن،

له زبده: —، له آ: باب اک ق: گفت، زبده مثل متن،

له زبده: شخصی که خفته بود و فی بر کف پای او بود،

دیوان از اطلس زرد و در ورون آن آتش پادشاه ترتیب کنند و در اسون
و تهرگاه هت پادشاه آتش و در اسون آوردند اهل ساز بیکبار آواز ساز کنند و آن
هفت چتر چرخ زنان می آیند تا نزدیک تخت ، و آن آتش یا در اسون را
در حقه بزرگ نهاده اند و سر پوش هم از جنس حقه پوشیده ، چون اینها
مرتب شده ایلچیان بر پای ایستاده ، در می از پس تخت که در حرم بود
و پرده بزرگ آویخته و طناب ابریشمین بر دو طرف پرده بسته و سرهای طناب
دو خواجہ سر گرفته و میان طناب برنگه بود که چون طناب را کشند آن پرده
پهچیده شود ، باین نوع در باز شده پادشاه بیرون آید ، و سازهای نوازند ،
چون پادشاه نشست همه خاموش شدند ، و بالای سر پادشاه بر ده گز
بلندی کلاه بسته بودند چون سایه بانهای چارده گزی از اطلس زرد ، و چهار
اثر در که با هم در حلقه اند بر آن با سیم زده ، چون پادشاه قرار گرفت ایلچیان را
پیش برده پنج کثرت سر بر زمین نهادند و باز گشته بجای خود پیش شیر ها نشستند ،

له زبده : یکدیوار ، له بیه : در اسون ، زبده : در اسون ، له ق : سیم زبده :

و غیری می آورند ، له ق : دو (بجای یا) زبده : یا ، له زبده : که یا نهادار ،

له زبده (۳۹۹ ب) : منتظر ، له ق : بود الخ (بجای بر الخ) ، زبده : بران کوشه بسته از دو

طرف ، له ق : زبده : کشیدند ، له ق : زبده : شد بعدش در زبده : + بش حصیری

که در چند به مقدار یک قدم دی ، له فقط ک : آید ، نخ

دیگر آمد ، له کذا در ک : نخ دیگر در زبده : نواختند ، له زبده : بر تخت

بنشست و قرار گرفت ، له ق : در حلقه بودند (بجای در حلقه اند) ، له زبده : نزدیک تخت بودند

و فرمودند که سر بر زمین نهید ، له زبده : پس اشارت کرد که ایشانرا بنشانید ، هر یک را بجای

او پیش سر با شیر یا که نهاده بود و بنشانند ،

مولانا قاضی گفت: بهشت سالت که این تخت طلا کرده اند و درین مدت
از آن هیچ سودی و دیگر ستونها و پلها و چوبهای این عمارت
از جوهره رنگ کرده و روغن داده که استادان ریح مسکون در آن بچرخند و شیرین
طعام و نقل و غل بندی پیش پادشاه نهاده، و از چپ و راست تخت و احیان
صاحب وجود ایستاده، و گوز کش و شمیر بسته و سپر حامل کرده و در پس پشت
ایشان سپاهیان ناهنجار گرفته و جمعی شمیر با برهنه داشته، و در طرف
چپ که پیش ایشان زیاده از راست است جای ایلمیان بود، پیش امراء
و هر کس که [ت]عظیم کنند سه شیر نهند، و از آن فرود تر و تا یک شیر، و شاید که
در آن روز هزار شیر مرتب بل زیاده پیش مردم نهاده باشند، و دیگر پیش تخت
پادشاه نزدیک پنجره طبیبی کور که بزرگ نهاده و شخصی بر بالای صندلی بلند ایستاده
و پهلوی او اهل شانز منتظر، و پیش تخت هفت چتر هفت رنگ، و برون طبیبی چپ
و راست (ورق ۳۳۹) قریب دولیست هزار سلاح دار ایستاده، و برابر
تخت مقدار گز و ار که بکمان سخت اندازند مثل جنبلق (۹) ده گز در ده گز،

له زبده: و در بطن قلب الدین (جای قاضی)، له زبده: این طلا کاری او هیچ سادیده نشده است،

له زبده: قطعا استادان عراق و خراسان مثل آن رنگ و روغن بکار نمیتوانند برد،

له آه: له زبده: + ناهنجائی در از در دست،

له حق: بعضی از زبده، در پس پشت ایشان جماعتی، له از روی قی و زبده (۹ و ۳۰۹) ،

له زبده: در برابر (جای پیش)، له زبده: پیش، له زبده: + از انواع، له زبده: آن

هر یک از یکی در غایت تکلف، له دیگر نسخ زبده: قریب، له قی (ص، ۳۲۴) یک گز و ار،

زبده: یک گز و ار، له آه: جنبلق، لب، جنبلق، قی، جنبلق، اک مثل من، با: جنبلق، در زبده میض درین

موضع، له فقط آه: صورت جمله در زبده: مثل بزرگی کرده گز باشد،

وازی برای پادشاه پنج بار سر بر زمین نهادند، و پادشاه از تخت فرود آمده ایلیچیان را
 بیرون بردند و فرمودند که خود را سبک کنی که در میان طوی بقضاء حاجت بیرون
 نمی توان آمد، ایلیچیان پراگنده گشته باز جمع شدند، و درون رفته از کمر یاس
 اول و دوم که تختگاه داد است گذشته بکریاس سیجیم درآمدند، صحنی بغایت
 کشاده، فرشهای خوب از سنگ تراشیده، و در پیش آن طنبی بزرگ ششست
 گز، روی اردو و کوشکها و روی عمارات و در خانهای خطایان بر جانب
 جنوب باشند، و درون طنبی تختی بنظمت نهاده، از قدم روی بلندتر،
 و از سه طرف زردبانهای نفرة، یکی از پیش و دو از چپ و راست، و دو
 خواجهر سر ایستاده و برد بان چیزی بسته از کاغذ مقوی تا بن گوش، و باز تختی
 خردتر بالای آن تخت نهاده مثل صندلی آنا بزرگتر، گوشهای بسیار و متکا^۱
 دارد و پایهای غریب، و از چپ و راست مثل خود سوزنی یا قیبه که بر سر آن
 نهاده اند، مجموع آنها از چوب مطلقا کرده اند
 تو گفتی همه خود مجسم طلاست

له ق زبده: بهر، له زبده: آوردند، له زبده: در غایت خوی و لطافت،
 له ب آق: پیشان آن، با زبده: پوشانی آن، له زبده: که مقدار شست کز بود،
 له زبده: در روی اردو و عمارت آن کوشکها بر جانب جنوب و قاعده خطای [در] عمارت ایشان
 آنست که روی عمارت و در خانه بر جانب جنوب میکنند،
 له از زبده: افتاده است، له آ: تخت، له زبده: (۳۹۰ ب)، آن مثل صندلی است که
 بر تخت می نهند آنا صندلی بزرگتر،
 آق مثل منق، ب: متکا دارد،
 له زبده: ۴: بلند، له زبده: ۳: و آن تخت
 (د) خود سوز و صندلی مجموع،

دشمنیک خانه مقرر کرده، و دیگ و کاسه و چغیر و شیر، و هر روز ده کس را یک
گوسفند و یک قاز و دو مرغ و هر یک را دوشن شرع آرد و یک کاسه بزرگ
برنج، و دو کلیچ بزرگ با حلوا و یک ظرف عمل و سیر و پیاز و سرکه و نمک
و ترهائی ملون و دو کوزه در آسون و یک طبق نقل و چند خدنگ کار صاحب حسن
بر دو قدم از بام ناشام و از شام تا بام،

روز دیگر بنهم دی الحجه هنوز شب بود که سچین اندیسنی شقا دل*،
ایلیچیا را گفت: بر خیزید که بادشاه طوسی می دهد، و اسپان با زین آورده
ایشان را سوار کرد و به اردوی پادشاه برد، و ایشان را در کریاس اول
نشانند تا روز، و آن زمان قرب دو بیست سیصد هزار آدمی جمع شده بودند،
چون روز شد آن سه دروازه کشادند و ایلیچیان را با پای تختگاه داد و بروند

له زبده: یک دیگ، سه باق، دو بیت اک مثل من، زبده: آن ده دجای ده،

سه باق: یک، زبده مثل من، ده آونج و یک دجای با، زبده: اندون بر سه زبده: ۷

از ترهائی که در دختائی باشد، سه زبده: در آسون، سه زبده: جست و جالاک هم،

سه زبده: ۴، ایستان، سه زبده: که یک لحظه غایب نشوند، سه ک آ: سچین،

باق: سچین، بب سچین، اک: سچین، زبده: جمنین - بقل یول (۱۰۵۶)

لفظ سچینی منتهی است یعنی مرد عمل یا توبه سر او انجام داد از مهاندار ایلیچیان،

سه زبده: و سچین آنها را میگویند که ایشان را لازم ایلیچیان کرده و در اردوی پادشاه هر جا که باشد که لایق

ایلیچیان ایشانراست [ایشان را] می سازند چنانکه این جاسقاول گویند سه زبده (۱۳۹۰) ایشانرا

بیدار کرد که بر خیزد، سه باق: زبده مثل من، سه باق: زبده: ایلیچیان، سه باق: زبده: ایشانرا

کشادند (دس) علم عبارت را در زبده: سه باق فقط آ: بود،

در دانه را، سه باق اک باق: تخت داوگاه، زبده: سچین که داده بود،

حق تعالی نعمت فراوان ارزانی داشته، دیگر گفت: ای پچی میخا، هیم بقر یوسف
فرستم که آنجا اسپان خوب اند، در راه ایمنی هست؛ ای پچیان گفتند:
راؤ اسن است اگر حکم سلطان شاه رخ باشد گفت: آزا دانسته ام،
از راه دور آمده اید برخیزید و آتش خورید؛

(۳۳۹ ب)

و ای پچیان را بفضای اول بردند و هر یک را یک شیر و صندلی نهادند
و بر هر شیر چنانچه پیشتر گفته شده بود آتش خورند،

و ایشان را بیا خانه بردند و در یا خانه در هر خانه کتی خوب و بستر
و بالش طلسم و کماژ و کفش کما [در غایت نازکی دوخته و کوشک و جنبلق (۹)
و صندلی و منقل و جایگاه آتش و ده کت دیگر از چپ و راست با بستر و بالش
طلسم و کماژ و زیلو چما و حصیرهای نازک، هر کس را بدین نسق

۱۰ مله قی، با میرزا یوسف (یکای قریوسف)، زبده مثل متن، امیر قریوسف از ترکمه خزانة مله بود که در حدود
سنة پنجم بخت نشست و در اثنای پورتهای تیمور بزاز از ملک خود فرار شد و بالاخر بعد وفات تیمور
در سنة ۸۴۳ باز با طغیانان بخت سلطنت نشست و در ۸۴۳ وفات کرد، مله قی، راه ایمنست،
زبده، ازین ایمنی هست، مله زبده، اما اگر یکای (کر)، مله زبده +، تواند رفت، شه زبده،
آری آزا، شه زبده +، که نشسته بودند، مله فقط آیش نهادند، شه زبده، از نفل
دیگر و چنانچه المل، شه زبده، بیای که از برای ایشان تعیین کرده بودند بردند و سلطان شاه و بخشی ملک
که نوکران امیرزاده اعظم معیت الحق و القدرین الخ بیگ کورکان خلده شد تعالی ملکه بودند که ایشان را
یا خانه نزدیک آن فرد آورده بودند و دین یا خانه را در هر خانه کتی بخت،

مله از روی اک بب ق و زبده (۳۹۴ ب) مله بب با ق، زبده مثل متن، مله ک، جنبلق،
بب، جنبلق، آب جنبلق، ق، در ۳۲۵، جنبلق، زبده، مله زبده، مله با ق،
زبده مثل متن، مله زبده +، که از طول و عرض پیچیده می شود و بی شکست،

سرما از تخت بیرون*، و هر یک را کسی بخاک می گناه گاه گرفتند و منتظر تابادشاه چه حکم فرماید، جمعی را زندان و بعضی را قتل فرمود، و در مجموع خطای بیچ امیر و داروغه را حکم قتل نیست، هر کس گناه کرد گناه او را بر تخت پاره نوشته در گردنش آویختند باز بخیرو دوشاخه و هر چه حد گناه اوست در کیش کافر می توان بجانب خان باقی پای تخت روان کردند، اگر یک ساله راه است جانی نمی تواند بود تا با بخان رسد،

بخت ازان* ایلمچیان رازدیک تخت بردند مسافت پانزده گز و امیری زن از زده و بخط خطائی احوال ایلمچیان نوشته بر خواند مضمون آنکه :
از راه دور از پیش حضرت شاه رخ و فرزندان او ایلمچیان آمده اند و برای بادشاه تبرکات آورده و بیای تخت بسزدن آمده اند، مولانا حاجی یوسف ۱۰ قاضی که از امرای تومان و مقربان پادشاه بود و از دوازده دیوان بادشاه یکی تعلق با و مژگی داشت پیش آمد با چند نفر از مسلمانان زبان دال و ایلمچیان را گفتند : اول دوتا شوید و بعد ازان سر بر زمین نهید سرگرفت، ایلمچیان

له زبده ۶۰ ۳۹ ۴۰ : ایشان ، له قضا آ

رک بر یولج ص ۷۱ : له زبده : القصة چون بنیان رفتند ،

له زبده : چنانکه تا تخت پادشاه مقدار پانزده گز مسافت ماند ، له زبده : یک کس ازان میران که تخمه دوست داشت ، له ق : له زبده : له بیت : ایلمچیان ،

دندان دان عربی و پارسی و ترکی و مغولی و ختایی و یگی میسان بادشاه و ایلمچیان ،

له آق زبده ۶۰ ۳۹ ب : داشت ،

له زبده ۴۰ : عربی و پارسی و غیره که تاج او بودند بر گرد مسلمانان بایستادند و گفتند ،

له آق زبده : دوتا ،

که گویی یک متفلس اینجانیست،

و پادشاه از حرم بیرون آمد و نزد بانی از فقره پنج پایه بر تخت نهادند
و بر بالای تخت صندلی از زر، پادشاه بر تخت آمد و بر صندلی نشست،
مردی میان بالاحی کسی نه بزرگ و نه کوچک، مقدار دولست میسند
موی از میان محاسن چنان دراز که سه چهار حلقه در کنار پادشاه زده بود،
و از چپ و راست تخت دو دختر ماه روی مویهای خود بر میان سرگشته زده
گردن و عارض (ورق ۳۳۸) کشاده، و مویهای بزرگ
در گوش، و کاف و قلم در دست، منتظر که پادشاه چه فرماید، هر چه بر زبان
پادشاه گذرد قلمی کنند و چون در حرم رود نوشته بعرض رسانند، اگر
علمی تغییر باید کرد خط بیرون فرستند تا اهل دیوان بدان موجب عمل کنند
فی الجمله چون پادشاه بر تخت قرار گرفت و صفها از برابر روی پادشاه ایستاد
و ایلیچیان را بایندیان دوشادوش پیش پادشاه بردند،

(۳۳۸)

۱۰

اول یارغوی بندیان پرسیدند، هفتصد کس بودند بعضی دوشاخه بر
گردن و بعضی دست و گردن در تخته، و پنج شش را بر تخته دراز و بر بند کرده

له زبده: مقدار پنج پایه و بران تخت، که فقط درک، و بانی نسخه زبده (۳۹۵)؛ و پادشاه (بجای

مردی) نسخه باقی رص ۳۴۲ و نه کوچک و نه بزرگ، و نه کوچک [کوچک]، که باقی، و درازتر،

له زبده: بر بالای صندلی که بود، سه تن زبده، سه زبده، کرده (بجای گروه زده)،

سه زبده، خوب، سه زبده: آن روز، سه کت: تفسیر، سه زبده، از جانبین خاتمیان صفها

کشیده بایستادند، سه ق (ص ۳۴۳) و در زبده گفته است که مقدار هفتصد کس بودند،

له آء آبیب ق: در گردن الح، زبده: در گردن و بعضی زنجیر و بعضی یک دست بر تخته گرفته و بعضی پنج و شش

را که در کنار یک تخته دراز و بند کرده و در کنار تخته بیرون هر کس حسب مرتبه و قدر که آن: بند کرده (بجای در بند کرده)

القصه چون روشن شد آنها که بر بالای کوشک منتظر پادشاه بودند*
 کو که و دهل و دمامه و سنج و فی و ناقوس فرو گرفتند و آن سه دروازه را
 گشادند و خلائق درون دویدند، و قاعده در دیدن پادشاه دویدند*
 چون ازین فضا بفضاء دوم رفتند و آن نیز بنایت وسیع و دکشا بود
 و در برابر کوشکی از اول بطلت ترختی آوردند مقار چهارگز، و گردخت شش
 پنجوزگی قسین گرفت از اطلس زرد، مجوش زرافشان خطائی کرده
 و نقوش خطائی سیمرخ و اژدر نموده، و بر بالای تخت کرسی از زرنهاده
 و از چپ و راست خطایمان صف کشیده ایستاده، اول امرای توان
 و هزاره و صده بنایت بسیار، هر یک را در دست راست تخت
 مقدار یک گز شرع طول و در عرض یک چهارک* و بغیر آن درجائی نگرند*
 و در عقب ایشان فروزان از حد و شمار جیبیا پوشان و نیزه داران و بعضی
 شمشیرهای بریده در دست، صغیر راست ایستاده، مجموع چنان خاموش

له زبده: یودند و منتظر که پادشاه کی تخت برگیرد، نه که: قاعده در دیدن پادشاه دیدند
 تصحیح از روی بیت ک ق، زبده (۳۹۵) قاعده ایشان چنانست که دیدن پادشاه دیدند و دند
 زدند، له زبده: قریب سیصد قدم نه ق: هر کوشکی،

له زبده: و پیش گشاده، له زبده: مثل بلک، نه که: قیس، آ؛
 مسین، اک بآب ق (ص ۳۲۲) و زبده: مثل متن، نه باقی، بیت؛
 مجموع زرافشان، له بیت: صورت جمله در زبده: باز و صا و سیمرخ و نقوش خنایی،
 نه ق: اژدها، له زبده: نهاند، کله فقط آ؛ صف؛

له زبده: ایت دند، کله زبده: قریب صد هزار، له که از ادراک، در نسخ دیگر: چهار یک
 صورت جمله و زبده: یک کرد چهار یک شرع کله زبده: مقدار دویست هزار کرد زبده: و در ایت ده و نه را راست کرد

چون البچیان در آمدند فضائی دیدند بغایت وسیع و جانفرای و هوائی بسیار لطیف و دلکش، و در پیش آن کوئلی کرسی آن سی گز، و بر بالای کرسی ستونهای پنجاه گزی برپای کرده و عسارات بر بالای آن، و طنبی ساخته شست گز در چهل گز، و در پیش ستونها سه دروازه، میانی بزرگ تر و چپ و راست خرد تر و این میانه عمر پادشاه است و از طرفین خلق می گزینند، و بر بالای کوشک پشت دروازه چپ و راست کور که دنا قوس نهاده و آویخته و دو کس منتظر ایستاده تا پادشاه کی بخت برآید، و قریب سیصد هزار آدمی بر درگاه جمع گشته، و دو هزار مفتی ایستاده و آواز بم وزیر با ششم ساز کرده زبان خطائی و اصول ایشان دعای پادشاهی می گویند، و دو هزار دیگر سلاح داران حج و دورباش و زوین و صرب و خشت و پولاد و تبر زین و نیزه و شمشیر و گرز در دست داشتند و بعضی پادشاه خطائی و دختر گرفته، و بر اطراف آن فضا خانها و صغها و ستونهای معظم بر کنار صفها، و دیوار خانها مجموع لشکر و فرش سنگ تراشیده،

له زبده چون از در اول درآمد مسافتی مقدار سی صد گز در دست و پنجه کرد و آقا (ص ۳۲)

چون البچیان آمدند الخ، له زبده: آن مسافت،

بوده باشد، له زبده (ص ۳۹ ب): بعد از آن، له ق: زبده: میانین،

له باقی: ده، زبده مثل متن، له ق: زبده: —

له آقا: ق: قریب، زبده مثل متن، له زبده: درین فضا از زن و مرد،

له زبده: قریب، له ک: برهم، ق: زبده مثل متن، له بیاض در زبده: —

له زبده: کرد بر گویان حوالی خانها و در پیش خانها صفهای سر پوشیده و ستونهای معظم بر کنار صفها،

له ق: شبیکه، زبده: شبکو کردا، له ب: له زبده: چنانکه مجموع استادان حضرت خان جلین مانند،

و درختان نموده و بر دیوارها صورتگرها کرده در کمال مهارت، و عمارات اطراف و در نهایت لطافت، و درین شهر نیز چرخ گردانی مثل قنچو اما ازان بزرگتر و تکلف تر،

و همچنین هر روز چهار فرسنگ و پنج فرسنگ می رفتند تا هشتادم ذی الحجه هنوز تا یک بود که بدروازه خان باقی رسیدند | شهری انبایب بزرگ (۳۳۷ ب)
چنانچه بر دیواری یک یک فرسنگ بود و بر دیوارها دور شهر بسبب آنکه هنوز عمارت می کردند صد هزار نخاوه بسته بود، و هنگام صبح دروازه کمشوده بودند ایلمیان را از برجی که عمارت میکردند شهر در آوردند و بر در کرباس پادشاه فرو آوردند و بر در کرباس مقدار مقتصد قدم فرش سنگ تراشیده انداخته بود، پیاده از روی فرش گذشتند و بر در آوردند، بر هر طرف در پنج میل ایستاده و خرطوها براه داشتند، ایلمیان از میان خرطوها گذشتند و درون رفتند، قریب صد هزار آدمی آنزمان را که هنوز روشن نشده بود بر در برای پادشاه بودند

له زبده: مجرای در یک کاری نموده، و باقی دیوارها،

له ق (ص ۳۰) با زبده:

صورت کردی، له زبده: برین قیاس (بکای در غایت الخ)

که زبده: خاز

له زبده: شکر کرده هنوز

له قطب: خان باقی، زبده ۳۹۴)

خان باقی، شه آ: چنانکه، زبده ۳۹۵) چنانکه،

له ق: —

له زبده: چنانکه در میان باشد

له زبده: عجب همه که هر یک بجاه کز بود

باشد نخاوه [بسته] بر زمین [نودند] له زبده: آمدند، له زبده: اردو، له باقی: زبده شش متن —

له زبده: چون بکار فرش رسیدند ایلمیان را فرمودند که پاسبان در روی آن بگذشتند و بعد از آن دو

بیاده آمدند

له زبده: بران طرف دره میل بخ ازین طرف و

بخ ازان طرف، له ق: دور زبده شش متن،

برگشت هر دست صورت چشمی، و آن بت را هم از دست خوانند، و در خطای
 شهرتی دارد، و گریزی از سنگ خوب تراشیده که این بت و عمارت بران
 کرسی است، و دیگر رواقها و منظرها و غیره را برگرداد چند آشام، [آشامیم]
 اول از کله پای او گذشته، و آشام دوم برانوی او رسیده، و دیگری از
 زانوی او گذشته، و دیگری بمیان رسیده، و دیگری بسینه، همچنین تا سر
 و سر آن عمارت متکلف* بمقرنس در آورده و چنان پوشیده که مروم در آن
 جبران اند، و پشت آشام است و در همه آشامها از درون و برون توان گردید
 و این بت را ایستاده ساخته اند و دو قدم او که هر یک قریب ده گز باشد
 بر بالای دو تیشه ریخته ایستاده، و آن خودی نماید و گوی معلق ایستاده، صد
 هزار و بار برنج خمیدنا در آن محل خرج شده باشد، و دیگر بنگان خرد ساخته اند
 از گچ و رنگ آمیزی کرده و کوهها و کمرها از گچ نموده، و در آن کوهها و کمرها
 و غارها و مغارها صورتگری کرده چنانکه خشیان و رهبانان و جوگیان در حلقه
 نشسته اند و ریاضت می کشند، و قفقار و تکه و سب و پلنگ و از درها

له زبده: مجموع، له زبده: دکانه بزرگ حکم، له زبده: عمارات اطراف او،

له اندوئی باقی (۳۱۹) ده زبده، له زبده: تالار و عمارات متکلف است و دانه و لجه از آن

سروان عمارات، - آ، متکلف در بجای متکلف، با، متکلف، له زبده (۳۱۹) و ۳۱۹،

می شد در بجای اند، له زبده: تنقه [تیغه] = ۹، تیغه [۳]، له زبده -

ک: کوهی در بجای گویی، آ، کوهی، له زبده: تالشی می باید که صد هزار، له زبده:

دیگر بر کوه بت بزرگ بتهام خود را، له زبده: و مطلع کرده، له زبده: ۳۱۹،

چنانچه مقرنس دینی دیا ۳ دیار آ می سازند، له ک: استخوان

له زبده: کنند، له زبده: لمبای کوهی،

استوار ساخته و کشتیها را بقطا بهای بزرگ و زنجیرها استحکام داده و بر بالای کشتیها تختها انداخته و همه حکم و بهور ساخته، ایلچیان بی زحمت عبور نمودند و در آن طرف آب قراموران شهر معظم بود، ایلچیان را طوی دادند بیشتر از طویهای پیشتر، و درین شهر بتخانه عظیم بود چنانکه از سر مد خطای تا آنجا مثل آن عمارت ندیده بودند، و سه خرابات، و دختران صاحب جمال، اگر چه دختران خطائی بیشتر صاحب حسن اند اما آن شهر را حسن آباد خوانند، از آنجا بر چند شهر دیگر گذشته و دوازدهم ذی قعدة بآبی رسیدند و برابر همچون، و از آنجا بکشتی سلامت گذشتند،

و از چند آب دیگر بکشتی و بعبور نموده بیست و هفتم بشهر شدین فور رسیدند، شهر معظم و غلبه بیار، و بتخانه بعظمت، و بتی جیم از برج ریخت ۱۰ و مطلقا دره پنجاه گز در بلندی، متناسب اعضائی بر اعضای او صورت و مستها،

له فقط درک، در باقی نسخ: ازان، سه زبده (۳۱۲ ب)، خرابات بزرگ بود و درین [بود و درین] شهر و دختران صاحب جمال در وی ایستادند که ازین دختران بعضی هنوز مهر بکارت دارند، و اصناف بیشه بدان بسیار در فایده خراقت [خرافت]، سه زبده، مردم، سه بقیاس پول این شهر غالباً *anchen* بوده باشد که دارالخلافه تصویر کا شواست و اغلب که همین را پنجاه حسن آباد خوانند و ایلچیان رودخانه بوانگ بوز مقابل لایق عبور نموده، شد این باب غیر از بوانگ هونیست که ایلچیان آن را بارو بگو عبور کردند و بخی که حد فاصل است میان جنوبی شنشی و شانسی (دول ۱۷۷۷) سه آ، بیست و نهم، زبده (۳۹۳ ب): سابع عشرین ذی القعدة، سه زبده: جمیدین قو - بقیاس پول این شهر *chingling* بوده باشد، سه زبده، و عمارات خوب، از جمله بتخانه، سه زبده، کوئیای تمام از طلاست مقدار پنجاه گز بلندی آن بت باشد و اعضائی آنرا جمیع مناسب هم ساخته اند، فقط قی رص ۳۹۹ بکای متناسب، سه زبده، و بر جلد یکای بر، سه زبده، و دست کشیده،

هسته از چوب تراشیده، اما چنان مطلقاً کرده که گوی تمام طلاست، و سر دایه
در زیر آن و میلی از آهن از زیر تابالاد آن تعبیه کرده و یک سرب میل بر روی
کرسی آهن نهاده و سرب دیگر بر سقف خانه که آن کوشک در آنجا است
مخلم کرده چنانکه در سرب دایه باندک حرکتی (ورق ۳۳) آن کوشک بمظلم
در حرکت می آید، مجموع بخاران و عداوان و نقاشان عالم باید که از آنجا
تعلیم صنعت گیرند،

(۳۳۴)

و هر چند بخان باقی نزدیکی شدند در شهر با و یاها طوئیه ای ایلیان
زیادتی می دادند، و درین شهر فخر ختها و چهار پایان ایلیان را سپردند
و بوقت باز آمدن همه را باز دادند، و آنچه برای پادشاه آورده بودند از
ایلیان ستانند که شیر که میرزا بایسنقر فرستاده بود و پهلوان صلاح الدین
شیر بان خود بد زنگاه پادشاه رسانید،

القصة هر روز بیای می و هر هفته بشهر می رسیدند تا چهارم شوال بآب
فراموران که برابر بخون بود رسیدند، و بر آن آب پل برنجیر و بیست و سه کشتی
بسته بودند هر زنجیر بسطری را آن آدمی ده گز از هر طرف بر خشکی گذشته و بر دو طرف
آب دو میل آهن هر یک بسطری میان مردمی در زمین مخلم کرده و زنجیرها بر آن

له نبتة: و این مجموع، سه فقط ک: بران، سه ق: دص: اس: سر: سه ک: کوشک،

له نبتة: جرخ، سه فقط درک، آ و نچ و دیگر در نبتة: و در دکران و آهنگران، سه نبتة: که تفرق

آن کنند و از آنجا، سه باقی: طوی: در نبتة: گفته است که طوئیه که ایلیان و نوکران را اسیر دادند

چنانکه بخان باقی نزدیکی شدند تکلفاً زیاده میشد، سه باقی: در نبتة: و بتا شدند

دو غوغای آن میکردند - ق: شیری (دجای شیر) له نبتة: چهارم هم،

له the Hoang ho (یول) سه ق: بخونست، سه ق: -

یکدست بنیز سر نهاده و یکی بر روی ران، و او را مطلقاً کرده اند، و نام آن
شکمانی قوی گویند، و فوج فوج می آیند و پیش آن جنگ بر سر زمین می کنند
و در گرد آن عمارت همچون خانهای کاروانسراست خانهای و انواع پردهای
زربفت و کرسیهای مطلقاً و صندلیها و شمعاندنها و صراحیهای چینی آراسته بودند
و درین [شهر] فجوده بخانه معظم بود،

و خانه دیگر ساخته بودند که مسلمانان آن را چرخ فلک می خوانند
مثل کوشکی مشتم، و از زیر تابالا پانزده طبقه، و در هر طبقه منظرهای متنوع
خطای و عرفها و ایوانها و برگرد منظر باد افزینها و انواع صورت ساخته مثل
تختی زده و پادشاهی نشسته، و از چپ و راست خادمان و غلامان و دختران
ایستاده، و در مجموع آن پانزده طبقه منظرهای خرد و بزرگ ساخته بودند
و صورتهای بدیع پرداخته، و در زیر آن کوشک صورت دیوان که آن را
بردوش گرفته اند، و دور آن کوشک بسیت گز بود و بلند می دروازه ده گز*

له زبده ۳۹۱ ب ۱۰۰ و انواع رنگها و لباسها پوشانیده،
له فقط بآب

شکمان ازبده: سکا نے فو
له ک از روی نسخ دیگر نوشته شد،
له باقی سبب مثل متن،

له زبده: جنین معظم،
له زبده: خوانند،
له زبده: و هر یک بخود مشغول،
له زبده: که در منظر ساخته اند از خورد و بزرگ مقدار یک وجب و خردتر و بزرگتر تا مقدار
یک گز و یکدیکو
له قی (ص ۳۱۸)، بلندی دوازده گز - حبیب السیر:

ارتفاع دوازده گز، زبده (۳۹۲)، بلندی آن دوازده گز، یول رح ص ۱۷

حاشیه ای گوید که عمارت مطلع با بعد از این کوشک قوت و قابل فهم است،

صفت صف بسان مسلمانان در صفهای نماز ستاده، و آنکس که بر پهلوی تخت باشد بزبان خطائی ندائی کند سب بار، بعد از آن داجیان سب بار سر بر زمین نهند و ایلیان و مردم را نیز تکلیف کنند که سب بار سر نهاده هر کس بسبب شیرهای خود رود، و درین روز که دایچی در پنج مسلمانان را طوی می داد و از دهم رمضان بود از ایلیان و خواست کرد طوی پادشاه است و شمارا عزیز داشته چینه خورید، ایلیان و خواست کرد زندگ کردین مار و نیست، و دایچی ایشان را معذور داشته هر چه ترتیب کرده بود پوئاهای ایشان فرستاد،

و درین شهر قجّه بخانه بود پانصد گز و پانصد گز و در میان آن
بتی خسیده، پنجاه قدم طول آن بت، و نه قدم طول کف پای او و در
کله سر او بیست و یک گز، و بتان دیگر پس پشت او و بالای سر او
هر یک گز و کمتر و بیشتر، و صورت نحشیان هر یک بمقدار آدمی هم چنان
متحرک که گویی زنده اند، و بر دیوارها صورت زنگریهای خوب کرده این بت بزرگ خسیده

له زېږه: داتک دایه، لهک: چیر خورید، بآب قی (ص، اس): چیز می خورید، ۱ -

زبدہ (۱۳۹۱ء): چیزیں بخورید، ۳۷ زبدہ: شادی خواجہ و اصحابی کہ کلان تران ایلچیان بودند

ایشان نیز درخواست که دند که مارا این تکلیف میکند،

وانک داجی، ھے زبده: بس بزرگ جنانکے عمارت اہل تہخانہ وانچ داخل او بود، اے قے،

شہ زبده : این عمارت بتیخانہ لود دروی
 خدا : خفتیده —

حق: خفتیده، رک: بارگزیو، لوری: ۱۹۹۱، ص: ۹۵؛ دو کلمه او، از بدنه مثل متن، نه بدنه؛ کز: شرع

عنه زبده، امیت کر (بجای گزی)،
عنه زبده، باقی دیوارها، سلاقی، صورت های

سلاہ آقی زبدہ، جفتیدہ، بار خفہ،

بر دوش می برند ۱ و در راه هر چند بار ندگی و کوه باشد آن پسران
 عرا بها از یام بیام می رسانند، هر عرابه دوازده کس می برند، پسران خوش شکل
 مردان و دوشی خطائی در گوش و مویش بر سر گره زده، و اسپان
 با زین و جسام و دوشی می آورند، و با فویان تایام دیگر بر سر جلا و بسان پیکان
 بتعصب می دهند، و در دژ شهر یا شتی گوشتند و قاز و مرغ و برنج و آرد
 و عسل و در آن سون و عرق و سیر و پیاز در سر که پرورده و تر با می دهند،
 و در هر شهر ایلیان را طوی دهند، و دیوان خانه را دوسون می گویند و در
 هر دوسون که طوی باشد اول پیش کو که رو بطرف تختگاه پادشاه تختی
 نهند و پرده آویخته و شخصی پهلوی تخت ستاده و نمدی بزرگ پاک در پای
 انداخته، و امراء و ایلیچیان بر بالای آن نند و باقی مردم در پشت ایشان ۱۰

له ق: دروغ، زبده مثل متن، له آبت ق: مثل متن، آ: بتعصب، صورت جمله در
 زبده، و این نافیان تایام جلا و میدوند چنانکه درین بلاد پیکان بتعصب بدوند، حبیب (الکیر) خانه
 بیل خان باقی آ: بتعصب یکدیگر پیش اسپ دهند. له در آبت ق: دو را نند آرد،
 له فقطک: شد زبده + بقدر مرتبه که تعیین شده، له آ: در استوان،

بت: در اسون، ق: در اسون، آ: در اسون، زبده (۹۳ ب): در اسو، —

بقول یول در اسون است که چینیان از برنج سازند، له زبده

و بقول بقول که در سر که پرورده اند بیرون آن ایجتاج کرده یام خانه با می مقرر کرده اند،

له ق: آ: دیوان، خانه، له بت: زبده، دسون، آ: ق: مثل متن،

له بت: آ: دسون، له ق: (و بجای رو)، له زبده، خان باقی که تختگاه پادشاه ایشان است،

له زبده: پرده از آن پهلوی تخت آویخته، له بت: زبده، امرای بزرگ و ایلیان

پهلوی آن نند بر داشتند، له ق: —

بدست یکدیگر داده می رسانند، و کی نوی و عبارت از خانه واری چند است که در محلی ساکن گردانیده اند، و یا شاق و هم ایشان آن است که چون کتوب یا خبری رسد شخصی آماده ایستاده در حال ایستاده نوی دیگر رسانده همچنین تا آن زمان که به پای تخت رسد، و از کی نوی و تا کی نوی دیگر ده میوه است، و هر شانزده میوه یک فرنگ شرع است، جماعتی که در قرقو باشند هر روز بنویسند ده کس ایستاده آن ده که آنجا باشند روند، اما جمعی که در کی نوی و باشند همانجا ساکن اند و خانها ساخته عمارت و زراعت دارند،

و از کجوتاقبلی که شهری دیگرست بزرگ تر از سکوئنه یام بود، و در آنجایی که بزرگتر و اجیان سرمد بود درین شهر حاکم است، و در هر یامی چهار عدد پنجاه اسپ و دراز گوش بُرنه برای ایلمپیان می آوروند و پنجاه شست عرابه و پسران که موکل اسپان بودند ایشان را با فوگوئیند و سلطان دراز گوش را لوفو، و آنس که عرابه می کشند چنبو (کنز) و عرابه کشان بسیار باشند که ریشمانهای عرابه تر

لے ک: گئی دہی فوراً زبردہ: کیدی قوا، ۲۵ آ: یا شاق، ۳۵ رگ: ہر صفر سابق حاشیہ ۱۴،

عقدی: رسانند، عقدی: ۵۷ رکت، پهنه سابق حاشیه ۱۴، عقدی: بآب

متره: اق: متره: زبده: مره، شدگ: متره: اق: مره، زبده: متره: فطک: آیند،

نہ رک بھو سالیق ماشیہ ۱۴ Hanchoo تیلہ زبڑہ (۳۹۰) : دانک واجی ،

آب و مرغ، باقی (ص ۱۳۱۶) یرق، گلاب (بهر موضع)

۱. ارابه، فلد، مینو، بیت، چنو، پ، .. صلیبو،

تشی : جیسینوا، ربڑہ : چنوا، ر قاتر میرا این کلمہ رادر ترجمہ اش tchifou

tchifou

فوشة است

از خشت پخته تراشیده فرش انداخته ، و خشت پخته آن بسان سنگ جوهر دارد ،
و بر در تاجانامای سران خوش شکل ایستاده و صلاهی عیش و عشرت در داده
مردم غریب را رهبری می کنند و از راه بری می گردند ،

و این اول شهر خطاست و ازین جا تا خان بالق که تختگاه پادشاه است
نود و نه یام بود ، محور ، هر یامی برابر شهری و قصبه ، و مابین یا هماچند
قرغور (و) کی دکی [و] قرغور عبارت است از خانه ششست گز بلند
و داریم ده کس درین خانه باشند و از اچنان ساخت اند که قرغوری دیگر
می نمایند ، چون قصه پیش آید مثل لشکر میگاه فی الحال آتش کنند تا آن قرغوری
دیگر دیده آتش کنند ، همچنین آتش میکنند تا در یک شب از وزه ماهم راه
واقف شوند که حالی واقع است و مکتوب مشروح متعاقب رسد و در کی دکی فو^{۱۰}

شبه زبده : ایشان ،

شبه زبده : جوهری دارد و حکم است و بجهان های جهان

می دارند که قطعا از قاذورات [قاذورات] دران نتوان یافت ،

شبه زبده : — در آفاق : داده (بجای در داده) شبه باقی (ص ۳۱۵) —

آ : می کنند (بجای می گردند) ، شبه بپ : بالقی ، شبه آ : دکی دی ،

بپ : دکی دکی فو ، آ : دکی فو ، ق : دکی دی فو ، شبه زبده : کی دی فو ،

شبه زبده : بیت ، شبه باقی : دو زبده مثل متن ، شبه زبده :

ساکن اند بکشک ، شبه آق : چون قصه باشد ، زبده (ص ۳۸۹) بپ :

اگر ناگاه قفسه بیدار شد ، شبه زبده : .. ازان جا که سر خسته است ،

شبه ق : با آ بیدار ، شبه زبده : در عقب آتش آن حال که واقع شده است

مکتوب گردند ، شبه بپ : کی دکی فو ، باقی : کی دی فو ، آ : کی دی فو ،

(همین طور در ابتدا زبده : کیدی قره ،

شهری متعظم و قلعہ محکم است. مرتعی درست*، بازارها کاشاده، معرض بازار
 پنجاه گز شرع، همه آب زده و جاروب کشیده، در خانها خوک اهلی، و در
 دکان تصاب گوشت گوسفند و گوشت خوک پہلوی هم آویخته، و در
 بازارهای ایشان چهارسوی بسیار، و بر سر هر چهار سو چار طاقی* از چوب
 مجوزہ (کذا) بسته در غایت تکلف و نگارهای بروی نماده هم از چوب
 و مقرنس خطائی بسته، و بر باروی شهر در برپست قدم برچی سرپوشیده
 ساخته، و چهار دروازه بر چهار دیوار شهر را بر یک هم کاشاده از غایت راستی
 نزدیک می نمود، و از میان شهر تا دروازه راه بسیار بود و بر پشت هر
 دروازه کوشی دولطبقه خربشته برسم خطائی چنانک در مازندران اما در
 مازندران بسفال بزرگ پوشند و خطایان بچینی پوشیده اند، و درین شهر
 چند تخانه بود هر یک قریب بده جریب بنایت پاک و زمین آن

له زبده (۳۸۸ ب): بنایت باکیزه. له ک: ستم، له زبده: وضع شهر مربع درست
 نهاده چنانچه فقط بطاره و بر سکار [بر کار] سازند له زبده: چنانکه بشن کرد و من برز جرح توان آورد
 له زبده: بسیار، له باقی: دکانهای تصابی، له زبده: +
 و انواع محترف دکانها نهاده، له فقط ک: له بآب: بجوره، ق:
 مجوزہ: زبده: بجوره، له باقی: آب مثل من، له ق: زبده: در له زبده:
 در برابر هم ساخته و از غایت راستی ازین دروازه دروازه ۹ مکان یک می نمود چنانکه کسی تصور میکرد
 که نزدیکست و حالی بد اینجا خواهد رسید اما بسیار راه بود، له زبده (۳۸۹): و طبقه
 ساخته بر طریق خطائی که ایشان پوشش عبارت مجموع خربشته می سازند - در باقی کلمه خربشته
 را ندارد، له زبده: بکاشی چینی، له فقط با: بدو
 زبده مثل من، له زبده: و مجموع زمین آن (بجای بنایت الحرم)،

و آن لشکر بر اصول پایی نمی گرفت و هر طرف، سر می جنبانید بنوعی که مردم
چیران می شدند، آن روز تا شب مجلس عیش و نشاط در غایت خستری
و انبساط بود،

و هفتادم ماه شعبان پنجاه در آمده بعد از چند روز بقراول رسیدند
و این قراول قلعه ایست محکم، اطراف آن کوه، و راه آن چنان که از
در قلعه در می باید آمد و بدری دیگر بیرون رفت، ایلیچیان بقلعه در آمده
همه را شمرند و نام نوشتند و از قلعه بیرون گذاشتند،

و از قراول بشهر سکو آمدند، و داجیان ایلیچیان را در یام خانه بزرگ
(ورق ۳۳۶) که بر در شهر بود فرو آوردند، و رخت ایشان مجموع ستانده (۱۳۳۶)

و بد فترده سپردند و مایحتاج از ما گول و مشروب و مغروش و مرکوب در
۱۰ یام خانها مرتب می داشتند، هر شب کتی و دستی جامه خواب ابریشمین
بایک خدمتکار فرمان برادر برای هر کس مقرر و مرتب بود، و این سکو

مطلع قی: کوید زبده: و همه جامی خود را می پوشید چنانکه همین صورت بلکک میناید و بر اصول

غنائی که ختایان میزنند پای می گوید — قی: کوید: بجای می گویند،

سکه زبده: و آن استعداده روزه راه جیل با استقبال ایلیچیان آورده بودند،

سکه آ: هفتادم، سکه زبده: و دند قی عینی کرد آن کشیده، — بقول پول (عالمی)،

مراد از قراول در دوازده و یواز چین است که بصورت قلعه ایست و او را کیا یو کوان (یعنی)

قلعه در دوازده ششم می نامند و همین سناک در ماه ششم ذری از آورده و در عهدشان رنگ سلطنت

چین این جانتی می شد، هه آ: گذاشت

سکه ک: دایلیچیان، هه نطق ک: کلکی، قی: دص ۱۳۱۴: حتی

هه آ: بیت قی: دست،

و مردم را در محل مناسب نشاند و کاسه داشته توش و قرادادند
و خوردند، امیر و سون حاکم دیوان کاسه داشت* و صندوق نخل بندی
با او میبردند، هر کاسه دادند شاخه نخل بندی بر سر دستار او زده
مجلس را گلستانی ساخت، و باز گویان از کاغذ مقوی صورت جا نوران
ساخته بر روی بسته بودند و هیچ وجه روی و گوش ایشان نمی نمود و بر
اصول خطایان رقص می کردند، و پسران، همچون آفتاب صراحیهای
شراب ناب* در دست ایستاده، بعضی طبقاتی نقل بشوکت* از فندق*
و عتاب و چهارمضرب و شاه بلوط متقشر و لیمو و بربر و پیاز در سرکه
پرورده و تر با می* و گچ* و خربزه* بریده و هندوانه* بریده در طبخی خانخانه
جدا جدا برکت نهاده، چون ایستاد کسی را کاسه داشت آن پسر
طبق پیش آورد تا هر نقل که میل کند نقل سازد، دیگر لکلی بزرگ بغایت
شبیه ساخته اند* چنانچه پسر در درون او می رود

و خطایان بصورت مرتب فرو آیند، لثاب در لثاب، چنانچه پنج آفریده
 میان در نوازند که از چهار دروازه که بر چهار طرف آن پیرنج
 گذاشته اند، و میان آن فضای بزرگ، و در میان فضا و کانی بلند
 ساخته مقدار بحریب و خمیر بزرگ و دوتیر خطائی در پیش زده ش شاه نشینی
 و آنها بر داشته و تالاری از چوب و سایه بانها چنانچه بحریب تمام سایه
 بود و در زیر دوتیر بزرگ صندلی واجی نهاده، از چپ و راست
 صندلیهای دیگر، و الچیان بر جانب چپ و امراء خطا بر طرف راست
 نشستند، و پیش ایشان تظیم طرف چپ زیاده از طرف
 راست است ع

که شاه عادل دل در بدن بود و می چپ

و پیش هر یک از الچیان و امراء دوشیره نهادند در یکی گوشت پخته
 و قاز و مرغ و میوه و خنک خطائی، و در یکی کلیچ و نانهای خوب و خنکی
 از کاف غذا و ابریشم بغایت خوشنما، و در پیش باقی مردم هر یک شیر و بود،

له قطک ۱ له زبده ۱ ص ۱۱۲. مقدار یک حریب و خمیر بزرگ و دوتیر خطائی، با: مقدار یک حریب تمام

سایه بود و خمیر بزرگ و دوتیر خطائی، ق (ص ۱۱۲). مقدار یک حریب تمام سایه بود و خمیر بزرگ

دو نیمه خطائی، زبده ۱. مقدار یک حریب و خمیر بزرگ و دوتیر خطائی، ۱ ص ۱۱۲. پیش او سه باغها بالا داشته...

دوتیر، ۱ ص ۱۱۲. ق. و آنها بر بالا داشته..... سایه بانها بر گردان و در زیر دوتیر بزرگ، و دوتیر

و آنها بر داشته و تالاری از چوب ساخته و از کراس ساخته اند و چنان که از یک حریب زمین تمام سایه

کرده بود و در زیر تالار دو حریب ۱ ص ۱۱۲. ۱. شکل بندهای کدو

له کذا حفظ در کس، در نسخ باقی: خوش کینده، ۱ ص ۱۱۲. ص ۱۱۲. صورت فقره و در کینه، و در پیش

سایه مردم یک شیر و هر یک را

طوبی مرتب ساختند که در شهر بایست نشود، و چون از طعام فارغ شدند
انواع مسکرات و درکار آوردند و همه کس را گوشت و آرد و جو و نان بستان
دادند، و آینه‌ها را با احترام تمام پیش ایلچیان فرستادند، و نسخه گرفتند که ایلچیان
هر کس چند نفر نوکر داشت، و داجیان حجت گرفتند که زیادت نکویند که
هر کس که دروغ گوئی شد او را واقعی نمی ماند، و باز رگانان در مسلک نوکران
منتظم شده خدمت می کردند، و نسخه باین تفصیل بود:

امیرشادی خواجه و کوکچ دولیت نفر، سلطان احمد و غیاث الدین
صد و پنجاه نفر، ارغداق شصت نفر، اردوان پنجاه نفر، تاج الدین پنجاه نفر،
ایلچیان میرزا الیغ بیگ رفته بودند و قاصدان میرزا ابراهیم سلطان هنوز نرسیده،
دشازدهم شعبان ایلچیان را خبر کردند که امروز دانگ داجی که حاکم
آن سرحد است طری پادشاهانه می دهد ایلچیان بیورست او آمدند،

له زبده: + از عرق و سرمر، سه زبده، و مجموع راست ساختند و بیرون طوبی هر کس را سه زبده، ایمنکاج
سفر و عرق و سرمر، سه زبده، و این سانگی مجموع از سکو آورده (بجای و اینها را) سه زبده: کردند،
سه پاکتی: دارند سه زبده: می گرفتند که می باید که نوکر زیادتی تولید که با سابق خدای زیست و نیست
و هر کس، سه زبده: و بسیار از کانی پیش ایلچیان نوکر می شدند، سه ک: ارغداق، اک: از عداق
زبده مثل سن، سه زبده: خواجه تاج الدین نوکر شاه بخشان، سه ک: نوکران، سه زبده: بیشتر رفته
بجای رفته، سه زبده: نوکران، سه با: داجی، ق: داجی، زبده (۳۰۰ ب): دایک داجی قلعه
زبده می گوید که حاکم آن سرحد بود که از طرف کامل است و از سکو تا شهر دایک نام بود، و سه ک: بایک
سه زبده: و از بالگری پنج شش هزار سوار با استقبال آمده بود، و مجموع ایلچیان سوار شدند و نزدیک بیست
دایک حاجی آمدند، طریقه فرود آمدن ایشان در صحرا چنان بود که هر کس با آن فرود آمده بودند همانک بماند
سطح مرید کند و نیمه اطاب در طاب کشیده،

و از آنجا به بیت و پنج راه چول و بادیه قطع کرده بهر دو روز آب می یافتند
و دو واز دهم ماه شعبان در اثناء بیابان بشیر و گاو قطاس دو چار شدند
و آنجا که و چنان بزرگ می شود که گویند نوبتی سواری را از پشت زین
بسر شاخ ربود و دقتی بر سر شاخ او بود

باشد سخنی غریب اگر راست بود

و چهار دهم شعبان بمنزلی رسیدند که از آنجا تا سبکو که اول شهر
خطاست ده روزه راه چول بود، جمعی خطایان خبر ایلمپیان یافته بموجب
فرمان استقبال نمودند و بیکر و زور در مرغاری صفه عالی ساخته و سلیقه بانها
افراخته و شیرها و صندلیها نهاده و خوردنیهای قاز و مرغ و گوشت بخت
و میوه های خشک و تر بر طبقهای چینی ترتیب داده بودند و زور شیر
نخی بسته و و سبزیها و خوانها آراستند، و در آن بیابان

له زبده: در فاش عشرین (چوب از آنجا که کون کردند و بعد از آن راه اکثر چول بود هر یک روز و در زیاب
میریدند، که این سه چهار سطور از دوازده تا چهار دهم شعبان بظاهر از زبده افتاده، بلکه باقی بیشتر (بجای بشیر)
اکت بت مثل متن، بلکه قطاس، و قطاس (بجای کاتاس)، بلکه از وی زبده، بلکه زبده، بلکه

له زبده: ختایان و قزول ایشان بوده،
له یعنی مغازه گویی را عبود کردند، بلکه زبده
حکم بادشاه قزادشاه له فقط آتوق (ص ۳۱۱) بیکر و زور را، باقی نسخ (بت اکت) مثل متن
له زبده: جزای قزیه بودم در آن روز در آن ۱۲ هزار و ۱۰۰۰ سبایانها از زبده سبایانها که له زبده (ص ۳۸۶) ۲۱
از قاز (بجای قاز)، بلکه آتایب ق: وزیر و بجای وزیر، له آتایب

له زبده (ص ۳۸۶) ۱: و بر سر شیر و بجای وزیر سر شیر، بلکه زبده و سبایانها نهاده،
ق: بر سر شیر (بجای آتایب)

له کت: در (بجای دران)

و باز خبر صلح و تسکین فتنه رسید، و امیر خدا داد که صاحب اختیار آن دیار بود
 با ایلیان رسیده استمالت داد و پیش او پس خان رفت، و ایلیان
 هژدهم جمادی الاولی بوضع بلیغ توکرا از حساب محمد بیگ بود رسیدند و چون
 توقف کردند که داجیان و توکران (ورق ۳۳۵) شاه بدیشان ملحق

(۱۳۳۵)

شدند، و از بلیغ توکرا کوچ کرده و بیست و دوم از آب کسکه گذشته
 بیست و سیم محمد بیگ حاکم الوس را دیدند، و پسر محمد بیگ سلطان شادی
 کورگان و اما در شاه جهان بود که خنجر دیگر او را میرزا محمد جوکی داشت،
 و بیست و هشتم چلکاء یلده و وایل شیر بهرام در آندند و در آن بیلان
 بی پایان با آنکه آفتاب در سلطان بود آب در انگشت نخ می بست،

۱۰

و هشتم جمادی الاخری خبر آمد که پسران محمد بیگ داجی را که ایلی
 او پس خان بود غارت کردند و ایلیان متوهم شده با آنکه آتش را ایم

له زبده: و امیر او پس خان [طاعت] کردند. له آباق آک: خدا داد و زبده: خدا داد

له زبده: امیر معتبر له زبده: ایلیان کن شده براه خود رفتند. له یب ق: جناب،
 با آک مثل متن له زبده: ایل محمد بیگ، له زبده: در بیست و یکم جمادی الاول از اجا،

له ق: ... له آک: کیکر، باقی نفع مثل متن، زبده: ککر، بقول قاضی غالب این جمله
 آبی است که آن را دو کون گزینند - و آن رود معاون رود ایلر میگویند است رک برخیز کتاب ترکستان

له رک: به زیادات و حواشی آخر همین کتاب، له زبده: ششم جمادی ششم له خط اولی و زبده: ۱۳۵۵

گفته است، در غرض از چلکاء یلده و یلده که آنجا گذشته وایل شیر بهرام رسیدند و پسر بهرام ایلجو، رک: یزید،

هم، له آباق ق: آک زبده: الاخر، له زبده: واجبات [واجبان] و ایلیان [نهم]

شده گفتند ملاسمی باید کرد که خود را زد و ترسیر حریفای برانیم در داد [دو] و آک کهای سخت

بوده اکثر اوقات باران و زلای می بارید.

ایلیچیان شانزدنم ذیقعد* از دار السلطنه هرات روان شدند و بنهم
 ذی الحجه رسیدند و از کثرت بارانگی تا غره محرم سه شنبه و عشرين
 در پنج ماندند، و از آن جا روان شده بیست و دوم بسمرت رسیدند، و میرزا
 ابن بیگ پیشتر ایلیچیان خود سلطان شاه و محمد بخشی را با جمعی خطاییشان
 فرستاده بود، و ایلیچیان خراسان در سمرقند توقف نمودند تا ایلیچی میرزا
 سیور غمش ارغداق، و ایلیچی امیر شاه ملک اردوان، و ایلیچی شاه بدخشان
 تاج الدین جمع کردند، و با اتفاق ایلیچیان خطای عاشر صفر از سمرقند بیرون
 رفتند و از تاشکند و سیرام و آتش پره گذشته باز دهم ربیع الآخر بایل مغول*
 درآمدند و خبر یافتند که اوئیس خان قصد شیر محمد افغان کرده الوئیس بهم برآمده،
 له قی کره ایلیچیان، سه زبده، هشتم ذی القعدة من ذی القعدة [و عشرين و ثمانیاء، سه ک: رسیده،
 سه زبده +، و سرام، سه زبده +، از کز رکعت گذشته - کف بر کنار آورد، است بر راه خنجره
 صغرا، افریخ از پنج، سه زبده +، که می رفتند سه زبده بدش +، فوراً مقرر - وفات میرزا
 ستمه واقع شد پس ظاهر است که این جمله بعد از وفات میرزا افزوده شده، سه ک: ارداد
 اک: او غداق، ق: ص ۳۹، مثل متن، زبده: از غلاف، سه درکت - از روی نسخ دیگر
 نیست شد، زبده: خواجه تاج الدین،
 له فقط: تا شکست

بقول صاحب زبده: در اوایل ربیع الاول به تاشکند رسیدند و دوازدهم همان ماه به سیم دروغو برع الاخر
 به آتش پره سه هشت میل بشرقی چکست واقع و پیش از حمله به مغول به ایستجاب موسوم بود، بلکه با
 آتش پره، اک: ق: اشیر، بیت: آتش پره، بلکه بقول یول، معنی: بلا و غول است، و کت به
 Cathay and the way thither (ج ۱ ص ۵۲۵) که زبده (۳۸۴) بر گزار افروش بود
 و فصل چهارم در کوچ می کردند، نگاه خبر رسید، له فقط: برگشته و در زبده میگوید که اوئیس خان
 شیر محمد افغان را طلب داشته بود تا قتل کند و قتل محمد بخشی از لعل افغان این جهت اوئیس خان باقی شدند و این هم برگرد
 این کوئیس خان از لعل افغانی با است رک به دو بار ص ۴۷۲

در وقایع سنه اثنین و عشرین مذکورست که حضرت خاقان سعید المیچیان
مقدم بهم شادی خواجۀ نامزد مملکت خطای فرمود و میسر را بایسنفر
سلطان احمد و غیاث الدین نقاش را ارسال نمود، و بتاکید تمام خواجہ
غیاث الدین را گفته بود که از آن روز که از دار السلطنه هرات بیرون رود
تا بروزی که باز آید در شهر و ولایت آنچه بیند از چگونگی راه و صفت ولایت
و عمارت و قواعد شهر را و عظمت پادشاهان و طریق ضبط و سیاست
ایشان و عجایب آن بلاد و دیار و اطوار ملوک نامہ روز بروز بطریق
روزنامه ثبت نماید، درین سال یعنی خمس و عشرین فرستادگان
یازدهم رمضان بہرہ رسانیدند و بیلاقات و تنسوقات پادشاہ خطای
بعض رسانیدند، و حکایات غریب و کلمات عجیب از اوضاع و رسوم آن
ممالک نقل کردند، و چون خواجہ غیاث الدین مضمون آن ولایات
و حکایات بنی غرض و تعصب نوشته بود زبده و نقل او آن مضمون
ثبت افتاد، و الہدۃ علی الراوی، و درین مقام شرح این کلام نوع
بسطی احتتام خواهد یافت،

لہ ک۔ ثمنین۔ دہمست از مصنف، رک بعض ۱۰۰ کہ ذکر بسیار پریشان از متن و باز متن المیچیان
خطای دایمیل و تدریس ۱۰۰، لہ باب ۱۰۰، خواجہ را، در زبده بنویسد کہ کہ در مطابق است ۱۰۰
سن، ۱۰۰ فقط ک۔ و سلطان احمد، زبده مطابق است بہ متن، ۱۰۰ در زبده ذکر نما بایسنفر
درین باب نہ دارد، ۱۰۰ ق۔ ولایات و عمارات، زبده مثل متن، ۱۰۰۔ باقی۔
۱۰۰ زبده۔ روزنامہ باقی۔ روزنامہ،
۱۰۰ باب ۱۰۰، ۱۰۰ زبده (۳۸۴)۔ مضمون و محصل آن حکایات نقل افتاد،
۱۰۰ باب ۱۰۰۔

و آنحضرت فرستادگان را از بیت فرمود و اجازت مراجعت نمود

غرق انعام و کرم سوی وطن فرستاد باز

ذکر ولادت میرزا محمد قاسم بن میرزا محمد جوکی

مبشتران سعادت بشارت دادند که انخر سلطنت از مصلح اقبال طلوع

کرد و ککب دولت از اتق پادشاهی برآمد، و غزوة رمضان جهان

از فروغ طلعت میرزا محمد قاسم روشنی یافت، و عرصه عالم از نور ظهور او رونق دیگر

گرفت. و میرزا محمد جوکی را نهال آمال و ثانی و ثمره شجره شادمانی

نور وجود بر آن مولود که سیر الاولاد غده الغد بود برآمد، و از طلعت بهایون و غزوة میمون

آن نور دیده روشنی چشم جان فرود، و میرزا محمد جوکی لموی بظلت ترتیب نمود

و ارکان دولت و اعیان حضرت را انعام و اکرام فرمود،

ذکر آمدن ایلمچیان که بمملکت خطای رفته بودند و شرح

غرایب و عجایب آن دیار

لمه خطاک، کواکب (بجای ککب)، مله ک، مالی، مله دزبده (۳۸۴) گفته است که مجلس عیش و مریضی از پیش

جمال یافت، امر آوارگان دولت شراب ساقی [سایچن] آثار بجای آورده بلطعت بهایون الملّه خوان در

رنبه ۳۸۳ ب، ذکر آمدن ایلمچیان که سختی رفته بودند و حکایات و قواعد خطایه [خطایه] استیعق و در سیر این

فصل را قاتر میر و سیرلم. *Noidea et* جزایم احصا دل شارح کرده بود، و ملّی بهایون

را که این فصل بر آن بنی است را تم سلور دژا و ملّی کالج میگویند دو نویسنده شایع کرده بودند و دیباچه

و جاشی متعلقه و خصوصیات فزین و غیره با «طوطی» یعنی (ایلمچیان) کرده می شود و می استثنی است که قاتر میر شایع کرده

ذکر ولادت میر ابوالقاسم بابر بهادر بن میر ابوالسنفر

درین سال هفتادم حجب شاهزاده میرزا ابوالقاسم بابر
در احسن ساعات و این اوقات از کتم عدم بعالم وجود آمد، انوار مولد همایونش
ساحت عالم روشن ساخت و گلزار روزگار بسعادت ولادت او طراوت
گلشن یافت، میرزا ابوالسنفر بفرح و نشاط اسباب عیش و عشرت
ترتیب نمود و حضرت خاقان سعید و ارکان دولت را طوی بظمت فرمود
و چند گاه از صبح تا شام و از شام تا بام خواص و عام ابواب
مسترت گشادند و خلایق دست افشان و پای کوبان قدم بر بساط نشاط
نهادند.

و چون خاطر همایون را از بزم عشرت فراغت روی نمود اندیشه
صواب نمای بستد بامر یکی التفات فرمود، و امیر یوسف خواجه و امیر
سیدی را با سه هزار سوار نامدار بمحافظت و انداد امیر الیا سخواجه | فرستاد
که باتفاق از آن حدود بر خبر باشند و عراق عجم را ضبط نمایند.

و آخر شعبان نوکران امیر خلیل الله شروانی و امیر سیدی احمد شکی
بدار السلطنه همراه رسیدند و عرض داشت و پیشکش بموقف عرض رسانیدند
سده در زبده (۱۳۸۱) افزوده است که "مجمع شهرادکان و امرآء و اکابر و اعیان و ذیع و
شریف هر یکی علی قدر مراتبهم و منازلهم، بجلعت فاخره و انوار تربیت لمحوظ و مخطوط گشته،
سده در زبده این فصل عنوان ذیل را دارد: ذکر مرستان و لشکر طرف ری تا تاریخ فرستادن
این امرآء در زبده عاشر شعبان سنه المذكوره است
و بصیت دهم شعبان"

استغناء دارند و خواجہ ابوالفضل خواجہ ابواللیث ملازم شایزادہ بنم
 رنج الاول بدار السلطنہ ہرۃ رسیدند و بدولت دستقبوس حضرت
 خاقان سعید مشرف گردیدند، و جناب میرزا اباسنفر از جانب ولایت
 طوس و مشهد باز آمدہ برادران در بارگاہ پادشاہ عالم پناہ بدیدار یکدیگر
 شادمان شدند، و میرزا ابوالغیث بیک بشکراۃ آنکہ حضرت خاقان سعید
 سلامت، و سعادت بمستقر دولت و سلطنت رسید طوی پادشاہانہ
 ترتیب نمود و امرای سپاہ و اعیان درگاہ را بعنایات پادشاہانہ اختصاص فرمود
 و قرب دو ماہ در ملازمت حضرت بدولت گذرانید و اجازت معاونت
 یافتہ عثمان عزیمت بصوب ماوراءالنہر معطوف گردانید و پای دولت
 در رکاب سعادت آوردہ برسمند عالم نور و سوار شد بہ بیت
 چون فلک عالم نور و چون قمر منزل گذار

چون ثوابت رہنمای و چون عطسار و کاروان
 و بہ مدت یک ہفتہ اندوار السلطنہ ہرۃ بخطہ فرودس مانند عمر قدس
 رسید ع

بہشت روی زمین خطہ عمر قدس

لحک: ابوالفضل بگام دولت فضل ابواللیث درک بہ ص ۱۷۱ و حبیب البربر ص ۱۳۱ در زبۃ نامش فضل بن ابواللیث است
 رک بہ ص ۱۷۱ ج ۴، ۵ زبۃ (۳۸۰ ب): بہ ازان اجازت خواستہ در دوم
 جمادی الآخرۃ اللہ کو بجانب ماوراءالنہر معاونت نمود فقط آ: منقطع) بجای
 معطوف) فقط ک: نور و صحیح از نسخ دیگر زبۃ، ۵ بعد ش در زبۃ:

چون برہندی [چویشی] زمین از خرم لعل اودرہ
 بر فکندی آسمان از کرد او بر کستوان

مرغ نیز پُر از بالای گردون بزمیری انداخت و فضای هوا از طیور بازی پر دشت
و آنحضرت چند روز متعاقب صید و شکار فرمود و بعد از فراغت معاودت
فرمود و بهم رنج الاول، مستقر دولت فرود آمد، و در همین روز میرزا الخانیگ
که از اراء النهر عزیمت نموده بود به راه رسید.

و اوایل حوت موافق اواخر ماه صفر بطرف ولایت زاده و محلات نهضت
فرمود و چند روز مساعدت بخت فیروز بشکار و قوتلانی اشتغال نمود،
و جناب میرزا یاسنقر موسوی که نسیم صبا سیح آساده اعیه احیاء داشت و باد فرودین
بر او راق سبزه و ریاحین نقش نگار خانه چین می نگاشت و سحاب روی
لانه آتشین باب لطافت می شست و در اطراف بارخ و بوستان نمودار
درفش کاویان و گنج شایگان میرست عزم جانب ولایت طوس و مشهد
مقدس معلماً فرمود و چون باد پای در مرکب پای باد و راورد و عثمان به سمند
آب سیر، آتش به گهر داد، و خاقان کامگار و شاهزاده نامدار هر طرف که رایات
برافراختند صحرا و بیابان را از شکاری خالی ساختند (ورق ۳۳۷) باز (۳۳۸)
ز زه پوش چون تیر از شصت شاه جهانگیر می جست و در پرواز با گردون
همرازی شد، و از صدای جلاجل کوه و صحرا پر آوازی کرد، و بزخم شهبهر

شبه زبده (۳۴۸)، و به شلاق بر رفت و چون فصل زمستان باخر رسید و مرغ خوشید از خانه زحل
به بیت مشتری تحویل کرد... عزیمت شکار فرموده از بارخ راغان کوچ کرد و به بارخ فتار فرود آمد
در اواخر صفر سنه خمس و عشرين و شمانه ایانجا، شبه زبده ۱ شبه زبده: دزادگان
[دزادگان]، شبه زبده (۳۴۹) چون باد پای آورد، شبه زبده: آتش گیر،
که دیگر پنج و بده مثل متن، شبه زبده: رایت، شبه زبده: ظاهر است
که پدر در براری و صماری زاده و خواجه و پسر در جانب طوس و مشهد و دزادگان به سکاری پرداخت
شبه زبده: مطول کینه و تعلق است، شکار میرزا شاه رخ
اردی نفع دیگر و بده بخت شد

آمدن شاهان بخشایان بدرگاه سلاطین پناه

شاه سلطان محمود و شاه ارغون شاه رونجی امید بدرگاه آسمان رفعت آوردند و سیم صفر بدر السلطه هرات رسید بوسیله امر از مجلس بهایون درآمدند، و حضرت خاقان سعید شاهانه از توکریم نموده در حجرگاه ملوک و امراء جامی ایشان تعیین فرمود، و ایشان صبح و شام باد استیلاست قیام می نمودند، و در ضمیر نیز حضرت حسن اعتقاد می فرمود تا عنایت حضرت شایب احوال شاهان شده فرمان فرمود که امرای کبار بهت شاهان ساخته و پرداخته همه را تشریفات قاهر بپوشانیدند و اجازت مراجعت یافته بولایت خود باز گشتند،

ذکر نهضت بهایون بجانب زاوه و محولات و عربیت

میرزا ابوسعید بظرف طوس*

حضرت خاقان سعید زمستان بدولت و سعادت در دار السلطه هرات گذرانید

له فقطب، شاه، زبده (۳، ۴) شل متن، له زبده، از سر حسن اخلاص و صفای عقیدت

روی طاعت بتبلد بارگاه، له زبده، روز شنبه ثالث صفر سنه خمس و عشرين و طایف مشول بارگاه بهایون

ممنوع داشته بسعادت بسا طوس و کرامت تشریف و نواخت شرف شدند و از سویی بارگاه سدره طاق

کردون رواق سجده نمودند آوردند، له فقطک، بلامرت، باقی نسخ شل متن، شه در زبده (۳، ۴)

گفته است که بعد از چند روز بهت ایشان بروفق فرمان اعلی ساخته و پرداخته اجازت مراجعت ... یافته

... بولایت خود مساوت نمود، له عنوان در زبده، ذکر شکار بندگی حضرت (بجای ذکر نهضت ...)

طوس، له درک زاده، بهر موضع، شه آ، بطوس،

بمانده و زندگاری در گاهیم و خلاف حکم از ماحرکتی صادر نه شده،
درخواست آنکه سفارشی بجانب میرزا ابراهیم سلطان عنایت فرماید
تا لشکر فارس ترک محاصره شوشترا نیاید بعد از آن از فرموده این
درگاه بجا و ز نمایم و مال دهم و بلشکر آیم،
آنحضرت ع

بفریاد آن دادخواهان رسید

نشان همایون بجانب فرزند سعادت مند فرستاد مضمون آنکه :-
"چون رعایای خوزستان وظایف خدمتگاری بجا آورند آن مملکت
را بشراط مقرر به بایشان گذاشته عازم تخت مشیر از شو"،

شاهزاده بموجب فرموده عمل نمود و رعایای خوزستان بشروط و ف
نمودند تا درین سال خمس و عشرین باز میرزا ابراهیم سلطان با لشکر گران*
متوجه خوزستان شد و آن مملکت را قهر و قسراً مسخر کرد و رسوم بدعت
و قواعد فساد بر افتاد و اساس دین و دولت استحکام داد و سکه و خطبه بنام
و القاب همایون آرایش یافت و آوازه فتح و ولایت خوزستان بمسابع
جهانیان رسید،

له زبده، مکتوبی، علیه آباء کردند الخ، زبده، و بر طبقه اذعان و انقیاد محاسن کند ترک نزاع
و مخالفت کرد و آن مملکت بشراط مذکور بایشان باز گذارد، و امیرزاده اعظم بموجب فرمان
حضرت اخلافت پنجاهی سلطنت شکاری ترک محاصره ایشان گرفت بشیر از سعادت نمود،
له زبده (ص ۱۰۸)، لشکر با فارس زیاده از سال گذشته ساخته گردانید (ه)، که در زبده افزوده است
که کوشش مخالفان با بندگان حضرت منید نیاید و قلعه سلاسل و حصار آمین بیش سنان که گذارد و بخر آید
لشکر منصوره نافع و مفید نیاید، ه فقط آ، و بدعت، زبده مثل متن،

وقایع سنه خمس و عشرين

ذکر لشکرشیدن میرا بر ابراهیم سلطان بجانب خوزستان

چون مملکت خراسان بل ممالک جهان بحسن عنایت و محبت عافیت حضرت خاقان سعید در مقام
رفاهیت بود و هیچ آفریده را خلالت آنحضرت در خاطر خطوبی نمود لاجرم نظم فرخ رقم در اوایل سال
احوال سیلر بلاد و دیار نظر اهل اعتبار و ابرسانید تخت قضایای فارس و خوزستان و این داستان گفته شود و انشاء الله تعالی
میرزا ابراهیم سلطان چون از یورش عراق و آذربایجان بدار الملک شیراز معاود نمود
و اکابر و اشرف اطراف مملکت فارس بر جمعیت بجای آوردند و حکام خوزستان بدانچه تفرق
بود اقدام نمودند و در قواعد خدمتگاری متقاعد بودند شایسته جوان نجات بصوب
خوزستان نهضت فرمود و لشکر دریا مورج انجم فرج بولایت خوزستان درآمده جویره و درقول را
مسخر ساختند و بقایای رعایا پناه بقلعه شوشتر بردند و سپاه منصوب قلعه را محصور ساخت و حکام
آن دیار بهر داشت روزگاری گذرانیدند و ایلمی فرستاده در دزدی الحجه سنه اربع و عشرين
بدرگاه عالیشان که ملجاء سلاطین روی زمین است رسید و نظم و استغاثت نمود که :-

شاه زنده را سلام ای امیرزاده (دجای میرزا) ای مشغول انشاء الله و در زنده ندارد، نه فقط ب، قیام و جای
اقدام) - عبارت زنده آنحضرت مخدوم و مخدوم زاده اعظم احتیاط حدود ممالک فرموده خوزستان بدانچه متفرق بود
طریق خدمت در غیبت رعایت نموده بودند، شاه زنده: در پول، شاه زنده ۳۷۹ ب) متفرق
مکتوب ایشان که متفرق و ابتغال استغاثت نموده که ما بنده و خدمتگاریم و هرگز خلاف بندگان آنحضرت از ما
هرگز صادر نشده و بخدا قسم که خلافت را می آنجناب باشت و در خواست نموده که سفارشی نسبت مخدوم
و مخدوم زاده جهان و جهان ابراهیم سلطان بهما در قلعه ملکه نمایند که ترک محاصره و استیصال آن جهالت کرد
به فرج که بندگی حضرت سلطنت شکاری خلد الله تعالی ملک و سلطان حکم فرماندهان تجاوز کنیم مال بدیم و بشکر
حاضر شویم و طریقه هواخواهی و طریقه بجای آوریم،

وامیر ارسلان خواجہ ترخان از ولایت سوران آمد، و در ماه رجب علی کریمت
 و ابواللیث نوازش یافت. بجانب اندگان بموجب فرمان باز رفتند،
 و امیر جهان‌شاه و لد امیر قمرالدین رسیده از آمدن خدا بر دی خبر داد
 و تربیت یافت، و بنعمت شوال نوکر ابواللیث خبر جنگ مخالفان و گرفتاری
 مراجعت و دیگران رسانید، و نوکر محمد سدید از سولقان خبر آورد که پسران
 پلاد تور که از محاربت جدا گشته بودند گرفتار شدند، و میرزا الخ بیگ او اخر
 ذی قعدة عازم بخارا شد و زمستان گذرانیده بهار سنه خمس عزیمت
 خراسان فرمود و بدولت ملازمت پدر بزرگوار و خاقان کامگار استعاده یافت.

له تاریخ آمدنش در زبده تاسع عشرین جمادی الاخر است،
 اک، اکبریت، برای قوم کریمت رک پشتر قناره ۵۲۴:۲، زبده مثل متن، — در زبده (۳۴۵ ب)
 تاریخ مراجعت علی و ابواللیث دو اوند هم رجب المرجب است، — در زبده تاریخ آمدن امیر ارسلان
 است، له زبده، سابع عشر بجای هفتم، له زبده: مراجعت، له زبده: مزیمت قوی دیگر، له زبده: بولیان —
 این موضع را در سلطان نیانتم، له بیت اک، پسر، له بیت: محاربه، با، محاربه ختا، اک مثل متن،
 له بیت اک، بود، له بیت اک آ، شد، — صورت جمله در زبده، و خبر آورد که پسر فولاد تور با چند
 نفری دیگر از جنگ گریخته بودند و گرفتار شده اند و در غره نوکران ابواللیث و صدیقی از کاشغر رسیده و اجبا
 کردند که گرفتار شدن بقایای مخالفان و بیرون رفتن سیدی،

پرا نیدن عازم بخاراشد و چون شهباز خاطر هایلون از نشاط نکار و پرا نیدن
شایین و شانقار فراغت یافت موکب منصور بدستور محمود در نلسا هر
بلده فاخره قشلاق فرموده و جمعی ایلمچیان از جانب ولایت تبت رسید
میرزا الخ بیگ همه را رعایت فرمود و اجازت مراجعت نمود، و حضرت
وهاب بی منت و فیاض بی عنایت جناب الخ بیگ را فرزند سعادتمند
ارزانی داشت و ششم محرم همان بنور حضور او شرف شد و موجب نشاط
و سبب انبساط آمد و نام هایلون میرزا عبدالرحمن معین شد و میت

بفرزانه فرزند شد سر بلند که فرخ بود گوهر ارجمند
و ششم جمادی الاولی از منوستان خبر آمد که محمد اغلان مخالف را قهر کرده
پادشاهست، و بنهم ماه ابواللیث از اندکان آمده احوال آن طرف
بحرر رسانید، و اغدی نوکر پیر محمد اغلان و نوکر صدر اسلام رسید

له زبده: و نهم محرم سنه اربع و عشرين و ثمانمائه بارک بخار فرود آوردند آمد کذا، له آباء تبت اک،
شفقار، له آباء تبت اک، فرمود، له آباء تبت، له زبده (۴، ۳ ب) و در
اولی ریح الاول ایلمچیان ختانی که از شیراز سعادت نموده بودند و از قرآن و غیره بمهرت رسیدند و ایلمچیان
ازین طرف همراه ایشان شده بودند رسیدند و هم دران ایام اجازت یافته بجانب ختانی رفتند و اتمام
علی ساج المهری بمن و کمره، ذکر ولادت با سعادت امیرزاده عبدالرحمن، له ک التبت، تبت،
صنعت آباء و زبده مثل مشن، له در زبده گفته است که در میتم ریح الاول سنه اربع و عشرين و ثمانمائه "اتفاق
ولادت با سعادت امیرزاده عبدالرحمن شد" له زبده (۴، ۳ ب) سادس عشر ربیع الثانی ششم، له آباء تبت پادشاه
که پادشاه، له زبده: ناسع عشر ربیع الثانی، له آباء امدی، آغای، زبده و امدی، آباء تبت اک،
امدی و حسین صورت را انتخاب کرده شد، له زبده: احمد ربیع الثانی، له زبده، صاحب ربیع الثانی، (۴، ۳ ب)

اگر چه ثبته بر ابرگار باشد اما گویند بایلی جنگ کند و غالب آید*، فی الجمله آن
 جانور را بصنعتهای غریب از گردون و غیره* بدار السلطه هراة رسانیدند،
 و محمد طیب است که از قرا باغ آران بموجب نشان عازم مصر و شام شد و چون بمصر
 رسید سلطان شیخی وفات یافته بود و مظفر و تاتار صاحب اختیار آن دیار شده*،
 ایلچی را رعایت نمودند و عرض داشت نوشتند که اگر موکب همایون عثمان
 دولت بصوب این مملکت معطوف فرماید آنچه و غالیات و دولخواهی باشد
 بجای آورده شود، و محمد طیب است او آخر شوال بدار السلطه هراة رسید و عرض داشتهای
 اکابر آن بلاد بعض رسانید،

و سلطان قوشچی که هم از قرا باغ بجانب دشت قیاق رفته بود و محمد خان
 او را رعایت فرموده و انظار دولخواهی نموده در ماه ذی قعدة باز آمد و صورت
 اخلاص خان عرض داشت*،

ذکر قضایای ماوراءالنهر و ولادت میرزا عبد الرحمن

میرزا الخ بیگ در اوایل محرم سنه اربع و عشرين بهوای جانور

له زیده، جبهه برابر کا و بزرگ بیش نیست، سه زیده، و وقت هست که غالب می آید، سه زیده، اگر دو نهایی بزرگ و غیر
 از صلی، سه زیده، و حال است و از آنجور دست بزرگتر شده، سه آب، طیب، اک، طیب، آب، طیب،
 زیده مثل من، سه در زیده گوید که او بر کم ایلچی گری بیش امیر شیخی که دران ولایت صاحب اختیار شده* رفته بود،
 سه از زیده افتاده است، سه زیده، و مکتوب استی را که برده بود جواب نداشت، و اهلما را و اعلان و انقیاد
 نموده، سه آب، طیب، آب، طیب، اک، طیب، سه زیده (۱۳۷۴) و سنه اربع و عشرين و ثمانیاء،
 له بیش محمد خان فرستاده بودند، سه فقط، قفقاز (بجای قیاق)، سه زیده، اخبار آن طوط بعضی بهای ایران
 رسانیدند (بجای صورت اخلاص الخ)، سه زیده، احوال ماوراءالنهر درین سال مذکور،

مخالف شکن شاه فیروز تخت بغیروزه قالی در آمد تخت
بزرگان شهر آفرین خواهند بر آن گوهری گوهر افشانند
همه شهر و گور بسیار استند که دیدند از او آنچه میخواستند*

ذکر قضایا که بعد از استقرار در دار السلطنه هرات ظهور یافت

چون موکب نظرنشان از یورش عراق و آذربایجان بدولت و سعادت
سعادت نمود و ریاست نصرت آیات* در دار السلطنه هرات استقرار فرمود
ایلیچان هندوستان از پیش والی و ولی خضرخان رسیدند و پیش از یورش
آذربایجان خضرخان التماس نموده بود که حضرت خاقان سعید قاصدی بجهان
فرستد و آنحضرت مولانا امیر خواجه را که لفصاحت بیان و طلاق لسان شهر بود
ارسال نمود، و خضرخان فرستاده را رعایت بسیار نمود و تسکات و بیایکات
در صحبت مولوی فرستاد و اساس دولت خود را با طهارت و نیکو بندگی استحکام داد
از جمله عجایب آن دیار گردن آرد و دودند، حیوانی غریب شکل، عجیب
سینت، شبیه گاو و سمها شگافه، یک شاخ بر میان پیشانی* و هیچ است جار
بر پوست آن جانور کارگرند، و از پوست او (در ق ۳۳۳) سپهر معتبر توان ساخت
(۳۳۳)

نه فقط آن - نه کت و ایلیچان - نه در زنده (۳۳۳) گفته است که جمعی کثیر از اکابر هند برسم ایلی
مصاحب و ملازم او بودند، نه در زنده افزوده است که دی* ملازم امیر اعظم ابدل امیر حسن صوفی
بهادر بود. نه زنده برسم ایلی بهادر هند فرستاده، نه آ - نه زنده (۳۳۳) رعایت نموده مال فرستاده بود و کت
خود همراه گرفته، نه زنده، که کت، نه زنده، غریب شکلی عجیب بزرگی مقدار و بزرگ شد و شکل نیز شبیه گاو است سمهای
شگافه و شگافه آنا یک شاخ پیش نهاد بر میان پیشانی - نه فقط آن برسم ایلی سمها - نه آ - نه یک شاخ بهادر و دتن ادا
نه آ - نه حارجه، نه آ - نه در زنده گفته است که در ملا چند از پوست او پیری سازند درین ملا ادا حیات بدست می آید،

و آنحضرت از ملک رمی بسبب گرمی هوا چند روزی بشکیر گذشت و امیر ایما سخا با
 بالشکیر گران در ولایت سلطانیة و قزوین و رمی و قم گذاشت، و موبک نظر نشان
 او اواخر رمضان بمملکت خراسان در آمد، و نویسنده اعظم امیر شاه ملک اجازت یافته
 از راه استرآباد بخوارزم رفت، و آنحضرت بر عادت مرسوم در هر شهر و مملکت
 زیارت مشایخ و اکابر فرمود و از روحانیت اهل الله استمداد نمود، و از حسن اتفاق
 در وقت عربیت آنحضرت غزوة ثوال سنه ثلاث و عشرين در مزار مورد الانوار
 قطب الاولیاء و المحققین شیخ سعد الملة و الدین الموحی قدس سره نزول فرمود
 و هنگام مراجعت غزوة ثوال سنه اربع در همان منزل مبارک نزول اقبال
 واقع بود، و آنحضرت در نیشاپور بسعادت زیارت اکابر شرف شد و از آنجا
 بجانب مشهد مقدس متوجه عربیت نمود **شعر**

سلام علی الثوب الذی صم جسمه **فیا نعم مشهور دیا نعم مشهور**
 و شرف آن روضه مبارک و بقعه متبرک دریافت و انوار آن بر روزگار
 فرخنده آثار تافت، و نوزدهم ثوال دار السلطنه هراة مرکز دایرة دولت اقبال
 آمد و اکابر و اشراف شرایط استقبال و مراسم تعظیم و اجلال بجای آوردند
 و تشریف و پیشکش بتقدیم رسانیدند **بیت**

نه زبده : روایات همیون روایت در [رمی] آمد بحث گرمی هوا بشکیرهای بسیار که در تعبیل ازان موضوع بگذشتند

نه زبده : لشکری که قلعن بدو داشت و خدمتشون دیکر بجهت مدد و تسخیر فرمود و دودران لادکن داشت

نه زبده : — آ — فنین (بجای نویسنده) لشک : زیارت، تصحیح قیاسی است

نه زبده : موضع خراسان کویان بخوار : نه ک : الاولیاء : نه آ آ آ : الموحی برای دی رنگ

پس ۱۲۹۹ هـ نیز بدو شاه ۱۲۱۸ هـ و ۲۲۲۲ هـ که آنجا تالیف و تالیف دارد (مفاتیح شعبان صیدین موی) نیز برگ تعلیم در بیت

نیم عدل و احسان در او طاعت خویش با من و امان بودند،

در معاودت از مملکت آذربایجان بصوب ولایت*

چند روز بمساعدت بخت فیروز دارالملک تبریز مستقر سریر خلافت آمد
 (۳۳۲ ب) ۱ و اهالی آنجا شریطه خدنگاری و مراسم جانپاری بجا آوردند
 و رای عالم آرا که خورشید جهان افروز از فروغ آن نور و ضیا بطریق التماس
 اقتباس نماید اقتضای آن فرمود که رایات ظفر کیات بمعزم معاودت نهضت
 نمود، و او ایالت رمضان خاقان سپهر آستان بسلطانیه آمد و لوگ و محاکم
 آذربایجان را رعایت و عنایت فرمود و امشله و احکام همایون ارزانی داشت
 رخصت مراجعت فرمود، و خاقان ظفر قهرمان در حدود قزوین
 لشکرهای فارس و عراق را اجازه داد، و میرزا ابراهیم سلطان
 ۱۰ براه درگزین متوجه فارس شد، و میرزا رستم بهادر عازم اصفهان گشت،
 و همچنین بولایت یزد و کرمان و کاشان سرداران بموجب فرمان روان گشتند*

۱ این عنوان را در زبده ندارد، مضمون فصل پنجم کرده است، فیصل سابق. — آیت، دارالسلطنه

هرات (همای صوب ولایت)، با، ولایت خراسان در الملک تبریز. — ۲ زبده گفته است که سلطان "دوسه روز زیاده در تبریز مقام نفیسه بود"، فقط

۳، اواخر، با آیت و زبده شل متین، ۴ زبده، و هیچ موضع توقف نمی فرمود

۵ بجای آنچه در متین است، ۶ زبده، عراق عجم، ۷ زبده

۸ (۳۴۲ ب)، رستم بن امیر عرش بهادر، ۹ زبده —

۱۰ باز رفتند (بجای روان گشتند)،

شده رحمت شهاب ثاقب آمد روز جنگ
 کز شیاطین اعادی می بر آوردی و مار
 احقر از انجم سیاره ثابت کی شدی
 گزفتی ز آتش تیغ تو برگردون شدار

پژدلان را کار از تیر و کمان به تیغ و سنان رسید و بر اطراف معرکه خون چون
 رود سیحون و جیحون روان بود، اولاد امیر قراپوسف و امرای ترکمان برگمان
 آنکه آلات حرب و متظلم بسیار داشتند خود را بنحیال محال مردن بدی پنداشتند،
 چون ظهور لشکر منصور و قوت دولت سپاه ظفر پناه معاینه دیدند رخسار امیرشان
 تیره و چشم اهل خیر ماند، و امیر زاده اسکندر بهر چند سعی کرد که لشکر خود را یاماشی
 کند نتوانست و بضرورت عربیت بهر بیت کرد و چون سایه از شعاع آفتاب
 و تذروا در جنگل عقاب گریزان شده، و بسیاری از تراکه در قید اسار گرفتار
 شدند بیت

سهرامیت شاه بر شد به ماه ز غوغای دشمنی گشت راه
 ز مهر سوختن دشمنی چون ننگ بگردن در انصار یا پالنگ
 گرویی که چون پیل کردند زور فتادند چون پیل در پای مور
 چو خصمان گرفتار خوار شدند بسی در میان زمیناری شدند

له فقط آ، بریش و کریان، له قیده (۱۳۷۱) : چون کثرت اعداد و فور اعداد لشکر منصور معاینه دیدند
 و مشاهده کرد، له زبده : تشویش و غلبه و تسلط ملتزم و عقد منتظم ایشان
 راه یافت . . . ترکمانان در مخالفت و مقاومت کردند تا سعادتمند و دولت شان یار
 بنود . . . اسکندر، له معقول سطور کاینده را تا " گنجینه ها گوهر آراست (ص ۳۴۳ سطور ۱۰)
 در زبده ندارد، له آ، در انصار یا، آ، در افشند چون، له فقط آ، غاری.

خاقان سعید فرمود که در میان میدان خرگاه طهارت خانه زدند و بحریم
 ادعای نماز داشت که مدّة العمر آنحضرت وظیفه داشت از سمت عالم نورد
 فرود آمد و به تائی تمام طهارت کامل ساخته در نماز شروع نمود و بکمال
 خضوع و خشوع نماز ادا فرمود و روی نبی از زمین اخلاص نهاده
 و دست امید بسوی آسمان کشاده از حضرت بی نیاز فتح و نصرت طلبید و چون
 دانست که تیر و عایش بپهن اجابت رسید پای دولت در رکاب سعادت
 در آورد و باز در مستقر قول قرار و آرام گرفت ،

و امیر صایب تدبیر غیاث الدین شاه ملک ملازم رکاب عالی بود
 درین وقت صورت خوب در آیینۀ اندیشه او نمود و مقتضی الحرب خدمت
 فرمود که نقاره بشارت زده آوازه در انداختند که (ورق ۳۳۲) ۱۰ (۳۳۲)
 امیر زاده استبندر اگر رفتند ، و شاهزاده میرزا بایسنقر چون از تفرقه دوست چپ
 آگاه شد از قبل که قول بسان شمسوارانم با جمعی دلاوران نالدار که شبنم آبدار
 و پیکان آتش بار دمار از دشمنان باد پیمای خاکسار بر آورند عزم آن طرف نمود
 و حضرت خاقان سعید فرمود که پنجهزار سوار برگزینان دار
 گردان ناجوی و دلیران نالدار

بمدد شاهزاده رفتند و موکب همایون در ضحان عنایت ملک همچون روان شد
 و سپاه نصرت شعار بیکبار در جنبش آمد و نایره قتال و جلال الهاب و اشتعال فتنه

له آت : آورد ، تصحیح از روی آت آت ، له آت : روی ،

له آت : آت : اسپند ، له زبده (۳۶۹) : پیش (بجای قبل) این کلمه قبول است در

لغات قوی ، و زبده معنوی این نیست بشت سطر را خطی طول آورده است (از ۳۶۹ ب تا ۳۷۰)

له آت : آت : بر آوردند ، له زبده (۳۷۰) : مردان قول بمقدار پنج شش هزار مرد ، له آت : آت : بیت ،

بالتفاق امیر ابراهیم همان شاه در آن معرکه شجاعتی نمودند که روان رستم وستان
بر جان ایشان آفرین خواند، و امیر شیخ لقمان بر لاس و امیر محراب ترخان

هم از دست راست بیت

بنوک سنان و تبیر خدنگ ر بودند از روی خورشید رنگ

و از جوا نثار امیر علاء الدین علیکا و کوکلتاش و امیر جلال الدین فیروز شاه
و امیر فرمان شیخ جای خود نگاه داشته، دست راست مخالف بر ایشان حمله کرد
و امیر بوبه و خواج محمد شرف سمنانی - جمعی را که در سالارشی دستی نداشتند،
پیش راندند، تراکه آن گوشه را مفت دانسته تنی چند بدر چشماوت رسانیدند

و خواج محمد نیز بساط زندگی طی کرد بیت

چنین است تا بویه گرد آن سپهر که با نوش زهرست و با کینه مهر

از صدایت و حملات نزدیک بود که تراکه گوی طغر بچوگان نصرت بهوگاه (۹)
مقصود رسانند و چند قطار شتر رانده با خود فتنی تصور کردند، درین حال حضرت

له زبده: ابراهیم بن همان شاه، له زبده (۳۶۹)؛ و بعد از ایشان امیر زاده و ضرب بن امیر حسن مونی

و امیر شیخ لقمان، له زبده -، له ک، زنگ، آ و زبده

(۳۶۹) مثل متن، له زبده: طرف جب، له آ، علیکا

له زبده: نفس الدین محمد شرف (اما بر طبع سعیدین ص، ۳۳) قطب الدین بجای شمس الدین،

له آ: سلاح شوری، آ: سلاح شوری، صورت فقره در زبده: جمعی را که در سلاح شوری در پی بودند

و در سواری دستی نداشتند، له زبده: تنی چند از نام برادران بحکیمت پیش راند، (فاعل فعل دست

راست مخالفان [۲]، له ک: گردان، تصحیح از روی زبده، له زبده (۳۶۹)؛

صولات و صدمات مترادف و حملات متعاقب، له ک، بهوگاه، آ اک زبده،

بهوگاه: نظاره و نگاه است بمعنی فقره و نگاه (اقرب الوارد) له از پنج نام ۱۱۱۱ استبداد که گفته: در زبده ندارد -

و آنحضرت فرمود که سپاه طغیانه کوه تا کوه خیمه و خرگاه در جنگ گاه فرو دادند (کذا)
و جمعی گریختگان از طرف ترکمانان آمده عرضه داشتند که پسران امیر قراپوسف
دل بر مرگ و تن بر جنگ نهاده اند و عنان طغیان بدست عصیان داده
میگویند بیت

ز مرگ ابرتری بنه خود و ترگ که جنگ او کند کوتر سرد زمرگ

و چون جمشید خورشید از ایوان زرافشان بخلوت سراسی مغرب
خرامید و جمال جهان افروز روز در نقاب شب تیره نهان گردانید و عرضه عالم
جولاگاه سپاه زنگ آمد و حبش حبش از پشت کره خاک روی بندر ده افلاک
نهاد و عقل دور بین در وادی اندیشه سرگردان گشت و و هم تیرنگ در بیدار ضلالت
گرفتار شد مبارزان طرفین و دلاوران جانبین بر رسم طلایه از هر دو سپاه
آگاه بودند و شب تا روز بشرایط پاس قیام نمودند،

روز دیگر که سلطان جهانکشا و خسر و عالم آرای خورشید بر سر جنگ فلک
سوار شد و تیغ لعل پیکر از نیام بر کشید و سپر زرین از روی سپهر زنگاری بر آورد
حضرت خاقان سعید | فرمود که سپاه طغیانه بعزم رزم سوار شدند و طبل
صرب فرو گفتند بیت

نه زبده: حضرت سلطنت شکاری غلده الله تعالی ملکه بهم در مقام جنگاه کوه تا کوه سباه و از زمین تا
آسمان خیمه و خرگاه فرو دادند، نه زبده (۳۶۴ ب): درین شب نیز جری عظیم
کنندید [ند] و شب همزبده پاس داشتند (بجای و چون جمشید خورشید تا بشرایط پاس قیام نمودند)،
ک: کردید، سه که مرد و سپاه، نه زبده: روز سیم،
نه زبده: حضرت سلطنت شکاری عزمیت جنگ سلطانے فرموده کور کلاو
کوچ برفتند (کذا)، بدش ایات غیر ایات متن،

بگذاشته جیا و کم انگاشته حیات برداشته حسام و برافراشته نسان
 و از طرفین لبان تعبیه شطرنج بر بساط آورد گاه صفت آرای گشتند، و از مردان جنگی
 فضای صحرائی گرفت، و از شدت وصلابت آن دو گروه که ستوه پذیرفت،
 هر دو لشکر چون دو دریای اخضر در توج آمدند و چون دو کوه پولاد از صحرای تند
 بر یکدیگر حمله کردند قطعه

پس هر دو طایفه بر داند را آمدند بر یکدیگر کشیده همه تنخ خون نشان
 این را دانه داده بغیر و زی انداخته و از استاره کرد بدروزی امتحان
 از سبب پلارک چون برگ گشتند شخص میزدان شده چون شاخ زعفران
 از صاعقه چون باطن آتشکده زمین و زلزله چو طایه بر نان زده زمین

روی هوا از زیرهای دلاوران نیستان بود و دران میان آثار شجاعت
 مبارزان حوصلت شیر زبان می نمود بیت

شهبازان در میان نیز با جولان کنان چون بر اطراف نیستان حمله شیران
 برق خنجر بر جان دلاوران خندان و سرشک تیغ میانی بر تن کشتگان گریان
 در این روز میرزا رستم بن میرزا عمر شیخ از بر افکار جنگی کرد که داستان
 رستم داستان و هفت خوان از ندران بر طاق نیان ماند، و امیر ابراهیم امیر
 جهان شاه هم از جوار افکار مردانی نمود که آثار فراوانی او بر صفحه روزگار واضح خواهد بود،
 و میر حسین سعید را که روی رزم سپاه ترکمان و پشت لشکر ایشان بود و تکرار کردند

له زبده (۳۶۹ ب) : از زمین و سیار بهمان صحر له در زبده بجای این قطعات
 دیگر آورده است، ۳۵ آ : به پروزی، ۳۵ زبده (۳۶۹ ب) :

دست راست، ۳۵ در مطلع و زبده ابراهیم بدون اضافت اینی است، اما رک به ص ۳۶۰

حاشیه ۱، له آ تا، بر افکار، اک، حیدر،

روز دیگر که صبح عالم آرای از افق مشرق طالع شد و آثار طلیعه سحر
در افطار جهان منتشر گشت و شاه انجم سپهر شکر فی از افق سیاهی بر آورد
و تاج گوهر نگار از تیغ کوهسار محمود و ریاست لعل پیکر از طرف شرق برافراخت
و پرچم شب از روی بیرق روز برگرفت حضرت خاقان سعید که ماه از آفتاب
طلعت او فروغ یافت و آفتاب از پر تو رای او روشنی پذیرفت فرمان فرمود
که سپاه نصرت پناه بعزم رزم و پیکار سوار شدند بمیت

(دوق ۲۳۱) شهنشاه با سپ اندر آورد پای
سحر که بهنگام بانگ خسرو
نهادند بر کوه پیل کوس
بجنبید چون باد شکر زجائی
و لشکر قیامت از که جبال از سبیت آن میگذاخت و آسمان از صلابت آن
سپهر خورشیدی انداخت قطعه

۱۰
گردون افرا زمانه تهور اجل نهیب
انجم عدد و ملائکه نصرت قضا توان
جوشان چو اژدها و زنا سیب آن بکوه
در سنگ سال و نه چکش اژدها نهان
هر یک بجای جامه دیبا و جام می
در بگنده جوشن و رکف نهاد جان
میمنه و میسره آراسته روی بخضم آوردند و قریب نیم فرسنگ پیش رفتند ناگاه سپاه
ترکمانان با ساز و عدت فراوان پیداشد قطعه
خونخواره لشکری چو ستاره با نهی
صفها کشیده بر صفت راه کهکشان

له بآ بسره اک شل مقن ، له زبده بعش ۱۰

بکم شهنشاه کرد و لشکر
بجوشید لشکر خود ریا و کوه
له بجای این قطعه در زبده ابیات ذیل را در آشنای حکایت این احوال آورده است : نظم
جو کوه آهین (آهین) از جایی جنید
زمین گفتی ز سر تا پای جنید
جمل پنج صحرار از مرد کلاری
کین کرد از بلان کارزاری
له این قطعه را در زبده ،
له آه با شما ،

دران یل کن پای شد تا بفرق یکی ماند گشته یکی گشته غرق
 پُر دلان آثا بر دامن می ساختند و در میدان شجاعت جان در ورطه هلاکت
 می انداختند با سپر با تیر سروران سخت روئی پیش آورد و تنها با گردن گردان
 زبان سرزنش دراز کرد و از طرفین جمله ای تند کرده هر دو گروه چون کوه آهن
 ثابت قدم و پای بر جا بودند بیت

زهر می خوردند هوش و درنگ که سرعت پشیمانی آورد بجنگ*
 آنروز از آن زمان که سلطان شرقی انتساب آفتاب از افق چین
 طالع شد تا آن هنگام که در ظلام شام غارب گشت* خون از تیغ چون باران
 از میخ می بارید بیت

۱۰ بَر آمد دران دشت بارنده میخ نگر گش زبیکان و باران ز تیغ*
 چنین بود تا روز بیکاه گشت ز شب دامن روز کوتاه گشت
 حضرت خاقان سعید در میدان فرود آمد و فرمود که پیش لشکر بکشد و بهادران
 شب همه شب پاس دارند بیت
 رقیبان لشکر بائین پاس نگهبان تراز انجام ره شناس*

له آ: سپهاسر، آ: ششپرا، — عبارت زبده، مصراع [سپهاسر] با سر و دران سخت روئی پیش آورد
 صفحا [تینها] الخ، له آ: آورده، له آ: آک با —، له آ: زبده (۳۶۴ ب) ،
 حضرت سلطنت شکاری خلد که و سلطان دران محاکم بیت همی رفت با هوش و رای و در یک الخ،
 شهک، غلام زورش، آ: شام غارت گشت، له زبده —، له بعدش
 در زبده: دو لشکر زبیکار گشتند باز طایفه همی گشت شیب و قراز
 له زبده (۳۶۵ ب): همان مقام، له آ: آک کنند، له آ: داشتند،
 له زبده —

در پیش قلب لشکر با جمعی تیر اندازان بر پشت فیلان بیت
پشت زنده فیلان بر شسته ناوک اندازان

چو غفر تیان آتش باز بر تلماسی خاکستر

باز داشتند، و ترکانان را اندیشه فیلان هر اسان داشت که اسپان ایشان
هرگز فیل ندیده بودند، و تدبیر اندیشیده گاو ان بقوت را حوالهای کاه باری کردند
و پیلانشها و چوهای مشابه و مانند فیل می ساختند، و بعضی فیل مجسم از گل ساخته بودند
و آنرا بر گشتوان پوشیده مردان مسلح بر آن مسلح شوری میکردند و ترکانان اسپان
بر آن می دو اندیدند تا اسپان بران صورت رام شوند،

فی الحمله بهادران جانبین و سواران طرفین در طرد و چالش
و ناو و دناش آیدند، آواز طبل و نعره کوس و صدای کر نای چون رعد و برق
در جوش و غروش آیدند بیت

ز آواز و غلغل جهان جوش کرد ز کوب فلک پنبه در گوش کرد
از سحاب کاهها باران بهام باران شد و تیغها چون صاعقه بارقه رختان گشت بیت
بر آندکی ابر زنگارگون فرو ریخت از دیده دریای خون

له زبده (۳۶۳ ب)، با یادگان تیر انداز هر یک بغضات جبهه چون کبجه سبب و طودی عظیم ناوک اندازان
بر پشت فیلان، سه پیش ازین در زبده +

یکی چون طوسینا بود از او آویخته ثعبان زبشت او در خشنه کف موسی بنفیر

سه ک: بلا سواد بجو الهاء، اک آبا، بجوهای و پلاسها، صورت فقره در زبده: و جویها و پلاسها از امشابه
پیل تصویر می ساخت، که آ: ساخت، سه زبده: فی الحمله درین روز چون یکدیگر
رسیدند - در زبده در سطور آیدند کلام را بیل طول داده، سه زبده (۳۶۳ ب)، ادای و ادای
طبل و صدای لعل، سه زبده: ناله، سه با هم اک آند، سه فقط اک، یکی،

سخن صلح بوسیله امرای عظام بموقف عرض رسید، اما بجائی نرسید،

و آنحضرت عزیمت رزم ترکمان جزم نمود و هر روز بجانب ایشان کوچ می فرمود تا روز دوشنبه بیست و هفتم حجب انحراف (که پیش از عجباً) اردوی همایون بموضع قرقوق قورقاق* فرو آمد و لشکر ترکمان در حدودا لشکر زد و بموضع که پیشتر گویند اغروق نشانده و بحرکنده پورت خود را استحکام دادند*

۱ | و چون مدسکندر الیتاده بریت (۳۳۰ ب)

شده غرق آهن ز سر تابای همه کوه کو بان پولاد خانی
و چند سوار سواد نامدار نیزه گذارند قریب دو فرسنگ از اغروق خود
پیشتر آمدند و صف جنگ برآراست، و ازین طرف حضرت خاقان سعید
بتوفیق ربانی و تائید آسمانی آداب لشکر کشی و اسباب سپه آرایی ترتیب داده ۱۰
سیمنه و میسره بشاهزادگان نامدار و نوینیان کامگار و شیران جنگ چو و دلیران
تمند غوی آراسته شد و چند زنجیر فیل هر یک بفضاحت کوه انقیل

له که از روی زبده نوشته شد، له درکت از روی آذربده نوشته شد، له آ :

قراق قورقاق، آک، قراق قورقان، آبا، قراق قورقان، زبده، قراق قورقان، له ک :

الشکر (مارکت پس ۴۶۳ س ۱۰) 'یزدی (۶۹۰:۱) : الشکر، له زبده، التون بخشی می گویند

در کنار رودخانه اغروق خود را نشانده بودند و در پیش آن جری کنده و پس آن جردواری ساخته و مستند

حرب کشته : له اولش در زبده (۳۶۳) ۱ -

همه جنگ جوان بر خاش خرم بکین کوری بسته هر یک کر

له در زبده زاید از نصت منعم در صفت این سواران دارد مثلاً این که از غایت حرص و بور و جنگ پیوند

از حیوة بریده اند و از کمال شره بموقف کارزار با یکدیگر پیوستگی حسته، له زبده، بیاراستند،

له آک، نظم و ترتیب، له آک با زبده، مربوط،

بصوبه ارجیس برافروشت. و در اوژدهم رجب به بند ماهی و روز دیگر
باز راجیس رسید.

و از جانب* میرزا ابراهیم سلطان و امیر شاه ملک قاصد آمده بعرض رسانید
که قوت دولت آنحضرت علیه السلام و سید احمد دیرگش را گریزانید و پسر
علیک را گرفته ایل و الوس او را زیر و زبر گردانید و چهاردهم ماه جمعی آغا یان
از جانب دار السلطنت هراة رسیدند و در پرده سرای عصمت و عفت محرم حرم
گردیدند و شانزدهم زین الدین عبید المجید* برسم رسالت از مکه معظمه
از پیش والی آن امیر حسن عجلانی رسید و شرح اخلاص اکابر آن مقام بزرگ
بعرض رسانید و امیر محمد خواجه چمر که با امرای منغلاسی رفته بود با قراول
امیرزاده اسکندر جنگ کرده غالب آمد و دوس را گرفته پیش حضرت آورد.
و میرزا ابراهیم سلطان و امیر شاه ملک که بحرب علیکا جالقی* و سید احمد رفته بودند
منطقه منصور با غنائیم نامحصور باز آمدند و اولاد امیر فرایست چند نوبت اطمینان

له زبده: روز یکشنبه دوازدهم، له زبده: درین اثنا از پیش، له آبا: علیکا، اک

و زبده مثل متن، له زبده: جالقی، له زبده: ترک، له زبده: —

له زبده: زین الدین عبید المجید، له آبا: عجلانی، اک مثل متن،

له در زبده (۳۶۷) مبدش: و در اوژدهم رجب از ارجیس [ارجیس] کوچ فرموده بمنزل آتی

فرود آمد و در آن منزل حاجی خلیل از پیش اسکن درواستند آمده انهار عمر و تذلل ایشان میکرد

در چهارشنبه بیست و دوم امیر محمد خواجه حمزه — حمزه خواجه را درک و آشتی کرده است

له زبده: کرده بود دوس از ایشان گرفته، له زبده: و روز دیگر امیر، له کذا در زبده:

له زبده: — له زبده: روز بیست و چهارم موضع امیر سلیمان حمزه و حاجی خلیل که از پیش اسکندر

رسیدند و طلب مصالح نمودند اما بجایشی نرسیدند

ذکر محاربہ حضرت خاقان سعید بااولاد امیر قراوسف
و انہرام تراکمہ

درین اثنا که موکب ظفر لوا عازم تبریز شدند بسبح جلال پیوست که پسران
امیر قریوسف امیرزاده اسکندر و امیرزاده اسپندباشکری فزون از
چون و چند عازم آذربایجان شده اند و نزدیک اخلاط و عادل جوز رسیدند
امراء و اعیان با اتفاق امیر قرا عثمان که دران ولا از امیرزاده اسکندر در روگردان
شده بود عرض دادند که تا اتباع امیر قریوسف را استیصال نمی شود اموال
این مملکت انتظام نمی گردد و احوال اختلال خاص و عام التیام نمی پذیرد،
حضرت خاقان سعید سخن امیر قرا عثمان و سایر دولتمندان بسبح رضا اصفانوداد
شهر نو بطرف ارجیس معاودت فرمود امیرالیا سخواجه و امیر قرا عثمان را
بطریق منتضای بجانب عادل جوته روان داشت و رایات همایون
شاه زنده ، شاه زنده ، اسفان بایکیرک اتفاق کرده اند و لشکر جامع گردانیده از طرف دیار بکر ،
شاه زنده ، عبد الجوز رسیده اند این حرکت و جرات از ایشان غریب نبود که بی رضای بندگان حضرت
بمیان ممالک درآیند خاتمه آنکه بندگان حضرت را هنوز قرب جویاری باشد ، شاه زنده ،
نگه ستی یافتند ، شاه زنده (۳۶۲) : و امروز فرصت است چه خداوند
خلداند تعالی ملک بادوست هر چه اراده کرد و اگر غیر از این بعضی این ممالک درآید است ، (در سطور بعد
گفته است) که از اطراف و جوانب بندگان حضرت [جمع] می شوند و استعداد حرب چند آنکه ممکن
است مرتب " امروز کسی را زمره درین ممالک بخلاف رضای آنحضرت دم نزنند ، شاه زنده ، از شهر باز ،
شاه زنده ، عبد الجوز ،

رای بر آن قرار یافت که سرداران و کلانتران و ولایات را انواع رعایت و اصناف
 عنایت نموده پس را زحمت معاودت فرماید و آنحضرت الْعَوْدُ أَحْمَدُ خوانده
 عازم تبریز شود (ورق ۳۳۰) بنابراین امیر خلیل الدین بجانب شروان^(۳۳۱)
 و امیر اسفندیار بطرف دربند^(۳۳۲) و قوشتای به اران^(۳۳۳)، و ملک محمد ابن ملک اعظم
 بکردستان^(۳۳۴)، و امیر شمس الدین به بدلیس^(۳۳۵)، و امیر محمد کرد با خلاط^(۳۳۶) و ملک امراء
 به حسن کیفت^(۳۳۷)، و پس سلطان سلیمان بصوب خیزان^(۳۳۸) اجازت یافته روان شدند
 و مجموع بصلوات پادشاهان و تشریفات خسروان مشرف گشته با وطان خود رفتند
 و لوکر امیر عیسی از آن بخت آمده صورت و توخاهی بعرض رسانید، و امیر
 شیخ قبائی^(۳۳۹) بار دیگر شرف باطلوس یافت، و همیشه قرا عثمان بسعادت
 ملازمت مشرف گشته پیشکشهای مناسب گذرانید^(۳۴۰)، و حسن اخلاص سابق را
 بخدمات لایق لائق گردانید^(۳۴۱)، و [ب] خلعتهای شاهوار و اسپان را بهار و کلاه
 منیع و کمر مرصع و صنوف اکرام و فنون انعام و شرف اعم از مخصوص و ممتاز شد مصرع
 دست مدار از کمر مقبلان

له زبده (۳۴۱) خلیل الدین امیر شیخ ابراهیم، له زبده : شروان و شامخین، له زبده :
 بسراصفندیار و دربند، له اک : قوشتای، آ : قوستان، زبده : قوشتای (دشمن علی حسین ص ۴۴)
 له آ : بصوب خیزان، اک : شمس الدین، زبده : بحران، — خیزان دین است در ولایت موغان،
 رک : به زبده ص ۹۰ و بطالع همان مراد است، نیز رک : شهریاران گننام از کسروی تیریزی ۱۰۵۱، له در زبده ۲
 حضرت سلطنت شعاری خلداند ثانی ملک کوچ خسرو ده به بوز و روزیکر بهوشهر نزول فرموده، له آ :
 قیام با آفات مثل شمس رک : ص ۱۱۳ ج ۱۱۳ زبده : روز دیگر حضرت باو شاهی خلداند اعتقاد و اخلاص که خود را بد آن مزید
 اختصاص و سخن رعایت و عنایت میداشت بعضی رسانید و عبارت ناقص است در زبده، له فقط ک :
 له زبده (۳۴۲) تازی بدر باز در بجای را بهار،

که صاحب اختیار آن دیار بود با سر داران و کلا نتران بسعادت ملازمت
مشترف شدند و امیر علی پسر امیر فرخ عثمان و کلا نتران آق قویونلو (که) بر اردوی همایون
رسیدند و ظاهراً غلط مرکز اعلام آنکه و ششازدهم جمادی الاخری ولایت ازین
از دولت نزول همایون سعادت بر حسین یافت و امیر با یزید پسر دیگر امیر
فرخ عثمان آنجا بدولت ملازمت مشترف شد و روز دیگر اردوی همایون
در آق بلاق با غرض و مقصد پیوست و حکم همایون نفاذ یافت که شاهزاده
میرزا ابراهیم سلطان و امیر شاهک بجانب علیکا جالو و سید احمد دیزک رفتند و آن
جی باکان را که سر بخلفت آورده اند و گردن کشی می کنند که شمالی بسزا دهند ،

ذکر مشورت فرمودن در باب اولاد امیر قرا یوسف

[امرا در سیدین - خط]

امیر فرخ عثمان و رخصت امرای اطراف*

چون حضرت خاقان سعید باغروق همایون رسید با امرای کبار مشورت فرمود
که بعد از در زبده ۱۰ امرا و ارکان دولت بعد از تذکر و تشاور صلاح ندیدند که برینے [چون] که بیکان روند و سبب
آنکه هوای آن طرف و رعایت و در غایت [حارث نشان میدادند] ندیدند که آن بود که لشکر را از کما زحمت رسد
کلا نتران و سرداران آن طرف هر یکی قدم را تهم رعایت و نگاهداشت فرموده عزمیت معاودت مصمم گردانیدند
که زبده (۱۳۱) ، علیکا ، که آک شل من ، آبا ، قویونلو ، زبده : آق قویونلو ، که بقل صاحب زبده در روز
یکشنبه بهار جمادی الاخر بظاهر اعلا رسیده ، که آک : الاخر ، که بالین (شل حسین) در هر موضع درک
آمار که به حدود العالم (نسخه) ص ۱۲۹ و ۱۳۰ که زبده : آق طلاق ، که زبده : خاق ، که زبده : درک ،
که عنوان این فصل در زبده : ذکر ایازت دادن امرا و رسیدن برتر عثمان و زبده : زین پس ، که آک : امرا باطراف
آبا : امرا باطراف ، که زبده : بعد که بختن اسفند و لشکر ارکان چون باغرق معاودت نموده

عنان تاب شد شاه فیروز جنگ میان بست بر کین بدخواه تنگ *

موبک منصور غره مجادی الاخری دریای اخلاط بر دست چپ گذاشته
بر از حسین رسید و امیر غنا شیرین را بجانب قلعه عادل^۱ جوز^۲ فرستاد و رایات همایون^۳
متوجرا خلاط گشته بکول سناخی فرود آمد، و در ان مقام امیر غنا شیرین که فتح
عادل جوز کرده بود سر داران آنجا قدوش و زاندر اباردوی همایون رسانید
و آنحضرت از فوجی اخلاط گذشته در منزل مرکب^۴ مرغزار خرم بود چند روز
توقف نمود، و امیر محمد کرد اخلاطی بدرگاه عالیناه آمده اخلاط مستخر گشت
و امیر زاده اسپند در صحای موش از آوازه سپاه منصور بدیار بگریفت
از آب فرات گذشته^۵، و امیر شمس الدین بدلیسی احرام لازمست بسته
بقبله اقبال و کعبه امان^۶ آمد و بعنايات مخصوص شد، و امیر عبدالرحمن
حاکم قلعه موش قلعہ تسلیم کرده شرف لازمست یافت، و امیر دولدای که بموج بست
فرمان حضرت صاحبقران در قلعه اونیک^۷ و آنحدودی بود درین ولایه اردوی اعلا
آمده تقبیل انابل قیاض سرفراز شد، و ملک محمد پسر ملک عبدالدین شیر

طه کذا در زبده بالین، نیز رک برص ۴۴۹ ج ۶. طه زبده: عبدالجوز

طه زبده: و رایات منصوره روز دیگر باصفت دلوزول فرمود و از انجا، طه زبده: سناخی،

طه زبده: دران حال، طه با: عادل جواز، زبده: عبدالجوز،

طه فقطاک: قدوس، زبده: قدس، طه کذا در زبده،

طه زبده: درین حال اسفند پسر امیر دست و جمعی از عساکر کزیکان که در حدود (کنایه) صحرای موش بودند

از امضای حرمیت سمیون خبر یافته آوازه وصول رایات حمیلون بکوش ایشان رسید ۱۰۰۰ الخ،

طه یا اک شل متن، آ: اقبال، طه زبده (۳۶۰): افزان صاحب قرانی

انرا سدر بر مانه دران دیار مانده بود،

برست ییلاق الاطاق که در فصل تابستان هوای زیستان دارد روان شد،
و بدیست و هفتم جمادی الاولی در دامن زرنگی فرود آمد و
بجز دولت آنجا ساخت منزل

ذکر اجازت فرمودن امراء و آمدن [پسران] امیر فراتشان بار دوی همایون*

رای همان آرای اقتضای آن فرمود که اعتشوق دردامن زرنگی
توقف نموده باقی لشکر روی قلع و فتح اعدای آورند، و آنحضرت بدین عزیمت
او را فرمود جمادی الاولی پایی عزم در رکاب عالم ستانی آورده عنان نصرت بدست
تایید گرفت و با پنجاه هزار سوار همه بالابس زره و جوشن و مرکب چون کوه
آهن از حد و دسرای ابقار روان شد بدیست
یکی روز که در دوشین روزگار بدست آتش طالع کا نگار

۱۰

له فقط درک ندارد، ۴۵ زبده (۳۵۹ ل) : سه شنبه چهارم جمادی الاول ما بیکه سو و در جمعه
بدیست و هفتم مبارک است (کذا) در دامن زرنگی افتاده است فرود آمدند،
۴۶ با : بغیر ۴۷ عنوان فصل در زبده (۳۵۹ ل) : ذکر ایثار فرمودن بندگی حضرت و رفتن
بر عقب ترکمانان، — کلمه 'پسران' را درک ندارد، از روی با نوشته شد، ۴۸ زبده :
فوجی از چشم منصور با غرقا هم دران حدود توقف نماید، — فقط با : از اینجا در بین موضع فقط
جای زرنگی، ۴۹ زبده : در روز یکشنبه بدیست و هفتم، ۵۰ زبده (۳۵۹ ل) :
از برکری گذشته بپند ما به نزول فرمود - بدیست
و گفتی که از نعل اسبانی بین بهر شد همه جا دریاسختین

طاهره کبری بایشان نمودند و در مقدمه ذکر آن میسر را محمد جوکی* بر بالای آن قلعه منیع
و زود و آن کوه رفیع مکاره بر رفتند و مضمون کفوم سکود السکاء موزا و
تسبیح الجبال سکینا نقد وقت شد، و جمعی که بر پشت دروازه بودند
زخم دار و انگار فغان الامان بر آوردند، و پیش از آنکه اهل قلعه را امین سازند
بعضی بهادران که بر بالای کوه رفته بودند خود را در قلعه انداختند و انوار ظفر
از صفحه پنجره بر گیسو پیداشد و چنین حصینی که تسخیر آن در سه ملک گذشته نگذشته
و هوای فتح آن در ضمیر سلاطین رفته نیامده قهر و قسرا بفریب تیغ یلان سپه شکن
صف آرای و زخم پیکان گردان عدو بند قلعه کشای از اول با مدافعا آخر نازدشین
به امداد فضل الهی مفتوح شد قطعه

فتح و ظفر بجز تیغ تو قایمند
فنی که تیغ تو همه فنی مجتم است
نوک سنان بروی نصرت ظفر
حرفیت کاژد و همه آفاق مدغم است

حضرت خاقان سعید بر تیسیر | این فتح بهایون شکر حضرت پروردگار (۳۲۹ ب)

بجا آورد و سپاه نصرت شعار غنائیم بسیار گرفت و موکب آفتاب اشراق

له زبده، و اصل قلعه بر سر کوهی به بلندی و تنندی چنانکه حسن ناصر یا [حسن با صرنا] بدور و اندر غمگین

رسیده و ده جای [در صاعد عقبات] خود را [آسایش دادی] دلاوران جوین پوش

باتینمای کشیده بروی چنین که جبه بر آمدن گرفتند مقدمه ایشان نوکران، له زبده

(۱۳۵۸)، جوکی محمد، له کت، مکاره، زبده، مکاره،

لکه قرآن مجید ۵۲ (سوره الطور)، ۹۰، له زبده، رفته بودند و بر دیوار صراکه

فرا زنگه آن از قله تیار تر بود رسیده خود را، له با اک، فتح،

له کت، کندرو، له در زبده (۳۵۸ ب) بعدش گفته است که، بندکان دولت

الوالی فی قیاس از نمود و اجناس بدست افتاد،

انبارهای غله بازستانند، و مانند مورخ رو قلعہ آورده و سپهر در سر کشیده
 بکوه بالا رفتن گرفتند، و چند آنکه اهل قلعہ بسنگ و نیزخمی زدند و شکر منصور
 مجروح شده غلطیدند و دیگری پای بر زنجیر زخمی نهاده بالا میرفت، و در کمر کوه که
 منظر قلعہ بود چند برج بر روی خارانی نمود، نوکران میسز را با این خنجر و زور برانجا
 آوردند و جماعتی از جاخویان سپهر گرفته قصد آن برهما کردند، و اگر کسی را
 از زخم تنگ و تیر آسیمی می رسید او را پس کشیده پیش می رفتند تا بچنگ ناخن
 بر روی خار بالا رفتن خود را با پای بر چهار ساندند و بر چهار سوراخ کردن
 گرفتند، و تا چوپچیان قتل در انداز روی سپهر پشت چپ اهل قلعہ را مانند
 بال سنجول و پشت خاریشت گردانیده، بهر جامه اراگشتی از سر برج
 ظاهری شد صد تیر پی در پی با بنجا می رسید و سنگی که می انداختند نتوانستند دید
 که بر کجای آید، بیک ساعت چاوپچیان بجای و جلالت بروی را سوراخ کرده
 خلل در حصار و زلزل و رکاب ایشان افتاد، لشکر لطف شعار در صدمه اولی

له زبده (۳۵۷): اگر کسی از زخمی رسیدی غلطید. له آ: بالای (بجای زبر)، آگ: زیر،
 با شل متن، له زبده: در کمر این کوه که قلعہ بود چند برج بر روی خار نهاده، له در زبده بعد از:
 و ترکمان را (نکار؟) بدین کار از آشوب کشند و قواعد این رواج قریب بنجاه کرا روی زمین مرتفع بر
 روی کمر خار نهاده و تا باصل قلعہ مقدار باصدا که دیگر یک زیاد کوه شد، له زبده (۳۵۸ ب):
 آن که خار را (بجای خار)، له زبده: برج، له آگ شل متن، آبا: قابو چنان، له زبده: اناوچان،
 — تا چو در ترکی معنی دروغ است، گویا تا چوپچیان یعنی 'با دی گارو' است، له فقط کت: قدر،
 له آگ شل متن، آ، جبه: آبا، حمیر: له آگ شل متن، آبا: سیون —
 سنجول خاریشت کلانی را گویند که خارهای المین دارد و مانند سمرانداز در میان قاطع له آ،
 جاخویان: آبا: حاویان، آگ: جاخویان، له آگ: جشل، زبده: ذل،

امیرزاده اسپند خاقان خود را با ذخایر بسیار این جا گذاشته و تاجان در تن
دارند از دست نخواهند داد، آنحضرت فرمود که تراد دولت مساعدت نمود که
بیرون آید، آری بیت

آز که خدای دولتی خواهد داد ناگاه ز سنگ خاره بیرون آید
وحسام الدین را مصاحب امیر محمد در خوابیچه پهره ساخته سالها چون فتح و ظفر
ملازم آستان خاقان هفت کشور بود، و لشکر نصرت شعار قلعه را دایره وار
در میان گرفتند و از اطراف و جوانب سایه بانها برافراشته نیمه بار بار کردند، و
از سهم صلابت آن حال و لهای مخالفان در سینه پدیدن گرفت و عقول خیره
و رایسانیزه گشت، لشکری انبوه که کوه از شکوه ایشان در زلزله افتد مانند
آتش خروشان و بسان بحر از بادمان گشته،

و در قرب نیم ساعت دامن کوه که شهر بند ایشان بود و طویله اسپان و

له زبده: اسفند سراسر بیست، له در زبده ۲: و جمعی را محاطت باز داشته و دی آنست
که هیچ لشکر بر کجاست آنکه تخنیر این محال بیناید بکفرتن این مشغول نشده است و همان آفرین
بر زمین چنین آسمانی بدید کرده، ذخیره و اسبابی که تار و زحشر کافی باشد معدومیت دارند،
له زبده: از میان ایشان بیرون، له ک: خواجیه چهره، آ: خواجیه چهره،

آ: خواجیه، آک: خواجیه چهره - [در زبده صورت فقره نیست: ازان باز لازمت (لازمست)
و با امیر محمد جرمی باشد بقصد او را تربیت فرمود چون موکب (۹) نکاح داشت]، له زبده (۳۵۹):
روزد و بکر چون خسرو ستارگان ارکان رسیدان افی نمود لشکری اله، زبده: و حضرت سلطنت
شعاری در موازی و مجازی [حمادی] قلم بر بالای کوه بر ساطع شهباز شست انجواب
و اطراف قلم سائبانها فرشته و از خیم کوناگون دران نواهی چند کردون بید آک، له ک: و صلابت
تصح از روی زبده، له T: امیرای کوه،

در پای ماست که نزول فرمود ،

ذکر فتح قلعه بایزید و شرح آن

حضرت خاقان سعید از آب ارس و پای ماست که گذشته بجنگگاه و از رایت
در آمد ، و آنجا بسبح اعلی رسید که قلعه بایزید که از قلاع نامدار آذربایجانست
و امیر قرا یوسف در وقت آوازه رایات هایلون ذخایر و نفایس با آنجا فرستاده
و بعد از واقعه او امیر زاده استپند آن قلعه را ماده استظهار دانسته مردم خود را
در آن قلعه نشاند ، و بی تکلف آن قلعه که سیست سر بر که آشپز کشیده و غذائی پخته
بر چرخ طلسم دریده ، و هم را عروج بر بروج آن خیال محال و فکر را صعود
بر مضامین آن تصویری باطل ، چشم زمانه را اطلاق بر ارتقاع آن عیان بود و
گوش سپهر نمی شنود که آن (درق ۳۲۹) قلعه را بکوشش توان کشود بیت
ولیکن چو چشم آورد ز غمت شوم شود سنگ خارا بگردار موم

(۱۳۲۹)۱

القصه آنحضرت بیت و سیم مجادی الاولی بحوالی قلعه آمده مستحفظان را بقتل خواند
حسام الدین نوکر امیر زاده اسپند بیرون آمد و [بحر ضرسانید که

له آبا : ماست که ، شل متن ، اک ، بالست که ، صورت فقره در زبده : عبور کردند و بقریه ارواح فاسکه

نزول افتاد ، له زبده : باست که ، که کذا ایضا در آ واک ، فقط با :

ازرات ، زبده (۳۵۵) ارادت ، ارارات ؛ که در زبده بعدش + : که اشبح

اولاد امیر یوسف است ، که کذا و رک ، نسخ دیگر در زبده : خالای ، له فقط رک :

دید ، زبده : در دیده ، که زبده : بران پسندی نگاه ترانسی کرد ،

که زبده (۳۵۶) روز دوشنبه بیت و سیم ، که در رک (و بظاهر دیگر نسخ نیز) :

از روی زبده بیت افتاد ،

یار احمد از روی عجز و اضطراب بیت
 تیغ کونن گرفته نذاکرده جان خویش
 شاهزاده عالی جناب رقم غفور بر جسدیده جرمیده او کشیده و او را ایمن ساخت و بعد
 از تسخیر قلعه عازم اردوی اعلی شد ع

فتوح سوی بلین و سعود سوی یسار

و او آخر ذیج الاخر در منزل حسن خانی بشارت ملازمت حضرت خاقان سیمید
 استعجاب یافت، روز دیگر یار احمد را سر برهنه و دست و گردن بسته پیش آوردند بیت
 سمری که گردن از نامرت کشید گردنش بر آستان تو اکنون کشاکش آن آورد
 و آنحضرت بر حال یار احمد رحمت فرمود و در عتاب او زیادت ازین نفرمود
 که خود را بی اعتماد کردی، و خون او را نمشیده با میر چهارشنبه پیچید،
 و اردوی اعلی از منزل حسن خانی بموضع کتبه مغیاخی آمد، و آنجا نوکر امیر علی
 بنیره امیر طهرت از جانب از آنجا آمد و پیشکش گذرانید و صورت دو تنخوئی برهن
 رسانید، و غرض بمادی الاوکی نوکر ایوانی حاکم کر جستان رسیده اهلما را اقیبا کرد،
 و روز دیگر در کنار آب بندی پیچ الکسندر از کر جستان آمد، و مقاصد

له زبده : روز سه شنبه بیست و هشتم، له زبده : حسن سویی، له نقطه درک،

در زبده : هم نهاد، له زبده : (۳۵۴ ب) : در انشای این مال خبر سانیکه بر سر شیخ

امیر حاجی عراقی در ولایت طارم اهلما را گفت کرده است و راه سلطانی و قرائن اقزوبین ؟ بدان

سبب نایم گشته، هم زبده : نوکر امیر طهرت، له ک : از رنجان،

له زبده : حاکم بعضی از کر جستان، له زبده : تهری با قوه قلعه رسیده امی، له ک : الکندر

آ : الکبیر، آ : الاسکندر، آ : الکبیر، — رک جص ۴۳۲ ح ۵، زبده مثل متن، له زبده :

و در چشم شمس نامه آب بچو و بنده باش (؟) فرود آمده و در آن منزل نوکر امیر اعظم امیر شاه ملک،

اہلِ جنتان و دردم و انجا ز و فرنگ * آن قلعه و کلیسائی کہ در انجاست تعظیم
تمام میکنند، و آن قلعه در میان بیشتر بر روی سنگ خارا واقع است و نہری
رنگ نیل و زرد نیل * بجای خندق در پایان آن روان، و بہرچ و بار و کوہ
شارخ راسی و راسخ *، یا راعمد چون بآن معقل حصین استظهار یافت برین
غور کہ اَلْکِسْ لِي مُلْكٌ وَ هُوَ وَ هَسْنٌ اَلْاَفْصَا رُفْعُ جِدِّي مِنْ تَحْقِيقِ
فرو چاہ شد، شاہزادہ لشکریان را کہ بیت

بشمیر از بیشتر شیر آوردند بہ پیکان مرا ز چرخ زیر آوردند
فرمود کہ مگر لشکر فرنگ بفرسنگ از خار و خرنگ خالی ساختند و میسب را
بایسفر از راههای دشوار و معابر انہار | عبور نہ نمود و آفتاب
رایت ظفر شکار سایہ بران دیار انداخت و از لظنہ کوکہ و کوس و غلغلہ
طبل و نقارہ و صدای نای روئین و غروش رنگ زرین زلزلہ در کوہ و دلولہ
در آن گروہ افشادہ، و لشکر منصور از اطراف چہرستہ جنگ پیش بردند و اہل
قلعہ با آنکہ تاب مقاومت نہ داشتند حرکت المذبحین * نمودہ نقش غلط بر لوح
خیال بینگاشتند، دوسہ روز در مقام مقابلہ آمدہ عاقبت بعلم یقین
دانستند کہ اگر از تیغ شاہ بہمان امان بخویند امکان ندارد کہ نمانند

لہ زبہ، و دردم از سفاکیر کنار دروہان (؟) افروخ، لہ آب، پشتہ، لہ آب، روزنیل، آگہ
زنبیل، لہ زبہ، برج و باروی مانند کوہ، شامخ ثابت و راسخ بر بالای کئی کسہ سادہ،
لہ سورہ ۴۳ (الزخرف) : ۵۰ لہ فقط آب، در فرنگ، زبہ (۳۵۲) ب، مثل متن،
لہ آب، افتاد، آگہ مثل متن، لہ زبہ، بہادران حضرت شاہراہ علی بیہ ساختہ و در برابر
قلعہ جہر بستند و در محل بیہ ساختہ دیگر بہادران و فوکران امیر عظم اسیر حسن صوفی علی پیش بردند، آگہ،
چہرہ بجای چہرہ، آگہ، خبر، لہ زبہ (۳۵۳) ب، حرکت المذبحی،

آنگاه عصیان ظاهر ساخته نوکران امراء را که در ولایت گنجه و بردع بودند غارت کرده
را می عالی بر آن دست دراز یافت که شاهزاده اعظم میرزا بایسنقر بمقتضای مالی
بتدارک آن مهم مصروف دارد، و امراء نامدار در رکاب او چهارم رنج الثانی
متوجه شدند،

و پنجم ماه اردوی گردون، آشنایه در جنبش آمده قراول تپه بمسکرمایون شد،
و در آن منازل خوش و مصل و دلکش چند روز مساعت بخت فیروز گذرانیده
بیمت و پنجم ماه منزل حسن خانی مخیم اقبال و کامرانی شد،

و میرزا بایسنقر چون بطرف یار احمد قرمان روان شد یار احمد از گنجه
عازم گرمستان گشت و از راههای سخت و بیشه های پر درخت گذشت
و قلعه اسفرزن را که در تصرف کاوس بود، بجهت خوشی که با او داشت
پناه و گریزگاه ساخت، و عمارت اسفرزن پیش از بناء اسلام بوده

له بقول صاحب زبده (۳۵۱) این روز روز دوشنبه بود، که زبده: (عنان همگشایی حضرت سلطنت
شعاری) از منزل توکانک کوچ فرموده براه بخاری برده و گنجه روان شدند و در روز سیزدهم بمیدان
رسیده روز دیگر از گنجه گذشته بر مضجع بن بود فرود آمدند و از آن محل امرائی عظام امیرزاده ابراهیم بن امیر جهان شاه و امیر
محمود بن عت سلطنتها باینا چشمه بانی چشمه های [قرمان متفرق شد] [و رفتند و ریات بلیون در روز شنبه بر دم
بقریه محمود [محمود] رسیدند و روز دهم کجائی و سیتم قراول شد [چند] سر برده بمیون بازگشتید و در آن محل
خبر رسید که امیرزاده بایسنقر خان یار احمد را گرفته است [حضرت سلطنت شعاری از آنجا کوچ
فرموده در بمیت دودم بطاوس جای رسید و در روز شنبه بمیت و پنجم بحسن خانی] [فرود آمدند -

قطب: مناول (بیجی مرال)، فقط آمله منزل را ندارد، که فقط ک - که زبده (۳۵۱)،
بقوله اسفرزدون کاوس بود، شه از ب چند ورق درین موضع ساقط شده، از "اسفرزن" تا "کاوس" ساقط
که در آخر ۳۲۲ ب (بذیل ذکر قضا یا که بعد از استقرار در دار السلطنه هرگز ظهور یافت) آمده است، زبده: اسفرزن،

بنواخت بادشاهان سرفراز شد و شاهزاده خلیل الله چون بصدق نیت و صفای عقیدت
 لازم رکاب همایون بود آنحضرت خواست که او را بنوعی تربیت فرماید که حسن عنایت
 در باره او بخوبی و جوی روی نماید بنابراین آن [گویش درج سلطنت را نامزد او فرمود
 امیر خلیل الله بساختگی طوی اشتغال نمود و والده او از شر و آفات بجلالت فراوان که
 مناسب چنان کاری بزرگ باشد بار دوی اعلی آمد و اسباب طوی ترتیب داده ائمه
 و قضاة را حاضر ساختند و آن درة التاج پادشاهی را با امیر خلیل الله و آخر ریح الاول
 انعقاد شرعی حاصل آمد در منزل قراقرم کتبت به بیت

آسمان ساخت در آفاق کی سور و چہ سور

کہ ازان سور شد اطراف ممالک مسرور

اسباب عیش و عشرت ساخته و بزم خرمی بخوبی صورتی پرداخته [شد و]
چند روز طویلهای بادشاهانه کردند و امیر خلیل الله را نهال اقبال و کامرانی
در برآوده بتجید شرف و انشاء ثانی شد و خاص و عام و نزدیک و دور خرم و مسرور گشتند،
ذکر عصیان یار احمد قزاقان و گرفتاری و و فتح قلعه اسفرین

امراء در منزل قرا کوکب بموقف عرض رسانیدند که یار احمد قرا مان

له فقط آ درج کبریت زنبه (۳۵ ب) : در روز بیست و نهم ، سه فقطک ، الاوکی ، که فقطک : قراونگ
فقط درین موضع ، رکب بس ۱۱۵ ، زنبه : قراونگ [اامردوق ۱۳۴۹ و ۳۵۱۰ ب قراونگ] ،
سه فقط آ : بخوبترین ساعی ، سه از روی آ ، سه در زنبه (۳۵۱ لوم) این فصل ناقص است از ابتدا
آغاز این طوطا است : جمعی از نوکران اسراکه در ولایت برقع و گنجه بودند چون این معنی دریافتند اندر نخست
بارودی محسوس آمد و چون تقاضای شتر دیاران را کدام ایشان نوکران یا راجد بتالان بردند الحاح شد آ : مسفر ،
محاش معلوم نشد ، فقط این می توانم گفت که در طریق اخضرین در کنار بابین منهدم و جایگزینی شده و تشریف در منطقه با حشرات

پیش امیرزاده اسپند برده اند، آنحضرت فرمود که شاهزاده ابراهیم سلطان با نازاران
 فارس و امیر غیاث الدین شاه ملک با بیست هزار سوار نامدار بطرف بخارا
 و سرماوه که یورت قدیم پسران سعد که اصل ترکمانست* روند و امیرزاده
 اسپند را نیز در آن حدود نشان میدادند، و میرزا ابراهیم سلطان غرضه بیخ الثانی
 متوجه آن طرف شد* و درین اثنا نوکر امیرزاده اسپند بارودی اعلی آمده صورت
 دو تنی را بعضی رسانید و آنحضرت او را تربیت فرموده باز گردانید،

ذکر تزویج بنت میرزا ابابکر با امیر خلیل الله شروانی

در آن زمان که میرزا میرانشاه کورگان (ورق ۳۲۸) و میرزا ابابکر
 بالشکر ترکمان محاربه کردند میرزا ابابکر عثمان بر تافت یک دختر میرزا ابابکر
 با پرستاری چند بدست امیر قرا یوسف افتاد و آن امیر وانا بر عادت اکابر
 او را در حجر عافیت و کف رعایت میداشت و چون بزرگ شد او را
 نکاح کرده از خواستین بزمید صحت گذراند، و چون امیر یوسف بعالیقت
 رحلت نمود و مویک همایون در قرا باغ قشلاق فرمود آن کریم بارودی اعلی آمده
 له ب: اسپند، یا: اسپند، آک: اسپند یار، له آ: بردند، له زبده (۳۳۹) و سوله
 له زبده، که اصل لشکر ترکمان بودند - فقط آ: ترکمانست (بجای ترکمانست)، له
 زبده: امیر اسفند پسر امیر یوسف، له زبده: امیرزاده اعظم بر [۹۹] امیر مشارالیه بالشکر،
 له زبده: در منزل قرا کوکب از اردوی همایون جدا گشته متوجه آن طرف شدند، له آ: با اسپند
 (که غلط است)، در زبده جزوی این جمله را درین موضع سهواً حذف کرده است، له زبده: انکه
 دو تنی را بعضی رسانید و آنحضرت او را تربیت فرموده باز گردانید، و غایت: با و شاه از مستظهر که دیگر گرد و گرد آمدند
 بسته ایشان را لازمست سرافراز شود، له ک: یا: بجزه،

و همیشه غلیل است دیگر بار از شر و آتش بار دوی ظفر نشان آمده و طیفه ملازمت
بجای آورد

ذکر تهذیب سلطان آفاق از یورت قشلاق و طلوع گوکبه بهار و تتمه قضایای آن دیار

چون سلطان فیروز بر تخت بهرام دست یافت و لشکر روم بر پیش جیش
یعنی سپاه مشب زیادت شد بیت

موتی و روی تو شب و زربار بودند عاقبت پر تو رخسار تو غالب آمد

حضرت خاقان سعید نوزدهم رجب الاول از قزاقان کوچ فرموده عازم تبریز شد
و بهشت و دودم در حوالی بلیقان فرود آمد، و آنجا کبیج اعلا رسید که عطا بهادر که
از نوکران جناب مرحوم میرزا عمر بود و از قزاقان بموجب فرمان به ضبط اوس
چختای که در آن حدود تعلق با و میداشته توجه نمود او را ترا گه گرفته

له زبده، شماعین، که بیت است، داشت باروی دل افروز تو دعوی شب زلفت، با داشت

باروی دل افروز تو شب دعوی زلفت، که بقول صاحب زبده (۳۳۹) این روز شنبه بود

که در زبده + و در شنبه نیست و منتهی منزل تو از کج لشکرگاه ساخته ... در آن ایام که

حضرت سلطنت شعاری ... در قشلاق قزاقان بود عطا بهادر که بیشتر از طرازان ... ران

دیکه و لفظ خوشه در اصل [] امیرزاده مرحوم مغفور امیرزاده عمر ... بود و مرض کردانیده که جمعی

از مردم اوس چختای که تعلق بدو میداشته اند که فرمان بهیون بنغاز انجامید و رود و ایشان را محک کردند

منفس او با بابت مقرون کشته بدان هم رفته بود، درین اثنا خبر رسید که فوجی از نوکران اسفند از حال

عطا بهادر آگاه گشته آمده اند و او را کلافت

کفران نعمت نموده و خطبه و مسکه در بلده ساوه بنام امیر قرا اوست کرده بود،
حضرت خانان سعید بران افعال اطلاع یافت و التفات فرمود، امیر
غیاث الدین شاه ملک از ری قاصد بساوه فرستاد و نصر الله را بازخواستی
بلین نمود، و او چون بهر دو ان غیرت سر از چهر طاعت بیرون آورده پای از
دایره متابعت بدر نهاد و بر عصیان و کفران را سخا ایستاد، امر آء صلاح
چنان دیدند که بدفع مساوی اهل ساوه مشغول نشوند چه مهم اہم در پیش است،
وامرای ماوراء النہر امیر زاده رستم بر لاس و سلطان بایزید اروس بوقتا
و کجک محمد با توامان محاصره ساوه مقرر شدند، درین وقت امرای ماوراء النہر
که ساوه را فتح کردند نصر الله را همراه بقرا باغ آوردند، آنحضرت با وجود چنین
جرائم ذیل عفو بر زلات او پوشیده بجان امان داد،

وامیر اسفند یار در بندی حاکم باب الابواب که اخلاص بسته پیش آنحضرت
آمد و تربیت یافته معاودت نمود، و همچنین ملوک و حکام که بار دوی فلک احتشام
آمده بودند بمواهب انعام و مواجب اکرام مشرف شده عزم اوطان نمودند،
و درین اثنا ایچي خضر خان از مملکت دہلی رسیده تنسوقات و بیلاکات بعض رسانید
له زبده، یوسف کرده خود را بدان طرف بسته است، له زبده چون ملک میمون بخود روی در آمدند

امیر اعظم امیر شاه ملک طاب ثراه واسطه گشت ایچی بجانب ساوه فرستادند، له فقط ملک خیر
له در زبده و یکد بعضی از امر اخواستند که "درس تهر زورع بلاد" عهود شود، و بعضی گفتند که
کوشال بی ادب از او اجابت است اما ممکن که "محاصره تمامی باید و صوامر شود و میگی در پیش است"
فرمان نفاذ یابد تا جمعی از عساکر محاصره ساوه قیام نمایند، بموجب این رای لشکر ماوراء النہر را که متوجه قزوین

شده و در مسکه بمایون بودند حکم محاصره ساوه شد و ریایت بمیون از ری متوجه قزوین شد،
له زبده (۳۳۸ ب)، بایزیدین اروس بوقتا، له زبده + و سر خود به ملازمت فرستاد،

ذکر شکار فرمودن حضرت خاقان سعید

حضرت خاقان سعید در صحاری اجنالم که در زمستان و خوش آن حدود
در آن محل جمع می شوند مردم شکار فرمود و بومی که سپهر کلی پوش از شدت سرما
بهمن سنجاب سحاب در سر کشیده بود و کوه و دامون پوشتین فنگ و قاقم پوشیده
عسا که منصور را که پشت اتید با قناب غنایت آن حضرت گرم بود و تمام آن
بیابان را بستم باد پایان گیتی نور آب سیر آتش فصل در نور دیدند از هر
آتش پیکان تیر | مغز در سر شیر و بر آب گشته و از نیم خبر آبگون (۳۷۶)
دل در بر سباع و خوش خون شده بود، و نوک پیکان غنچه شکل از تن آهویان
مشکین ناف و نخیران کا فوری شکم لاله و خیری می نمود، و از چشم صید چشمه
خون می کشود چند روز صید و شکار بسیار انداختند،

ذکر مخالفت نصرانه صحرانی در بلده ساوه و گرفتاری او

در آن زمان که نوک بظرف نشان از ری عبور نموده عازم آذربایجان بود
بمساح جلال رسید که نصرانک صحرانی که از خاک برگ فتگان این درگاه و تربیت
یا فتگان این بارگاه بود - چنانچه در یورش اصفهان شرح آن گذشت -

لے آ، اقسام، با، اقسام، جب، اقسام، آت و زبده (۳۷۷) : اقسام — در زبده ص ۸۹
اجنالم مذکور است که شهر است در توان بخوان، اما اجنالم یا اقسام را ندارد، لے زبده ۱۰
بهجت حوا و لغت، لے در زبده گوید که حضرت سلطنت شکاری در زبده صفر عریمت شکار
فرمود، لے فقط آت، نقل، لے فقط آت، میگوید، لے زبده (۳۷۷) : درین آیات که روایات
عیون عریمت پوش عراق و آذربایجان فرمود خبر رسید که، لے رکب بر ص ۲۷۵ بعد،

برادر امیر شیخ لیراوی از درکلات آمد، روز دیگر نجم الدین جلال طاری رسید،
و آخر ماه یادگار شاه بدرگاه هایلون آمد بیت

ز بسکه بر در او سجده میبند لوک مجال نیست قدم راز از دحام چاه*
و اوایل محرم امیر اعظم علماء الدین علیکا کوکلتاش با اکابر و ابالی و قضاة و موالی
از دارالملک تبریز بقراباغ آمد، و ششم محرم ایچی منول اندکوی یارغوجی از پیش
بادشاه موستان رسید، سخن که داشت بعرض رسانید، و شاهزاده مناول
خلعت و اتخدا الله ابداهیم خلیفگی میرزا ابراهیم سلطان که مجدود
مراغه رفته بود عازم اردوی اعلا گشته و بر تبریز گذشت چهاردهم محرم
بلازمست خاقان کامکار و پدر بزرگوار رسید بیت

ندارد پدر هیچ بایسته تر ز فرزند شایسته شایسته تر
و در آخر محرم ملک عزالدین شیر که بزرگی خاندانی و از شرع مستغنی است
از و سلطان متوجه آستان سعادت آشیان شده اصناف پیشکش* بعرض رسانید
و مقبول قبول آمده، و سلخ محرم امیر اسپهبد از ستاره بدرگاه عالی رسید،

له زبده: فرادی، که کاک آب زبده، در - برای درکلات رک به لیستریخ ص ۲۶۹،

له زبده: که زبده (۳۴۶ ب)؛ امیر اعظم اعدال میرعلیکا عنت محلته در دوم محرم سنه
اربع و عشرين و شمانه از دارالامان تبریز بقراباغ رسید و عقب او خواجه احمد سیدی و برادران و
بسران خواهر شیخ کجی با اکابر و قضاة احوال تبریز باردی هایلون رسیدند، که اندکوی یارغوجی،
زبده: آید کویرغوجی - غالب صوابش آید کوی یارغوجی است، له زبده: مراغه دران

و آن حدود، له زبده (۴۳۷)، انواع اجناس و اصناف جنود [خیول] برسم پیشکش،
له دیگر نسخ: قابل، له کاک، اسبند از ستاره، بیت: سپهبد از ستاره، با شل من، زبده،
مدار ستاره،

خاقان سید سالها و از منصب دیوان عنایت فرموده مجموع اواسط ذی الحجه
به شرف دستبوش مشرف شدند، و شانزدهم ماه میسرزا بایسنقر از جانب
قلعه گاه و رود رسیده امیر بابا حاجی را ببارگاه اعلی رسانید و دست اعتبار و درگرفتند
چو زاده پاسبی افتخار از اوج تریا گذرانید، و روز دیگر یار احمد و شیرزاد
پیشتر امیر قرمان* از ولایت گنجه و بردخ آمد، عزت بساط لبوس یافتند، و ایلچیان
گرچستان و نوکران انگلیژن (رو؟) پیشتران کستیدن* هم از ولایت گرج رسیده
سخنران حاکمان خود عرضه داشتند، دیگر روز امیر بهر بیگ از جانب خوی
بساحات ملازمت مشرف شد، و نوکر امیر قرا عثمان از ولایت دیار بکر و نوکر
امیر شمس الدین از بدلیس عرضه داشتند رسانیدند، روز دیگر امیر حمید رکیا
عم زاده متقاضی اعظم امیر سید رضا با تنسوقات گیلانات رسید، و همین روز
علیکا پسر خاقان و حاجی با بنهر و شکر و مشکلی بهادرو چوپان پسر امیر شیخ علی اویرات
که سرداران آن ولایات بودند بدولت ملازمت مستعد گشتند و امیر حمید رکیا
خصمت مراجعت یافت به جانب گیلان رفت، و امیر بهر بیگ الدین شکر

له در او نسخ دیگر و زبده، منصف، شه زبده، لیسوس، شه زبده، تاجی، شه زبده (۱۳۶۶) و

پسران قرمان، شه اک آتیب، الکسین، آهال اسکندر زبده، الکسندی - یعنی الکسندر -

رک به Manuel اسکندر ۸۱۱ تا ۱۲۱۳ تا ۱۲۲۲ بقول تاریخ تحت گرجا هم مشهور است (۱۳۶۷)

ص ۱۲۶. شه اک آتیب، پسر کسندی مراد از کشتین یعنی قسطنطین ثانی (۱۳۱۵-۱۳۱۴) رک به

کتاب اسکندر ص ۸۷، نامش در دیو ۱۰۷۰ که گشتنیل گرجا است. شه زبده، و در بیت و کیمیزی انجور نوکر

امیر، شه زبده، محاک، شه اک، بدلیس، شه اک، کبایه، شه آوزبده، رضاکی، شه اک، علیک، شه اک شل منق

یا خاقان، تب، خاقان، زبده، خاقان، شه اک، باجز، آتیب اک، باخبر، آ، باجز و زبده، ناصر،

شه زبده، شکر، شه زبده، بهادر و سلو و روجان پسر امیر، شه زبده، در بیت و چهارم حمید رکیا

وقایع سنه اربع و عشرين

ذکر تشاق فرمودن در قریب ازان باقی حکایات*

حضرت خاقان سعید نهم ماه ذی الحجه بعزم تشاق در قریب ازان فرود آمد
و ملوک اطراف باصناف هدایا بدرگاه جهان پناه آمدند و بارگاه اشرف مسجد گاه
صنادید و اشرف و بوسه جای اکابر اکتاف شد، و در روز نزول پسر محمد دوگانی
و کلانتران اوج افغان شرف بساط بوس یافتند، و خاقان سعید روز عید
با ذاب قربانی و شرایط آن وقت سعید قیام نمود، و سر داران و حاکم آن ممالک
انعام و اکرام فرمود، و در روز عید امرای مملکت مصر باشیک* و غیره که از
سلطان مصر روگردان شده بودند بدولت ملازمت رسیدند، و هم درین روز
سیدی از ولایت لرستان که سابقاً پیش امیر قزاقوسف رفته بود بدرگاه عالم پناه
آمد، و امرای عراق امیر حاجی مسافر و کلانتران حشم زنگنه و امیر حسین که
سر داران آن حضرت بودند و امیر خدیو جاربیری بار دوی همایون رسیده
مجموع بعنایات بی غایات اختصاص یافتند، و چهاردهم ذی الحجه

له زبده: قصه یاک دران واقع شد، که زبده: از موغان گذشت، که زبده: (۳۴ ب) +

ممالک و باطنان: شرف و دولت سلطانی سر مهابت بطارم جرج برین سوده، که فقط
درک: با آب آب آب زبده: دولت دار، که زبده: تاشیک، که زبده: بیشتر
بیش قزاقوسف آمد بودند ظاهر ایک و وسط ابتدائی از زبده ساقط شده است) - که: ملازمت
رجای لازمست) - فقط یک: بودند، و غیره نسخ بود، که زبده: انگو، که زبده: حصرتو،

و غلبه از مردم چنانگر میخفتند، میرزا انخ بیگ فی الحال سوار شد و منشا و پیشین
ایشان را در کجکینه سیلاق دریافت و شیر محمد افغان و سارق افغان را گرفت
و امر را به جهت گرفتن باقی گذاشته خود نمود و دست قهر و دولت فرمود، و امر
مخالفان را گرفته بعد از چهار روز به سمت آمدند و میرزا انخ بیگ کرم فرمود
و گرفتاران را با وجود گناه رعایت نمود و سیزدهم ذی الحجه ملک اسلام و صد اسلام
را اجازت داده بجانب کاشغر فرستاد، و شانزدهم شیخ محمد افغان را یراق پادشاهانه
نمود و ولایت او روان فرمود، و آخر ماه خبیر فتح قلعه روح از طرف کاشغر آمد و میرزا
انخ بیگ بعزم قوشلا مشتی متوجه ولایت بخارا شد *

(بقیه حاشیه صفحه ۴۶۸) در باب یک که بیان سغناق [و سراسر دانست توقف فرموده و
انجامت بجانب دره نقش رفته بودند حضرت سلطانی در باب هم در شب سوار شده روز پنجشنبه
وقت ظهر در کجکینه سیلاق ایشان را دریافت و شیر محمد افغان را گرفته بازگشت و نوکران راحت ضبط و کیران
بگذاشت و در شب جمعیه شب سوار شده جاشگاه و از آب چهندیور فرمود و در قوس کبرین نزول کرد و
هم در شب خضر غرجه را بطرف سمرقند روانه گردانید، و صبح شنبه دهم شوال از قوش کبرین سوار شده
صبح یکشنبه در دامن فرود آمد و از دامن نسو نیم؟ [روز روان گشته نماز و کبر بر باب ملک رسید،
و در نیم شب از باب ملک روان شده آخر شب بر باب سیلاق (کذا) فرود آمد و از باب سیلاق صبح دوشنبه
سوار گشته بین الصلالتین [در ارک سمرقند فرود آمد - با کجکینه (بخاری کجکینه)،

حاشیه این صفحه: - ۱. زبده (۱۳۴۱)؛ بعد از وصول ولایت بلخین با وجود که در سیر تعزیه نموده بودند
بهار روز رسید - ۲. آوند (بخاری آمدند) ۳. با شل متن، اک، رسیدند، ۴. فقط با: روح،
زبده شل متن، ۵. زبده (۱۳۴۳)؛ جالو برانیدن، ۶. زبده + و چند روز در محاری بخارا
بشکار جانور برانیدن مشغول بود،

و بعضی رسانید که کلانتران مغولان برای آئینه ضمیمه سپاه ظفر پناه شدند، و شانزدهم ماه
سرداران مغول بسمت آئینه شیر محمد افغان و سارق افغان و صدر اسلام که
کلان تران بودند شرف و متبوس یافتند و ایشانرا بجل مناسب فرود آوردند
و تمیز از الخ بیگ همه را طوی بزرگ داده بتشریفات فاخر و انعامات وافر
مشرف گردانید،

درین اثنا خبر آمد که امرای مغول پسر قمرالدین را کشته اند و پسر دیگر
فرار نموده روی امید بدرگاه جهان پناه دارد، و سیم شعبان بسمت رسید
و عاقبت پادشاهانه شامل احوال او شد، و آخر ماه صوفی افغان از پیش
براق افغان آمده جانور و اسب و دیگر تبرکات آورد و پذیرفته آمد، و غره
رضان ابوکا و فولاد تیمور با جمعی از جانب جتای رسیدند و تربیت یافتند،
و شش ششم شوال بمساجد جلال رسید که شیر محمد افغان و سارق افغان و قتل محمد
سه زبده، و در یوم الاحد ثالث عشر من بدو السلطنت بسمت رسید و بسا اوس حضرت سلطان با مشرف شدند،
شیر محمد افغان و سارق افغان و صدر اسلام با شلیق، سه رک به صف سابق برای شانزدهم ماه سه زبده،
صدر اسلام با شلیق، سه زبده، و اشارت همایون نافذ شد که ایشان را طوی دهند و بموجب فرموده در
خامس عشرین رجب ایشان را طوی دادند، سه زبده، بدست امرای جتای کشته شد، و پسر و کیش از آنجا که
بیش امیر بی کمیت (کذا، کریت) رک به ظفر تا ۵۷۴۰۲ آمده است، سه زبده، در بیست و دوم شعبان
سه با جتای، کت، خطا، اک، خطا، در بیست و بیاض دارد، زبده، جتای، سه زبده، [دودو] شنبه ششم
شوال از شب روز مذکور نصفی گذشته، سه زبده (۳۴۳ ب)، و قتل محمد با جمعی از جتای که تحت اند فی الحال که نزدیکی
حضرت سلطان این خبر شنیده نفس خود سوار شده بهیج توقف نفرمود با باغاس میان دامن و سلمان انزل و زول فرموده
از آنجا که کرده چنانکه ما شنیده را در ماسل آب محمد بموضع قوش کریم ایشان خود را باب زدند و بکشد شدند، بنزدیکی
حضرت سلطان در عقب ایشان از آب هیور [عبور] فرمود و تا نماز شام برانده (باقی حاشیه بر صفحه ۴۲۹)

و اتفاق ولادت اوایل رجب بود، و میرزا الخ بیگ بیاضت این بشارت نشاط
و انبساط نمود و بزیم جمشید آئین رشک نگار خاند چپین ترتیب فرمود بیت
آز روز بوقت با ملادان زین شروعه چو شد زمانه شادان
برداشت زمانه با صد امید ز زین دلی ز چرم خورشید
صبح آمد و گریه افشان از مهر بهر طرف زرافشان
و چند روز پیوسته بعیش و عشرت نشسته بودند و مجلس خرمی آراسته و مطرب
نشسته و ساقی برخاسته بیت

نشسته شهنشاه گیتی نرود بفریزی آورده شبها بروز
نبودی ز شته دور تا وقت خواب مغنی و ساقی و زود و شراب
مغنی سرانیده بر بانگ رود بعشر تکر شده نو آیین سرود
که دولت پناها جوان بخت باش همه ساله با افسر و تخت باش
علم بر فلک زن که عالم تراست بعشرت در آویزان هم تراست
و چون از مجلس عشرت فراغت روی نمود خاطر خطیر بضبط مهمات سلطنت
التفات فرمود،

و تاسع رجب از پیش امر | که بایغار رفته بودند تا قاضی رسید (۳۴۳ ب)

له زنده (۳۴۳) : مغز رجب المرجب سنه ثلث و عشرون و ثمانیة بود در یوم الاحد تاسع رجب
المذكور باذر ابوک از پیش امر آمد - اما مغز رجب یوم الاحد نبود، رک به و مستغفل :

Vergleichungs-Tabellen و اگر ۹ رجب یوم الاحد بود ۱۳ رجب یوم الاحد تواند بود و چون آنکه
زنده در سطور آئینده دارد رک به ص ۳۲۸ ج ۱، غالباً ازین روی است که صاحب مطلع ۱۳ رجب را به
۱۶ رجب مبدل کرده، رک به ص ۳۲۸ ج ۱، تلک : برخاسته، تلک ۲ : زهریزی، تلک بیتا : دور
ب : روز، اک شل منق، ۵ زنده : باذر ابوک [ابوکا ؟]

اواسط جمادی الاخری عمریت نمود و از قریب بلاق* امرای کبار امیر اسکندر و
امیر بیگلر و امیر بایزید را بطریق الیغار روان ساخت و او آخره* ملک اسلام
از طرف مغول رسیده صورت دوستخواهی مغولان به عرض رسانید ، و میرزا
الغ بیگلر با سعادت معاودت نموده غزه* رجب در سمرقند فرود آمد ،

ذکر ولادت شاهزاده عبدالسد بن میرزا الغ بیگلر

بقایای قضایا

پیش از آنکه میرزا الغ بیگلر در سمرقند فرود آید و آن خطر را بنور طلعت
پادشاهان به بیار ایدقاشندی از جانب سمرقند رسید و بشارت رسانید که بمیت
طالع شد از سپهر شرف کو کوی منیر

خورشید رای و زهره رخ و مشتری ضحیمیر

هر چند حضرت حق تعالی جل و علا مفاتیح ممالک عالم در قبضه اقتدار خاقان کارنگار
نهاده بود و زمام قل و عقاید همورینی آدم بدست اختیار فرزندان نامدار آنحضرت داده
اما میرزا الغ بیگلر ازین بشارت فال دیگر گرفت چه بوقت ولادت با سعادت
سرداران اطراف و گردنشان اکثاف روی امید بدرگاه عالم پناه آورده بودند

در زبده ، جمادی الاخر سنه ثمان را ، عشرین و شصتمیه از دار السلطنه سمرقند روایات همایون بجانب
آن طرف روایت گشت در قریب بلاق ، — بابا ، بلاغ در بجای بلاق ، سبب ، بلاق ، اک شش بتن ،
که فقط سبب ، آخره ، اک ، بمیت یکماه ، زبده ، و در عادی عشرین جمادی الاخر ،
سنه زبده (۳۴۲ ب) ، بسبب آن معاودت فرموده ، سنه زبده ۴۰۰ کورکان ،

سنه زبده ، صدر الدین بمحضرت سلطانی رسید ،

بخصیت و الله نادر گوهر شد آغا که بقیس روزگار بود قیام نماید، و آمدن شاهزاده
از مادر و اله و دشوار بود بنابران التماس نمود که همه علیا عزیمت سمرقند فرماید،
و هودج عصمت پناه اوایل ربيع الاول (۳۲۶) در ورق (۳۲۶) رو براه آورد و میسرزا
محمد جوکی لازم بود و چون میرزا الخ بیگ خبر عزیمت آنحضرت شنید بجزم استقبال
منتوجه گردید و در حوالی بخارا سعادت ملاقات میسر شد و شرف پای بوس
دست داد و با اتفاق عازم دار السلطنه سمرقند شده و اسطر ربيع الآخر در سمرقند
فردوس مانند فرود آمدند و منتصفت ماه در باغ چنار طوی پادشاهان جشن خسروان
مقرب شد و چند روز بمشاط و انبساط گذرانیده میرزا الخ بیگ اسبان بازیهای زر
و قطارهای استر و شتر بار خوت سقر لاط و قطیفه قمر می و دیگر تقوی های نفیس برسم
پیشکش کشید، و همه علیا عزیمت خراسان فرمود، و میسرزا الخ بیگ بتعظیم
و اهتدای تار باط یام مشایعت نمود و از بهت مبالغه حضرت و الله بازگشت
و میرزا محمد جوکی را نیز وداع فرموده و رعایت نموده ملازم و الله روان ساخت ،
و میرزا الخ بیگت عزم یورش متولستان جزم فرمود و بالشرک فراوان

شاه زنده + سه شلات و ششون و شانویه ، شاه زنده ، در ثلث عشر ، شاه زنده ، در غاس عشر
شاه زنده ، بایر تکر (مترجمه مسجود) ، ۱۰۸۰ ، این باغ از باغات امیر تیمور در جنوب شهر سمرقند و مثل بدیواری
شهر بود ، شاه با شترهای رفوت ، اک شل مقن ، زنده (۲۴۲۲) ، با زنها ، شاه زنده ، بایر تکر
و مترجمه مسجود (ج) ، ۱۰۸۱ ، قطیفه قمر می را از سمرقند به اطراف عالم می بردند ، شاه زنده ،
دو کیر ایوان آراسته گردانیده و تقويزات جامه و انواع نقائش ، شاه زنده ، بمشایعت
تاقیه و مشق مصاحب بود و از آنجا روز دیگر بر باط یام نزول فرمود ، شاه زنده ، جوکی محمد ،
شاه زنده + در بیان تاریخ ،

و چون سخن عمارت عالیہ و شرح زرتج بنوع بسطی اختتام یافت عنان جواد
 خوش خرام قلم بصوب حدیث تاریخ و اسلوب مہرود باید یافت ،
 درین سال در مملکت ماوراء النہر امیر یادگار فتاح بلغ کہ حاکم سوراتم بود و وفات
 یافت و میرزا الیغ بیگ امیرشاہ ولی را بجای او مقرر فرمود ، و او آخر جمادی الآخری*
 امیر جهانشاہ و لد امیر قمر الدین التجا باستان میرزا الیغ بیگ آورد بغایت مخصوص
 شد ، و ہشتم درین ماہ قل محمد پسر امیر خدائی داد کہ صاحب وجود مغولستان بود
 بسمقند آمد و تربیت یافت ،

تتمہ قضایای ماوراء النہر*

ذکر عزیمت مہد علیا گوہر شاد آغا بجانب سمرقند فردوس ماند*

دران زمان کہ حضرت خاقان سعید عزیمت عراق و آذربایجان فرمود
 مہد علیا گوہر شاد آغا در دار السلطہ ہرات توقف نمود و شاہزادہ محمد جوکی بہ ساد
 ملازم والدہ بزرگوار بود ، و چون فتح عراق و آذربایجان و دفع امیر قراہوسف
 ترکمان واقع شد و آن اخبار بخراسان و ماوراء النہر رسید میرزا الیغ بیگ خواست
 کہ چند روزی بموجب فرمودہ الجتہ تحت اقدام الامتصاصات

لہ فقطب سے تہ زبدہ و تیان ، تہ زبدہ و سواران و کان فواجی - غالباً ابن ہمان "سوران" یا

"مہران" است ، رکب پلستریخ ص ۴۸۶ ، کہ زبدہ و درستیست و ہشتم جمادی الاول سنہ ثمان و عشرين

و ثمانیہ ، تہ زبدہ و در ثمان جمادی الآخر سنہ المذكور ، تہ فقطک : یادگار ،

تہ زبدہ (د ۳۲۱ ب) : ذکر احوال ماوراء النہر درین سال ، تہ آب آب اک -

و بخطوات اقدام مسافر و هم کثرت طول معرض عالم علوی و سفلی می پیوندند و در تحقیق
 البعاد و سطوح اجرام هیچ دقیقه مهمل و هیچ ثانیه نامرعی نماند و در ارتقای
 درجات مرتبه سخن بفک الافلاک رسانده سخنان پرداخت ،
 و بعد از تحصیل کمالات و تکمیل آلات میل استنباط رصد و استخراج
 زتیج فرمود و در شمال سمرقند مایل بمشرق مقام لایق تعیین نمود و باختیار
 حکمای نامدار طالعی که آن کار را شاید مقرر شد و بنای آن چون اساس دولت
 پایدار و بنیاد آن چون قاعده سلطنت استوار احکام یافت ، تاکید بنیان
 و تشدید ارکان چون قواعد جبال تا مودع قیوم کسبید ارجبال سیدکامون از
 زوال و مضنون از اختلال کند ، و مینت افلاک تسعه و اشکال دوا بر تسعه
 و درجات و دقایق و ثوانی تا عواشر و افلاک تداویر و کواکب سبعه ستاره و صور ۱۰
 کواکب ثابته و مینت کره ارض و صور اقالیم با کوهها و دریاها و میابانها و آنچه
 از توابع آن باشد بنقوش و لپیرو و رقوم بی نظیر در درون خانه آن عمارت عالی
 بنیاد رفیع نهاد که نمودار قصر قرنس سبعه رشداد بود بشت و تحریر فرمود ، و تقویم آفتاب
 سایر کواکب را رصد کرده بر زتیج جدید اینخانی که جناب حکمت ماب خواج نصیر الدین
 طوسی استخراج نموده بود فواید و لطایف افزود و در تقویم آفتاب و کواکب دیگر
 تفاوت صریح ظاهر ساخت ، و حکماء بزرگ و دران هم نازک ممد و معاون بودند
 و آوازه آن اخضرطیر در بلاد و اصدا را شهر و انتشار یافت و شاهزاده موفق گردید
 تا آن زتیج تصحیح یافته تمام رسید و بزتیج سلطانی کورگانی موسوم شد و در میان نمره
 صناعت تبخیم و اصحاب تقاویم معمول و متداول است ،

له فقطک ، استنفا ، له فقط درک ، له فقط درک ، سیم ، له بیت ، با ، نسخ دیگر مثل متن ، هر که به یار نامر

(مترجم حسن یونس) ۹۰۱ ، برای شیخ حال رصدگاه که در دواکب کوهک سمرقند واقع بود و سر منزل داشت ،

کسی قابل بود از بهر شای
که تعلیمش بود فضل الهی
بشایان گز نه علم ایزد روان کرد
بیک سرکار عالم چون توان کرد
خداوندان سند در هر تسلیم
اگر چه ز آسمان دارند تعلیم
ولیکن علم کسبی هم شکر گشت
که فی یک حرف در خط چون در خط
اگر چه نه بر یوز نیست محتاج
شرف یابد چو از روین کند تاج
زری گردار در افزون قیمت خویش
بگوهر بستن آخر قیتمش بیش

خواست که انوار دانش خویش چون اشراق آفتاب در اقطار آفاق ظاهر گرداند
و فروغ ادراک از مغیر خاک بحدب فلک الافلاک رساند و صدای رصد کوکب
در گنبد گردون اندازد و مطنطنه این کار بزرگ در اطراف ربع مسکون منتشر سازد
بنابران با خواص حکما و فحول عقلا مندرسان عطار دوز کا و فیلسوفان محسطی کش که در
جمع علوم و حقایق معقول و مفهوم بتخصیص ریاضی و حکمی اجوبه عصر و نادره دهر
بودند مثل افلاطون زمان مولانا صلاح الدین موسی قاضی زاده رومی، و بطلمیوس
دوران مولانا علاء الدین علی قوشچی که تربیت یافته میرزا بالغ بیگ بود
و بزبان عنایت او از فرزند خطاب فرمود، و این دو محقق دانشمند در عمر قند
اقامت داشتند، و مولانای اعظم غیاث الدین جمشید، و مولانای معظم
سعید الدین که میرزا بالغ بیگ ایشان را از کاشان بسم قند برده بود آنجمنی ساخت
و در معرفت دقائق بنجیم و ادراک غوامض تقاویم با آن دانشوران که بعد از
عقل کل بر کیفیت هر جزوی از اجزای سپهر واقف بودند

(۳۲۵)

لک، هر کس، لک، آیت، راج، اک، مثل من، لک فقطک، که اجوبه عصر، لک رک به
فهرست ریوس ۴۵۶ مبدء برای شرح احوال مولانا صلاح الدین و دیگر مندرجین که در متن مذکورند

و در درون شهر سمرقند موضوعی که سردوانیک گویند - وسط بلده و مرکز خطه ،
 نزدیک ارک عالی ، اطراف آن بازارهای محمور و خاندهائهای مشهور -
 مدرسه و خانقاههای برابر یکدیگر بنا فرمود و چند سال در اتمام آن دو مقام اهتمام تمام
 بذل نمود و در رفعت و تزئین غیرت سپهر برین ورشک نگار خانه چینی آمد ،
 و در متانت بنیان و لطافت ارکان بهیئت هرمان و صورت توأمان نمود ،
 و فی الواقع که لطافت آن دو عمارت بقلم تحریر و رقم تقریر نقش پذیر نیست ،
 و شاهزاده کیوان و قار مشتری آثار استغلات بسیار و مزارع و انهار
 بران بقاع وقف فرمود و اعلام علماء (ع) و سخاوتی فضلآ بتدریس و افادت در
 مدرسه تعیین نمود ، و همچنین در خانقاه مشایخ و مباشران صاحب وقوف
 باز داشت ، و زمام تمام آن دو عالی مقام بقبضه اهتمام کار دانان باز گذاشت ۱۰
 و از مستغلات و مزروعات موقوفات هر سال چندان حاصل می شد که مبلغی خطیر
 از مصارف ضروری آن دو نفقه زیادت می آمد و در خزانه همشان دو نفقه
 مخزون می شد ، و بی تکلف در جمیع بلاد اسلام الا ماشاء الله الملك العلام
 بقعه نزدیک بآن دو فرخنده مقام نشان توان داد ، و حاوی اوراق عبدالرزاق
 بحسن اتفاق چند گاه که حور دار السلطنه سمرقند مقیم بود احوال برای العین مشاهده نمود
 و میرزا ابلیغ بیگ که در علوم و فنون صاحب نصیب ادنی و نصاب
 مستوفی بود بهیت

همه دانستد کاندز هر شماری بهر از دانش نباشد هیچ کاری

له آ: هر دوانیک ، بب: سردانیک ، باب: سردانیک ، اک: سردانیک ، ۵ آ: خاندها ،

سه صاحب یار نامه (ترجمه سربویر) ۱: ۸۰ می فرماید که گنبدین خانقاه در کلائی کم نظیر عالم بود ،

له اک: بخاری ، ۵ فقط اک: بهایون (بجای همان) ،

عماراتی که در آفاق باشد چنان بکر لطافت طاق باشد
 چو انوار قمر از روشنائی چو ایوان فلک در دریاپی
 چون توفیق ربانی و تائید آسمانی هر چه جهان وساحت گیمان با انوار معدلت و
 آثار محمت سلطان سلیمان تخت، فریدون بخت، شاه رخ سلطان آراسته شد
 و از اقصای خطای تاحد و دروم و از نهایت ترکستان تا پایان هندوستان
 امثالی فرمان آنحضرت می نمودند، و اشارات عالیه را در مقام انقیاد بودند
 و از شمال اقبال و صبا و اعتناء او در گشای اسلام هر روز غنچه بختی می شکفت
 و در چین زمین هر ساعت نهال افضال سر می کشید، و ریاض علوم از سحاب
 رافت او هر زمان سیراب می شد و بستان شریعت از زلال معدلت آنحضرت
 هر دم خرم و تازه میگشت، و پیوسته قوت دولت در بسط مملکت و
 طراوت سلطنت می افروزد و ممالک محروسه خاصه مملکت ما وراء النهر در غایت
 رفاهیت و کمال جمعیت بود و شاهزاده جوان بخت مغیث الدین میرزا
 الف بیک کورگان میل ساختن بقاع خیر و عمارات عالیه فرمود بیت

مروح بقیعها، فرخ بناها
 که گوید عقل کل آن را شناها
 بجز دولت سلطان الف بیک
 مکتل گشت چندان بقیع نیک
 که از هر بقعه فروز مانند
 فزون شد رونق ملک سمرقند

(ورق ۳۲۵)

(۳۲۵)

فلک بخت، کیوان، ملک، ایمان، آبا، اعتناء، بیت، اعتناء، آک، اعتناء،

آک، بغر،

امیر شاه ملک اردوان، و شاه بدششان خواجه تاج الدین را همسرا الیچیان
خطائی فرستادند،

و میرزا الخ بیگ یازدهم محرم این جماعت [و الیچیان خطائی را طوی
بزرگ فرمود و رعایت تمام نمود، و نقره صفر بجانب خطای روان شدند و بسیار از
تجار و مردم هر دیار آن سفر اختیار کردند، و حکایات و حالات و احوال و اوضاع آن
ولایات در رفتن و آمدن الیچیان چنانچه استماع افتاده شاید که در سنه خمس و عشرين
قلم بحسن رقم شرح آن سخن گوید *

ذکر عمارات عالییه و در دار السلطنه مرقند

ه ز و ولتار سدگوئی بشارت که شاهان را شود میل عمارت

له زبده، اردوان، له دیگر نسخ و در دفتر الصفا ۶: ۲۱۰، شاهان، زبده مثل متن، له زبده، این مجموع در جادی
[جادی] عشرين محرم المرام سنه ثلاث عشرين شامایه ببلده فخر مرقند زینبوس بندگی نیش اهلن و الدین النبیك کوکاک
رسیدند فقطاک، جماعت [بجای جماعت و] در آذین و غیره و او عاقله را دارد، له زبده، ایشان در سنه خمس و عشرين
و شامایه باز با این ولایت آمدند و حکایتی که از ایشان آتیم افتاد از اوضاع و رسوم و آبادانی و غلبه و کثرت آن قوم در این سال
[رج] سید شرح داده آید انشاء الله بحال [نه] و تعالی و عده، له در زبده (۱۳۴۱) بجای این فصل که اینجا شروع در این سن
ختم شده است مطروزی را دارد: و درین محرم مذکور حضرت امیر زاده اعظم النبیك کوکاک بن محمد الله تعالی ملکه سلطانه در اوقات
سمت مرقند یعنی که اطراف آن غلبه با ناز است در عالی پناهند و هیچ موضع مثل آن مدرسه و جمله تمام فرموده و مخالفت
برک و و کذا [در جادی] آن مدرسه بنا فرمود و السلام بعدش بیاض است و درین نسخه زبده بقصدیک و نیم سطر
و بعد دو سطر و دیگر دو سطر ثلث نوشته است: و بعد درین سال حضرت سلطان زاده که در اوقات علوم مستقیل
و منقول صاحب کما است و داعیه آن شد که زهدی بند، کسان که بدست ایشان چنان کاری که براند
بج که و انبیه بدان مشغول شدند، در ک دولت شاه ۳۶۱ بجده

حکم فرموده است که کسان امیر جهان شاه ذکر قصه نکنند، امیر باباجی
مستظهر گشته از اوج فرمان دهمی، خصیض فرمان بری آمد و سر در رلقه
رقیت و گردن در طوق طاعت آورد، و میرزا بایسنقر مکارم اخلاق
پادشاهانه و مراحم عواطف خسروانه در باره او بطور رسانید و امیر
باباجی در رکاب شاهزاده عالی جناب عازم قرا باغ شد، و شاهزادگی
ذی الحظ سعادتمند بساط بوس یافته پیشکشها گذارید و در سلسله
منظم شد،

ذکر احوال مملکت ماوراءالنهر درین سال*

اول سال سنه اربعه الجیمان خطای که پیش حضرت خاقان سعید
آمده بودند و جمعی که بشیر از پیش میرزا ابراهیم سلطان رفتند و بعضی که بخوارزم
پیش امیر شاه ملک بودند و مجموع بازگشته بمهرقند رسیدند، و حضرت آعلی امیر
شادی خواج، و میرزا بایسنقر سلطان احمد و خواج غیاث الدین نقاش، و
میرزا ابراهیم سلطان امیر حسن و پهلوان جمال، و میرزا سیور غمش* ارفنداق،

له زبده + با پیشکش و خدمتی پادشاهانه بیرون آمد، له زبده روز یکشنبه شانزدهم، له زبده با پیشکش
و خدمت بعضی رسانید، له زبده در سلک عبیده خدمت بقرار افتاد داخل و منتظم، له زبده و الجیمانی
که بخنای رفتند، له زبده تا شش من، آک، اوایل این سال، له زبده در اوایل این سال،
(در این شهرت از من کتاب) مجموع با کسان که آن جماعت را با ایشان فرستاده بود بمهرقند رسیدند بیرون خنایان
الجیمان که از اطراف با ایشان همراه فرستاده بودند اینجا رسیدند، عیبه خداوند تعالی حکم و سلطان از شیراز
امیر حسن پهلوان (پهلوان) جمال و از آن امیر زاده سیور غمش فوراً فرستاده — درک، ابراهیم سلطان و

له ببت، ارفنداق، آبا آک، ارفنداق، له زبده، ارفنداق،

و امیر بابا حاجی قلعه گاورود را استحکام داده مستعد جنگ ایستاده بود ، فی الواقع
که امیر بابا حاجی سرداری دلاور بود چنانکه چند سال که قرا یوسف دران مملکت
استقلال داشت امیر بابا حاجی با و طریق مخالفت می سپرد و مدتی ندید این شیوه
بسر برد تا آخر کار خود پیش قرا یوسف رفت و امیر یوسف بغایت ممنون شده
مواضع که در اطراف قلعه گاورود بود بر او مسلم داشت چنانچه شرح این سخن
در قصه معاودت قرا یوسف از جانب اصفهان گذشت ، یعنی در سنه
ست عشره (قرا یوسف قصد اصفهان کرد و بسبب مرض از راه بازگشت و در وقت
باز آمدن امیر بابا حاجی پیش او آمد چنانچه دران محل مسطور است ،

القصه شهرزاده در قلب شتا که مغلوب او مقبول عقلاست ، بظاهر قلعه گاورود
رسید ، امیر بابا حاجی در موافقت متردد و از مخالفت منویم بود ، همی سزا
بالسفر | قاصد پیش او فرستاده و مهمتی که ازین خاندان همایون
شاهل حال بد و قبایل او شده بود یاد فرمود و فرمود که درین کار بچشم عقل
نگاه باید کرد که مال مخالفت بجا خواهد رسید و اگر موافقت نموده پیش آید او را
گرای داشته مملکت برو مسلم باشد و موضعی دیگر اضافت شود و حضرت خاقان سعید
له زبده (۳۹۶ ب) ، استحکامی داده بود و کران مستعد داشت چنانکه درین جنگ سال امیر یوسف

دران مملکت حاکم بود و او طریقی مخالفت می سپرد و هرگز در دست نیافت ،

له زبده ، طاعت [ملاصق] ، سه رکت برص ۲۵۷ ، سه آب ببت -

آل مثل متن ، در آ این قصه را در حاشیه نوشته است و بعدش افزوده و مندرجه اند ،

له ببت (مصفا) ، مغلوب مقبول عقلا ، زبده ، [مغلوب طاع] [طماع] - چنانکه ظاهر است

مراد از مغلوب شتا ، آتش است ، له زبده (۳۹۷) ، بیکس را بقلعه و ولایت او کاری نباشد

له آک و موضعی ببت ، مواضع ،

ذکر عزیمت میرزا ابالسنغر بجانب قلعه گاوردو و آوردن

امیر باباجانی*

میرزا ابالسنغر بهادر در عزم صوب قلعه گاوردو فرمود، و سبب این عزیمت آن بود که امیر باباجانی پسر امیر شیخ محمد عراقی توچی نواحی گاوردو را ضبط نموده خود را حاکمی مستقل می دانست، و در زمان میثاق زاعمر امیر جهان شاه جاکو امیر شیخ محمد را بقتل آورد، و میرزا عمر امیر باباجانی را با جمعی امراء فرستاد که امیر جهان شاه را گرفته پیش او برند، جماعت امراء برای امیر جهان شاه مسلط شده باباجانی را بر آن داشتند که بجهت قصاص خون پدر او را بقتل رسانند و شرح این سخن در قضایای میرزا عمر گذشت، و در وقت توچر امیر زاعمر بجانب خراسان امیر باباجانی توقف نموده تخلف ورزید، درین ولایه حضرت خاقان سعید سایه التفات بر ممالک آذربایجان انداخت و قزاقان آن را بقتلایق همایون مشرف ساخت امیر باباجانی توچم نموده خود نیامد و برادر خود را بخدمت آنحضرت فرستاد، و حضرت اعلان فرمودند که ما چون گناه او را عفو فرمودیم چرا خود نیامد، و حکم همان مطاع نفاذ یافت که میرزا ابالسنغر بآن طرف عزیمت نماید و امیر باباجانی را بپایه سر پراعلام رساند

له زبده — ۱ — فقط ک: جان، — در زبده باباجانی مصفا در هر موضع در سطور آئینده بجای

باباجانی، ۱ — زبده — ۱ — زبده (۱۳۳۹) : امیرزاده،

له زبده : بن امیر جاکو، ۱ — رک به ص ۲۲ بمجد،

له رک به ص ۳۸ و ۳۹،

و چون آوازه لشکر ما میر قرا یوسف رسید قصد قتل او کرد، امیر قرا گفت حالا لشکر
(ورق ۳۲۴) سنگین قاصد است اگر امیر قرا عثمان خبر قتل فرزند شنود
اونیز ازین طرف متوجه ما شود، امیر یوسف را این سخن مقبول افتاده او را
مصاحب خود مقتدی داشت، چون امیر یوسف وفات یافت امیر قرا
یک دست حبیبی مکمل و اسب و جامه با و داده گفت: هر جامی روی اجازت است،
و آنند پوش در تبریز پیش میرزا بایسنقر آمده احوال خود عرضه داشت و جناب
بایسنقری درباره او عنایت و رعایت فرموده، در وقت عزیمت قرا باغ
بموجب اجازت شهرزاده بطرف پدر رفت *

و شاهزاده بر حسب اشارت علیّه عازم صوب قلعه گاورود شد،
و امیر علاء الدین علیکامصالح رعیت و مہاتر ملکیت بواجبی ساخت
و رسوم محدث که قرا یوسف اختراع کرده بود بر انداخت و نظم امور شرعیّه
و ضبط مصالح علیّه پرداخت و اکابر و اشراف آن ملکیت همراه او و اخروی الحجه
در قشلاق قرا باغ بارودی بهایون رسیدند،

له زبده: و درین وقت بود که آوازه توجّه حضرت سلطنت شکاری بدیشان رسید و بود که حال لشکر سکین بقصد

متوجه شده اند، له فقط بے — له زبده (۳۳۸) :

او بتبریز رفت و فسد (مرد) پوش شد، درین ایام حضرت سلطنت شکاری شهرزاده خدا شد تعالی
ملکه و سلطان از [دور] ملکیت تبریز رسید بصره عثمان پیش ایشان آمده احوال خوش عرضه داشت،
او را تربیت فرموده اسب و جامه و فرجی و گوگرد داده و ملازم بود تا آن وقت که بقرا باغ رسید و اینجا
نیز چند روز دیگر بود بعد از آن اجازت یافت بجناب پدر خود رفت، له فقط با و که —

له در زبده معنون این دو سه سطور را بمجلس آورده است، له زبده (۳۳۸) ب بعدش و و اختراع

[اختراعات] غیر شروع که در زمان امیر یوسف احوال کرده بودند،

دخبة اور هبة و در دایره خدمت و رتبه طاعت آمدند و شاهزاده عالمجناب
در رعایت رعیت صورت عدالت منظور نظر عنایت داشته قاعده مملکت
برسین استقامت قرار گرفت *

واکسانی که در دارالملک تبریز پیش میرزا بایسنقر آمدند امیر علی بیگ
پسر امیر قزاق عثمان بود که امیر قزاق یوسف او را گرفته و در تبریز محبوس داشت *

له فقط که در آمدند بجای آمدند ، عه زبده : قاعده ملک و ملت بر سنن عدل شرح اطرا و استمرار داد ،

عنه زبده (۱۳۴۰) : یکی پسر قزاق عثمان بود و سبب افتادن او در تبریز جنین استماع افتاده است که این
پسر قزاق عثمان حاکم قلعه کلاخ بود روزی بشکار سیون آمد در حدود آذربایجان پسر کرکتاب امیر یوسف بود و در بایجان
را که گرفته بودند و پسر قزاق عثمان و دوچاره کرده او را گرفت و در دار بایجان محبوس داشت امیر قزاق عثمان شنیده لشکری
ساخته که در امید جمعه و در بایجان آمد سر صدق محبتی میبود و درین آشنای روزی امیر سلطام صاحب (جابگیر) در سیون آمد بایجان
بوضوح که بنده و صحبتی داشتند شخصی آمد و ایشانرا اخبار کرد که قزاق عثمان درین نزدیکیست و قصد شادمانی و بیخبر غرور
شراب درس و شام داده که او را حیرت آن باشد که جنین بر سرین آید و دیگری همین خبر گفته بیخبر منتقت شده ، امیر سلطام
از آن مجلس برخاسته خود را بقلعه آذربایجان رسانید قزاق عثمان رسیده اطراف بیخبر فر گرفته و چند روزی از نوکان بیخبر قتل
آورد و بیخبر را بقتل آورد [کذا کرا و معصفا] و بیخبر را گرفته بدلا [در بایجان] آورد که شهر بسیار دید و بسیار بر او آید و بایجان
که در دار بایجان بودند گفتند که ما را بیخبر بجا گذاشته است که ما شهر بخت او بسیاریم ؟ و ترسوی ایشان انداخته قزاق عثمان که شکار
در کردن بیخبر گرفته او را براده اندازد و در بایجان بقتل خود رود ، و شب بیخبر را نوکری میرزا محمد و شب آن نوکرا زلفیه از نوکری بخت
چون ترغیظ را فرستاد که بیخبر گرفته خود را سوار شده و طلب اوسمی نمود و او را بدلا ساخته بکشت ، چون بیخبر کشتن او بقرا یوسف
رسید شیون بسیار کرد و بجا که تعزیت بر خود بهر بوداق [بوداق] داشته بود تعزیت او بداشت ، و پسر قزاق عثمان را که
در دار بایجان بود طلب کرد و بجهتی که در دار بایجان بودند و در بایجان از ترس قزاق یوسف بیخبر قتل ندادند و پسر او را از وی
قزاق عثمان امیر یوسف نفرستادند ، امیر یوسف لشکری ساخته که در امید بخود و در بایجان رفت ، امیر قزاق عثمان بجا بیخبر خود
رفته بود و پسر او را بکده همراه تبریز آورد و خواست که بکشد ، امیر قزاق که کذا [که نائب او بود منکر] ،

به اوجین رسید جمعی نوکران میرزا بایسنقر قبر او را شکافته جسد او را دیدند که
بغایت مهیب بود

چون قصد مرده بعد پاکش کسی کرد کاری چنین ز مردم دانا عجب نمود

ذکر رسیدن شاهزاده اعظم غیاث الدین میرزا بایسنقر

بدرالملک تبریز

شاهزاده اعظم میرزا بایسنقر بهادر با سپاه ظفر پناه

یلان دلاور که در زرنگاه به نیشده ربایند از چرخ ماه

منقصت شهر ذی قعدة بمالک آذربایجان درآمده بدو تاختان فرو دادند و اتباع

قراویس چون کوب از طوبخ غور شید ناپدید شدند بمیت

چو خورشید چرخش درفشده شد غدو چون ستاره پراکنده شد

و خطبه و سکه بنام والاقاب همایون آرایش یافت قطعه

خطبهها را زبان بزرگ تو تر تا عمر سخن زبان باشد

سکهها را دمان بنام تو باز تا ز زر در جهان نشان باشد

و او امیر بادشاهان دران دیار و بلاد نافذ و مسلم شد و ملوک اطراف و گردنشان اکناف

له زبده رسید بعضی از لشکریان رفته بودند و کور او را شکافته او را احتیاط نموده که ششیده بودند که امیر به سرعت

بغایت مروی (بدرالملک) مهیب میگردد، نه در زبده مبتنی است و در ابتدا

سپاهی چو مورد رخ بهشتار دلیران جنگی و مردان کار

نه بک، نه کک به قصائد انوری مطلع کعبه ۱۳۹۶ هجری قمری، نه کک به نام، اما بالایی آن بزرگ نوشته

است که همان جواب است، نه در زبده ۳۳۳ ب، مضمون این دو دستور را ميسو طرأ آورده است،

و این بیت نیز در تاریخ فوت اوست ^{*} بیت

وفات میر یوسف شاه بر تبریز کتابت شد تاریخ کتابت

القصه با وجود آنکه لشکر منصور در حوالی رمی بود و [صورت] واقعه قرا یوسف در نواحی اوجان روی نمود ترا که چنان بهم برآمدند که میت را در خرگاه گذاشته راه گریز برداشتند و احاد الناس خرگاه غارت کرده جامهای میت از بر او کشیدند و گوش او را با حلقه طلا بریدند، پخشینه به غم ذی قعده این واقعه بود جمعه ششم سیدی محمد نجاشی و باقی اکابر تبریز پاینده نوکر امیر شاهک را از حبس بیرون آورده عذرخواهی نمودند و وجه قرا یوسف را از راه تبریز بطرف ارجیس بردند و در مرقد آبای او مدفون ساختند، و در وقتی که رایات همایون

له زبده، مستدرک الدین گلی از اولاد شیخ ابراهیم ملک تاریخ وفات امیر یوسف گفته است،

بیت: تاریخش، زبده مثل متن — بعد این بیت در زبده (۳۳۵ ب) + : یوتیه این تاریخ

عزیزی از مستدرک الدین روایت کرده که تاریخ وفات امیر یوسف گفته با وجود آنکه دران تاریخ هنوز عساکر

منصوره بندگی حضرت در عهد و رمی بودند و واقعه دست داد و نیرنگ به دولت شاه، و از دی شیخ دیگر نوشته زبده —

که زبده (۳۳۵ ب) به یکس از وضع و شریعت لشکر امیر یوسف و غنائین و خانه بجگان بدو خبر داشت او را در

همان خرگاه که مرده بود بر بالای کت گذاشتند و هر کس بخواهد شغل شد، به بعدش زبده + : و او را ترا که

له زبده، حلقه طلا در گوش بریدند و لباسها از خرگاه بردند و از کت برهنه مادر را بر روی زمین انداختند

و شبانه روز در آن حال افتاده بود، که زبده، احمد بجای محمد، شب کجانی، آبا که زبده و کجانی،

بظاهر مشوب است بدین کجانی که به زبده من، که زبده، وجه زبده، امیر یوسف که دران صحر

انداخته بودند از خوری بعد از سه روز بر تبریز رسانیدند و بعد از آن اختیاریان و سکاگان امیر یوسف ایاض طلیه

استخوان او را بطرف ارجیس (نام کامل) و در کتب، از پیش نوشته اندیشین، زبده، ارجیس

که از زبده افتاده است،

وامیر قزاق قدم پاشا بطرف قلعه آلتی رفتند و زینل بیگ پسر امیر یار علی که
برادر زاده دیگر بود بجانب اردبیل رفت و امیر یازید کرد و میل کردستان نمود
وامیر غنی پادشاه به پسران سعد پیوست و محمد جنگی و امیر الیاس عازم دیار بکر
شدند و عقد جمعیت ایشان بدنیسان پربیشان شد قطعه

دل منه بردنی و اسباب او	زانکه از وی کس وفاداری ندید
پند گیر از حال میر ترکان	آنکه از شمشیر او خون می چکد
از تنبیش پنجه می افکند شیر	در میان نام او چون می شنید
عاقبت تبریز و بغداد و عراق	چون مسخر کرد و قتلش در رسید
بود و قتلش گشته تاریخ و یقین	هر که او قتل رسد خواهند دید
هر که او جان باشدش بدین یقین	آنچه او در منزل او جان بدید

۱۰

له کذا در زبده (۳۳۵)، له اک : بادشاه، بب : پادشاه، زبده : بادشاه، له آ :
اک : که برادر زاده دیگر بود امیر یار علی، بب : که برادر زاده دیگر امیر یار علی، له آ :
اوریل، اک : اوریل، زبده : او جان، له آ : کرد کرد، له زبده :
علیک، له آ : پادشاه، اک : بادشاه، بب : پادشاه، له در زبده این قلمه مشتعل بر
تر اشارت، له اک : دینی، بب : دینی، له بعدش در زبده +

کس عمل بی نیش ازین دکان نخورد کس رطب بی خار ازین بستان نخورد
هر یایام جراحی بر فروخت رگلا، چون شام [تام؟] از وقت بازش دروید
بی تکلف هر که دل بر وی نرسد چون ندیدی خشم خود می بر ورید
له بعدش در زبده +، که بیک حمله پای بی شکست + که بهوشی قلبکای میسرید
له فقط اک : بچه، زبده شستن، له آ : زبده، یوه اک شستن، له کذا در اک، در
نسب باقی، هر که او، این مصراع و مصراع اول بیت آخر در زبده ندارد، له آ : باشد،

از کرده پشیمان و از گفته هراسان بود اما با وجود ندامت جلادت می نمود
ولایت قتال و جدال می زد و دعوی سرکشی و استقلال میکرد و قطعه
بساط حکومت بگسترده بود ولی اهل و فرصت نداشتن حیات
چنین طرقة منصوبه دست داد زکیسوی شهنشاه رخ و گرسوی مات

تا بحکم تقدیر ربانی و امضاء قضای آسمانی دنیای فانی را وداع کرده بسرای دولتی
حکمت نمود و بنشیند به مقامی قعده ازین سرای سنج و منزلت و سرخ
بدار اقرار رفت، جماعت ترا که متفرق شده به هم پیوسته و تکفین او نبرد اخوند و او را
در همان سرگاه که وفات یافته بودند انداختند و هر یک بطرفی رفته کار خود می ساختند
امیر قرا که مقدم امر بود با قدم پاشا که محبوبترین خواتین او بودند استند که یکی از
فرزندان امیر یوسف را بپادشاهی بردارند و باقی پیش او جمع آیند، از فرزندان
کسی حاضر نبود، امیر شاه محمد در بغداد بود | و امیر اسکندر در کرکوک
و امیر اسپند بعبده الحوز [و امیر جهان شاه بسلطانیه و امیر ابو سعید در آذربایجان
بودند، آن نکر بجای نرسید و هر کس بجای رفتند، غرآن پادشاه پسر امیر مصر
برادر زاده قرا یوسف نفایس خراین تصرف نموده متوجه قلعه اونیگ شد

۱۰
(۳۳۳ ب)

له بعدش در زبده (۳۳۴ ب) + : و در حوالی اوجان بموضع سیستان رسیده این حالت تا کزیر پیش آمد
له زبده (۳۳۴ ب) + : همت و مشرب و شامایه ، له زبده : امیر که راه نیافت

و نیابت [داشت ، له آیه : پادشاه ، آک ، پاشا ، یا شل متن ، زبده : پادشاه ،
له زبده : معتبرترین . له کز کرکوک ، زبده شل متن ، له فقط در کت نداده ،
له فقط با : بعد الحوز ، له تب : از رنجان ، آ ، ارکان ، آک ، اذر رنجان ، آ ، اذر رنجان ،
له زبده : بدین مذهب این قضیه بجای رسد [زبده] له تب : غرآن ، آ ، غرآن ، آک ، غرآن ،
زبده : غرآن ، له زبده : امیر یوسف ،

ذکر عاقبت احوال امیر قرا یوسف

امیر قرا یوسف چند سال بدولت و اقبال در ممالک آذربایجان کما کمار
کامران بود و تسخیر ولایات دیار بکر و عراق عرب و بعضی عراق عجم نموده ضبط
آن حدود میفرمود و درین اثنا چون از عربیت اردوی اعلیٰ خبر یافت
نور رایش و ظلمات حیرت فتاده خضر تدبیرش در وادی حیرت راه مواب
گم کرد و با خواص خود مشورت نموده رای بر آن قرار گرفت که لشکر جامع آورده
در برابر صف آرائی کرده بمیت

تثاقضه شمشیر که بالاید خون ییا آتش اقبال که بالا بگیرد
و از اطراف ممالک آذربایجان و آران و موغان و دیار بکر و عراق عرب لشکر بسیار
جمع آورد و در ولایت تبریز لشکر پیاده که هرگز مهیو نموده و طلب نموده و این بدیت
بر و مبارک نیاید و از تبریز بیرون آمده سپاهی عرض داد چون ذرات آفتاب
فراوان و چون قطرات بحاب بی پایان بمیت

همه پیرام طبع و کیوان هوش همه پولاد ترک و آهن پوش
همه جوانان تو خاسته و سر اسر بزره و جوشن و تیغ و سنان آراسته غافل از آنکه بمیت
هر که انجنت را بمسری نکنند کوشش و جهد یاوری نکنند
درین و لا قرا یوسف را عرض مرضی طاری شد و بیم عظیم در صمیم ضمیر او جاری گشت

له فقط در امر راست ، له بآب ، یا ، آک و زبده (۳۳۳) خن متن ،

له بیت آک با زبده ، تا ، له آک با : دولت ، له بعدش در زبده +

لشکری بحر موج میل شکوه ، ثابت و پایدار همچون کوه

له ک : دو خواسته ، له زبده (۳۳۳) ، رمی ، له زبده ، سینده ، له آ : جاگیر گشت ،

در قلعه توقف نمایند که تمام لشکر گذرد و بعد از آن بیرون آمده شهر و بازار
آبادان کنند، و امیر موسی را بضبط قلعه و محاطت رعیت بازداشت،
و از سلطانیه کوچ فرموده بیست و هشتم ماه باردی رسید و زیارت شیخ المشایخ
شیخ صفی الدین قدس سره دریافت ببرکت صحبت شیخ علماء الدین خواجہ علی
سلمه استعدا یافت و براه موغان هشتم ذی الحجه از آب ارسل عبور نمود
و نهم ماه در قراباغ اران بیورت قشلاق نزول اجلال فرمود بیست
بهر مقام که اعلام او فرار گرفت معین و محافظ او بود از دستال
و اشراف از اطراف و کثافت روی بدرگاه جهان پناه آوردند،

سده زبده (۳۳۲ ب)؛ روز یکشنبه از سلطانیه کوچ فرمود بسویل فروز کدوا و نهم دوشنبه
بریکان. روز سه شنبه بوده چی دکذا و چهارشنبه بستم (به سرچم) رک به نهم ۸۲ سن
روز جمعه از قول فرج، چهارشنبه باب کره ادرون گذشت و روز سه شنبه بمیان رسید یکشنبه
بصباحک، و دوشنبه بکرم، روز سه شنبه بقلعه فرج، چهارشنبه باب کرم فروز کدوا [بعدش
گفته است که حضرت سلطنت شاری با وجود آن دو مقام شرف سلطنت از رعایت زکاد و مقادیر نلشود]
در روز پنجشنبه ذی قعدة سه شنبه ثلاث و عشرين و ثمانیه ببلده اردبیل رسیده،

لله فظایب؛ علی دجایی علماء، زبده؛ وی را "سلطان التقیین و لیس السالکین" استدی الی
سبیل النجات المرتقی الی الدرجات" خوانده است، بظاهر ویست خواجہ علی بن شیخ صدر الدین بن
شیخ صفی اردبیلی که در رجب سنه ۸۳۸ فوت کرد، رک به R. A. S. ۹ برای جولائی سنه ۸۴۰ ص ۴۰،
سده زبده (۳۳۳)؛ روز جمعه برابا و دوشنبه ببلده سمو و یکشنبه باغرباط و دوشنبه بسلطان و (۹) و
دو [سه] شنبه به جویان فروخی، روز یکشنبه بمقام آباد و روز جمعه ششم ذی الحجه از آب ارسل عبور فرموده و نهم
نهم در قراباغ بیورت قشلاق سرارده محفلت بازگشایند،

این معنی را از زبان لطف یزدانی شناخت که بهای سعادت آسمانی
 سایه نصرت و ظفر بر چهره آفتاب پیکر آنحضرت انداخت و الوار تصور آغزیندا*
 از جبین انصار آنحضرت طالع شد و آثار فتح کمین* طراز ریات همایون کد سمیت
 اَنَا فَتَحْتُ لَكَ فَتْحًا مُبِينٌ بر علم خسر و مشرق به بین
 موکب جهانگشایی و عنان آسمان ساسی بجانب سلطانیه روان شد و شهنزاده
 جوان بخت میرزا بایسنقر بفرمان خاقان لطف شعار برسم اینغا رعازیم
 دارالملک تبریز گشت و انیسر علماء الدین* علیکه کوکلتاش و خواجہ قطب الدین
 محمد مشرف سمنانی برای ضبط اموال و جهات دیوانی در رکاب شهنزاده
 عالیجناب متوجه شدند و شهنزاده (ورق ۳۷۳) لطف نشان میرزا ابوالاسم سلطان (۱۳۲۳)
 بالشکر لای فارس از راه سجاس به بجانب مراغه رفت و ریایت نصرت آیات ۱۰
 چهاردهم ذی قعدة* بصابین قلعه رسید پانزدهم ظاهر سلطانیه محسره همایون
 مقرر شد و رعایا بعد از رفتن امیرزاده بهمانشاه پناه یقلعه پرده بودند آنحضرت
 ترحم نمود، رعایا را که زیر دست عنا و پاپیال بلاگشته بودند فرمود که چندان

له آ، نصر عزیز، زبده (۱۳۳۱)، نصرت عزیز، له آ و زبده،

فتح مبین، له ک، جهانشای، صورت فخره در زبده،

ریایت جهانگشای مبارکی و طالع فرخنده عنان آسمان ساسی بطرف سلطانیه منقطع گردانید،

له زبده (۱۳۳۱) ب، امیرزاده امیر، له صاحب زاده محمد مشرف،

له ک آ ب، سجاس، آ، سجاس، له زبده، روزه پنجشنبه،

له زبده، در روزه پانزدهم ذی قعدة، له زبده بدش، جهانشاه و زکاتان قلعه را

بطرح رعیت بودند و رفته مردم شهر خانان (د) خود باز گذاشته پناه یقلعه پرده،

بر ملک عراق انداخت و عرصه آن ملک را بظلال مواکب و نعال مرکب
مکمل و مهمل ساخت و در آن ایام امیرزاده جهان شاه قلعه سلطانیه را
استحکام می داد ناگاه قاصدی از طرف تبریز رسید و خبر خیر رسانید که قزاقوسف
در حوالی اوجان جان بخت تسلیم کرد و بهزارد در دواغ همان را وداع فرموده
و ترا که چون سیاه در اضطراب آمد، و سر اسیمه شده قلعه سلطانیه را ریختند
و بجانب تبریز گریختند و ازین جانب قلاق بصوب قزوین رفته بود*
پا زدهم ذی قعدة در مقام آق خواجه بار دوی همایون آمده و خبر وفات امیر
قزاقوسف آورد و همان روز قاضی سلطانیه مرتضای اعظم سید شهاب الدین عهدا*
بدرگاه همان پناه آمد و همین خبر بسماع علی اسمعه الله فی شأناش رسانید
و وقوع واقعه محقق [شد] بیت

نی در دس نیزه و آمد شد پیکان

آن فتح که مفتاح امان بود بر آمد

آری حق سبحانه جناب شاه فرخی را منظر و منصور آفریده بود که بی آسیب
حرب و محمل طعن و ضرب صورت فتح بوجهی چنین خوب روی نمود و آنحضرت

له زبده (ب ۳۳ ب)، و از زخایر و کذا، و نفاسی [نفاسی] که در قلعه بود انچه توانستند با کردند

و قلعه را باز گذاشتند تا بخیل هر چه تا بهر بجانب اذربایجان گریختند چون این صورت دست داد شخصی

بجانب قزوین تاخته — با آیت، گذاشتند (بجای ریختند)، آیت، گذاشته، باب، غروین

در جای قزوین، — در سال فضل الله همان قولا ق و قلاخ یعنی گوش است و بظاہر

درین موضع یعنی خبر است، له زبده + سته ثلاث و عشرين و ثمانیة، سته زبده،

قاضی سید عبد الله — ۲، مرتضی اعظم (بجای مرتضای اعظم)، که فقط درک ندارد

به باب —

و تعرض زسانند، و از آنجانب چون قاسم سلطانیه گریخت و امیر جهان شاه
پسر امیر قرا یوسف که حاکم سلطانیه بود خبر شنود جمع ذخیره و حرب ایتام تمام فرمود*
و فرمود که گاه و بمبیه رعایا بقلعه آورند و ترا که بدین پسران سلطانیه را
خارت کردند و در پای سراپا و تختهای دو کانه باجست چهر بستن بقلعه کشیدند،
و هر که استعدادی داشت بقلعه در آمده باقی رعیت بجانب طارمین و گیلانات
رفتند و ز کمانان مستعد جنگ و قتال و حرب و جدال شدند بمیت
برآرسته مردم ترکمان، تیغ و سنان و بتیر و کمان

ذکر وفات امیر قرا یوسف کینه پرور و رسیدن آن خبر بخاقان هفت کشور

حضرت خاقان سعید برهنی که مطح نظر همت عالمی ساخت و بر تو
ضمیر خورشید تاثیر بر آن می انداخت آمارات من صحاح العزم ساعة التوفيق
رومی می نمود و دلایل هو الذی ایدک بنصره و رب المؤمنین
روشن و پدید بود بمیت

فلک در طاعت درگاه و احرام پرست ملک دست دعا بر فتوح شاه بکشاده
دلیل صدق این مقدمه آنست که چون رایات آفتاب اشراق سایه های یون
له زبده و مردم تموین و توابع را کسی زحمتی زسانند، له زبده، نواب او انگاه باز که خبر تویر عاگر منصوره نصر است
تعالی می شنیدند جمع ذخیره قلع و استعداد حرب ایتام تمام می نمودند، له بیه، پیراک، زبده (۱۳۳۰)،
جبر، له زبده، و دیوار فیصل و بالای قلع و دروازه ایتام خبر چهر بستند، له ک، بجای،
له ک، بستند، له فقط درک، له زبده، العزیمه ساعدت، له ک، بیدار،

که ملازم پای سپهر اعلا بودند و دوازده هزار سوار سوره فتح ختم فرمودند و حضرت
خاقان سعید از سر ثبات قلب ع

ثابت و پایدار همچون کوه

پای عزم در رکاب عالم ستانی آورد و بدست حرم عنان بهمانکشی گرفت
بضبط لشکر اشتغال نمود و تقدیر که **يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدٍ بَعْضُهُمْ** عبارت
از انست ابواب سعادت بر روی دولت آنحضرت بخویر و جوی می کشود بیت
بالو عهد فلک آنست که هر کس که کشد

از تو سر زود نهد پیش تو بر خاک حسین

(۳۲۲ ب)

آنحضرت امیر یوسفخواج که را با هزار سوار نامدار بجانب قزوین فرستاد و قاسم
نور امیر قریب یوسف قزوین را گذاشته روی بسطانیه نهاد و امیر یوسفخواج
المانی قزوین را این ساخته وعده داد و اکابر آنجا بدرگاه عالیپناه شتافتند
و شرف و ستبوس یافته فرمانهای یون نافذ شد که لشکریان بقزوین نروند

له زبده (۳۲۹) ، در روز پنجشنبه بیستم ذی القعدة بدین نیت دوازده هزار بار سوره الفتح بخوانند

— (فقط آنروز دوازده هزار بار درو بجای دوازده هزار) ، سه درعاشیه آ

افزوده است ، بطلب هم ، سه پیش ازین در زبده افزوده است :

از اثر قرب و خیر فتح بین رکنا ناه ، سه الحمد که اقبال و طرکشت قرین

له زبده (۳۲۹) + : بن امیر شیخ علی بهادر ، سه زبده که زبده بطریق خبری

(بجای نامدار) سه زبده : قاسم بن کورجید (کنیا) که از قبل امیر یوسف حاکم ولایت قزوین

بود با جمعی از ترک که در آن حدود بودند ، سه آ : استمال داده امین ساخت

باب اک ، امین ساخته استمال داد ، زبده : امین کرد و امید ایشان را بر حمت و عنایت بندگی

حضرت امیدوار ساخته ،

در خزان داشت برایشان تفرقه کرد و حضرت خاقان سعید بیت
 شمه داد و در دین پناه چو دانست گنا راست دشمن سپاه
 از سر نیاز و اخلاص در مناجات حضرت بی نیاز بنده نواز چاره ساز میگفت :
 اگر عنایت تو بدرقه طریق نظر نباشد شکر و عدت عالمی هیچ است و اگر هدایت تو
 درین طریق رفیق نگردد راه فتح و نصرت هیچ در هیچ بیت

ای همه هستی ز تو پیداشده خاک ضعیف از تو توانا شده
 از پی تست* این همه امیدویم هم تو بخشای و بخش ای کریم
 چاره ما ساز که بی یاوریم گرتورانی بکر رو آوریم
 ای دست او هام از دامن ادراک کمالست کوتاها وای پیر صائب تدبیر عقل
 در میانان عرفانت سرگشته و گم کرده راه ا کدام دل که در قبضه یقین الله مایه شکسته
 بی چاره نیست و کدام جان که تلخ و یخ هم مایه دیدن پاره پاره نیست ما
 گر چه صاحب تاج و تختیم لازم ما در ماندگی و بندگیست و اگر چه خداوند اقبال
 و بختیم صفت ما بیچارگی و سرافکنده گیست بیت

خداوند ا همه سرگشته گانیم اگر چه مالک ملکست بهمانیم
 ز سر تا پا همه بیچیم در هیچ ز پا تا سر همه بیچیم در هیچ
 همه بیچاره ایم و مانده بر جای برین بیچارگی ما بخشای
 بعد از استخاره و مناجات و رفع حاجات بحضرت رفیع الدرجات روی عجمه
 بر خاک تضرع نهاد و از همیم دل و صدق بیست از حضرت عودت فتح و نصرت
 مسألت نمود و از سر و ش غیب نوید اجابت شنود و فرمان فرمود که حفظ و قنول

له مضمون این مناجات را تا بخشای من در زنده ندارد که آ + است ، که ک

بی تراست ، که فقط آ ، دل ، که فقط ک ، ملک و ،

حاصل داشت و با وجود کمال شجاعت آلات حرب همه روز با او بود و سپاهش
 را اسپان اسوده، و لشکر در ورق ۳۲۷، منصور از راه دور آمده و اسپان
 ضعیف شده و با این همه فصل زمستان قریب، و صورت فتح و ظفر پیش مردم
 کم خطر بدیع و غریب، آنا جمعی که نصرت ایزدی را بکرات تدبیرین رایات
 ظفر آیات دیده بودند و یقین دانسته که آنحضرت مؤید من عند الله است دل
 بر جای داشته و غده بخاطر ایشان نمیرسید،

و پیشتر امیر اعظم غیاث الدین شاه ملک از پیش خود نوکری پاسبانده نام
 بجانب امیر قزاقوسف فرستاده بود و نصیحت عاقلانه فرموده مضمون آنکه نزد
 از کارهای که عاقبت آن وخیم و خالت آن ذمیم باشد باید که احتراز نماید اگر
 پیش ازین حرکتی که موجب خلافت بود سهواً و عمدتاً واقع شد مضیی ماضی،
 ۱۰ امر و صلاح در آنست که با عتذار پیش آید و از ترک جنگ با آنحضرت
 ننگی بنام او عاید خواهد شد، باید که سخن نیک خواهان شنیده و لامیت سلطانیه
 و قزوین را بدیوان اعلیٰ گذارد تا حضرت خاقان سعید ممالک آذربایجان
 و بند از نادیا شام و روم بر مسلم دارد، امیر قزاقوسف بقوت شجاعت نه
 چنان مغرور بود که نصیحت و موظلت اصلاح او توان نمود، فرستاده را
 در تبریز حبس فرمود و از اطراف ولایات آذربایجان و بغداد و ازان
 و موغان [و ضمائم] و توابع آن لشکر فراوان و سپاه گران جمع آورده هر چه
 له زبده و تازی، نه زبده، و فصل زمستان، اگر آید بر یکدیگر بشینند و سر از بادت شود و علف و علوفه
 متذکر گردد عاقبت آن بجهت [او] اکنده صورت فتح آن پیش او لم و غاظر [خواهر؟] بعضی غریب و لجبده
 می نمود، سه ک: و نیم، بیت: و نیم، با آنک مثل من، زبده، و نیم، سه فقط بیت
 درین موضع و در سطور آینده، غریب، سه فقط آ، سه فقط و ک.

وامیر قشایشین و امیر چلباق از صوب یزد و کرمان بجلگه ملک رمی در آمده
بارودی اعلا پیوستند بمیت

و در آمد در آن دشت لشکر چنان که در جنبش آمد زمین و زمان
سپاهی چومور و بلخ بی شمار دیوان جنگی و مردان کار

لشکری که حد و آن در نگار خانه خیال نمی گنجید و قوت و هم سپاهی آن سپاه را
بمیزان نفی نمی تواند سنجید، امرای توپچی چند روز احتیاط سان لشکر با کرده و دست
هزار سوار و شمار آید و مفصل بموقت عرض رسید و امیر معصوم جاگیر
از قلعه شهر یار متوجه زمین بوس گشته در سلك خدام انتظام یافت و چند روز
موتبک بهایون در حد و رمی توقف نمود و بتدبیر با ساشی اشتغال فرمود،

و از آن طرف امیر قزاقوسف در مقام تعلف و جلادت بود و در طریق
شجاعت راه مبارزت می پیمود و ترکمانان دعوی مقابله و آهنگ مقاتله
داشتند و نقش محاربه و قتال بر لوح خیال می نگاشتند، هر چند
در برابر لشکر منصور عجز و قصور و ضعف و فتور اظهار بود اما اصحاب رای
و فرهنگ و فارسان میدان جنگ را درین قضیه محل تفکر و مقام خیمه بر بود
دگر کسی را در آیین خاطر صورتی روی می نمود و خواطر پریشان، و از عاقبت
حال که معلوم نبود همه کس هر سان، چه امیر قزاقوسف با نام بهادری استعداد تمام

نه زبده (۳۲۴) بصحاری و برادری [برای] نه زبده - نه در زبده افزوده

است که "در حد و رمی چند روز [روز] بجهت تدبیر و ترتیب حلقه و طوقه لشکران توقف شد تا

نه در زبده (۳۲۴) گفته است که دلبیت هزار سوار جمع گشت "چنانکه سپاهی ایشان صد تومان بود"

نه زبده بصحار بن جاگیر، نه با ساشی یعنی ترتیب لشکر است، نه زبده (۳۲۸)

امیر قزاقوسف مدت است که با نام بهادری استعداد تمام حاصل کرده است شب و روز زیر کزالت محاربه افزوده اند

بالشکرهای خوارزم و ساوا و رود و سملقان و جرمقان و جرجان* و بازندران
 بارودی همایون ^{ممنان} شدند و چهاردهم به چهارم تا مقام چون بدترام از
 اقبی و نایت سمنان برآمد و شرط زیارت ^{ممنان} رسانی رکن الدین علاءالدوله سمنانی
 قدس الله سره بجای آورد، و دران مقام لشکرهای سیمان و فرها و قستان
 و نواحی گرمسیر و قندهار و هزاره آقا و غزنی و کابل و ضمیمه سپاه طغیانه شدند
 و در مرحله باغ امیر عظیم الیاس خواهر بالشکر با و سرداران بلده قم و کاشان
 شرف بساط طوس یافته بستیم شوال از دوره تنگ گذشتند و بعد و درای درآه
 نزدیک ورامین فرود آمدند و دران منزل شاهزاده عالیجناب میرزا ابراهیم
 سلطان با سپاهی بقیاس از جانب دارالملک فارس رسید و بجایست
 و عاقبت مشرف گردید و میرزا رستم بهادر بالشکر فراوان از طرف اصفهان

۱. له آقا، سملقان، آقبی، آک شل متین، له آک بیت، له در زنده (۳۲۶ ص)

فقط عساکر بازندران* دارند بجای لشکرهای خوارزم و بازندران، و صنادل، بعد راتا

سمنان این طور شمرده است: روز شنبه یازدهم شوال از بلده دامغان کوچ فرموده بشهاب آباد

دوشنبه برقیق و چهارشنبه سمنان رسید، که آقبی، روه، در زنده و کرا این زیارت

نیست، له در زنده سمنان (بجای سیمان)، له زنده: هر از شهر (بجای

هزاره آقا)، له زنده: و آن نواحی، له زنده: از سمنان کوچ فرموده روز دوشنبه بهر و جمعه

باب آبیک شنبه بدینک و کشته بعد از آن فرود آمدند؛ روز [در] دیگر محل باغ امیر الیا خواهر بهادر عت مودت

بالشکرهای خسته و نام برادران [بعد از] آن قم و کاشان شرف و تبیس یافته سه شنبه سمنان شوال از دوره تنگ

گذشته و بعد و درای [بعد و درای] درآه نزدیک موضع نامه قریب ورامین سر برده همایون باز کشته شدند

— رگ به زنده ص ۱۳، اس ۱۵ برای محله باغ که همان خوارزمی است، (برای دینک رگ به زنده ص ۱۴)

ص ۱۵)، له فقط آک: ورامین،

سایه بر برج میزان انگنده بود از کول ماغان کوچ فرموده، و از تمام مالک محروسه
سبستی مادر الهنر پانزده هزار سوار و پیاده از اکابر و اشراف و سپاهیان یا
مردان را از یک برسم نامبر را معین شده که ملازم اردوی همایون باشند غیر لشکرهای
مقرری ولایات ما و دوازدهم ماه بترت تبرک جام رسیده بشرط زیارت آن
فرخنده مقام بجای آورد، و هژدهم ماه رباط دیز با تخیم اردوی همایون شد،
و آنحضرت در جلگای نشاپور هوای صید و نشاط شکار فرمود و بر اسب

سپهر سیر بلال نعل چون خورشید بر سر خنک فلک سوار شد بیت
بنیکویی چو تندرو بفرجی چو همای بر رنبری چو پلنگ و بسکشی چو عقاب
و هر طرف که بر اثر شکاری ناخست نشان نعل آتش فشان روی زمین پُر ماه
و پرستاره می ساخت بیت

پُر ماه و پرستاره شود هر زمان زمین زان شانزده ستاره که بر چار ماه اوست
مکان تازی از صر شکاری چون با آتش پای گشته مانند سیل زمین پهای شدند

لح بَب ، باغ ، آبا ، باغان ، اک ، باغان ، زبده ، ماغان ، سه زبده ، بسرل خوشخ [خوشخ] نزول فرمود، و زوگیر
بمهر راده ران فرود آمد و گشتن بنوی و دوشنبه کوسید [کیوسید] گشتن برود و تخران چهارشنبه بسیاری شام
[جام] نزول کرد در [و الصواب] دو روز در آن محل توقف نمود، سه زبده ، سوی ماوراءالنهر و ترکستان

که زبده ، سپاهیان نام برد از آن یک مروم با استعداد پانزده هزار سوار و سیاده معین گردانیدند ،
سه زبده ، روز زبده دوازدهم ، سه زبده ، یکشنبه بمهر راده کرد و دوشنبه باندرا سه شنبه بمخالع سرا
بهار گشتن بمهر راده و پنجشنبه لشکری روز جمعه بدر دیز بیاورید رسید — دیز یاد رک آو تب ، آبا ،
دیز یاد ، اک ، دیز یاد برای دیز یاد یا دیز یاد رک به لیست تاریخ ۱۳۸۸ هـ ۱۴۴۷ قمری بمهر راده رانده راه
رک به فرنگ اندراج ۱۶۵۱ هـ ۱۷۱۰ قمری ، سه ک ، جام ، آبا ، اک ، آ ، جام — چار ماه کنایه از چهار نعل که بر نعلی
چار بخ دارد ، اما رک به فرنگ اندراج ۱۶۵۰ هـ ۱۷۱۰ قمری چار شش ستاره دارد بجای شانزده ستاره ،

و در ممالک محروسه از اقصای کاشغر و ترکستان و ماوراءالنهر و خراسان و زابل
 و کابل و سیستان و کرمان و فارس و غرستان و اصفهان و سی و مانند آن
 بهر ولایت هر گاه از تیر و کمان و تیغ و سنان و خنجر و سپر و باقی اسلحه و دیگر که
 سپاهی را بآن حاجت افتد از اموال ممالک بقیعت وقت گرفته میسر میگردان
 رسانند و ایلمچیان همه سرانجام این مہام با طرف ولایات رفتند و میرزا
 الخ بیگ بموجب فرمان بضبط مملکت ماوراءالنهر و ترکستان و مغولستان
 معین شد و ده هزار سوار از لشکرهای آن دیار مقرر شدند که درین یورش
 حاضر شوند و میرزا سیورغش در ولایت گرمسیر و قندھار و کابل و غرنین
 تا نواحی ہندوستان فرمان روان بود و بضبط آن حدود قیام نمود و انیسر سید احمد
 ترخان بجاکومت خراسان مقرر شد

۱۰

و حضرت خاقان سعید پانزدہم شعبان در دارالسلطنت ہرآہ از باغ زافغان
 نہضت فرمود و دلائل کول ماغان نزول فرمود و بسبب حرارت ہوا و جمع
 آمدن لشکر با چند روز دران منزل متوقف بود و نوین اعظم امیر شام ملک
 از جانب خوارزم بارودی اعلان کرد و اتفاق امیر حسن صوفی ترخان بطریق بنفلاکی
 روان شدند و موکب ظفر نشان چہارم رمضان کہ نیست اعظم

لہ و زبدہ کاشغر را ملاحد و ہندوستان را دارد، شہ فقط ک - ۳ در زبدہ گفتہ است کہ امیر زبدہ سید غفر

دربار بلاد کردہ مقرر فرمود کہ انان دیار بر بنجر (چرا) بودہ آن طرف را محافظت نماید، شہ زبدہ امیر زبدہ اعظم اعدل امیر

سید احمد ترخان طائیفہ، شہ زبدہ، روز و شنبہ پانزدہم شعبان شہ شلاک و حسین شامیہ، شہ باک و باغان، زبدہ شل متن

(باغان)، شہک، توین، آ، توین، ب، توین، زبدہ شل متن، شہ زبدہ اعظم اعدل غیاث الحق والدین، شہ زبدہ +

ہما در طیبہ شہ شہ، شہ زبدہ (۳۷۵+) و باقی عساکری کہ در خوارزم دآن نواحی بودند مقرر گردانید کہ در حدود

مازندران بارودی ہمچون سخن کردند، شہ زبدہ گفتہ است کہ این روز روز جمعہ بود،

همیشه بهمت عالی بهمت حضرت خاقان سعید بر انتقام مخالفان و اخراج
آن ممالک از قبضه تصرف متغلبان مصر و بود فاما بسبب موانع که
در اطراف ممالک عروسه واقع می شد غریبت آن طرف در عقد و توقف
می ماند، درین و لا چون بنایت یزدانی و تأیید آسمانی از حد و خطای
تا نواحی عراق عرب و آذربایجان و از اقصای ترکستان تا پایان هندوستان
در قبضه اقتدار قرار یافت انوار عظیم پادشاهانه که قرین قضا و قدر
و هم نشین فتح و ظفر است بر شیر عراق عرب و مملکت آذربایجان تافت بهمت
خطه ایران و توران چون سلیمان زمان یافت در زرنگین آمد خطای آسمان
کین زمان شمشیر کین بر فرق ترکمان آنای درو یار ترکمان فی ترکمان فی ترکمان
(ورق ۳۲۱) و فرمان بهایون نفاذ یافت که امرای توچی سانات لشکر

۱۰ (۳۲۱)

باز طلبند و سپاه از مواضع در جنبش آمده بمیجا و مقرر لا یستلخجون عنه ساعه
بمحل معین جمع آیند، و در وجه واجب و مرسومات مالی موفور و نفی
بی حساب برسم کلک غنایت فرمود و ترتیب مصارح مجادله و مقاتله و اسباب
استعداد و محاربه تعیین نمود، و سی هزار دست جمعی کامل در جیبا خانه بهایون
موجود بود و ده هزار دیگر بران افزوده حکم فرمود که هر گام پورش مبارک مرتب سازند

به آتایت متغلبان، که زبده (۳۲۳ ب)؛ بسبب موانعی که در اطراف ممالک بسبب اختلاف سران سپاه
وروی دو؛ [صراحتی ارکان و اعیان مملکت بوقوع [نه] نیست، که زبده؛ تا اقصای هند،
که زبده؛ لشکرهای قدیم و جدید، که زبده + و هر کس را از امر کرده و هزاره که مردم او تمام
حاضر نمودند از بهرا (۹) بیخ کردند و با حضار لشکر با مثل همیون نفاذ انجامیده، که آتاک و زبده (۳۲۳ ب)؛
و لایستقدون، که لغات فوائده؛ اوکلکا، زبده؛ اوکلکا، که نا؛ و ده هزار اراخ، فقط بیه؛
و ده هزار بار الخ، زبده؛ زرا و قانها خاها (کر) تحمیل ده هزار دست دیگر روز پورش را ترتیب دهند،

ویوز از شره دیدن نخچیر همه تن چون پروین چشم گشته بود و از خون شکاری چشم او
چون دیده کبک کوهساری چشمه خون می نمود، و چند روزی چون بعیش و خرمی
گذرانید عنان سمنده جهان پیمای بصوب بیلای حانفرای با و غیس معطوف
گردانید و از آنجا هم دار السلطنه برآه نمود و عزیمت پورش آذربایجان مصمم فرمود،

(۳۲۰ ب) ذکر پورش عراق و آذربایجان و فتح

آن ممالک بعون ملک مستعان

حضرت ایزد متعال تعالی شانزه تاج دولت و اقبال سعادتمندی را که است
فرماید که همت عالی همت تقویت دین مبین و تشییت شرع سید المرسلین نماید
و سر سلطنت و جهان داری سنده دولتتمندی تواند بود که انوار آفتاب عدل او
در اطراف عالم آثار برپایا نمود، و چون حضرت خاقان سعید از بدایات
احوال ناناہیات سلطنت و جلال طریقہ مسلوک داشت و ضمیر منیر همه عمر برین
شبیوه گماشت لاجرم عنایت الہی بحکم اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا در هر کتی فتحی
و برکتی بیسنرمی گردانید، و فیض فضل ناناہیای بموجب وَيَتَصَوَّرُكَ اللَّهُ
نَصْرًا عَظِيمًا از هر طرف بشارت نصرت و لطف مسامح همانیان می رسانید
هر روز قواعد دولت استحکام دیگری یافت و هر زمان معاد سلطنت استقرار دیگر
میگرفت، سر ادق اقبال سر بزرده فلک الافلاک رسانیده و شادروان امل
ظلال جلال از ایوان کیوان گذرانیده بیت

لے قرآن مجید ۳۰ (الفتم) ۱۰، لے زبده ۳۲۲ ب، در غب شرفتی و غیب حرکتی و برکتی دیگر میسر و مقدر

میگرداند۔ لے قرآن مجید ۳۰ (الفتم) ۳۱، لے کک، گذرانید، بیت، گذرانید، بود، آتش منقن

و کمال جمعیت بود و همچنین دارالامان اصفهان بعدل و احسان میرزا رستم
معمور و آبادان اما ولایات عراق و بعضی از عراق عجم و ملک
آذربایجان از جور و طغیان امیر قزاق و سفت ترکمان و ایران و رعایا از ظلم
و بیداد در فریاد و افغان بودند، همه گس روی نیاز بر زمین داشته و دست و پا
با کسمان برافراشته بمیت
در همه ملک اکثر طرف بود و جور ترکمان روی نیاز بر زمین دست و پا بر آسمان

و تلحسنة ثلاث وعشرين

ذکر هفت حضرت خاقان سعید بجانب مرو*

چون سلطان هفت اقلیم گردون رایت هایون برافراخت و اثنای
عالم آرا سایه سعادت بر بیت شرف انداخت و غزاله سپهر از آبگیر
حوت میل چرخ گاه و محل نمود و قوی نامیه در اطراف صحرا و بیستین شمال سبزه
و ریاحین را عمل فرمود بمیت

شاه انجم چو شرف کند ایوان جل عاقل نامیه را با زفر مستطیل جل
حضرت خاقان سعید بطریق قوشلاشی عازم ولایت مرو شد و چندگاه در آن فضای
دلکش بجای آورید و یوز دو انیدن نشاط و انبساط نمود، و باز چون تیر از
شفت شاه جهانگیر پرواز میکرد و بالنسرها هم از میشد و از آوار جل کوه و صحرا
پُرصد ایستاد و بزخم شمشیر مرغ تیز پراز بالای گردون برزیری انداخت
له ۳ افغان، له زنده (۳۲۱)، ذکر قوشلاشی در نقش بیادقین، ملک، بار، و دیگر نسخ، هشت

بے مانند نزول اجلال فرمود، و ایچچیان خطای که از خراسان بازگشته بودند ایشانرا
طوی داد و قاصد همه ایشان بجانب خطای فرستاد، و آخر شوال عازم بخارا شده
اکابر آنجا شراط استقبال بجای آوردند، و چهارم ذیقعدہ در ارک بخارا فرود آمد
و دیگر روز بقریہ، اردو گنج رفتہ نوکران امیر شاهیگ از جانب خوارزم رسیدند
و جانوران پیشکش بعض رسانیدند، و شاہزادہ دہم ذیقعدہ بمدرستہ کہ
سحر بہمت عالی اوساختہ بود در درون بخارا در آمد و طلبہ علم (و) ارباب تحقیق را
انعام نمودہ رعایت فرمود و عازم سمرقند شدہ در قریہ کوفین امراء کہ بجانب کاشغر
رفتہ بودند باز آمدہ درین منزل بموکب ہمایون پیوستند و بمبیت و سیم ذی الحجہ
بہار السلطنت سمرقند فرود آمد،

ذکر احوال فارس و عراقین و آذربایجان درین سال

درین سال مملکت فارس بحسن معدلت و مین مرحمت شاہزادہ عالی جناب
مفسر ستر و اتخدا اللہ ابراہیم خلیلا و مدبر ستر و تلتک حجتنا انبیاء
ابراہیم علی قویمہ نرفع درجات من نشاء بیت

خاطر عاشر مفسر ستر ظاہر طاہرش مدبر ستر

معز الدین والدین ابوالفتح میرزا ابراہیم سلطان در غایت رفاهیت و

لہ بیت : اردو گنجی، اکت با شل من مدبہ، اردو گنجی، ۱۳۲۱ (۱۳۲۱) : در نفس

بخارا آمد و سر مالیک کہ ہم از اسفخرت نزول فرمود، ۱۳۲۱ (۱۳۲۱) : بقول صاحب قیدہ امیر زادہ در رابع

عشر بکوفہ فرود آمد و در آن منزل پنج شش روز توقف نمود و در ۲۰ ذی قعدہ از آنجا سوار شد

برای کفین رک بہ ترکستان ۱۳۲۱، ۱۳۲۱ : ۱۳۲۱، ۱۳۲۱ : ۱۳۲۱، ۱۳۲۱ : ۱۳۲۱

ندارد، ۱۳۲۱ (النساء)، ۱۳۲۱، ۱۳۲۱ : ۱۳۲۱، ۱۳۲۱ : ۱۳۲۱، ۱۳۲۱ : ۱۳۲۱

نوکر صدر اسلام صاحب اسلام تو اچی از طرف جتیه رسیدہ اسپان پیشکش
 بعرض رسانیدند، و جناب میرزا الخ بیگ* برگذر چنانچہ از آب بخند گذشتہ، حسن کا
 در خدمت ہمد علیا مہر نگار خانیکہ کہ شرح آوردن او بخراسان مذکور شد رسید
 و میرزا الخ بیگ بہت رعایت قرۃ شجرۃ خانی* سوار شدہ اورا باہین و ترتیب گذارید
 و از تاشکند کوچ فرمودہ نزدیک بورلاق فرود آمد* و آنجا شخصی بال* پوز نام
 از جانب اوزبک گرخیۃ آمد و خبر پریشانی اوزبکیان آورد و باز گانی ہم
 از آن طرف رسیدہ موافق خبر سابق گفت، میرزا الخ بیگ
 عزمیت معاودت نمود و امیر اسلان* خواجہ ترخان (ورق ۳۲۰) و امیر (۳۲۰)
 یا و کار فغان را رعایت و اجازت فرمود و جمعی سردار مقدم محمود ترخان را
 بطرف کاشغر روان ساخت و در آن صحرائی دلکش نگار انداخت* و بمیت ۱۰
 و منقہ رمضان از آب سیحون عبور نمودہ دوم شوال بسعادت و اقبال در سمرقند
 شد آ، الاسلام، زبدہ شش، ۱۰ فقط ک، جتہ، زبدہ، جتا، ۳۰ زبدہ، در راجع عشر امیر زادہ،
 ۱۰۰ آ، جناس، با، جناس، بب، جناس، اک، جناس، زبدہ، جناس — برای جناس رکب بہ
 لیستہ نسخ ص ۲۸۲، ۳۰ زبدہ، در جتہ (دختر) شاہ جهان بسر (شع جہان نبیرۃ) خضر خواجہ اعلان کردہ شاہ مالک
 مغول بود و حرم محترم (میرزا محمد جوکی بہادر) امیر زادہ بغیث الحق (و، الدین) الخ بیگ کورکان بہت رعایت
 و تقدیم نگار خانیکہ، ۱۰ رکب بر ص ۳۸۴، ۳۰ زبدہ، و در نوذر ہم شعبان با ولنگ تاشکند
 فرود آمد و بعد از سر روز با واکذازل نزول فرمود سلطان ترخان با جمعی از اہم و لشکریان بہت توقفت در
 تاشکند فرود آمد تعیین کرد و در راجع عشرین بفرق (بہرورت ۹) اردو تاش تریب قریہ لولاق فرود آمدند
 شد آ، مال ہو، اک، باہو، آبیب شل متقن، زبدہ، باہو، ۱۰ زبدہ، متفرق شدن، ۳۰ زبدہ، باز کارکان
 ۱۰ زبدہ (۳۲۰ ب) + و از بہرورت اردو باش بیشتر رفت، ۱۰ فقط ک، اسلان، ۳۰ زبدہ، قبان،
 ۱۰ زبدہ، اجازت معاودت بولایت خویش، ۱۰ زبدہ، صحابی عزمیت نگار فرمودہ در عاشر رمضان قرۃ دہم آورد

آورد و شرف دست بوس یافته بفرمانت مخصوص شد و در سلک پادشاهان
منتظم گشت و چندگاه در سمرقند بوده و میرزا انبغ بیگ براق براق پادشاهانه
فرموده اجازت مراجعت یافت، و او همراه رجب از کاشغر خبر آید که دخست
امیر خدای داد قصد پادشاه کرده میان مغولان بلاق است، و در آخر همین
ماه الجریان خطا که اردشیر توچی همراه ایشان آمده بود سمرقند رسیدند و پیشکشهای
خاصه میرزا انبغ گذرانیدند و شاهرزاده ایشان را طوی خوانید
غزه شعبان بجانب خراسان فرستاد و سخن آمدن ایشان بخراسان
مشروح معروض گشت،

و میرزا انبغ اوایل شعبان عزیمت یورش تفتاق* فرمود و امیر
اسکندر رهند و بوکا را در سمرقند تعیین نمود و از باغ و گلستان بقرابلاق رفته و اینجا
نوکران امیر خدای داد از جانب مغول آمده شرف زمین بوس یافتند و روز دیگر

له انجیانا* مراجعت یافت (ص ۳) در زبده ندارد، ک بعدش با +، و چونان، ب +، و چونان

اک، چون غشیان (برای جمعین یا چون رک به لغات نوایی ص ۲۹۲ بدیل جوی) ۳

زبده (۳۱۹ ب)، در تاقی عشر رجب المرجب نوکر صدیق از کاشغر آمد و اخبار کرد، ک زبده،

یادشاه ختا، ۵ زبده، ایشان، ۳ زبده، یلغان واقع شده، (اما رک بالفاظ

النوایر بدیل و لفاظ)، ۳ زبده، و در سکنج [سکنج] عشرین رجب،

۵ زبده +، و از ختایی بجانب خراسان معاودت نموده بودند، ۳ زبده، و بعد از دو سه روز

له آب آب آ، گذرانید، اک شل متن، ۳ زبده، و بفرقه شعیان ایشان را طوی داد و بجانب خراسان

روان کرد، ۳ رک به ص ۳۸۳، ۳ زبده (۳۱۹ ب)، عربیت جانب تفتاق، ۳ فقط ب +،

بقا، زبده شل متن، ۳ زبده +، سوار گشته، ۳ زبده، ولان، ۳ زبده، خدایاد،

۳ زبده، و در ماشر شعبان بظاهر و براق فرود آمدند و نوکران شروان (کذا) بخشی از جبهه آمد،

چند روز طویلیا کردند، و فرستادگان محمد خان آخر شوال اجازت مراجعت یافتند
عازم مغولستان شدند، و آنحضرت تابستان در حدود بایونیس میلانق فرسوده
بارکان دولت مشورت نموده عربیت، یورش آذربایجان تصمیم یافت،

احوال ممالک ماوراءالنهر درین سال

در اوائل این سال هفتم ماه محرم کرم بانوی غلی و خاتون کبری آقا بیگم*
و دختر میرزا محمد سلطان که حرم محترم میرزا الخ بیگ گورکان بود بدرا بجنان
رحلت نمود، و در گنبد مدرسه والدش مدفون شدند، و میرزا الخ بیگ با وجود
کمال و قاربه صبر و قرار شده قطرات غلبت بر صفحه رخساری رخیت و هر نفس
از آه و فغان شعلهای آتش می انگیخت **بیت**
شد گرم دوش چون نفس کوره آتش شد تنگ دلش چون دهن کوزه سیاه
عاقبت دست و قار در دامن اصطبار زده دهن گویهرش را بایه کریمه آنگاشته
و انکار لیکه و کجی کشته و تریح روح او را صدقات مستحقان داد و رسم
آش و اطعام و ختمات کلام ملک علام بجای آورد،

و ابواللبث از جانب اندکان آمده بعرض رسانید که پسر شیر بهرام از جثه
گرنجینه بکاشغر آمد و جمعی دیگر متعاقب می رسند، و در سنخ رنج الاخر براق
اعلان از الوس اوزبک روگردان شده التجابستان میرزا الخ بیگ گورکان

له زبده (۱۳۱۹) : فرمودند، درین اثنا خبری چند از ممالک اذربایجان و عراق رسید که باعث شد بر حرکت

همیون بدان جانب،
که والده خانداده (کذا)،
له کنه حبه،
له بب، اکاییم، اک، اکایکی، زبده اکایکی
له زبده، امیرزاده، له زبده —

وامراء و ارکان دولت و ایلیان اطراف مملکت را سوری مقرر شده ،
 یسا و لان بر اسپان خاص نشینند و به تیر یا سال راست کردند ، و در
 خوبترین طالعی و بهترین ساعتی کو اکب از برج شرف تافته و قسم در
 طریحانه ثور شرف یافته کار تزوتج پردازا خندند و ماه منور را قرین آفتاب
 انور ساختند و جواهر و آلاتی بر سر نیزین افشانند و زهره دولت را بهلوی شتری
 سعادت نشانند و سر و چین خلافت و غنچه بلخ خانیت را با بین شرع نبوی
 و قوانین دین مصطفوی صلی الله علیه و آله و سلم دست بیکدگر دادند بیت
 دواختر بر اوج سعادت نشان نمودند بر تخت شاهی قران

یکی بهر برج سپهر جلال دگر گوهر درج حسن و جمال
 حسن جشن از نیکویان سر و قد گلزار خند و شاهان ماه بیکر جوزا کمر بوستانی بود
 پُر گل و نسیم و آسمانی نمود پُر زهره و پروین بیت

همه شکر لب و بادام چشم و پسته دهن بنفشه زلف و من روی و نسترن ز رخسار
 مجلس انس و خرمی بسازن بهشت برین آرایش یافت و آفتاب عیش و
 عشرت بر اطراف مملکت تافت ، ساقیان ماه منظر جام جان پرور بهر شتاقان
 رسانیدند و مطربان شیرین لقا نوای روح فزا از هر زهره میگذرانیدند
 مطربان شکرین انقاس از هر کون قول زهره را شرمند در قانون مزه بر ساختند
 و چون ایام جشن همایون با انجام رسید حضرت خاقان سعید جمعی را که ملازم
 بهروج همد حالیه آمده بودند را تمام تمام فرمود و شاهزادگان و آقایان و ارکان دولت

له آویش دگر جنبینیه ، زنده ، جنبینیه ، زنده ، و با ساق می نمودند ، زنده ،
 کله کله ، افکار ، شه فقط در کله ، زنده ، آسمن عاشقین و کل ، با ساق ، آسمن روی
 و نسترن ، اک ، آسمن روی و نسترن ، شه فقط آ و جهان پرور ، شه فقط آیت ، گفتار

با دواب رسالت آراسته بود و چون گذشت در زمان حضرت صاحبقران مغولستان
رفته مصاحب البیجیان روان فرمود و اقتدا بفرموده تنگخوا والد داککا کنوا
نمود و از برای فرزند سعادتمند بیت

نخل باغ پادشاهی و در دلیج سلطنت مطلع نور الهی آفتاب دین و زاد
اعنی میرزا محمد جوکی بها در کرمیه از خاندان سلطنت و دودمان خانیت
خواستگاری نمود، محمد خان بنایت شادمان گشته قراین محبت با وسائل قرابت
دست در هم داد، و مهد علیا مهر نگار آغا و خورشید جهان نبیره پادشاه خضر خواجه
که در میان کرام بنات و ابکار محدّرات چشم و چراغ دودمان سلطنت
و فروغ خاندان خانیت بود، جمعی ارکان دولت همراه ساخته با تخیل هر چه
تمامتر از مغولستان روان فرمود، و بهودج عصمت پناهش بیت و خجسته
رمضان بظاہر دار السلطنت هراة رسید و شرایط استقبال بحجای آورده
مهد علیا گوهر شاد آغا طویلهای بادشاهانه ترتیب نمود و فرمود که در باغ زافان
مجلسی نمودار روضه رضوان به گلزاران جنت و چین آرایش و تزیین یافت
و خرگاهها و سایه بانها سرسبز افراشته در میان النک خرگاههای بزرگ فلک
پیکر گردون منظر و شاد روان کیوان محل بغروش و اوای خسروانی آراستند
و محل و مقام هر یک از خواتین [و کلین] اغول معین گشت، شاه زادگان
له زبده (۳۱۶)، بمیل سلاطین بزرگ سفارت رفته و شناخته حضرت بادشاهان شده و مصاحب

البیجیان ایشان روان فرمود، له بآب آ زبده، بکثروا، سه آ -

کله گک، خوان، سه زبده (۳۱۷)، خانیکه، له زبده، از بجای دویان،

سه زبده، جمعی از، سه فقطک، بسر، زبده (۳۱۸)، بیوق، سه فقطک -

اک، کلین، با و زبده، کلین، له زبده، اغوال،

خداوند تعالی لطف و مرحمت زیادت گرداند، اینست که اعلام کرده شد، تمت،
 و سکا تیب ایشان هر گزت که پیش حضرت (ورق ۳۱۹) سلطان آفاق*
 آورده اند سه مکتوب بوده و در هر مکتوبی سه نوع خط، یکی باین خط استهور که
 بن سواد نوشته شده عبارت فارسی، و دیگری بخط مغولی که خط ایغور است
 بزبان ترکی، و دیگری بخط خطائی و زبان ابل خطای، مضمون هر سه خط یکی،
 و مکتوب دیگر هر چه فرستاده بودند از جازوران و تغوزات و هدایا دران
 مکتوب مفصل ساخته بچنین بهر سه زبان و هر سه خط و یک مکتوب بمثل خط
 راه هم بهین طریق بهر سه زبان و هر سه خط، و تاریخ ماه و سال از ابتدای
 حکومت آن پادشاه نوشته باشد مع
 زمینان بود حکایت و خط خطایان

ذکر نزوح میرزا محمد جوکی بهادر بامهرنگار آغا دختر پادشاه مغولستان

در آن زمان که شمع جهان پادشاه مغولستان پسر خضر خواجہ خان دعوت
 حق را اجابت کرده و برادرش محمد خان بسلطنت الوس مقرر شد ایلمچیان پیش
 حضرت خاقان سعید فرستاده انظار انقیاد گردانید، آنحضرت امیر حسن کاراکه
 له آ، آ، حضرت سلطنت، زبد، حضرت سلطنت شکاری خلد الله تعالی ملکه و سلطان، له
 زبد، بنشتر اند، له زبد، له زبد، ختایی، له زبد، و مکتوب دیگر که هر نوع
 فرستاده بودند، له آ، تغوزات، له زبد، از نسوبات، له زبد، خط و تاریخ، له فقط آ،
 زبد، و یک مکتوب دیگر بمثل تاریخ، له آ، ختاییان، له زبد، ختایک، له زبد، و کجی و انخاز،

خداوند تعالی راضی و خشنود نباشد، مردانه مردان با هم دیگر بدوستی
 بودند، دل بدل چو آئینه باشد اگر چه بعد مسافت باشد
 گویند در نظر هستی همت و مروت از همه چیز عزیز ترست لیکن در تبع
 آن نیز چیزی عزیز تر شود، اکنون علی الخصوص لیدار و جاکفوا بحکم با
 ایلیان بیگش بقا و غیره را با هم فرستاده شد که نزدیک سلطان هدایا
 سونگقوران هفت و شصت که برسانند، این سونگقوران را با دست
 خود پرانیده ایم و نیز هدایا کنی مع غیر هم فرستاده شد، سونگقوران اگر چه
 در مملکت چین مانعی باشد لکن علی الدوام از اطراف دیار برای تحفه
 می آرند بسبب آن کی نیست، در آن جای شما کم یاب بوده است
 خاصه از ارسال داشته شد تا مقابل همت عالی
 سلطان قزقچی باشد، اگر چه اشیا کینه است لیکن حشمت و محبت باشد
 بقبول سلطان وصول یابد من بعد می باید که صدق محبت زیاده شود
 و ایلیان و تاجران پیوسته آمدند که منقطع نباشد تا مردمان همه
 بدولت امن و امان و رفاهیت باشد، البته

له یا مردانه، زنده مثل متن، له فقط که جو آئینه، زنده، جوانه، له یک طبع، بیه،
 تنج، آ، تنج، اک، تنج، زنده، در تنج، له زنده، جیز نیز، له بیت شکر، زنده، لدا،
 له بیت، حاکفوا، آ، جاکفوا، اک، جان که تو، زنده، حاکفوا، له زنده، تنک،
 له زنده، له در اینجا و در سلوک آئینه، آ، سونگقوران، آ، سونگقوران، بیت و اک مثل متن،
 له زنده، شنگقوران، زنده (۳۱۶)، همه شونگقوران، له زنده، کیننا، له زنده، شنگقور، له زنده،
 علی المرام، له زنده، دریا، له زنده، سبب، له اک، آ، قزقچی، آ، قزقچی، بیت یک سطر حذف کرده از قزقچی
 تا سلطان (س)، زنده، قزقچی، له زنده، صلح محبت زیاده شود، له زنده، واسن و اکان براحت و رفاهیت،

ضبط کنند، سبب آن مردمان آن مملکت ۱ و دیندگشته اند

سلطان روشن رای و دانا و کامل و خردمند و از همه اسلامیان

عالی تر و با بر

خداوند تعالی تعظیم و اطاعت بجا آورده و در کار او عزت

داشت نمود که موافق تائید آسمان نیست، ما پیشتر ازین ایلمچیان

امیر سرانچی لید آ با جمهم فرستادیم بنزدیک

سلطان رسیده اند، با داب رسوم اکرام و اعزاز

بسیار فرموده اند، لشیرا و اجمهم بحر اجست رسیدند (و) عرض نمودند،

بر ما همه روشن و معلوم گشت، و ایلمچیان بیگ بوتقا و غیره بلید آ*

و اجمهم با هم برای بدایا شیر و اسپان تارسی و یوزان و چیزهای دیگر فرستاد

همه بدین درگاه رسانیدند، ما همه را نظر کردیم صدق (و) محبت

ظاهر گردانیده اند، ما بغایت شاکر گشتیم، و یار مغرب که جای اسلام

است از قدیم دانا یان و صالحان هیچکس از

سلطان عالی تر نبوده باشد، و مردمان آن مملکت را نیک می تواند

امان و تسکین دادن که بروفق رضای

حق است، جل جلاله چگونه

له زبده، اگر داند، له زبده و خردمندتر، له زبده، عالی تر بوده، له فقط ک —

زبده شل متن، له زبده، نموده، له آ با آک، سر ایلیدا، بی، سر ای لید،

زبده (۱۵۳ ب)، لئلا، له فقط بی، لید، زبده، لئلا، له آ با آک، بیگ بوتقا و غیره بلید،

بی، بیگ بوتقا و غیره بلید، زبده، دولان و غیره بلید، له زبده، برای اهدایا، له زبده —

له از زبده، له زبده، شاد، له فقط بی، داد، زبده شل متن،

همراه ایلیچیان روان فرمود درین ایام اردشیر باز آمده احوال آن ولایت و رسیدن ایلیچیان بموقت عرض رسانید، و آخر رمضان ایلیچیان پی ناچین و خان ناچین بهر آه آمدند و پیشکش و بیلاک و مکتوب گذرانیدند، و مکتوب پادشاه خطا بقاعده ایشان نقل کرده شد،

طبق خطایمان آنست که در مکتوب نام پادشاه در اول سطر نویسند و سطر با بمقداری اندک ازان فروتر گیرند، و هر جا در اثناء مکتوب بنام خدا می تعالی رسند یا بخاک رسیده باشند گذارند و باز تا نام اله تعالی از اول سطر گیرند، و اگر چنانچه بذكر پادشاه رسید همین طریق مسکوت دارند، و این مکتوب که درین تاریخ فرستادند همان طبق لفظ باللفظ نوشته شد،

صورت مکتوب خطایلا تغیر*

دایمگ پادشاه معظم نامه ارسال میفرماید به
شاه رخ سلطان ماتا علی میکنیم

خداوند تعالی دانا و عاقل و کامل بیافرید اوراتا مملکت اسلام

له در زبده از "احوال" تا "بهر آه آمدند" را ندارد، بظاهر متن این نسخه زبده درین موضع ناقص است،
له باب، بی ناچین و خان ناچین، با: چامین و خان ناچین، اک، بی ناچین، آ، بی ناچین و
خان ناچین، له باب زبده، بر، اک مثل متن، له زبده (ص ۳۱۵)،
سطر با دیگر مقدار، له زبده، سطر ناچا، له زبده، بنام، له زبده،
رعایت کند [کنند] تا مکتوب باخر رسید، له باب اک زبده، بلفظ، له زبده، سواد مکتوب،
سواد این مکتوب در زبده مطابق است با مطلع و جز بعض اختلافات قرائت چندان تفاوت ندارد، البته
در کتب "قائمة خطا" را "عموما در زبده ملحوظ نداشته است، له زبده، نامه،

از سمرقند بیرون آمده بیست و ششم شوال در زبان سعادت و اقبال بدار السلطنه
 هرات رسیدند، و حضرت خاقان سعید که برسم قوشلاشی بولایت قره رفته بود چون
 بدولت و سعادت معاودت فرمود شاهزادگان شرایط استقبال بجا آورده در
 رباط امیر داود شرف و دینوس دریاقتند، و آنحضرت درباره فرزند سعادتمند
 انواع نوازش و عنایت فرموده طوی های پادشاهانه ترتیب نمود و نخست مراجعت
 ارزانی داشته شاهزاده پنجم ذی الحجه بدار السلطنه سمرقند رسید،

وقایع سنه ثلثین و عشرين و ثمانمائه

آمدن ایلیان خطای کرت ثالث*

شابقاد در شهر سنه عشرين مذکور شد که دایمگش خان پادشاه خطا
 ایلیان بدرگاه هایلون فرستاد و حضرت خاقان سعید اردشیر توچی را
 له در زبده افزوده که امیرزاده در ۱۷ شوال از آب حیحون عبور فرموده در جمعه ۲۶ شوال هرات رسید ،
 ۵ زبده ۳۱۴ ب ۵ : در روز وصول امیرزاده اعظم از اسفرار [اسفزار] روانه گشته
 بودند، حضرت امیرزاده از دار السلطنه هرات استقبال ایشان نمودند تا رباط داود رفتند و اینجا
 بشرف ملاقات رسیدند در روز جماعت نموده بدار السلطنه هرات نزول فرمودند ، ۳۰
 زبده گفته است که امیرزاده " در آخر ذی القعدة عربیت ماورالنهر فرمود ، " که ک
 اشین ، ۵ زبده ، حکایات رسیدن ایلیان از ختای ، ۳۰ رک به
 س ۵۴ ، ۳۰ زبده ، دامنک ، ۳۰ زبده ، ختای ،
 ۳۰ زبده + : و کتوبات و بیلاکات رسانیده ،

ماه رجب عازم با وراء التهر شد و چون از بيجون عبور نمود ميرزا التبع بيگ جمعی
امراء را برسم استقبال ارسال فرمود و برادران چون دو اختر سعد در برج
جهانداري قرآن کردند و چون دو گوهر عالم افروز در درج کامگاری قرآن کردند بیت
دوشهر بارگزین و دو نامدار زرین و دو اختیار زمان و دو افتخار زمین*
و میرزا جوکی در باغ دلکش فرو داد و میرزا التبع بیگ چند روز پیوسته شرایط
ضیافت بهر گونه لطافت بجا آورد و ساقیان ماهیما و مطربان زهره نوا با دهای
گلرنگ با و از عود و چنگ می میوند و عقل و هوش ز جان بیدلان می ربودند و
مطرب و ساقی صلاهی عیش و راه دل دند*

درین اثنا معتمدی که متخص احوال مغولستان رفته بود باز آمده شرح پریشانی
آن دیار بر عرض رسانید و میرزا التبع بیگ خاطر همایون از اطراف جمع ساخته ۱۰
میرزا محمد جوکی را انعام پادشاهانه فرمود و با اتفاقی عازم خراسان شدند و منتصفت
شهر شوال ربایات خورشید ساسی و اعلام عالم آرای آن دوشاهزاده جهان بخش
آسمان رخس بیت

دو خورشید فلک قدر و دو جمشید همایون رخ

جو انور و جوان بخت و جوان عمر و جوان دولت

له ام، شد - در زبده گفته است که برادران در بیستم رجب ملاقات یکدیگر رسیدند، ۱۰
آلت، زرین، ۱۰ که فقط در کت، در آ و دیگر نسخ، دو اختیار زمین و دو اختیار زمان،
له این زیادت است از صاحب مطلع، در زبده ندارد، ۱۰ کت، رسانیدند،
[در زبده گفته است که "جمعی" که جانب قول فرستاده بوده اند در اوایل شوال "باز
آمد (باز آمد؟) و از بادشاه حیه (حیة) ایلیان آمدند و اظهار هواخواهی و یکپختی
نمودند]

و در تجدید معالم عدل و تاکید بر مسلم فضل جید بلخ و سحی بحیل بوجی نمود که انوار شواهد
و آثار دلایل آن بر روی روزگار واضح و لایح خواهد بود بیست

در گزینش کعبه حاجات خلائق بودی حضرتش مجمع ارباب حقایق بودی
و ادب این تدوین آن بود که قلم فرخنده رقم هر جا بنام و القاب آن
پادشاه عالیجناب رسد طنباب سخن بشجده الطاب کشد اما چون در اول کتاب
عذر آن خواسته نخواست که تجویز تغییر کند و چون حدیث انتخاب در باب
بسط القاب گذارش یافت جواد خوش قلم عنان سرانجام رقم بصوب
حکایات مرغوب و ضبط سخنان خوب خواهد یافت بیست

از صدای سخن خوب ندیدم خوشتر یاد گاری که درین سبب دو آرمند
فی الجمله میرزا آتخ بیگ اوایل محرم از یورت قشلاق بنواحی بخند
بدار السلطنه سمرقند آمد چنانچه گفته شد، و اوایل صفر لشکری که بجانب خوارزم
بجدو امیر شاهیگ رفته بود مظفر منصور باز آمد، و در دهم صفر خبر وفات
خان مغول رسید و در ریح الاول نوکر صدیق هماد را از جانب کاشغر آمده عرض شد
که اولین اغلان نقش جهان را که خان جتّه بود قتل آورده و در میان مغولان
آشوبست بیست

چو در لشکر دشمن افست خلافت تو شمشیر خود را بمان در خلافت
میرزا آتخ بیگ معتمدی بتقصی احوال امرای مغول ارسال نمود و جمعی مغولان*
که در ارک سمرقند محبوس داشت اطلاق فرمود، و شاهزاده (دورق ۳۱۸) محمد جوکی
له فقطک حضرت، لاله ک، بجده، شله زبده، محرم الحرام سنه امدی و ششین و شان مایه، شله فقط آ، چنانکه —
رک بس ۳۵۳ ل که در آنجا [امدی] عشرین باید خواند، شله زبده، در صالح بجای در، شله زبده —
شله زبده، و پس اغلان خان جبر [جته]، شله زبده ۱۲۱۲، حضرت قسین را بجای، شله زبده، و در جادی الاخر سال که در آنجا

(۳۱۸)

بمجلس ارادت ساخته و پرداخته فرمود که در گنبد مرقد او بختند و پیش ازین همدلیا
گوهر شاد آقا مسجد جامع و در جوار قبته حضرت امام علیه الصلوٰۃ والسلام
بنانها ده بود و در غایت تکلفت و تزیین درین ایام نزدیک با تمام رسید و آن
عمارت با لطافت در نظر حضرت خاقان سعید بغایت مستحسن نمود، و آنحضرت
چهار باغی و سرائی در جانب شرقی مشهد طرح انداخته مکمل ساخت که هر گاه
عزیمت زیارت مشهد نماید موبک بهایون در آن باغ و سراسر نزل فرمایند،
و آنحضرت از مشهد بطرف شهر طوس رفته و میامن آن عزیمت بابرکات
در یافتن بعضی معاودت بجانب دار السلطنه همراه نهضت فرمود و غزوه رمضان
درستقر دولت فرود آمد،

ذکر احوال ولایات ماوراءالنهر درین سال

شاهزاده جوان بخت زبیده تاج و تخت میخست الدین میرزا انبیک
بادشاهی بود و حکمت پزوه و شهر یاری صاحب شکوه و روزگار دولت و ایام
ایالت او رعیت مملکت ماوراءالنهر و ترکستان از ظلمت ظلم بهسر چشمه
آب حیات عدل و احسان رسیدند و جمیع خلایق در حدایق اسن و امان و محبت فراغت
و رفاهیت آرمیدند، و در تربیت ارباب حقایق بر پادشاهان جهان سابق و فائق بود
له اکسب، التعمید و السلام، آباء السلام، که زبیده (۳۱۳۵) بدش + و حضرت هدا علی انرا پیروز نمید
بود درین ایام با نیا در آمدند، وضع مسجد و عمارت آن در نظر مبارک بسندیده افشاد، و بجنبه عمارت و ذکر در
اطراف آن اشارت عالی خداوند تعالی مکه و سلطان نیز اشارت فرمود، خاصه باغی و سرائی تکلفت در آن
موضع تربیت [ترتیب] سازند، که در زبیده ابتدای این فصل از نزل امیرزاده و بحر قنبر (ص ۳۰۸ س ۱۰)
است، که مبه، الدوله والدین، اکس، الملک و الدنیا والدین، زبیده (۳۱۳۵) ب، الحق والدین،

بنده برین درگاه که مدار لطف و کرم و ملاذ سلاطین عالم است حلقه بندگی در
گوش و غاشیۀ چاکری بردوش دارو بیت

برین آستان همچو خاک درم کمر بسته حکم و فرمان برم
و شاهزاده نامدار و دایمی شاهوار که پدر بزرگوار بر فراق روزگار و نثار
(۳۱۷ ب) [وایشان] فرمود همه را گوش هوش استماع نمود ۱ و با مجموع خیل و حشم
و عبید و خدم عازم آن ولایات شد، و اکابر آن ممالک در اقامت خدمت
و مداومت ملازمت بر یکدیگر بیعت نمودند،

ذکر توجه حضرت خاقان سعید بجزیم زیارت مشهد مقدس منور معلّا*

سلطان عالیشان اوایل شعبان عزیمت زیارت سلطان خراسان

بیت

علی ابن موسی رضا گوی و بس که القاب یابد ز نامش کمال*
فرمود و چون آن مقام متبرک و مشهد مبارک رسید بشریط زیارت بجای آورده
نمود و صدقات مستحقان رسانید و قندلی سهراشتال طلا که آنحضرت

لکه ۱: دار، لکه ۲: از روی آفرشته شد، لکه ۳: زیاده، رایات حضرت سلطنت شاهی

بطرف هوش و شهنشاه با: مشهد مقدس علیه الصلوٰه و السلام (بجای مشهد مقدس منور معلّا)، اک،

مشهد سلطان خراسان علیه الرحمۃ و الغفران، آب-، لکه ۴: زیاده، از آتش شرف، لکه ۵: در زیاده

(۳۱۳ و) گفته است که در ۲۰ شعبان "چرا و زمین آن دیار" بگرد و ماک و نعل مراد اکب مکمل و منیل گشت،

لکه ۶: از دور، زیاده، از دورات تک، از دورات تک، زیاده، از جمله صدقات،

بقصر تواب فرزند دولت مند باز گذاشت و فرمود که چنانچه اقتضا برای
 رزین و اهندای عقل دور بین او باشد رعایت رعایا و حمایت برپا
 که زاد معاد و عتاد و یوم التناو [۱] است پیرایه سیرت و سرمایه سعادت سازد
 و با خلائق که ودان حضرت خالق اند طریق مرحمت و سبیل عدالت مسکوک دارد
 که ادحموا من فی الارض بیزحمکم من فی السیما و در صراحت حد و بند
 و کیاست احتیاط و سیاست بجای آورد و راهها از دزدان و قطف باغ الطریق
 پاک گرداند، و حفظ مسالک از لوازم ضبط ممالک داند، و در همه ابواب
 لطف محاملت و حسن معاملت رعایت نماید، و بیگنان را بنظر عنایت ملاحظ فرماید
 تا نام نیک مارا و او را حاصل آید، انشاء الله تعالی،
 و پادشاه جم اقتدار چندان فرایند و وزیر شایسته در کنار خاطر او یادگار نهاد
 که جوهر شناس عقل با کمال دانائی از معرفت قیمت آن قاصر آمد و نا لطف سخن
 سرای قلم با چندان جولان در سیه ابن معانی و بیان از شرح فواید و مناقب
 آن عاجز شد،

شاهزاده چون دید که حضرت خاقان سعید جواهر الف باظ در سلک
 عبارات انتظام داد و ابواب و صایا و نصائح بر روی [دولت] او کثرت
 روی تواضع و سکنت بر خاک عجز نهاد و گفت که بیت
 ای شهر یار وقت و شهنشاه روزگار جاوید باش در کف لطف بر دگار

له آ، زین، زبده، منین (ازین روی اغلب است که مصنف مطلع رزین نوشته بود)،

له زبده، بر وفق صل، له فقط آ، دود، له فقط آ، لطف، له زبده، طریق،

له مضمون عبارت آئیده «انا» قرآن بر «ص ۳۳۷» در زبده ندارد، له ک، فواید،

له فقط در ک،

و میرزا با این غر فرمود که کسی را زحمت ندهند غیر صدر جهان که محرک فتنه بود
(و) بیاسما مخصوص گشت، و شاهزاده مظفر و منصور معاودت نموده میرزا قید و را

مقتید بخندست حضرت عاقان سعید رسانید بیت

زهی سعادت و اقبال آچنان پدری که از سعادت بخت آن پدر دارد
و حضرت اعلیٰ شکر نعماء حق تعالی بجای آورد و در سیاست اصحاب جرایم
بموجب مصلحت مقتضی شریعت عمل نمود و میرزا قید و را در قلعه
اختیار الدین حبس فرمود و جمعی که آثار شجاعت اظهار کرده بودند همه را رعایت
و عنایت فرموده پایه تدرشان از اقران گذرانید،

ذکر ولایات که بشاهزاده جلال [الدین] و [الدین]

میرزا سیور غمتمش برسم سیور غال مفوض شد*

چون خاطر خطیر پادشاه گردون سریر را از جانب میرزا قید و فرست
روی نمود ولایاتی که مفوض بجانب او بود بفرزند سعادت مستند
دور صدق جلال و درازی فلک اقبال جلال الدین میرزا سیور غمتمش
برسم سیور غال عنایت فرمود و تمام ولایات کامل و غزنین و قندهار و
افغانستان با اعمال هند و سند که تعلق بمیرزا قید و داشت مجموع آن ممالک را

له در زبده (۳۱۰ ب) گفته است که روز دیگر روی بلازمست پدرا آورد و چون به راه رسید قید و را متبذیر
حضرت سلطنت شاهی آورد، ۲- زبده (۳۱۱ ب) : ذکر تفویض حکومت کابل و غزنوی و قندهار
بامیرزاده سیور غمتمش در قندهار - آنچه محمد دولت بقوسین از روی آفرشته شد، ۳- زبده ۱۰۰

بهمکلی والی [حوالی] و نواحی و توابع و لواحق، ۴- زبده : غیاث الحق والدین،

و صراحت بپایان از قوت اجتماع که فدائی شده اند در دل پاستی و نه از عدت
 ایشان که بی باک گشته اند و خاطر هر پستی بیت
 چو رستم رخس را از صف برانگیخت و ز آن شورش بود یکا کف برانگیخت
 و میرزا قید و را در حوائی قرینه سپرز زانی توقف شده بود و متغلائی میرزا بایسنغر
 باور سیده و پهلوان محمود دندانی بهادری تمام نمود، و دشمنان را کجا
 در خیال میگشت که میرزا بایسنغر بنفس شریف باور سدا نگاه ماه رایت شاه
 از افق مهر که طالع شد و آفتاب (در ق ۳۱) طلعت عالم افسر و راز (۱۳۱۷)
 مشرق سعادت برآمد، میرزا قید و متحیر گشته پیاده شده دست بر بند واد
 و کرشون بگفت نهاد

کجا روم که کمند تو میکشد باز م
 و امیر فرمان شیخ او را بسته پیش میرزا بایسنغر آورد
 بقید شاه قید و شد مقید

باقی مخالفان جمعی در قید اسار گرفتار آمد و فوجی بر او فرار رفتند

له ک فوت عبارت زنده اندیشه نکرد که این جماعت فدائی شده اند بکف دارند] نه فقط آ، بوالی
 سه زنده (۱۳۰۹) با شمی (کذا)، نه بعدش در زنده افروخته است که بجز لذت انتقام و طلب بر دشمن آب که
 بدرقه فداست خودم و خواب که مایه استراحت قوی [قوی است] باین نشرم ملازمان حضرت که این کلمات شنیدند
 گفتند که ما بهر بجان کوشیم، نه در زنده مصراع اول موزون است بر ثانی، و ثانی این طور است :

بگفت این جواب دریا [و چو دریا] کف برانگیخت

له اک میرزا، ب، سبزو، زنده، اسفر، له ک دندانی، اک، و دندانی، زنده، و دندانی،
 سه زنده، شاه زاده، نه زنده، متحیر و اسیر گشته و کراه دل شکسته چون معلوم کرد که حضرت شاه زاده رسید طریق
 ادب و تواضع رعایت نموده پیاده شد و دست، نه زنده (۱۳۱۰) : کردند بدی

چون بادابویه فرستاد و شرح واقعه بنیام داد، میرزا قید و صیاح بحوالی
 او ^ب رسید، و وقت او بهیان دانست، مجال توقف ننمود و سرعت
 عزیمت نمود، خواججه نظام الدین که ضابط ولایت و باجمعی در عقب او
 روان شد و شاهزاده ساعت بساعت ایستاده جنگ می کرد تا جنگستان
 بمزرعه ^ن تاب رسیدند، میرزا قید و در سپاه دیواری ^ک کمین کرد و چون
 نظام الدین شیرازی و او بهیان از و گذشتند میرزا قید و
 بریشان تاخت و مجموع را بریشان ساخت و خواججه نظام الدین را
 زخمی سخت رسید، و میرزا قید و بقریه ^ب پشیز رفت مردم آنجا نیز آگاه
 بودند، ملک قطب الدین سر راه گرفته جنگ مردانه کرد و بهلول را
 که پشت سپاه میرزا قید و بود و قتل آورد، و میرزا ابالینغر چاشنگاه
 بقصبه ^ا او بر رسید و زخمیان ^ب مزرعه ^ن تاب را دید، با وجود شدت گرامی

له زبده : بابویه ، ۱۰۰ آیه : رسید ، اک آبش متن ، ۳

زبده : چون مردم او به را خبر یافته بودند توقف ننواست کرد ،

و صاحب زاده اعظم خواججه نظام الحق والدین ^ک لای (مردی) توان نوری تعلق بدو داشت بامردم او بعضی پیاده بزرگ
 آندند در عقب ایشان روان می شدند تا بمزرعه ^ن تاب رسیدند و در آن محل دیواری بزرگ بود ، ک :

سیاره : آیه : ستاده ، ۱۰۰ اک : ایستاده ، ۳ زبده : (۳۰۸ ب) : امیرزاده و بعضی

فکران در پس آن دیوار ، ۳ زبده : ۳ زبده : و از ایشان به یکس جاره نداشت که ایشان را

بفرستاد بزمینت کردند ، ۳ اک : بشیراز ، ۳ بشیراز ، ۳ آبش متن ، ۳ زبده : اسفر ، ۳ زبده : ملک

عزالدین ، بنیر ملک محمد ملک عزالدین (که اکرا) با : اسفر بیان سر راه ایشان گرفته ، ۳ بیه : جنگ با

له زبده : چون آفتاب بلند شد ، ۳ زبده : جماعتی که زخم خورده بودند رسیدند و صورت حال عرضه

داشتند ، ۳ دیگر نسخ مطلق و زبده : سورت ،

سکہ و خطبہ ۱ در ممالک ہند از شہر قنوج تا حدود ملتان بنام او گشتند و با وجود آنحضرت برین نوع جرأت اقدام نمود، و در وقتی کہ امیر بہلول برلاس و حسن اختاجی یا غنی شدہ قصد او کردند و اگر سخیہ صورت واقعہ باز نمود و حضرت خاقان سعید دہ ہزار سوار مقرر فرمود کہ با تاجا رفتہ شاہزادہ را بمقرر عز او رسانند و میرزا قید و بقوت این خبر بر مخالفان مستولی شد با این ہمہ عواطف چون موکب ظفر شعار در گر مسیر و قند ہار قشلاق فرمود و میرزا قید و جای خود گذاشتہ از شریط خدمت تقاعد نمود و مرحمت پادشاہانہ فوجی نفرستاد کہ او را بحنف آورند و روی ازان طرف تافتہ امراء را فرمود کہ باو بلطف و مدارا معاش کنند و چون این کرد و او را بیایہ سریر اعلیٰ برسانند، و چون شاہزادہ بمجلس ہمایون رسید بعین عنایت ملحوظ شد چنانچہ شرح این احوال بتفصیل و اجمال گفتہ شد،

و شاہزادہ چند گاہ در دار السلطنۃ ہرآہ با احترام تمام گذرانید و چون طالع دارون و نجات نگون روزگار او را آشفتہ گردانید و من یضلل اللہ فمالہ من ہاد

۱۔ زندہ — ۲۵ رک بہ ص ۳۳۲ — در زندہ بدش + خضر قان بیش ہند کہ حضرت عرضہ داشت

فرستاد و صورت مال باز نمود و چنانچہ آن بحکایت پیشتر گذشتہ است و امیر زادہ قید و باوجود آن در تربیت (گذر)

و امثال فرزان ہند کہ حضرت تلامذہ فانی سینود و ہند کی اہلار ان نیکر دوا درین معتمد رسیدہ است،

۳۔ فقط ک: اختاجی، زندہ ش متن، ۴۔ زندہ، ہند کی حضرت فی الحال کہ

شہنہ امیر نوشیروان برلاس و حسن اختاجی را با جند امیر و کرد و دہ ہزار — اما حسن اختاجی

درین موضع بظاہر سہولیت از مصنت زندہ، رک بہ ص ۳۳۱ ح ۴، ۵۔ رک بہ ص ۳۳۱

۶۔ رک بہ ص ۳۵۹، ۷۔ رک بہ ص ۳۶۰، ۸۔ در زندہ (۳۶۰ ب) گفتہ است کہ ہر شہنہ بلکہ ہر

روز تربیت و در عنایت محمد مخصوص یے شد، ۹۔ قرآن مجید سورہ ۳۹ (الزمر) ۲۳

ذکر عصیان میرزا قید و ذکر قتل شدن و قید او*

بهر دو تنندی که عنایت ازلی ابواب سعادت بر روی او کشاید و ارادت
لم یزلی صورت به بود در آینه مقصود او نماید چنان باید که خویشان و قربات را
چون فرزندان و برادران داند و از مواهب ایزدی همه را بهره مند گرداند
چنانچه حضرت خاقان سعید نسبت با جمیع اقرباء ابواب مشارکت در ممالک
مفتوح فرمود و برای هر یک ولایتی و مملکتی تعیین نمود و مقتضی آن لطف
و کرم برود و آن معظّم آن بود که بدعای دولت مشغول باشند و در شناخت
و شکر آلاء باقتضای الغایه کوشند و از کفران نعمت احتراز نمایند و باداء شکر گذاری
در مقام عبودیت و نیاز آیند و من شکرتا کاشکون لنعبد و من کفرتا ان کفری
عنی ذکر تشبیه این مقدمات و تمهید این کلمات قضیه میرزا قید و قتل که
۱۰ آنحضرت بچهار نوع تربیت او فرمود و در حالتی که پدرش میرزا پیر محمد را پیر علی تاج
شهید کرد و آنحضرت کشتگان او را بعقوبت تمام قتل کرد و حکومت پنج نیمه را
قید و داد و چون ایل و اوس او بسیار شده رایت دولت برافراشته عنایت
ممالک گرسیر و قندهار و بلخ و سند تا حدود هند بر او تسلّم داشت و در آن بلاد
چنان قوی شد که پیش خضر خان و آملی هندوستان فرستاد و پیغام داد که
له زبده: و کز تازی او، له صاحب مطلع و رفقات زبده تقدیم و تاجری و تودیک

کرده است، له قرآن مجید ۲۷ (سوره النمل) ۲۰، له زبده بعدش: + غفر الله له،

له زبده: تار، له زبده: لشکر کشتگان (کشتگان)، له زبده بعدش: + متعلقان و یازانگان

او را حج کرده حکومت پنج، له زبده بعدش: + تاج کسر آن احوال کرد، له زبده: پدرش،

له آ: برافراشت، له زبده (۳۰۶): بلاد هندوستان، له زبده: که حاکم اکثر بلاد هندوستان است،

وامیر فیروز شاه و امیر حمزه را مقرر فرمود که سپاه قندز را و بقلان و ختلان و اربنگ
و سالی سرای جمع آورده در ظلال رایات شاهزاده جوان نجات میرزا سیورتمش
منوچه بدیشان شوند،

امرا چون به پنج رسیدند شاه بهاء الدین که بزرگترشان بود از جانب
بدیشان آمد و امراء (ورق ۳۱۶) اورا گفتند: کلان ترشان تویی اگر مقتبل^{۱۰}
می شوی که مال آن ولایت بدستور زمان حضرت صاحبقران بخشانه عامره
رسائی ما شفیع شویم که حضرت خاقان سعید حکومت آن ولایت ترا دهد، شاه
گفت: اوقات من بر عبادت مقصور است و اختیار ولایت پسر و برادر
من دارند، امراء اینچی پیش پسر و برادر او فرستاده، جواب صواب ندادند،
امراء صورت حال عرضه داشتند پایه سریر اعلای کردند، فرمائش شد که شاه
بهاء الدین را بهر افرات فرستاده^{*} امراء عازم بدیشان شوند تا معامله آنجا بقطع
نرسد معاودت نمایند، امراء بموجب فرموده عمل نموده منوچه گشتند، و میرزا
الغ بیگ پنجه را سوار ببرد و امراء کبار فرستاده بود و لشکرهای ولایات بموجب
فرموده جمع کردند بیت

سپاهی گران سنگ چون کوه قاف همه رنگ فرسای و آهن شگاف

له زنده: امیر ظلال الدین فیروز شاه، شاه بعدش زنده: با یکدیگر آوگر: امراء تو منات و قشونات،
شاه در زنده: ولیستریچ مذکور نیست، شاه زنده: سرای سال، غیر مذکور زنده: ولیستریچ، شاه جب،
مقتبل، آک، مقتبل، شاه زنده (۳۰۳ ب)، مواضع بر تو مسلم دارند، شاه آک: دارد، شاه زنده: رمائی،
بند که حضرت فرمود که چون شاه بهاء الدین پیش شما آمده اگر او تقبل میکند که معامله بدیشان سرانجام سازد
ایمچنان به حسب او کردانیده حکومت آن دیار بدو مسلم دارند و الا که قبول نکند او را بشین پیش ما فرستند
له فقط در کت، آو و گیر نسخ: مقرر،

چنانچه شرح آن گذشت در عنوان جوانی و عنفوان زندگانی از منزل فانی
بسرای جاودانی رحلت نمود و آنحضرت از فرقت شاهزاده پاکیزه صورت
ستوده سیرت ملول و محزون شده مراسم تعزیت بجا آورد و ع
آری همه کار و بار عالم بیچ است

ذکر فرستادن امراء بعزم تسخیر ولایت بدخشان

درین اثنا بمساح جلال رسید که شاهان بدخشان اظهار عصیان می نمایند
حضرت خاقان سعید سعید احمد آپ قز را که بر سوم رسالت و آداب سفارت
آراسته بود بجانب شاهان روان فرمود و سید احمد باخا رسیده، کلمات وعده
و وعید و حکایات ترغیب و ترهیب در ضمیر آن طایفه جای گیر نیاند، سید احمد
باز آمده عرضه داشت که شاهان پشت بکوه دارند و سر در طوق طاعت در نمی آرند،
آنحضرت امرای کبار امیر ابراهیم جهان شاه و امیر شیخ لقمان و امیر محمد صوفی ترخان

له رکع حص ۳۰۹ بعد از در زبده (۳۳۲) این هم گفته است که بادشاه برادران و متعلقات او را دلداری نموده

بعد و تربیت و ترازش مخصوص و ملحوظ گردانیده، سه در زبده گفته است که از جانب بدخشان خبر رسیده که

شاهان از رسم خدشگاه [ی] و شرایط مال کناری اخراجات می نمایند و در ادائیج سخته و متجاوز

برده بسویت [تسوت؟] و مداخلت را مجال داده اند، سه وی از نوکران قنادی بادشاه بود

در زبده، نامش در زبده (۳۳۳) محمد آلب قراست فقط در رجب (ب) را (ب) نوشته است،

سه فقط آلب، رسید رسم رسالت تقدیم رسانیده (بجای رسیده)، سه که ترتیب، سه زبده بعد از

جولانی [جولانی] معلول میان ایلی و یاغی گری باز دارند، سه در زبده گوید که سبب کوههای بلند و

درهای سخت خیال فاسد بدماغ راه داده اند و تمامی باطل در ضمیر ایشان جا گرفته، سه زبده (۳۴۰) و

امیر ابراهیم بن امیر جهان شاه، فقط آلب جهان شاه و بجای امیر ابراهیم جهان شاه، سه آلب و زبده بعد از + بلاس،

و جمعی امر که بطلب میرزا قید و رفته بودند در انتمال جانب او سعی بلیغ نمودند*
و چون شهرزاده را مرحمت آنحضرت معلوم شد مصاحب امراء عازم مکه گشت
و آخر حرم شریف نقیب انال قیاض یافته بنایات عنایات مقهر و مسر افزامد ،

وقایع سنه احدى عشرین

ذکر اجازت الپچیان آذربایجان و خبر وفات میرزا سعد و قاص

چون موبک هایون از یورش قندهار منظر و کامگار باز آمد الپچیان امیر قراویس
و امیر قرا عثمان که پیشتر از جانب آذربایجان آمده بودند همه را رعایت نمود و در
ماه صفر رخصت معاودت نمود ،

- ۱۰ و اوایل ربیع الاول خبر آمد که میرزا سعد و قاص که بی موچی از حضرت
خاقان سعید روگردان شده و مملکت قم که سیورغال او بود گذاشته عازم آذربایجان گشت
سنة در زنده (۱۱۵۱) ، امر که در حدود مانده بودند امیرزاده قید و راطب داشتند چون پیش امر رسید ،
سنة در زنده اجازت الپچیان را در آخر فصل سابق ذکر کرده ،
گفته است که "یکی از مضامین و فضایل حضرت سلطنت شعاری که تجربه معلوم گشته
است" اینست که هر کس که در خدمت این درگاه قدم ثابت نداشته است باندک مدت "بتیغ
قضا چون دایره بی سر گشته است" "و دلیل بر صدق این مقدمه صورت واقع امیرزاده
سعد و قاص است که بی موجب الح " ،

و آنحضرت منتصف ذی الحجه بعیت معاودت نموده از یورت قشلاق
کوچ فرمود و اول بهار که اطراف دشت و کوهسار با انواع ریاحین و لاله زار
عکس چهره نگار و نمودار رخسار یار بود رایت نظر آیت نهضت فرمود بمیت
در ای شتر خاست از کوچگاه سر آهنگ لشکر درآمد براه
زرنگین علمهای گویهر نگار هم روی صحرای شده نوبهار
در آمد بزین شاه گیتی نورد ز گیتی بگردون بر آورد گرد

و شیرزای سنج و امیر یار شاه ارلات و امیر علیکا و امیر فیروز شاه منقر شدند*
که ضبط آن مملکت نمایند و شیرزای قید و را بد خوشی به راه آورند و اگر نیاید
الوس او را تاخته و او را پیدا ساخته بپایه سر پراعی رسانند ع
گر نیاید دولت او را موکشان خواهد رساند

و آنحضرت امیر عبدالصمد را بجلومت گرامسیر تعیین نمود و امیر حسام را بکوتوالی
قلعه قندبار مقرر فرمود و روی رایت منصور بسوی مستقر خلافت آورد بمیت
ایام بکام و آهست دران فرمان بر افلاک نهاده بر خط فرمان سر
و موکب معزز معظم دوم شهر محرم مکرم بدار السلطنة هرات رسید و اعیان خراسان
بتخصیص مقیمان آن بلده فرخنده مراسم شارب و پیشکش بتقدیم رسانیدند بمیت
بزرگان شهر آفرین خواندند بر آن گویهری گویهر افشانند*

له از اینجا تا آخر آیات (من) جمله عبارت را در زبده ندارد، له فقط ک: خلاصه است،
له زبده: امیرزاده سلطان سنج، له زبده: امیر معظم امیر، له زبده: بالمرای شتانات مقدار
ده هزار سوار مقرر فرمود، له زبده: امیرزاده قید و بملاطفت و در بحر بی طلب داشته مصاحب نمود،
له زبده: و بهر طریقی که رود او را گرفته، له فقط با: حسام الدین، له زبده: بحر مالحرام
سند امدی و عشقین و شامانیه، له زبده: —

و در آن مقام میرزا علی بن میرزا رستم از جانب اصفهان آمده پیشکش شاه پادشاهانه
 بعرض رسانید و عزت قبول یافت، و او آخر رمضان امیر ابراهیم امیر جهان شاه از
 جانب کابل آمده عرضه داشت که میرزا قید و کابل رسید و عازم ارووی بجا بونست*
 و امیر شیخ نعمان بر لاس به تحصیل اموال که مردم هزاره متقبل شده بودند عریضت
 نمود، و میرزا سیور غنمش بموجب فرمان متوجه ولایات خود شد، و امیر نوشیروان
 و امیر یوسف و ابراهیم و امیر حمزه که بایلغار خیل خانه مشوری رفته بودند در آن دیار آثار
 تسلط و اقتدار ظاهر ساخته منظر و منصور باز آمدند، و میرزا علی بن میرزا رستم
 بانعام تمام و اکرام بالا کلام اختصاص یافته بموجب اجازت مراجعت نمود،
 و درین ولا بعض بهایون رسید که جماعت افغان هزاره در ادای اموال تقبل
 تعلل می نمایند، آنحضرت امیر محمد صوفی ترخان و امیر موسی و امیر بوته را ۱۰
 بتاخت انجاعت معین ساخت | و امراء کار ایشان ساخته و همرا (۳۱۵ ب)
 از زیلو بیاورد اخته بیستیم و یقعه با غنائیم باز آمدند،

له زبده، ایام، له زبده، امیرزاده، له زبده، له زبده،
 مقرر کرده است که پیش بندی حضرت کاید، له با، ابراهیم، له زبده، را اجازت فرمود
 که بجانب ختلان رود [رود]، له گ، شوی، آ، شوی، باب، شوی، آ، شوی،
 زبده، سودی، له زبده، له زبده، مراجعت نموده بندی حضرت
 رسیدند و در شانزدهم شال یکبار حضرت مند [بکنار بهر مند] بدست ختلان نزول فرمود و در بدست
 و بنجم امیرزاده سلطان علی، له یعنی بسوی اصفهان (زبده)
 له زبده (۳۱۰) : جماعتی افغانیان، له زبده (مصحف)، قوبه،
 له آک باب : را ساخته (جای ساخته)، له زبده :
 بالجا و غنیت بسیار،

خواجہ اعظم دستور اعظم الوزراء فی العالم خواجہ غیاث الدین پیر احمد الخوافی فرمود
وزیران محل و عقد و قبض و بسط بکفت کفایت و قبضه درایت او سپرد، و او
از کمال کاروانی در ازیاد اموال دیوانی نوعی شروع نمود که بهم رعایت رعیت
مرعی بود و بهم در مهم دیوان فوت و فرود گذشت نفرمود،

و در سخنان حکماء مذکور است و در کتب اکابر مسطور که هر چند پادشاه
بذات خود کامل و عادل و تثبیت مصالح سلطنت را قابل و مستأهل باشد
بی وزیرای کافی کاروان کار مملکت سامان نیابد شاعر

فَاَصَابَكَ الْخُلُفَاءُ فَمَا حَاكَوْكَ مَقْرُونًا بِكَيْفَايَةِ الْوَسَائِدِ

چونک اگر بنفس شریف با نور ملک قیام نیاید وزیر باشند نه پادشاه، و چون از وزیر
ناگزیر است و وزیر دست و دل و زبان و چشم و گوش پادشاه است باید که

له از اینجا تا ص ۳۶۴ و در ب علم رسید در ب ندارد، و از اینجا تا ص ۳۶۴ و در ب

نیست در آید، و در بک بجای و در سخنان حکماء مذکور و در کتب اکابر مسطور که هر چند عبارت

ذیل را دارد که خیلی غیر مربوط و ناقص است: "و بموجب الکلام بحر [بجز] الکلام شرح سخن

در کتب بطی احتشام خواهد، در کتب اکابر مسطور است که تدبیر ربانی و تقدیر آسمانی جاریست

که استقامت امور مملکت و استقامت قوانین سلطنت باز نیست [بوزیر] که بواسطه [واسطه]

است میان پادشاه و دادخواه، و زیری شاید که از وزیر باشد که آن کران بار نیست پس وزیر حامل کران

باریاد و دشوار بر کسی چون [چنین] مبدعی لطیف و مخترعی شریف است که حق تعالی او را در مقام دوم

یاد [شاه] [چون] [چنانچه] [نسبت] ماه با آفتاب و از اینجا است که وزیر چون در حضرت پادشاه باشد از

مشاهده و فوراً است مجال استقلال ندارد چنانکه ماه در قبضه آفتاب دعوی و فروع و داعیه و چون از مبداء

بلال با وج بدر و استقبال آید عالم را بنور حضور خویش بیارد [بیاورد] [دران] وقت مشاهده آفتاب و عالم نمای

و در مقام را مشاهده ماه در چشم نیاید و در سخنان مذکور است که هر چند پادشاه، مثلاً، آن

و عای گوشه نشینان بجاگرداند

و بحسن عقیده مخلصان که

فَلَا تَدْعَاكَ إِلَّا إِلَى الْخُلُوصِ مَجَاب

و ذاتِ خورشید فراز خصیض اعتدال باوجِ صحت و کمال اعتدال رسید و رنج
و ناتوانی باعدای دولت انتقال کرد و ع

صحت کمال دارد و ملت زوال یافت

و استاد میر و بصنوف اکرام و الوت الخام چنان بهره مند گردید که همه عمر اسب فقر
و درویشی ندید*

ذکر تفویض وزارت

درین اثنا رای جهان آرای چنان اقتضا فرمود که صدر بسند وزارت بکان
وزیری آراسته باشد که برای صایب و فکر ثاقب برسیاق آصف و دستور
نظام الملک طوسی عمل نماید، و خامنه ملک و دین در زمین کابل بسیار اوقار گرفته و
خاتم عز و تمکین بشیاریمین آثار او شرف (ورق ۱۵۱) یافته تا عصر رج بسکون
از فروغ رای همایون ع

چون طلعت آفتاب روشن باشد

و سیم طالع از مسیر قلم دستور آصف تدبیر طراوت گلشن یابد، حکم سیاق این کلمات
و سیاق این مقدمات حضرت خاقان سعید تفویض منصب وزارت بجانب

له بیت: اعلیٰ، له اک-، له بدش فقط با-، بخواجه پیر احمد خانی، که فقط ک:

سیاق: ۵ آد نرغ دیگر، آصف برخیا، ۳ اضافت بیانی یعنی که کابل بسیار است،

له ک: بسیار، ۵ فقط بیت و غلعت،

نیل عین الکمال بر جمال حال فرخنده مال آنحضرت کشد. بنابر آن چون عین
 همان ستان بجانب غرق همایون و یورت قشلاق مطوف ساخت و بر بند غزال فتا
 غزاله دیدار سیل چشم، سپهر جسم، کیوان خشم، مشتری جبین، بهرام کین، آفتاب بساط
 زهره نشاط، عطارد فطنت، ماه سرعت - چون آفتاب بر سر خنک فلک
 سوار شد، ابر صفت برآنی که چون برق بر روی هوایی آرام بود، و آتش
 گوشت را پایی که بسان آب بخوش خرامی بساط خاک می پیود، و در آشنای
 تنگ و تاز و نشیب و فراز بهجت دفع آسیب عین الکمال بسودر آید و حضرتی
 که پای عت بر تارک کیوان می نهاد از پشت اسب بر روی زمین افتاد
 و دست مبارک را آسیب کسری رسید و فغان از جان جهان برآید، و
 ذات بی مثال را که عین سعادت و اقبال بود از تضار یف آهام بی فجام صدمت
 نا توانی رو نمود، دستی که بوسه جای سلاطین عالم شایستی از چشم زخم زانداش آسیب کسری
 نبایستی لیکن انبیا که خاصان درگاه کبریا اند باین نوع زحمت و بلا مبتلا اند، موسی
 علیه السلام که در جهان بسان آفتاب انوار یدریضا نمود اول دست مبارک او بسعده
 آتش دشمن خنجر محرق باید بود، و حضرت محمد مصطفی صلی الله علیه و سلم که از دندان و لسان
 عذب البیان او در عالم افروزی می تاقت دندان گوشتان او نقصان گستر یافت،
 القصد چون آسیب کسری نمود و در آردوی همایون شکسته بندی حاذق
 حاضر نبود، قاصد بمحان بادیدار السلطنه برآه آمد و استاد میروی کمانگر که از ماهران
 آن فن بود همراه شمال و صبا بارودی اعلا رفت و حکمت افلاطون و معرفت بقراط
 در انواع محال یدریضا نمود و در زالت علت و استر واد صحت بران را که مؤید
 بدو هم القصد من بظهور آورد و زمین دمای گوشه نشینان که ع

لکه کوهی با پای، لکه دود، لکه فقط بت کسری

آنحضرت امیر ابراهیم امیر جهان شاه را نامزد آنطرف کرده فرمود که، اگر قید و پیش آید صلح کند آن ولایت با و گذاشته باز گردد و الا آن مملکت را ضبط نماید؛ و بعد از دور و دراز میرزا سحر برادر میرزا قید و آمده بعواطف پادشاهان اختصاص یافت و امر او کلا تران برزاده انگلیس نامدار فرستاده مال و منال قبول کردند، و موبک همایون بجانب افغان که در لب آب همی میبود بدولت و سعادت معاودت فرمود؛

ذکر آسیب کسری که بدست همایون حضرت خاقان سعید رسید

چون عنایت حضرت مالک الملک بجهان ابواب سلطنت مملکت عالم بر روی حضرت خاقان سعید ۱ کشاد و زمام بهام جهانیان بقبضه ارادت آنحضرت داد و آفتاب سعادت او را بدرجه عالی بطلان رسانید سایه بان دولت او را از دروه فلک اعلی گذرانید قطعه

ملوک ماضیه را پیش ازین تناره فتح با آسمان سعادت برآمدی که گاه
لیکن النون هر دم صد آفتاب ظفر طلوع میکند از سایه بان نعل آله
لاجرم به هر طرف که روی آورد فتح و ظفر استقبال نمود و بهر جانب که عزیمت فرمود
دولت و سعادت لازم رکاب نصرت انتساب بود بهیبت

بر هر طرف که چشم نهی جلوه ظفر و زهر جیبت که گوش کنی خروار مان
و در یورش قند با که که امرای نامدار از هر طرف مظفر و کامکار باز آمدند زمانه خواست که

له زبده، امیرزاده اعظم امیر سلطان ابراهیم امیر جهان شاه، له زبده، پیش تو، له زبده، مواضع را
بدو باز کرد و تو باز کرد و الا که پیش تو نیاید و صلح نمیکند و رآن مواضع باش و اطراف از اضبط فرائی [نمای]،
له زبده، تقبلی نمودند که چند سراسب و کا و کو سفند بدینند، له ذکر آسیب کسری و ذکر تقبلی و در
را (ازین مباحث ۳۶۴ س ۱۲) در زبده ندارد،

و ادخر همین ماه مولانا صدرالدین ابراهیم رسید و بجل عرض رسانید که
سرور آن هزاره بشرف بساطیوس می رسند و بدان سبب امر آنکه عازم ایلات
بودند توقف نمودند، و مباح جلال پیوست که خیل خانه شوری در مقام عناوند
و انقیاد نمی نمایند، فرمان عالی نافذ شد که امیر پوسفخا و امیر نوشیروان و امیر
حمزه آتش غارت و تاراج در خان و مان ایشان اندازند و ماده فساد آن
قاپلان طریق را بکلی منقطع سازند، و سیم ماه مبارک رمضان اکابر ولایت و شهر
غزنین قاضی خواجه لقمان و ملک و غیره

بدرگاه عالم پناه آمدند

و کلانتران خیل خانه بریل و افغان خورشو آتی شرف زمین بس یافتند،
و ستیزه و از پیش میرزا قید و آمده عرضه داشت که شاهزاده فرار ننمود،
آنحضرت فرمود که تزییده باشد و ترجمه نموده کسی در عقب نفرستاد، و نیم ماه بخت
مرا و از جانب میرزا قید و آمده نمود که از مردم شاهزاده کسی در کابل نماند،

له زبده: هیئت پنجم شعبان، که اک بعش ۱۰ ابراهیم که بجانب کلانتران هزاره رفقه بود و خود، که زبده: امرای
هزاره مخدوم فیروز و خواجده آرام و قدم و غیره، که آ: زمین پس، که در زبده گفته است که حضرت
سلطنت شعرائی بچی پیش میرزا بالینغر فرستاد که ایشان تاخت نکنند، که که بشوی، آ: شروی، بابجب:
شودی، تصحیح از روی زبده واک، که که نوشروان، که در زبده گفته است که "این امر اورا" باجند هزار
مرد، زبان شد که ایشان را تاخت کند، درک دروان خان و مان و بجای درخان و مان، تصحیح قیاسی است،
که زبده: نعمان، که آ: بریل، اک، برک، رتب: خیل خانه بریل و افغان بجای خیل خانه بریل و افغان
که فقط آ: صر شرفانی - در زبده ذکر کلانتران بریل و خورشو آتی را نداده، که بپ:

ستیز، آ: بتیز، اک، بتیز، زبده: سرد، که در زبده گفته است که شهرزاده "بدین طریقت نیامد
و جاکاه خود بارگذاشته بدان طریقت گزینت"، که زبده: ۳۰۰ ص ۳، [از آن طریقت رسید،

و فرمود که او از آن طرف پیش آید و موکب همایون ازین طرف جنبش نمایند تا با اتفاق هزاره
را از میان بردارند، و چون در میان اشرار جمعی اختیار خواهند بود که در سوء اعمال
و قبح افعال بآن بی باکان موافقت خواهند نمود و هرگاه سپاه ظفر بنیه در آن دیار
دست اقتدار بر آورد و هر آینه آن بیچارگان پایمال محنت و بلا شوند بنا بر آن
آنحضرت مولانا صدرالدین ابراہیم را که منصب عالی صدارت بجانب او
منقوض بود بصوب هزاره ارسال نمود و فرمود که کلا نتران ایشان را نصیحت
کرده بخیرت آورد، و درین اثنا رای ذوالحجین که حضرت صاحبقران در
زمان فتح هندوستان او را ترسیت فرموده بود بر بنی دولت اقبال وار
بدرگاه عالیشان آمد و عزت بساطوس یافته بجو طفت پادشاه مخصوص شد، و میرزا
سیو غنمش بالمرای کبار امیر ابراہیم التیر جهان شاه و امیر نوشیروان از جانب
پدغشان عربیت نموده بار دوی همایون رسیدند، و ملک قطب الدین بالشکر
سیدستان ملحق شد و سپاهی چون او وار افلاک بسیار و لشکری چون ذرات
آفتاب بشمار در زلزال اعلام آسمان مثال جمع آمدند و موکب نصرت شعار
بجانب قندار نهضت نمود، و بیست و دو کس شهبان بظاہر قندار نزول فرمود
و امرای شیراز بایستغریا یلغار بجانب هزاره مقرر شدند،

۱۰

له کت آ ذوالحجین، بیت، دوالمین، اک مثل متن، با، ذوالحجین رخصت کرای، زبده، ذوالحجیر، — برای
راؤد و لحین صاحب بلخیر کرک، یزدی ۲: ۶۸۰، یحیدر، و یزدی و آلام ۳۹۰، زبده، روز دیگر یکجای د، —
دراغی این ملکیت این میرزا غایت شده بود که برص ۴۳۳، زبده، — اک، و امیر جهان شاه، اما غایب صوابش
برضت واداست، انان روی که امیر ابراہیم پسر امیر جهان شاه است رک برص ۳۶۸ ح ۹، و ظاہر همین سبب در زبده نام برد
حذف کرده است، اما شریعتی آئینه همین طور باضافت این مذکور است رک برص ۳۶۵ و غیرها، زبده، ۵، در زبده
۱۳۰ ل گفته است که در آن منزل مقرر فرمود که توانست امیرزاده بایستغریا یلغار بجانب هزاره عبیدروند، که فقط با هزار
عده برایش رک به حبیب ایسترس ۳: ۱۳۰، ۱۰، و فاش در ۳۲۲، واقع شد،

بشرایط اداء و دعای استفتاح اشتغال نمود،

و در همان روز جهان^۱ اوج قرا^۲ از جانب میرزا قید و رسید و بموقت
عرض رسانید که میرزا با یقرا^۳ می^۴ رشتند، آنحضرت جهان را در روز پیش میرزا
قید و فرستاد و پیام داد که با بجهت هزاره لازم آن طرف شده ایم، و باید
که خاطر خود بدین کند، و چون میرزا با یقرا^۳ رسید آنحضرت مختصر خواهی را ملازم او
بسم قند فرستاد و مویک ظفر شکار بسره روز بقصد اسفرار آمد و در سر پل تیان
سراپرده جهانستان باز کشید، و میرزا با یسین^۵ فر بار دوی هایلون پیوست
و بعد از هفت رکاب ظفر انساب حرکت نموده و گیت صبار فنار مراد^۶ منازل
پیموده چهاردهم (ورق ۳۱۲) شعبان در لب آب هیرمند که یورت تشلاق
مقرر بود نزول فرمود،

۱۰

و در روز دیگر امیر حسن صوفی از جانب قند بار رسید و امرای نامدار با
لشکر بسیار لجرم ایغار سوار شدند و آنحضرت بتیسر و رایش^۷ میرزا قید و فرستاد
له زنده جهان فوج فرا^۸ له زنده بهیرسانند، سه تب در همان روز، زنده باز، له زنده و فتح هزاره
له زنده، و امیر مختصر خواهی را مقرر گردانیده که امیرزاده با یقرا^۳ بسم قندش امیرزاده اعظم اعدل الفیک
کوکران رسانند (در تب همراه او بجای ملازم او)، و رایات هایلون کوچ فرموده بعد از سه روز بنگاه قند
اسفرار^۹ بقصد اسفرار^{۱۰} بموضع سر پل میان سراپرده باز کشید - تب همراه او بجای ملازم - آ :
نصرت (بجای ظفر) - آ تب : تیان (بجای تیان)، یا تیان، اک مثل متن، له زنده :
و یک هفته در آن بجهت رسیدن رایات پیویون امیرزاده با یسین^۵ بهار و خان توقف فرمود
چون رسیدند از آنجا کوچ فرمود، شه برای مراحل از بهارت تا آب هیرمند رکب^{۱۱} به زنده من ۱۷۸ ،
شه زنده (۲۹۹ ب) : امیرزاده ، شه ک : سید و سوار ، آ : سید ورا ، اک : سید ورا ،
آ : سید ورا ، تب : سید ورا ، زنده : سید ورا ، رکب به من ۳۵۹ من ۱۰ ،

و درین اثنا خبر آمد که پسر سیف قند هاری و ملک محمد که بموجب حکم پسر یک
 در آن ولایات صاحب طرفی بودند با هم نزاع می کنند و رعیت بغایت در
 زحمت اند، آنحضرت امیر حسن صوفی ترخان را با بجانب فرستاد، و چون امیر
 با جانب رسید شنید که پسر سلطان توچی شاه او پس نام غنیم را محاصره دارند
 و سلطان باینید پسر سیف بگر میسر درآمد، و جمعی دزدان افغان در گر میسر و نواحی
 قند هار تا کنار آب سند مردم را بفغان آورده اند، امیر حسن صوفی این احوال
 ارسال نمود، حضرت خاقان سعید صلاح ملک در آن دید که زمستان در آن
 حدود قشلاق فرماید، و میرزا قید و میرزا با بقرا را بجانب هند وستان
 نفرستاده بود آنحضرت قاصدی پیش میرزا قید و فرستاد که چون میرزا با بقرا
 بطرف هند رفته او را بدین جانب فرستد، و رایات نظریات او را تسلط سنبله
 منتقصت رجب از دار السلطنه هرات بسترل مالان فرمود، و در آن منزل

شاه زنده، بعد از آن، شاه زنده، هر یک بر طرفی از آن نواحی حاکم بودند، که رحمت، شاه زنده، متفرق فرمود که در آن
 طرف رود و آن دیار را منبسط نمایند و منتقصت رجب الاول سنه عشرین و ثمانمائیه امیر حسن از بهرات متوجه آن طرف گشت،
 شاه زنده، و احوال آن طرف معلوم کردند، شاه زنده، کرده بود، شاه زنده (۲۹۸۸ ب)؛ آمده صورت این حال بر بندگی حضرت
 باز نمود و یک بر عرض رای اعلای که دانیدند که از اصول، شاه فقط آ، نواحی که سیر قند هار، زنده، و در که سیر
 و حوالی قند هار، شاه زنده، بستی شده اند و هیچ نوع مطواع و متغایر نمی شود و ایل اولوس بدان سبب
 از سیر منقطع بیرون رفته و خرافی تمام باحوال آن طرف را به یافته برقم چهار راه صادر و وار و میرزا نند و مال مردم میروند
 شاه زنده، آن زمستان، شاه زنده، نفرستاده بدین طرف روان گردان، شاه اک، و اساطین
 چهارم رجب، شاه زنده، روز شنبه چهارم رجب، شاه زنده (۲۹۹۹)، بارغ را فغان که در واسط سنبله بخارجی
 فرمود و در آن مکان در بارغ دو کوی منزل فرمود و در آن بارغ یک روز بجهت تمامی جهات بنکان و مصالح ایشان توقف
 رفت روز دیگر بدعای استغفار مشغول گشته علماء و زاهد و مشایخ جمع آمدند،

امیر سید احمد ترخان اسپ پوری جهت پادشاه روان داشته بود و در نظر پادشاه بغایت مستحسن نمود و برای او چیز بسیاری فرستاده بود و صورت آن اسپ را نقاشان آنجا کشیده با دو اختاپی که عنان اسپ را از دو طرف گرفته بودند ارسال نمودند، و اینچنان را هماننداری کرده و مهمات ساخته چنانکه گذشت روان داشتند، و آنحضرت ارشده شیر قزاقی را همراه اینچنان بجانب خطای فرستاد،

ذکر نهضت رایت نصرت نشان بجانب ولایت قندهار و اسباب آن

حضرت خاقان سعید نوبت ثانی که فتح مالک فارس فرمود میرزا باقر را با وجود قبایح افعال شرفقت و رعایت نمود و مقتضی صلحه رحم بجای آورده ۱۰
او را بطرف قندهار فرستاد که صاحب میرزا قید و باشد و میرزا قید و رعایت او می نمود اما میرزا باقر موذب و مذهب نگشته در بند قصد او بود، میرزا قید و آگاه شده و او را گرفته صورت واقعه عرضه داشت پایه سریر اعلی نمود، فرمان همایون نفاذ یافت که او را از آب سنگ گذرانند تا در ملک هند بهر جا خواهد یا شد،
له آه پوزی، بیت، بوزی، آگ، لوزی، له زبده، در عرض آن لشکر بسیار گفته بود،
له وگرش، جبری بسیار، له زبده، چنانکه نقاشان جابک دست از ش تصویران عاجز بودند
— درک اختاپی (بجای اختاپی)، له زبده: اردشیر، له فقط آه
له زبده (۱۶۹۹): افعال و احوال، له زبده: بحوالی قندهار و جانب هند، له زبده: در رعایت
جانب او تعقیب کرد و تعظیم تمام نمود، له زبده: مالک هندوستان،

ذکر آمدن ایلچیان خطا و فرستادن امیر اردشیر توچی

همراه ایشان

پادشاه خطا دایمینگ خان باز ایلچیان فرستاده در ماه رنجه الاول رسیدند
 کلان تر ایشان بی باچین و تو باچین و جات باچین، و متق باچین با بیصد
 سوار و تخمه و بیلک بسیار شتقار و اطلس و کما ۱ و ترغود آلات جهنی و غیر
 رسانیدند و برای شاهزادگان و آغایان عللحه بیلکات با دوشاپانه آورده بودند
 و مکتوبی شتلی بر معانی که طراز و سایل گذشته باشد و ذریعه استعطاف آینه
 آید مضمون آنکه :

از جانبین رنجه حجاب مغایرت و یگانگی باید نمود و فتح باب
 موافقت و یگانگی فرمود تا رعا و تجارت برادر خود آیند و روند
 و راهها این باشد ،

و در کرت اول که ایلچیان آمده بودند چون مراجعت نمودند

که بعدش در زبده ۴ پسر عشقین و شاتار ، ۳ بیه ، کلانتران ، ۳ بیه ، بی باچین و تو باچین و

جات تاچین و متق تاچین ، ۲ با ، باچین و لواچین و جات باچین و متق باچین ، ۱ با ، بی باچین و توچین و

بات باچین و متق باچین ، زبده (۱۹) : دلو باچین و لواچین و جات باچین و متق باچین ، رقی (۳۴) :

قط *Matchin, Tou - matchin, Djal - matchin et Sak - matchin* که فقط

بیه ، از شتقار ۳ بعدش زبده ۴ باسم هر کسی ، ۳ زبده ، معانی و الفاظی ، ۳ زبده ، و سلب استعطاف

مستقبل تواند بود و در رنجه حجاب مغایرت و یگانگی و فتح باب مغایرت و یگانگی کشیده مقصود آنکه قاعده دوستی

میباشد که محمد باشد و راه رسالت و حکایت کشاید ،

و آخر ماه ایلچیان خطا را که پیش ازین بچند ماه آمده بودند طوی دادند و انعام
فرموده بیلکات تعیین فرموده اجازت مراجعت یافتند، و هفتم در آخر
ماه سلطان اویس بن امیر ایدکو را که از جانب کرمان آمده بود بسمت فرستادند،
و در اوایل ربیع الآخر میرزا انج بیگ میرزا محمد جهانگیر و امیر شاه ملک
را که در آن زودی از خوارزم آمده بودند طوی سنگین فرمود و باقی امراء را
به خلعت های پادشاهانه و اسبان خوب و لجنی نمود و امراء و مقربان میرزا با سیخ و
رعایت کرد و اوایل جمادی الاولی عازم ماوراءالنهر شده میرزا محمد جوکی را
همراه برد، و بیک هفت ماه از هرات بسمت فرستادند، و یراق قشلاق در حالیکه ترک
فرموده بیست و یکم رمضان در یورت قشلاق فرود آمد و لشکر با جمع
آمدند و میرزا انج بیگ چند اغلان از بیک را که مقید داشت اطلاق فرمود.
۱۰. بولایت شان فرستاد، و دهم حوت که اوایل محرم سنه [۹۱۰] عشرین بود از یورت
قشلاق بطرف سمرقند معاونت نمود.

شاه زنده: و در بیست و نهم من، شاه زنده - فقطاک سحر ماه را دارد، بآب رفتی، کاه - آب آ، و بیک
(بجای بیلکات)، آب آک مثل متن، شاه زنده - شاه زنده - بسمیرا کو برلاس دور آدوب
نیز آدو بجای ایدکو، شاه زنده - شاه در زنده گفته است که "خواهر گلان احتاجی را معصبا او کرد و زنده
بطرف سمرقند روانه کرد، شاه فقط آ، بود، شاه بدش در زنده: از کلاه و کمر و پستیهای طلا و نیزی تا قمر و کمر و
(مستجاب)، شاه زنده در ششم بجای اوایل، شاه زنده: برادر خود امیر و امیرزاده جوکی محمد، شاه زنده: در تجمیل رفت بود
چنانکه بیک هفت ماه آب بآب رفت، انج، زنده: و بعد از آن چندگاه در سمرقند ماند و بعد از آن در زمستان رسید
در آن سال قشلاق، شاه از "دروالی" یورت قشلاق را در ربیع ندارد، شاه زنده: بیک، اما اگر بپس شریخ من، شاه
شاه زنده (۹۱۰)، لشکرهای ماوراءالنهر بجمع فرموده بود، [در تاریخ شوال سنه ۹۱۰] که او را بجای امیر و امیرزاده جوکی نام برسید
از بولایت او بیک و در بیست و چهارم شوال چند اغلان از او بیک مقید بودند ایشان را اطلاق فرموده، شاه زنده -

تاریخ فوت او بتألی ازین بدان این دلسد اهل جهانی زد دست وی
امید بکرم و اهب الموابب آنکه عاقبت کار همه بخیر باشد ع
باکریان کارها دشوار نیست

ذکر آمدن میرزا الخ بیگ کورگان بخراسان و شرح

قضایای ماوراءالنهر

جناب مغیث الدوله والدین میرزا الخ بیگ از ماوراءالنهر عازم
خراسان شد و از حیون عبور نموده، خبر وصول او بحضرت خاقان سعید رسید
و مهد علیا گوهر شاد آغا و غیاث الدین میرزا بایسنقر و میرزا محمد جهانگیر و میرزا
محمد جوکی و باقی شاه زادگان و نوینیان و عطاء امراء چند فرسنگ استقبال نمودند
و شریط اکرام و اجلال بجای آوردند و نوزدهم ربیع الاول شاهزاده شرف
آغوش حضرت خاقان سعید استعلا یافت و آنحضرت ع ۱۰

بدیدار فرزند شادمان

و چند روز طوبیاء بادشاهانه و جشنهای خسر وانه مرتب داشتند،

لهک: او - تا دم تحریر معلوم نشد که تاریخ ازین مصراع چگونه حاصل شود که ذکر آمدن میرزا الخ بیگ را در حق حذ
کرده، فقط ذکر بیخبران را دارد و بعد ذکر ایشان ترجمه را تا تمام گذاشته فقط برتن سفرنامه حکمت خطا و داستان سفر
هندوستان و ترجمه این را اکتفا نموده است. سه زبده (۲۹۶): مغیث الحق والدینا والدین که در
ربیع الاول ۱۰۳۵ (از زبده) سه زبده: چون از آب آموی عبور نمود فرمود و بعد خراسان در آمد خبر وصول
او بدار السلطه هراة . . . رسید از زبده ۴: بن امیر زاده محمد سلطان - میرزا محمد جوکی در زبده ۱۰
موضع اسماء کور نیست، سه زبده -

و اکثر وجوه که بدیوان فرود می آورد از طیار است می انگشت از جمعی نقد و از
 بعضی قبالمی گرفت، با آنکه پهلوی به بستر داشت پذیر غفلت از گوش نمی کشید
 و دایما دهان کشاده و زبان بکام نهاده که از فلان چند تومان و از بهمان
 چنین (ورق ۳۱۳) و چنان حاصل می توان کرد تا روزگار امان نه داد، (۳۱۳)
 از قصه غصه و بلبال احوال با امراض مختلفه و علل متضاده مبتلا شد، سودای
 وزارت دماغ او خجسته ساخته صفرای مالنچولیا بر سر او تاخت، ضربان دل
 و خفقان نفس و زردی یرقان و عطش استغبار ظاهر و باطن او ستولی شد
 صاحب فراش گشت و دست اطباء با هر از معالجه او قاصر آمد، حسرت وزارت
 در سینه پر کینه او بادلی از شدت انتقام گرم [و نفسی چون دم زهریر
 سر و چهره چون برگ زردیر زرد با هزاران دوده و درد گرفتار کرد و از خود گشته
 از قید وجود خلاص شد، و او آخر جمادی الاولی نخت حیات بمنزل ممات کشید،
 مشاییر خراسان و عراق بل صنایع آفاق با وجود ادب و حیثیت خود و اثنی
 نبودند و در روز واقعه او خلائق [در مجلس] تعزیت به رزم و اشارت
 تنهیت می گفتند، شاید در هیچ زمان مجلسی چنان مشاهده نشده باشد

نویدا من و امان خاص و عام می دادند

خواجهمرشد ششی در تارتخ او فرموده قطعه

مشهور عصر و آفاق، فخر دین / کز احتشام سقفت فلک بود پست و بی
 از صدمت قضا شب یکشنبه او فتاد / در گنبد سپهر صدای شکست و بی

له فقط آ، ته ک آ، خیران، اک، خبر زبان، ته بب، خنان، له درک غیر واضح است (بوج
 خرائن مکس)، از روی آ ثبت شد، ه ک، ز، اک بب شل متن، ته ک، از روی آ در نسخ دیگر
 و خجسته، له فقط دراک، و در اطراف مالک و کائنات سالک، ه، به از مع "ناقطع ندارد،

و روح حضرت رسالت صلی الله علیه و آله و سلم شفیع آورده بود ، جناب
شاهزاده نجواب فرمود که :

جناب سیادت مآبی اشارتی که در باب استخلاص نوشته بود و فرمود
بود که از برای روح حضرت رسالت بفریاد رسد آری شعر

لَئِنْ فَخَرْتُ يَا أَبَا ذَرٍّ حَسْبِي لَقَدْ صَدَقْتَ وَ لَكِنْ يَنْسُ مَا كُنَّا

بیچ شک نیست که روح حضرت رسالت باین افعال راضی

نیست ، مع هذا تحقیق شناسد که ما را با و با بیچ آفریده در عالم غریبی

نیست ، آواز کوه و گفته خود برانندیشد بیت

گر بد نکرده ز کسان چشم بد مدار پیوسته در حمایت کرد از خویش باش

إِنَّ اللَّهَ يَبْهَلُ وَلَا يُبْهَلُ مَكَانَاتٍ قَصْدُ جَانِ وَ زَنْ وَ فَرْزَنْ فَرْم

می باید کشید ، سوء اعمال و فتح افعال سبب و بال و نکال می شود بیت

ظلم کردی عدل می داری طمع اینست محال

شریبتی دادی ب مردم هم از آن شربت بگیر ،

سید چون جواب شنید از حیات مایوس شده پناه نجواب مهد علیا گوهر شاد آفا

که والد شاهزاده بود در راه التماس شفاعت نمود ، و دل رحیم شاهزاده

بر تضرع و ابتهال و اختلال احوال او بخشود و حکم برداشتن بند او فرمود اما

فرود آوردن قسط هر روزه برقرار بود ،

و سید باز در هوس و زارت نه شب می غنود نه روز می آسود ،

آتش طمع او چنان اشتعال یافت که مال عالم را در موده حوصله خود لقمه می پزنداشت

له بدش بیت : علی الصلوة و السلام ، یا آت ، علی السلام ، عرخی سه آروخ و غیره ،

آواز کرده ، آواز کوه فقط در کت ، لقمه فقط آ ، دست در ،

حضرت خاقان سعید این جماعت را حاضر فرموده بواجبه تقص نمود ،
 خزانه دار گفت زیر پیر علی برده ، پیر علی گفت بر سید داده ام و سید از کار نمود ،
 آنحضرت درباره سید عنایت کرده فرمود که آنچه از خزانه برده اند و بقراند بخرانه
 فرود آورند و بر هر کس چیزی روشن شود باز دهد ، و هر گرا در میان آن معامله بود
 بدین خیانت مقید فرمود ، و سید بر سندیوان نافذ فرمان و استرداد وجه غرض
 مفوض بر آبی اوبود احوال آن جماعت چنان شد که ع
 وای بر حال کسی کش غم گشت غمخواری

آیا چون این سخن در میان آمد و ایقانان هر چه از و هم با خود نمیخواستند
 گفت با و از بلند دل پرداز می کردند ، حضرت خاقان سعید فرمود که تحقیق معالما
 سید کنند ، و جمعی که مالها با و داده بودند از اکثر خطا سید دانست ،
 که شء آتم آبی در واقع شکل و مملکت بایل خواهد افتاد و مصلحت وقت در آن
 دید که مدعای خصمان قبول کرده آن مبلغ حصار او باشد و حالا بقصد از سوال جواب
 خلاص یابد ، مبلغ دو بیست تومان پکی قبول کرد که یکسال جواب گوید ،
 چنانچه هر روز مبلغ سی و سه هزار و سیصد و سی و سه دینار و دودانگ زیر عراقی
 باشد ، و سید را مقید ساخته محصل سپردند ، درین اثنا رتبه بر نیاز پیش میرزا
 بایسفر فرستاد که بریت

جگر در تاب و دل در موج غولست گرا آری رحمتی و تشن کنولست

لهک آب ، از روی آب واک ، لهه آب ، ایقان ، آب اک مثل متن ، بت ، ایقان ، —

ایقان و ایقان جاسوس و مرد یکبار و پییده گو در رنگ آندراج : ۳۳۹ ق :

denonciateurs لهه آب ، یکام دل پرواز ، بت ، دل پرواز ، اک مثل متن لهه فقط اک :

خطا سیدند ، لهه ک : دق ، آب ، مدعای ، اک بت ، مدعی ، لهه فقط بت ، هزار ،

ع بَقْدَرُ الرَّيْفَانِغِ يَكُونُ صَوْرُهُ

درین و لا که شاهزاده مالجناب میرزا بالینفر مسند دیوان را بشرف جلوس
 بیاراست و بسرعت درایت و حدت فطانت که نمونہ برق لامع و آفتاب ساحل
 بود تحقیق معاملات التفات فرمود و صورت معاش ناپسندیده و صفت زندگانی
 ناستوده و طبع اموال مسلمانان و تصرف وجه دیوان و خیانات و جنایات
 سید روی نمود، عمال دیوان هر چند برین سخنان وقوف داشتند با وجود سیادت
 سید مجال جدال و قوت مقاومت مجال می پنداشتند، چون مزاج
 جناب بالینفری بر و متغیر شد امیر علی شقانی که سید اورا منکوب ساخته بود
 عرضہ داشت که مبلغ دو سبت تومان روشن سازد، و چهره حال او کلبان نیلوفر
 ۱۰ کبود بود چون گل طی تازه و خندان شد، و شاهزاده مالجناب فرمود که
 معاملات سید را تحقیق کنند، و میر علی نخست سخن تصرف خزانہ گفت، فرمان شد
 که عرض خزانہ کنند، خزانہ دار جمعی را که مبلغها برای سید برده بودند گفت :
 و چو خزانہ باز آید تا بنجیہ بر روی کار نیفتد، از آنجمله خواجہ پیر علی بن محمد یارزید بود
 محرم اسرار سید که بر قضایای نهانی | اطلاع داشت و تمسکات او
 و پدرش در دست خزانہ دار بود، ایشان سید را متقاضی و او هر روز دفعی
 میگفت تا سخن بنجشونت رسیده قضیہ به دور و دراز کشید، میان سید و پیر علی
 بر ساز ناسازگاری پرده مخالفت را آهنگ بلند شد بلکه کار از پرده پوشی گذشت
 و از آن پرده بیرون افتاد،

(۳۱۲ ب)

ملہ اکے — در بیت خیال حال (بجای حال)، ملہ شقانی قریہ الیست از قزاقی نیشاپور و تالش
 برائے زبہ احوال امیر علاء الدین علی شقانی رکت بر دستور آواز را در سن ۳۵۸ و دیگر مواضع در آن کتاب ملہ قاتر میر
 در جزو فردق (ص ۳۰۱ جلد) امیر علی شقانی را مزاج ملہ میزنند و دانسته، و ممکن است که در حق دکت
 دار و بجای کنند، ملہ کت : ایشان را ملہ کت : پیر،

و همه را مقید ساخته وزارت خواجیه غیاث الدین چون سیل زود منقطع شد
 و روزگار چنان او را پیشتر که غول از ناخش بیرون آید و مستوفی قضا بقلم نازم
 انتها بجز بیده او کشید و باز سید فخر الدین با استقلال صاحب دیوان شد
 و از آنجماعت که درباره او سعی کرده بودند تکلیف عینت سیصد تومان برگذار
 نشاند و در استملاک و استیصال آن طایفه غایت شراست بجا آورد و سیت
 روزی که دست یابی بر اهل روزگار در عاقبت نظر کن و کوتاه دارد دست
 و دست ستم در از کن این قدر بدان کایزد و اجابت مظلوم و در نیست
 سفک دماء مذموم است و سعی آن کوتاه عمر فی الجمله سید از حسیطن محمول
 باز با وج قبول ترقی نموده پایه منصبی یافت که وای آن در تصور نگنجد
 و در وقت کار او بعدی رسید که فرمان او در اطراف جهان چون قضا و قدر نافذ شد
 درگاه اولجاء صغار و کبار و بارگاه او امیدگاه احرار و اخبار و اخیار و اشرار آید
 آنچه او را در وزارت میسر شد بیج وزیر بل امیر راست نداد و بنایات
 خلاصه مرادات اصحاب قلم و مراقی بهم بنی آدم رسید و در جمیع امور تقدیر
 موافق تدبیر او آید سطوت جبروت و شوکت بروت بر و چنان مستولی شد که
 پای برگردن اصحاب دیوان و اکابر جهان نهاد و لوک آیام و صنادید اناام
 و اشراف اطراف و اعیان زمان بدرگاه او رفته و در ولایت او بیج آفریده را
 بار نمود و چون بچند واسطه رخصت شدی و از چند در بند گشتی بخیل از معدودی
 نام برده دیگری را مجال دخول محال بود و اکثر ملاقات ناکرده بازگشتی بارها
 در خاطر عظامی گذشت که اگر این صاحب از مناره احتشام فرافته صد پاره شود

له از روی قیاس بای کمال خواجیه غیاث رگ بر دستور از دوس ۴۴۵ هـ قطب بکار شد بکعبه است

هـ بـ ته آ هـ فقط بـ هـ کـ کردون هـ فقط اول

در نظر مورخان و قلم محرران نیامد بنا بر آن شرح آن در قلم آمد تا صاحب حضرت
بیشتر عبرت و دیده بصیرت در احوال روزگار و اوراق لیل و نهار نظر کنند
و بدولت فانی مغرور نشوند ع

ده روزه مهر گردون افسانه است افسون

و تفصیل این سخن آنست که چون میرزا بایسنقر مسند دیوان را مشترک
ساخت امیر سید فخر الدین برفا نفراد صاحب دیوان بود و در اخذ و رد و صل و عقد
متفق و واعیان موفور و روزگار نامحصور حاصل کرد و از کثرت اموال قارون
وقت و در نخوت جاه و جلال فرعون عهد شد و در آن آیام حضرت خاقان سعید
بسعی میرزا بایسنقر صاحب اعظم خواجه نظام الدین احمد بن خواجه داود را
بشرکت سید در دیوان نشانند و صاحب مشارالیه خوش ذهن و حاضر جواب
بود و بر محاملات و وقت یافته بجد و بهر لطف فضاء پر ماده خرج می کرد (وق ۳۱۲)
و سید را مجال تغلب نمی داد و او به تنگ می آمد اما بجز تحمل چاره نداشت و چون
معارض برکنون اسرار و مخزون ضمیر و اوقات بود و نخوت [و] زیادت شد
و در تاریخ سده عشر و شانزده خواجه غیاث الدین سالار سمنانی
بر سید تقریر کرد و او را معزول ساخته یکسال میر دیوان شد و باز سید
بر خواجه غیاث الدین سیصد تومان تقریر کرد و خواجه غیاث الدین رعایت
رعیت می نمود اما تمات امراء بموجب دلخواه سرانجام نمی فرمود و خواجه
و عمال او را بعرضگاه حساب آورده خط و تخلیط ایشان بتحقیق پیوست

له یعنی در قلم رکت بر من ۳۳۳، عه فقط بت، با یقرا، آ، اخوان، قی من ۲۹۹ نیز نظام پراخوان
دارد، عه آ بت، روزگار، اک، دستگاه (بجای دروزگار) عه برای دی رکت به دستور الوزیله
من ۳۵۲ بعد ته کذا العضا در قی دستور اکوزار، اصل مذکور عه قی یکصد تومان دارد،
عه رکت بر من ۱۰۰ بعد، عه کت، ضبط، بت ضبط، با، حط، اک شل متن

۱۰

(۳۱۲)

زهره بنوای روح افزا پیر صاحب تمکین کیوان را در قص و حالت آورده،
و بهرام بصاحب طالعی شرف سعد اکبر یافته، عطارد با صطرلاب آفتاب
ارتفاع وقت گرفته، و به دوات سیمن ماه و کلک زرین شهاب زانچ طالع
همایون بجدول صبح و شگرفت شفق بر آوازاق افلاک کشیده، حضرت خاقان سعید
و جناب شاهزاده جوان بخت میرزا بایسنخر از طلعت قره العین نور دیده
فرزود و صورت دلخواه در آئینه مراد روی نمود، امیر بفضل الهی واثق است
که با علی معارج بادشاهی ارتفاع خواهد فرمود، شد الحمد که نقشی که در آئینه بخنال
آمده بود همان بعینه جمال نمود،

ذکر احوال امیر سید فخرالدین وزیر مال حال او

درین سال بحسب اقتضاء قضای آسمانی و حکم تقدیر دانی رنگی زخم روزگار
آشکارا شد و نقشی از کعبتین فلک روی نمود که از اول عهد جهان الی یومنا بدو

له ک: پد — صورت فقره در زبده (۱۲۹۴): زهره لغای غیاگری [غیاگری] غای غای آن سانده
و کیوان بقران مسعود.... (دو کلمه ناخوانا)... بصاحب طالعی سعد اکبر کرده، زبده —
بده زبده: ورق، لکه در زبده، بچشم کلام را خیلی طول داده، و شش صفحت کش باین نوع فقرات
سماه کرده، ازان جمله است: مقرران حضرت جبروت کوس نشارت براج علیین زدند!

عده در زبده ۲۹۴ ب) گفته است که بشکر این موبیت اکابر و انوارات و شمع و شریعت را بیزل
صدقات و اقامت خیرات و میراث منون ساختن و خاص و عام خود و بزرگ دور و نزدیک
ترک و نایک را بوصول این نعمت کبری و موبیت عظمی "فرخ و سرور روی نمود و هر یک بقدر مرتبه
یکم خدمت و نثار اقامت نمودند" که جمله این فصل را تا صفحه ۳۵۲ س ۳ در زبده ندارد، — احوال سید
داد و دستور آواز را در صفحه ۴۵۴ بعد دارد که پیشتر مطلع بخود است، نیز یک به تذکره دولت شاه صفی ۴۴۴،

وقایع سنه عشرين وثمانماية

ولادت شاهزاده ركن الدين ميراعلاء الدوله

طالع عالم مبارک شد بمیون اخترى گروندان ملکیت را دوش پیدا شد سرى
کواکب مراد از افق عنایات الهی طلوع کرد و نجوم کامرانى از مطلع تأیید بانی
برآمد، کیوان ایوان بادشاهی روی بخانه شرف آورد، و حبیب سپهر سلطنت
باوج کمال پیوست یعنی ولادت با سعادت شاهزاده ركن الدين ميراعلاء الدوله

ابن میرزا با بسفر شب پنجشنبه غره جمادى الاولی و وقوع یافت بمیت
طلوع کرد بمیت حق زبرج جلال بر آسمان شهبی اخترى همایون فال
خورشید روشن خمیر سوادان شب را چون سرمه در چشم کشید و بان نیل حاضر لغزید
روز را بیا راست، گردون خوشه قیمتی پروین بر طبق عرض نماده سفیده دم

درست مغزنى را بر سرم نشان پیش آورد بمیت

دهان او فلک از آفتاب پر زرد کرد بدین بشارت خوش صبح چون بان بکشد
ساعتی که سعود آسمانی بان تو را نمود و طالعى که مشتری از ان استفادت سعادت فرمود

له فقطک: املا ۷۵ زنده (۲۹۳) : کرمان ۷۵ با آ: ملک را دوشیدنه

زنده مثل من، ۷۵ بعدش در زنده + : سنه عشرين وثمانماية موافق تا [با]

مردم حرمان [حریران] کھزار و نهصد و بمیت و بهشت اسکندری مطابق هزدهم مهر واه بهشت
مدد بهشتاد و شش بر دجری ۷۵ با : اختر ۷۵ آ: مبارک ۷۵ زنده : مغزى خورشید

نه ک: تو کا، بب: تولى

که شاه بهاء الدین برای ادای مال بدیشان ایچی طلبیده بود و باز تر نمود و لشکر
منصور قصد او کرده و او پناه بکو بهاء سخت برده بتفصیل گذارش یافت و امر او
که در بدیشان بطلب شاه بهاء الدین هر سوشتا قند و از او اثر و نشان نیافتند
ملک بدیشان بشاه محمود برادر شاه بهاء الدین دادند و شاه بهاء الدین بولایت
منول رفته و از آنجا میوس باز آمد* ، با وجود این حرکات اعتماد بر کرم آنحضرت
کرده به راه آدو احوال اختلال بدیشان باز نمود ، خاطر خطیر آنحضرت که عکس پذیر
انوار تقدیر است ضبط و دارائی آن ملک را بفرزند سعادتمند میرزا سیور غمش
بهام و رعایت فرمود | و عنان او امر و نواهی آن نواحی را بکف گفایت (۳۱۱ ب)
و قبضه درایت ثواب او تفویض نمود و جناب شاهزاده* اوایل جمادی الاخری
بالشکر^{۱۰} عازم آن طرف شد ، و آن ولایت ثمین قدوم او زینتی تازه و تربیتی
بی اندازه یافت و ساکنان آن ولایت آسوده شدند ،
و امیر سلطان احمد بلال بموجب فرموده عربیت آن طرف نود* ،
شاه بهاء الدین هم اجازت یافت ،

له یعنی صاحب مطلع برص ۲۴ بعد و در قانع^{۱۱} شرح احوال ایشان داده است^{۱۲} له زنده ۹۱۳
بولایت منولستان پیش نقش جهان و آنجا نیز معاش نتوان کرد^{۱۳} له زنده : سیور غمش
غان نورالدین مرقد* له زنده : حسن له زنده : امیرزاده منصور و مرحوم
له زنده : بعدش ۴ : و نوسانے (نوسانے) که تعلق بدو داشت^{۱۴} له زنده : و بیشتر ازین
تایید بوزبتری را بتحصیل اموال و جهات آنجا پی فرستاده بودند ، و او اکل رجب نوکران شاه
محمود بدیشان رسیدند و از مشکلات گردند میدکی حضرت را بد معاشی بوزبتری معلوم گشته بود
سلطان احمد حلال را فرستاد که بوزبتری را بگیرد و جزای اعمال او بدو رساند

و همراه ایلمچی باز آمده پیشکشهای پادشاهانه بعرض رسانید و عرض داشت که میرزا
 قید و قاصد فرستاده که در ممالک هندوستان خطبه و سکه بنام او کنند و موقوف
 اشارت آنحضرتیم، و التماس نمود که چون اکثر ولایات هندوستان تابع فرمان
 آنحضرت است اگر در خطبه از برای تسکین فتنه نام او برند ثواب حضرت حاکمند
 آنحضرت ایلمچی را رعایت نموده و ایلمچی دیگر همراه ساخته فرمود که در خطبه اولاً
 ذکر القاب حضرت شاه رخ کند و آخراً نام خضر خان برند برین فرموده ایلمچیان
 عزیمت نمودند.

ذکر فرستادن میرزا سیورشمش بطرف بخشان

شاه نیکپی شاه از طرف بخشان چهاردهم ربیع الاول^۱ بدار السلطنه هرات
 آمد و بر درگاه جهان پناه از برادران و قرابان شکایت کرد و شرح آن حکایت

له زبده (۲۹۱ ب) : عرند داسی نمودند (نظام مرجع منیر بهر دو ایلمچی است) ممنون آنکه میرزاده قید و
 ایلمچی فرستاده فرموده است که خطبه و سکه ممالک هند بنام او کنند (کنند) که خطب خوانست که
 بآیت حضرت خاقانست اگر صورت فقره در زبده : و التماس نموده که چون ممالک هندوستان
 اکثر تحت (تحت) تصرف درآمد و جمعی کثیر از هندو و مسلمانان مطیع گشته اند در خطبه ذکر خضر خان از
 برای تسکین فتنه و اضطراب ضروری است، بهر نوع که اذن حضرت رخصت شود بدان طریق خوانده
 آید، له زبده : القاب و نام له دیگر نسخ و زبده : بعد از آن ۵۵ زبده (۲۹۳) : بیک
 مستطرد و خوش دل گشته اجازت مراجعت یافت و در سنه عشرین و ثمانیا به پیش خضر خان
 رسید و آمد [علم] له آ : نیکی الخ، در قی ص ۲۹۰ نامش نیکی شاه نوشته است
 زبده : بیک شاه از شان بان بخشان له زبده : ربیع الاخر سنه تسع عشر و ثمانیا به ۵۵ زبده : قرابان
 خود، نیز رک به ص ۲۹۲ ص ۴

که میرزا قید و راز میان بردارند و میرزا سنج برادر او را بجای او نصب کنند،
میرزا قید و آگاه شده از میان ایشان کناره گرفت و صورت حال عرضه داشت
آنحضرت نمود، حضرت اعلی امیر نوشیروان و جمعی توچینان را باده هرار سوار
نامزد آن طرف کرده فرمود که میرزا قید و را بمقبره اوسان و خالغان اودا
آواره گردانند، نوکران قدیمی میرزا پیر محمد که در میان یاغیان بودند چون آوازه
سپاه نصرت پناه شنودند از نمک حرامان برگشته میل ولی نعمت نمودند
و میرزا قید و بلبشر مستظهر شده چون آفتاب تنج جهانکشی کشاده روی
بخالغان آورد و اعدا تاب مقاومت نیاورده ذره وار متفرق و پدیشان
شدند، و میرزا قید و مظفر منصور تخت تخت خود رسید، و هبلول برلاس
و حسن اختاچی اعتماد بر کرم آنحضرت نموده مازم خراسان گشته و امراء را شفیع
ساخته بگناه امتزاف نمودند، آنحضرت رقم عفو بر جریده جرمیه ایشان کشید
و اذان درگذشت ع

گناه را کرم او به از هزار شفیع

اگر چه ملامت نمود مواخذه نفرمود،

دوین اشنا ایلی خضرخان از جانب تخت گاه - فلک بند وستان دی رسید
و باتفاق فرستاده آنحضرت که بعد از فتح مالکبار فارس بآن طرف رفته بود

له زبده: امیر حمزه و جمعی توچینان قریب ده هزار مرد، له نیرکت به ص ۳۴۲

له زبده: بمقبره خود، له کس: اختاچی، زبده: اختاچی ده زبده:

بران حرکت ناشایسته و کفران نعمت اگر چه ملامت ببار نمود، - کس: ملازم (بجای ملامت)

له عنوان ابن فضل در زبده (۲۹۱ ب) - ذکر رسیدن ایلی خضرخان از دهلوی له بقول صاحب

زبده (ابن ایلی فتح نام عراق و فارس دهلوی برده بود)

ذکر مخالفت نوکران میرزا قید و با او

حضرت خاقان سعید در آن زمان که مالک قندهار و افغانستان
تاج و دیندوستان سیورغال میرزا قید و بهادر فرمود امیر بهلول بر لاش را
بضبط مصالح آن مالک ملازم [او] تعیین فرمود و این بهلول در وقت
مخالفت امیر شیخ نورالدین با او موافق بود و چون شیخ نورالدین مغلوب شد
امیر بهلول را پیش اسفخرت آوردند، از کمال محبت از سرگناه او گذشته
اورا (ورق ۳۱۱) ملازم میرزا قید و ساخت بنا بر آنکه در زمان حضرت صاحبقران
پدر او [علامه] [میرزا پیر محمد] بود، بهلول بر لاس امیر الامر آء قید و شده تی حکومت
اورا بر لسان حقوق داشت و تربیت او را نابوده انگاشت و طریق وفا
و مردی را پشت پازده دست در دامن بی باکی حکم ساخت و سر از گریبان تسلط برگرد
و جمعی را چون حسن احتاجی و نعمان قرا و عثمان علی با خود موافق ساخته عبدستند

(۳۱۱)

۱۰

له زبده: یاخی کری له صاحب زبده می گوید: بر لاس را مقرر کردند که بغبط همتا مصالح
آن مالک قیام نموده ملازم و صاحب و نائب قید [و] باشند — فقط کلمه او را ندارد، له دراک
از بنجاناتا ۳۰ م س ۱۱ ندارد، له زبده: قید و بهادر ۵۵ زبده (۲۸۹ ب) بنا بر آن معنی که در وقت
امیر بزرگ صاحب قران انارالد بر بان از جمله ملازمان و نوکران امیر زاده امیر محمد جهانگیر رحمان شد
بود — در مطلع کلمه ملازم را ندارد، از روی زبده نوشته شد، — نسب میرزا قید
این طور است: قید دین پیر محمد بن غیاث الدین جهانگیر بن تیمور دین پول شجره مقابل
ص ۲۶۸) پس مرصه میرزا قید و است ،
له زبده (۲۹۰) : نائب امیر الامر (بجای امیر الامر) له : مروت و انانیت ،
له ک : یاخی ، زبده : احتاجی +

چون متوجه خراسان گشت چنانچه شرح آن گذشت امیر شیخ علی طغانی را بنیابت خود در کاشغر گذاشته بود، امیر شیخ علی پسر خود را بسمر قند فرستاد و روح ائیر بزرگ را شفیع ساخت که کمیز را از یگ گناه او را بخشید و کسی بکاشغر فرستاد تا او مملکت تسلیم نموده متوجه سمرقند شود، میرزا از یگ صدیق و علی تکریت (کذا) را روان فرمود و طغانی کاشغر تسلیم نموده بسمر قند آمد و شاهزاده او را تربیت کرد،

و در وقتی که حضرت خاقان سعید از جانب مملکت فارس بخراسان رسید ایلچیان^{*} نقش جهان پسر شیخ جهان از طرف منولستان آمده بیلاکات و تنسوقات آن ولایات آورده آنها را انقیاد نمودند و آنحضرت ایلچیان را بمواهب العام نواخته و اسباب مصادقت حکم ساخته رخصت نمود و فرمود،
۱۰ و از جانب ولایت اوزبک پسران خواجلاق گیر خسته آمدند و عرض داشتند که ولایت اوزبک بهم برآمده،

له رک برص ۳۳۱ هـ زبده: طغانی هـ فقط بب: میرکله زبده (۲۸۸ ب)، اگر حضرت محمد زاده گناه را بخشید و شفاعت قبول کند هر کس را تعیین فرمایند و بجانب کاشغر فرستاد تا من مملکت بدو تسلیم کرده متوجه حضرت کردم هـ زبده: مکریت درق ص ۲۹۶. *Sadik Ali el elahvil.*
است (بجای صدیق و علی تکریت) برص ۳۶۹ ص ۲: علی تکریت بظاہر پیر دو جا علی مکریت باید خواند، هـ زبده: دیکه سعدین ایام بعد از آنکه حضرت سلطنت شعاری..... هراة نزول فرمود ایلچیان هـ زبده: ابلی و الفبا و دو دوستی و اتحاد هـ بعدش زبده (۲۸۹ ب) + و در بیشتر مواضع قند و متناق است و بادشاه ممکن که مجموع ایل والوس او را گردن نهند و حکم او بشنوند [نیست] و صدیق آن دیار بسبب بی شیطی متفرق شدند و آنکس که مانده بر رحمت و تشویش میکند را زبده بعدش گفته است که بادشاه ایشان را بر تربیت مخصوص گردانید،

ذکر قضایای ممالک ماوراءالنهر

جناب مغیث الدین میرزا الخ بیگ هفتدهم محرم در ساحل آب خجند برابر شاه خجیه سرپرده بهایون باز کشید، و از جانب بخارا زم خبر رسید که جبار بردی چنگیز اغلان را اگر بزانیده الوس اوزبک را مسخر ساخت، میرزا الخ بیگ بعزم معاونت بر بیهون پل بسته و اواخر صفر بمقصد رسید،

و در رتبع الاول امیر حمزه ترخان بآن جهان خرامید و برادرانش امیر محمد صوفی و امیر سید احمد بهمت تعزیت عزیمت ماوراءالنهر نمودند و میرزا الخ بیگ ایشان را نوازش و پیش فرمود و رعایت کرده نصحت معاونت داد و میرزا امیرک احمد که در زمان عصیان ساکن کاشغر بود

له بعدش زنده + درین سال ۷۰۰ بعدش زنده + : کورکان — در زنده (۲۸۸) گفت است که امیرزاده در افتاح محرم ۷۰۰ عزیمت ساحل آب خجند فرموده در ۱۸ محرم در ساحل آب خجند مقابل شاه خجیه رسید — شاه خجیه همان بناکت یا فناکت است برکنار شرقی بخون، رکت به لیتنچ من ۴۲ م، بقول این مصنف بناکت را چنگیز خان در آن ختم کرده، پس از صدر سال ۷۰۰ حکم شاه رخ سلطان بار و دیگر آباد شد، و شاه خجیه نام یافت، اما این عرب شاه در حجاب القعد (طبع یورپ) من سجی گوید که بناکت را تیمور شاه خجیه موسوم کرد، سله زنده، در آن منزل شخصی از خانم رسید تقریر کرد که سله بعدش زنده افزوده که میرزا الفبیک در سیم ماه محرم آب بخون را پل بسته همان بگذشت و بعد از چند روز که در آن نواحی گذرانید عزیمت ممرقند نمود و در ۲۳ صفر در ممرقند فرود آمد، هه در زنده گفته است که هادر [برادران] امیر محمد صوفی از "ممرقند رفتند" و میرزا الخ بیگ تفقد ایشان نموده شرایط پیش پای آورد، و در هادی الاول مراجعت نمودند و در زنده (۲۸۸ ج) گفته است که امیرک احمد بجانب مغولستان (رفته بود) و از آنجا مراجعت نمود و کاشغر ساکن شده بود،

متوجه زمین بوس شود،

آنحضرت فرمود که شد الحمد که قوت کامل و قدرت شامل بنوعی حاصل است
که اگر خواهیم لطفاً و عفواً و احکماً شنویم اما بنابر التماس سلطان اویس بریتست
درست و اعتقاد و صافی خدای را جل و علایا میکنیم که ازین ساعت که این
عهدنامه در میان آمدول و زبان ظاهر و باطن درین سخنان یکسان دارم که
باسطان اویس بیخ بدی در دل ندارم و قصد او نکنم و بقصد روح در دفع
قاصد او کوشم و اگر عیش ازین جهت مصلحت ملک حکم کرده ام یا مبادی نشستم
یا پیغام داده ام یا نامه نوشته ام این زمان خلاف آن کنم و تا او باین که وعده
کرده و فائده یا نیز برین وجه که تقریر کرده ایم ثابت باشیم، و برین عهد تا از
طرف او نقضی پیدا نیاید و فائده یا نیز او میباید که باستظهار تمام متوجه شود ع
کزین طرف هر طرف و رعایت است و عنایت

چون حکایت مخالفتی در میان آمده اگر اواز آمدن ابا نماید در وقت بهمت
سلطنت فرض عین است لشکر فرستادن بل عین فرض خود متوجه شدن، اگر آید
از برادران و فرزندان عزیزتر باشد،
امیر شیخ حسن برین عهد و پیمان عازم کرمان شد،

له در متن این عهدنامه صاحب مطلع نسبتاً کم تصرف نموده است، ضمیر تکلم گاهی دایماً است و گاهی
جمع است و حاصل عین مطابق متن که طبع شده زبده: الطینان خاطر، زبده: عهد
له زبده: ه زبده (۳۸۷ ب): و اگر کسی بیدری او قصد کند که با من کان بقدر روح در
دفع آن کوشم، ه زبده: از جهت ه اک - ب زبده: عنایت است
در رعایت،

وامیر علیکه که کلتاش و امیر حسین صوفی ترخان و امیر فرمان شیخ و امیر قناتشیرین و امیر
موسی و از ماوراء النهر امیر عادل بیک و امیر اسکندر و امیر بابکر آق تیمور و از سیستان
شاه قطب الدین و از فراه شاه اسکندر بنیالنگین، و بقی سربداران مملکت
نیمروز و امرای فارس و عراق با چهل هزار سوار نصرت شعار اوایل ربیع الآخر
بنواحی کرمان رسیدند و کرمان مجمع فتنه و بلا و مسکن رنج و غنا شد.

سلطان اولیس به یراق مقابله و مقاتله از شهر بیرون آمد اما از بیم سپاه
ظفر پناه رو بروی نتوانست ایستاد. پشت بدیوار حصار باز داد و بیست
دشمن چو کوه حمله مارانداشت پای

ز آرز و چو کاه پشت بدیوار باز داد

اشکر منصور بشدت سنان و حدت تیغ بران و دیده دوزی عقاب پرنای هنگ
۱۰ جنگ کردند و سپاهیان کرمان بقدم محاربه پیش آمدند، هر روز از آن زمان که
شاه عرصه نیلوفری بعزم جهانگیری از افق بحر نیلگون سر بر آورد تا آن ساعت
که ضرگاه رحلت بر اطراف بنفشه زار مغرب زو گردن افرازان فضاء و غا
و سربازان میدان هیجا فرش ادیم رنگ زمین را بخون دلیران طراوت اطلس
لعل می دادند و بزبان سنان و بیان شمشیر جانستان شرح جدال و عرض قتال
می کردند برین منوال هفتاد و روز گذشته اهل شهر تنگ آمدند.

سلطان اولیس بتضرع سفره پیش امراء فرستاد که اگر حضرت خاقان سعید

له ب زبده علی کا مله زبده پدرش ۴۰ با ذمات دهر ربات و لشکر تا فیک (کنا) جر یک

خراسان و سربداران، مله آ، بنالکین، مبه، بنالکین، اک شل متن، زبده، بنالکین،

مله زبده (۲۸۵ ب)، بالشکر صاکن نواحی و از جانب فارس جر یک شیراز و ابرقوه ویز و دواصهان مقدار

چهل هزار سوار و پیاده مله زبده، بدان حالی که زبده تخمین مله زبده، دیده دوری مله زبده، کلتاش و مله زبده

بفرموده و لکن فی القصص حلیه عمل مینمود، و در دیوان خاقان کامگار
روز بار بر زمین و یسار لوک نامدار و دانایان روزگار کمر انقیاد بسته ایستاده
بودند و گوش هوش باستماع فرمان نهاده بدل و جان امتثال آن
می نمودند قطعه

ز بس هجوم سلاطین چنان شدست و زش
که آفتاب بصد حیل یابد آفتابدار
کسی گمان نبرد در جهان با نفاش
که بردی رسد از گردش سپهر آزار

آمدن امیر شمس الدین بمی قذیس سره*

جناب سیادت آبا امیر شمس الدین بمی که قضیت سلطان اویس
ابن امیر آید کوراً متعهد شده بود از جانب کرمان بدار السلطنه هرات (ورق ۳۱۰)
آمد و بعرض همایون رسانید که سلطان اویس موعظه و نصیحه اگر چه بسیار شنید
اندر کی نشنید،

حضرت خاقان سعید را نایره خشم اشتعال یافته با حضار لشکر با فرمان
فرمود و امراء نامدار و لشکر بسیار را نامزد جانب کرمان شدند، امراء امیر
ابراهیم برلاس و امیر یادگار شاه ارلات و امیر حسن صوفی ترخان

له قرآن مجید ۲ (سوره البقره) : ۱۴۵ : الله کت ، زور ، الله زبده : ذکر فرستادن

لشکر جانب کرمان و مال آن : الله آ ، اوکو : الله فقط آ ، اندک الخ

جدش در زبده : از سر ترمود (مترود) و ترمود کرده که کرده بود و نمانمود : الله زبده : امرات و نبات

دجای امراء : الله زبده : م . بن ،

تا بخت و طالعش کجای سر برآورد
هر یک را چند نوکر لازم ساخته از حد و مالک محروم بیرون بزنند ع
رفتن چنان که آمدن نیست دگر،

ذکر جلوس شاهزاده عالمیان غیاث الدین میرزا بایسنغر بهادر بر مسند دیوان*

حضرت خاقان سعید بیت

نوباوه بارغ بادشاهی گلدسته گلشن الهی

غیاث الدوله والدین میرزا بایسنغر را که خاطر نقاش مخزن اسرار دانش
و ضمیر وقاش مطلع انوار آفرینش بود فرمود که در دیوان اعلی نشیند بیت

بفریاد فریادخواهان رسد بداد دل دادخواهان رسد
شاهزاده ستوده ذات پسندیده صفات چون روبرو عقول مصور

افسر فرخندگی بر سر و قباء زمیندگی در بر سر بر دیوان را بر مقدم مزین
گردانید و مهلت عالمیان را بمقتضای عدالت بفصل می رسانید گاه باستماع

قضایا و دعاوی رعایا که و دایج حضرت عزت اند موجب محلکم دایع و
محلکم مسئل عن رعیت مشغول گشته بمش فاحکم بین الناس یا حنی
و حکم میفرمود و گاه بنظر غضب در حال ظالمان جفا کار نگاه کرده

له زبده، زکما له زبده، گردانید که مصاحب باشند تا مادام که از مدد و زبده : روند،
له زبده، ذکر دیوان نشستی حضرت مخدوم و مخدوم ناده جهان و جهانیان بایسنغر بهادر خان خلدای ملک،
هه آ و رخ و غیره، بخور له فقط آ، داوری، له قرآن مجید ۳۸ (سوره ص) ۲۵۰: له فقطک —

و تسویلات شیطنت در خواطر ایشان نشانند و شرح قضیه بمسرح علیّه رسید
در انشای این حال و جست و جوی این مقال از پیش میسر از قید و
عرضه داشت رسید مضمون آنکه : میرزا بایقرا طایفه بهتاک سفاک
با خود متفق ساخته قصد میرزا قید و کرد و او [بزرگوار] و قوت یافته میرزا
بایقرا گرفت و مفتنان را با عالم عدم فرستاد و میرزا بایقرا در سلاسل
و اغلال موقوف اشارت آنحضرت [است] ،

امراء کما رکاب و ثواب نادر بموقوف عرض رسانیدند که حقیقت
اقرب الاقارب [عقرب] العقارب ظاهر شد و قبايح افعال و فضايح
اعمال شاهزادگان از حدّ تجاوز نمود ، هر چند ایشان را کاری دست
نمیدهد اما مترصد فتنه اند مبادا که ناگاه چشم زخمی رسد که تدارک آن ممکن
نباشد و بعد از این بر ایشان اعتماد ننماید ، و واجب است که تأدیب
ایشان چنان واقع شود که مردم دور بین را دیده عبرت در آن حیران
ماند چه کفران نعمت و نسیان تربیت سبب انهدام قصر حیات است و
موجب انهدام خیل ثبات ، آنحضرت با وجود این حالات شفقت نموده
فرمود که میرزا امیرک احمد متوجه خانه کعبه شود و میرزا بایقرا [۱] زاک
سند گردد و در محالک هند میرجا خواهد باشد و میرزا المینکیر را در کشتی نشانند

له جاری را که بقلاین می رود است فقط در کت ندارد از سوی آفخته شد ، له زبده : فاسدی
رسید و عرض کرد اینده ، له آبا بیت اک ، له کت بیت ، له فقط اک ،
له کت ، عدو ، اک ، زبده : اعفنا [اعفنا] فاعفنا ، له آبا آ ، له زبده ،
له زبده : بکذا نند ، له آ ، المینکیر را ، اک ، بکیر را ، دیگر نسخ مثل متن ، زبده : المینکیر کنار
در یا رسانیده اودا ،

و آن حضرت او اسط محترم و در دار السلطنة همراه نزول اجلال فرمود، و ابالی آن
بلده را بحسن عنایت و لطف عاطفت رعایت نمود،

ذکر میرزا امیرک احمد و میرزا الینکیر و فکر فاسد و

تدبیر کاسد ایشان

میرزا امیرک احمد بن میرزا عمر شیخ که در نواحی اندگان عصبیان (۳۰۹ ب)
میرزا الخ بیگ کورگان نموده امراء را بقتل آورد و بجانب کاشغر رفته بود
و حضرت خاقان سعید رعایت صلئه رحم نمود و استمات نامه فرستاده او را طلب
فرمود، چنانچه شرح آن گذشت، درین اثنا بدار السلطنة همراه آمده بشرف
ملازمت مشرف گشت، و او با میرزا الینکیر بن میرزا ابابکر مصاحب شده
صبح و شام بشرف بلام مشغول بودند و جمعی نوکران فتان تحمیلات سلطنت
۱۰ مله آب، حلال، و غیره بکشش تن، مله بت آت: میرک، مله آ: الینکر، بت: الینکیر، اک: الینکیر،

بیشل متن، مله زده: امیرزاده، مله رکت: پ. م. ۳۰، ک: گذشت و درین اثنا مله در زده
۲۲۸۲ گفته است که حضرت سلطنت شماری ذکر خلافت و عصبیان او را بر طاق نسیان نهاده و با
روی او دنیا و دوا و احوال مرموق فرود آورد و بر قاعده ملازمت با و شاه حاضر شد و زیر کشت بزرگان
موفق و محترم می نشست بعد از چندگاه با میرزا الینکیر مصاحب شده، با یکدیگر معاشرت مشغول می گشتند تا
بببب بحث "منیر" فکرهای فاسد بدماغ راه دادند و جمعی مصاحبان و نوکران فتان فساد و جری ملازم کروانیدند
تا انکار فاسده و افعال ذمیه و تحمیلات سلطنت و تسویمات شیطنت که قتل و سبک محمول کن باشد از ایشان
بسامع علیه رسانیدند، حضرت بادشاه تحقیق فرمود و معلوم شد که ذکر قدسی و فکر قدسی در میان داشتند —
آ: الینکر (بجای الینکیر). باب آت شل متن — ک: شرح بجای شرح،

تقبل نمود که اگر آنحضرت لشکر را از خرابی منع فرمایند و منان عربیت بجانب خراسان
انعطاف فرمایند جناب سید سلطان اوین اشکاء ام آبی بدلا السلطنه هرة آرد آنحضرت بانکه
از سلطان اوین رنجیده بود و شفاعت آن بزرگ رو نفرمود و حکم هایلون نافذ شد که
لشکر خرابی نکند و امر اء که بتاخت جیقت و گرمسیرات رفته بودند باز آمدند
و مرکب نفر نشان بجانب ممالک خراسان مراجعت نمود

وقایع سنه تسع عشره

ذکر معاودت از ولایت کرمان بصوب مملکت خراسان

چون قضیه کرمان توسط مرتضی اعظم سید شمس الدین و وعده آمدن
سلطان اوین موقوف شد حضرت خاقان سعید از قصد بر سر جان برادر بیابان
عازم خراسان گشت و ولایت قستان ازین مقدم خاقان گیتیستان رشک
روفته رضوان آند و ابا یلی خراسان چندان نشا ط و انبساط نمودند
که زبان وصف آن نیاید و کرد

و اکابر و اصاغر و قوی و ضعیف و و ضعیف و و شریف و کبیر و صغیر و برنا و پیر
بهر از زبان میگفتند بریت

مقت حد ایدر که بتن جان رسید باز	جان را رسید مرده که جانان رسید باز
سهر و سهی که از چین ملک رفته بود	سوی چین چنان و خراسان رسید باز
یعنی معین دولت و دین خسرو زان	از ملک فارس سوی خراسان رسید باز

له اک: غزلی حلی کرمان سه: آفرایه: سه: آفرایه: که زید: نفس: سه: لیه: سه:

اعلام نظریه و چتر فرخ اختر از دارالملک شیراز در اهتزاز آمده بنواحی بروجان رسید، و آنحضرت بزیارت مرقد متوز و مشهد معطر شاه شجاع کرمانی که جلوه گاه طاووسان بساتین انس* و تذر و ان ریاض قدس است فرموده شرایط زیارت بجای آورد، و میل نظاره قلعه سیرجان کرد و آن قلعه ایست که کاتبان دیوان ایوان نیلوفر بیخامه خورشید خاوری گویند بر کتبه آن نوشته اند که بیت

فلک را این سرفرازی از آنست که بر جی از حصار سیرجانست*
درین اثنا مر قضا اعظم و شیخ الاسلام معظم امیر سید شمس الدین بی
قدس سره از طرف کرمان آمد و آنحضرت جناب مشاء الیه را اکرام و احترام
فرمود، خدمت سید زبان بشفاعت آن تعین بجهنم و کائنات کشف کرد ۱۰

له در زبده افزوده است که هر یک از امراء بطنی از اطراف کرمان نامزد فرموده شده در زمره من ۱۲۰
س ۱۰ می گویند که مزار این ولی دگرگو شیر است که همان بود سیریا کرمان است، در کتبیست تاریخ من ۱۳۰
و غیر سیرجان شده زبده: سرآمد فرس (سرحد قدس) قلعه زبده: ریاض کبریا بی سرالستان انس شده در زبده
بجایش گفته است که خان عزیمت بصوب تسخیر و تدبیر ساکنان و مختصان قلعه سیرجان (که چنین است و چنان است)
مطوف گردانید و بقبر متین آلات محاسره (چهار چوبه) و متین و عراده و اسلح و انگ مشغول گشته که از جانب اطراف
پهلوان حصار در آیند و بعد از آنکه در ج طلع است افزوده: بواسطه غیرت فردوس اعظم: شش جفت طاق کساست
افواج تیره سه سال متصل این قلعه را محاصره بودند بالاخر چون بجز کولال و شش کس دیگر کسی زنده نماند بصوب قلعه را
(برقی ۱۸۱۸ و ۶۸۸) شده آ: مر قضا: در زبده ۲۸۰ گفته است که وی مسئولی سالکان طریقی معرفت و
هدایت مقتدای ارباب در درایت (و دامت) بود و از مشایخ و مشایخ روزگار شده آ: شده در زبده گفته که
همیشه در این سیریه: آن حضرت از روی اعتقاد بغلوس محبت و تامل و توفات سادات و مشایخ و ارباب زاهد
و تقوی را صاحب علم و فنوی مطبوعی است: که قرآن مجید ه (سوره المائد: ۱۱۸)

و فر سعادت اختصاص ظاهر گرداند، و اگر از ریفقه طاعتداری (ورق ۳۹)
سر تافته عصیان ادا بار اورا دریافته باشد و سوابق حقوق بلوا حق حقوق
تبدیل نماید نه آئینه بموجب حکم ذالک بما قد مت آید یکم بواعث سیاست
در تعریک او تحریک داده آید، بحمد الله قدرت مراعات و قوت مکافات
حاصل است،

چون ایلی بکرمان رسید و از احوال سلطان اوین تفرس نمود
معلوم کرد که خاطر آمدن ندارد، و ایلی باز آمده عذر معلول که در تاخیر توبه گفته
بود بعرض رسانید، و چون جواب نه بر وفق صواب بود و در وقت فتح
اصفهان که اورا طلبیده بودند نیز تقاعد نموده بود این عذر را سموع ضمیمه
آن شد و مزاج همایون تمیز گشته آتش غضب اشتعال یافت و عنان
اهتمام بصوب انتقام والی کرمان تافت، و والد و نوکران اورا که خدمتی
علی الرسم آورده بودند قید فرمود، و عساکر دریا مورج انجم فورج بجانب
کرمان عزیمت نمود بیت

حرگه هنگام بانگ خروس نهادند بر کو به پیل کوس

له زبده: روز کار له زبده: حقوق مقاله (۹) ابراهیم و حقوق (مقوق) مقابله رواد و شه زبده: آید ایسم - برای

آن که شه زبده: در آن مجیده (سوره انفال) ۵۳۲ شه کت: تحریر، تصحیح از روی زبده: شه کت: لک

له زبده: فاما شکش و فتنی علی الرسم و حجاب جمعی از نوکران بدست والد و خود فرستاده است چون جواب

له زبده: (۱۲۴۹) حدش، فرمود که بنده را با مشل و مکاتبات با و از احصای و مقرون با صناعات ملاحظه تنبیه و

تجدید نمودیم تاغ نماید و جز اصل بر الحاح و استرار بر سر است جوابی [جوابی] قدا ابا متیلا طنگر و زبده: (تربیت)

ساز و سلاح فرمود شه زبده: لطم: - بعضی که کروش عباد و بناید (ناید) [ناید] [ناید] [ناید] [ناید] [ناید] [ناید] [ناید] [ناید] [ناید] [ناید]

سر شعر: [حرگه الخ] هتس با سب اند آورده ایی [ناید] [ناید] [ناید] [ناید] [ناید] [ناید] [ناید] [ناید] [ناید] [ناید]

نشانی بجانب کرمان پیش سلطان اویس بن امیراید کورلااس ارسال نمودم و آنکه
 هر که سعادت جاودانی مساعدت نماید و عنایت ربانی نشان
 فرمان برداری او را بتوقیع آردی الحمد منکم موشخ فرماید بر عاتق خلائق واجب
 است که احرام خدمت او بسته روشی بحریم اخلاص نهند، و دست در
 فترک اطاعت او زده عنان بقضه ارادت او دهند، و تخصیص کسانی که
 بسوابق مرضی مستظهر بوده آبا و اجداد ایشان در وظایف خدمتگاری
 این خاندان آثارید بیضا نموده اند و در رجحان منصب بزرگ یافت، یعنی
 جناب برادری که بواسطه تربیت و عنایت مادر مشند امارت متمکن است
 و توقع و چشم داشت از طیب اعراق و کرم اخلاق آنست که چون بر
 مضمون مغایره واقف گردونی توقف و تفکر و تردد بدی جانب حرکت
 فرماید چقدر کت مکتوب نوشته و استدعا نموده اثر اجابت پیرانند
 مانع آن نهضت مبارک معلوم نیست، اگر شرایط اخلاص و طاعت داری
 بجای آورد و داعی همت ملکانه و مساعی کرمت شانان بتبارق قیامه من جماعه
 بالحسنه فله عشره امثالها و تقریب و ترجیح اثر ثمره اخلاص

له آ باب آت زنده، او کوله مضمون نشان در مطلع بازیده بحر فی مطابق نیست

له آ زنده: مثال طاعت داری و فرمان برداری له که: اولو، آ مثل من، زنده: و اولی

له آ زنده: بای در حرم له زنده: بحل من دولت او تک جوید له زنده: و عاقل و غافل

صدق یعنی الخ له خطا: سکن، زنده مثل من، له خطا: اخلاق له آ باب له زنده: مورد و درک

خاص و عام: مقرر و مفسور مقصود است که ادا کرم و اعدایم در حق او زیادت انانیت که در حق امثال او قرار (قرآن)

و اگر شرایط له که: بقای قیامه زنده له قرآن مجید ۶ (سوره انعام ۲۱) له زنده، بر له زنده ترجیح

و اکرام و انعام و آثار ثمره اخلاص و سعادت انحصار طاهر گرداند که: که (بجای گرداند)،

از واثقه زمان و حادثه آسمان نشیند

مشوغافل که نتوان شد ز کبر آسمان آیین

شکر آمد تعالی که بذات بمیشال^۱ فرزندی طول اند عمره از نواب زمان و
مکار و حدثان آسمانی زرسید و طایفه که هوا پس خذلان و وساوس شیطان
در ایشان میگویند بود جزای اعمال دیدند و سزای افعال کشیدند و حالا اختیاراً
و اضطراراً سر بر خط عبودیت دارند* بعد ازین رجا بفضل الهی و اثنی است
که هر روز رایات دولت عالی تر و آیات نصرت متوالی تر باشد، باید که
صورت الله تعالی^۲ بر صفحه خاطر نگاشته و معنی و المشقة علی خلق الله
مرعی داشته بمقتضی آن عمل نماید،

و آنحضرت اصول و اعیان آن مملکت را تربیت و عنایت فرمود و
کبار مملکت فارس و کماکان و القنا^۳ زیاده اما بعضی الهی و متوطنان
فارس بسبب آن فتنه پایمال قضا و قدر و دست و فرسای خوف و خطر
گشتند و اعلام عالمستان بتائید ملک مستعان از تختگاه و سلیمان علیه السلام
ماندم دارالامان کرمان شد

ذکر نهصت موبک نظر نشان بجانب مملکت کرمان

حضرت خاقان سعید در آن زمان که عربیت تسخیر مملکت فارس میفرمود*

له زبده: حادثه له زبده: واقعه له آورنده: فی حال له زبده: در رفقه طاعت

آمد و سر بر سر خط له زبده: امداد له کت: الامر له کت: بمقتضا

له کت: صان: آب مثل متن له زبده: والقنا زیاده له کت: دارالامان (جای مملکت)

پاکت بک: ولایت له زبده: رایات هاپون حضرت سلطنت شماری... بهالک فارس در آمد

شعر

ثلاثة شروق الدنيا بجنتها شمس الضحى دابو اسحق والشمس*

فرمود، و چون بدان مزار تبرک و مرقده مبارک که بحقیقت مقصد دعوات مقبوله و مهبط برکات مأموله است رسید، حین اخلاص و اعتقاد بر آستان فلک نهاد نهاد و شریط تجلیل و تقبیل* و مایکون من هذا القبیل بتقدیم رسانید (۳۲۵)
و محاوران و ساکنان را بفضل انعام و بذل اکرام خوشوقت گردانیده، و بهنگام مراجعت بزیارت آفتاب فلک هدایت و مرکز دایره ولایت بشیمی داوود قدس سره فرمود، و شرف تقبیل خرقه بهترین عالم صلی الله علیه و آله و سلم دریافت، و بمجموع زیارات و مشاهد بزرگان کا زوون رفته استمداد نمود و از راه کول بجانب شیراز عود نمود،

۱۰

و عنایت آنحضرت با دیگر سلطنت ملکت فارس را بفرزند سعادتمند میرزا ابراهیم سلطان ارزانی داشت، و ایالت تخنگاه سلیمانی را بحسن معدلت او باز گذاشت و بطریق نصیحت بر زبان شفقت راند که اگر زمانه چشم زخمی رساند شاید که حسن حکمت الهی در آن باشد

شاید که چو و اینی خیر تو درین باشد

تا از خواب غفلت بیدار شده عواقب امور چشم بصیرت بیند و پشت بند اتفاقات دولت که مانند زیارت طیف و سحابه صیفت است باز نهند
له فقط با... که مقدم، زنده، مصداق امل من... که زنده، فلک اشتباه که زنده، نظم و تقیل، که زنده، مراجعت از کا زوون، که زنده (۳۲۶)؛ شیخ خرد، که زنده، —
که در زمره من ۱۸۵۷ منازل راه شیراز تا کا زوون مشروء است و کول در آن با نیست، در این تاریخ من ۱۲۶۵ هجری مؤید کوه است که راه مذکور قریب از نالی گذرد و شاید آن مراد باشد و در فرنگ آمدن راج ۱۵۱۲، کول یعنی حوض و دیگر آمده است که آدودیر لبح و سلیمان، که این تقریر فقط مطابق زنده نیست که آ، در آن

سعی بلیغ نماید تا مرضی الاثر و محمود الخیر باشد ع
در همه عالم به ازینگی نباشد هیچ کار

ذکر عزیمت سلطان آفاق بعزم زیارت حضرت شیخ مرشد ابوالحسن

برادر باب الباب چون فروغ آفتاب عالم تاب واضح است و بر کبر
وصغیر چون پر تو خورشید چه انگیز لایح که تحصیل سعادت دارین تکمیل مراد
منزلین بوسیله محبت اولیاء دین و ذریه ارادت اصحاب یقین تواند بود
بنابر آن حضرت خاقان سعید عزیمت زیارت حضرت قدس منزلت عرش منقبت
قطب آسمان ولایت، مهر سپهر هدایت، مرشد الخلق الی الحق شعر

سَمِعْتُ خَلِيلَ اللَّهِ مَرَّشَدُ خَلْقِهِ رَشِيدًا يُنَوِّرُ اللَّهُ قُورًا قَبْدُهُ

تَوَسَّلُ أَدْبَابَ الْهَدَايَةِ بَابُهُ وَخَزَنُ أَسْمَاءِ الْوَلَايَةِ صَدْدُهُ

فَإِنْ رُمْتَ أَصْحَابَ الْمَنَى بِوَسِيلَةِ الْآثِمِ خَيْرِ الْوَسَائِلِ نَشْدُهُ

مقرب حضرت الخلاق، قطب الافاق، شیخ المرشد ابوالحسن ابراهیم قدس
سر العزیز و فیضه العظیم بیت

حدیث قدسی زین رواق سین طاق

کتابه ایست بر ایوان شیخ ابوالحسن

له بعدش آ: قدس سره، آک: بجانب کازرون و بعد از معاذ و نفوس ملک (۶)، زبیه: +

کاف و لی: ک: بدو، بیت: غده، کله در زمره ص ۱۶۶ س ۱۱ و ی را: ابوالحسن بن ابراهیم بن شهریار

کاف و لی: دوست است و فاش در ۲۴۴ واقع شد (فارسی نام تاری ۲: ۲۴۹)، له آ: آیت —

در وجوب اخراجات لشکر با که لازم او باشد صرف نماید و در تهیه و در تعدیل
و تشدید محنت که موجب نیکبختی دنیا و آخرت است تقصیر جای ندارد و مقاصد
خلائق را علی تفاوت درجات حصول موصول داشته از ملاحظه آنکه لیس
مناذلهم طرفه العینی غافل نباشد و از صلاح و فساد و ضبط ممالک و حفظ
مسالک بقدر قدرت خبردار بوده پیوسته قاصدان همت اخبار را و استخبار را
بدرگاه فلک اقتدار فرستد و در استمال رعیت و آبادانی ولایت و ترغیب
زراعت و تحریص عمارت اهتمام تمام بجای آورد و در تهر مفندان و قبح شریران

لله لیده، انزل الله در دیده (۱۲۷) افزوده است که طوایف شتم و منجده را رعایت و مراعات

و لواخت بواجب لازم دادند و آفات انبیاء و اطلاق و اعطای انفاق و اسرار من [استقراض] لشکر
و استکشاف کینت و کیفیت شماره و تقصص مدحیات و مزارعیات بنفس خود قیام نماید و آنان را که در خدمتی آثار مبین
بطور سائند با تمام و تربیت یعنی (ترجیب و زیادتی) مواجب و اقطاع مخصوص گردانند و همچنان بر مقصود بعد
از تحقیق حیانت و [را] اقامت مراسم خدمتگزاری و از اتمام محنت و و مروج نیت و لزومیدی از اساس رسد
حکم میاست برانند، شعور و سرحد با بر و ان مستند و گزیده و دلیران عامل کار دیده همواره دارد و در حفظ راهها اهتمام
تمام بخدمت رسانند و پیوسته بحرم و احتیاط زندگانی گذرد و از فسادات موصول قبل الوقوع با تمهید و اسباب دفع و
امداد و محبات تکلیفی و تدارک آن قیام نماید و پیوسته سپهیان و جاسوسان ببلای و فتنه گردانند و از وی آگاه زده (۱۲۸) و فرمان
تقدایی معنائند که (۹) سکان آن انواع امور و در آتش و دبا و قین و ارباب و امانی و مشروطان از بد [و] و بر و ارباب
و تکرار و محو ایشان و غیر جماعت که بر سرشار الیه را حاکم و کمروانی [نامی] خویش دانند و سلاطین حاکمان [نامی] در مملکت
فرمان ایشان را بدش گفته است که در محبت اعمال بجا نمانند و با گردن و دفع مشکلات از ایشان طلبند خود را همی لشکر بانی که در
معدود متوجه اند و او را واهی ادرا ملاحظه نمایند و مال و متوجع و دایمی براه و نشان قیاب و کله و [و] گذارند و از
مقتضی فرمان و تجاوز و عدول بجا نمانند و در تهر مفندان و قبح شریران طریق متابعت و موافقت او سپرد [بدش گفته است
که موجب مثل بروند و از فرمان او عدول ننمایند] تا امری الا و نحو الخیر باشد

طلوع کو کعبه عید بر تو میمون باد
که هست طلعت تو بر جهانیا میمون
مخالفت تو چو ماه از محاق در کم و کاست
ولیکت لت تو چون بلال و زافرون

ذکر سی و نهم فرمودن بعضی ممالک عراق عجم بجانب

امیر اعظم الیاس خواجہ بہاد

چون ممالک عراق عجم بار دیگر

تعلق بدیوان اعلیٰ گرفت

حضرت خاقان سعید در ہر ولایت سرداری کہ رعایا در کف رعایت و برابری
در پناہ حمایت او توانستند بود تعیین فرمود، نوین اعظم و رستم روزگار
امیر مبارز الدین الیاس خواجہ بہاد را بامارت مملکت قم و کاشان و رسی و دستار
تا حدود گیلان باز داشت و زمام تمام ہمام آن ولایات بقبضہ عدالت و
شجاعت او باز گذاشت و فرمان اعلیٰ نفاذ یافت کہ اموال و متوجہات آن ولایات

لے زیدہ: تفویض ممالک قم و کاشان با توابع و صفات آن بامیر اعظم اک: اکثر بجای بعضی، عراق ر بجای عراق

عجم (امبار از الدین الیاس خواجہ) بجای الیاس خواجہ (لے بعدش در زیدہ + : امیر شیخ علی لے زیدہ (۳۶۳ ج): بعد

از قریب شمرانط و استشارت و استقارت نوین، لے زیدہ: عاقبت کاہ بزم امیر الیاس خواجہ بہاد درین شیخ علی بہاد

لے زیدہ بعدش + : با توابع و لواحق آن

لے زیدہ: کلمات با یکی صفات و مشروبات از لشکریان و عوام رعایا (اصناف طبقات

از [۱] عراب و تراکم و طبع و صحرانشینان از [۲] بل بدو و حضرت کفایت و حمایت او تفویض

کرد کہ مال و معاملات آن مواضع در وجہ ارزاق مساکینی کہ لازم او باشند صرف نمایند

و آنحضرت همه را انعام و اکرام فرموده با وطن و بلدان ایشان اجازت مراجعت نمود *

و آنحضرت پیشتر ایلچی بجانب شوتر فرستاده بود و سلطان اویس بن شاه ولد بن شاهزاده شیخ علی بن سلطان اویس را استنالت داده و او فرستاده را محترز و گرم داشته و قاصد همراه ساخته، بشیر از آمدند، و حضرت اعلی ایلچی را رعایت فرموده تخصص معاودت (ورق ۳۰۸) نمود، و باقی ماه مبارک رمضان ۱۳۰۸ در دارالملک شیراز گذرانید و لاله قریخ فال شوال بفروغ عالم افزو زهمان را منور گردانید بیت

روز طرب رخ نمود روزه پایان رسید

رایت سلطان عید بر سر میدان رسید

۱۰

و آنحضرت همت اقامت صلوة عید عزیمت مصلی فرمود بیت

خوشایم مصلی و آب زکنا باد غریب را وطن خویش می برد از آباد

آلی شیراز بزبان نیاز هزار اعزاز میگفتند* قطعه

لله در زنده + و مرآت و حرات زخمی که در سیم قلب و مذاق روی ایشان در قبضه امیرزاده با بغیرا

متکین گشته بود و جلاب زخم و کشکاب رحمت و رافت انانیت آن لازم شمرده با مطمن و مستظهر گشته با وطن

و بلدان خود و مراجعت نمودند. سه رکت به لیت پول من ۲۴۸، سه زنده و ایلچی

لله بعدش زنده + اظهار ادغان [اذعان] و انقیاد نموده طریقه خدمت و تواضع معنی داشته

با خدمت و پیشکشی مناسب در بلده شیراز بحال عرض رسید. سه آ. عنایت،

آک. عنایت و رعایت. سه فقط آ. سه زنده (۲۴۳) آلی شیراز

و ان بصورت و شوکت و عظمت تحیر نمایند، از کجی وجود به کسان فریاد و آشوب بحر کا و بحر زهرین کلاه رسیدند

و کلاه از ان بدعا و ناکاه گفتند

ذکر حالاتی که بعد از واقعه میرزا باقر وقوع یافت

چون خاطر حضرت اعلا از قضیه میرزا باقر افرای یافت و او نیز ناز
فایت افعال مجال ملازمت نداشت و گذاشتن او در آن ممالک محل اعتماد
نبود و رای عالی چنان اقتضا فرمود که او را بطرف قندهار و گر میر فرستد تا
به امیرزاقید و مصاحب باشد و خدمتش را بمحمدی سپرده روان داشت و
موکب عالی بدارالملک شیراز درآمد و فرمان قضا مضاعف نافذ شد که عطاء امر
بالشکر بآکه در عهده اتمام ایشانست بعلفخوار بباروند، امیر بادگار شاه ارلاش
و امیر نوشیروان برلاس بالشکر بآه برانگار بطرف قلعه سفید و شولستان رفتند
و امیر شاهملک با توابع آنها جو انغار بجانب شبانکاره روان شدند و میرزا رستم
عازم اصنهان گشت،

و آنحضرت بلده فرخنده شیراز محل اقامت ساخت، و بمصالح مملکت
پرداخته مفسدان را بر انداخت و اساس سلطنت فارس که سمت اندراس
یافته بود بار دیگر بعدل شامل آنحضرت معمور شد، و امراء لرستان و شولستان ع
بدرگاه عالیپناه آمدند

و ملک گرگین از ولایت لار و ناحیت دریا باز احرام کعبه آمال بسته بشف قبله
اقبال مشرف شد و پیشکشهای پادشاهانه بموقف عرض رسانید و محل قبول یافت،

له زنده (۲۴۱ ب) : دران حدود وقوع پیریت، آ : خاطر خلیفه، شله زنده بعدش : + و مردم بدین

شریفه انکیز بسیار، شله نبش این طراست : قید و بن بر محمد بن علی گنبر بن تیمور، شله زنده : مضاد،

له زنده : امری از اجابت و توفیق و ثنات، شله برای این حکم رک بق ص ۲۸۰ ح ۱۱، شله زنده، توالت

له رک به لیست رخ ص ۲۶۴، شله زنده بعدش : + و دارا بکرد، شله زنده : —

چون میرزا با یقرا خبر تو به لشکر هاشمید در مضیق تفکر و طریق تخیل سرگردان
گردید اما بشیوه تجدد خود را می داشت و باندیش خیال محال می پنداشت
که موکب منصور بخود عزیمت نفرمود و آوازه آمدن آنحضرت جهت بمسیم او
نخواهد بود چون میرزا ابراهیم سلطان با لشکرهای جهان بجوالی شیراز آمد
میرزا با یقرا چهار دیوار حصار لنگه و گریزگاه و آمن و پناه ساخت و موکب منصور
از راه قم و کاشان بمیت و کیم شعبان باصفهان رسید، و در آن مقام قاصد
میرزا ابراهیم سلطان عرضه داشت رسانید که میرزا با یقرا در شیراز است،
آنحضرت از استماع این خبر عزیمت پادشاهانه در حرکت آورده از موضع دشت
مشیار برسم ایلخار برسمند باد رفتار | سوار شد با سپاه نصرت بر زمین و لشکر ظفر
بر سیار، ثالث رمضان اعلام فتح پیکر و چتر قرخ اخترا از افق آسمان کبر طالع شد
بظاهر شیراز رسید و در فضاء جا لغز آمدن سعاد سر پرده دولت باز کشید
چون میرزا با یقرا از وصول رایات و ظفر آیات خبر یافت دانست که اختر شرب تاب
تاب آفتاب عالم تاب ندارد بمیت

(۲۴ ب)

۱۰

درفشیدن ماه چندان بود که خورشید تابنده پنهان بود
در حال بی نظم امور و غایت ترتیب اسباب همجینا نوکر خود قشلاق را

شه زنده، فرمانده، بعدش زنده، دامپرزاده رستم و امیر جلال الدین فیروز شاه، شک، بلخا، که در زنده (۱۲۹۹) گفته

است که این موکب در اشعنان بظاهر قدم و در ۴ اشعنان در زنده کاشان رسید و در ۱۱ اشعنان باصفهان شه زنده (۱۲۹۹) (۲۴ ب)

میتا، ق (ص ۲۴۸)، دست مینا، بقول صاحب زنده (ص ۱۸۵) دیه میا در سر ملک فز است و از دنا اصفهان بمیت

فرنگ است، شه ک، شه زنده، شه در زنده (ص ۱۱۴) دروازه سعادت شیراز مذکور است بظلم مران دروازه

روی بمیدان سعادت داشته باشد (در زنده این میدان مذکور نیست ق مثل متن)، شه در زنده بعدش، بشیر و کفن

گرفته، شه ق (ص ۲۴۹) : Kasehokilawade، زنده (۱۲۴۰) مثل متن،

و امیر علاء الدین علی که امیر سید علی کیا را از ازل و ساری بطریق خدمتگاری بدولت
ملازمت رسانید و بجاییت مخصوص شده جهت ترتیب لشکر بولایت خود رفت ،
و امیر حسن کیا از قلعه فیروزکوه بارودی هایون آمد و شرط خدمت بجای آورد ،
و امیر معصوم برادر امیر بسطام از طرف اردبیل رسید و احوال امیر قراپوست
که در حوالی تبریز بود بعضی رسانید ،

فرمان جهانستان نفاذ یافت که امراء که در حدود ری اند متوجه طرف
شیراز شوند و قاصد بجانب ابرقوه رفت که جلال الدین فیروز شاه در رکاب
میرزا ابراهیم سلطان بصوب کوشک زرد روند [کندا] و با امر که پیشتر رفته اند
پیوندند [کندا] و با اتفاق عازم شیراز شوند ، لشکر با بموجب فرموده در قصر زرد

بهم پیوستند بمیت

برین گونه رفتند تا قصر زرد زگر و سپید جهان لاچورو

سه در زنده نقطه ایست که سید علی کیا کند ، نه این که امیر علاء الدین او را آورد ، سه (ص ۲۷۷)

بعدش + : کوکلتاش ، سه بعدش در زنده (۲۷۸) + : امیر اعظم امیر شامک که پیشتر رفته بودند

ایام در حدود ما زندران بود بجهت آنکه زود تر بشکری که قبل ازور رفته بودند پیوند اجازت خواستند

همدم حسب تعین متوجه آن طرف گشت ، سه در میتم رجب (بقول صاحب زنده) ، سه در ششم

شعبان المعظم نوک امیر منصور برادر بسطام از اردبیل بارودی هایون رسید (فیهه ۲۷۸) ، سه بقول زنده

(۲۷۹) حضرت سلطنت شکاری مقرر فرمود (۱) که لشکر باقی که متوجه شیراز گشته چون باصنجان

رسند امیر زاده رستم بالشکری خود بدیشان ملحق گشته عازم شیراز شود . پیشتر ابجدی دیگر پیش ابراهیم

سلطان فرستاده بود که امیر جلال الدین فیروز شاه و لشکر آن جانب متوجه شوند و با اتفاق عازم شیراز گردند

بر موجب آنکه بوقت رسیدن باقی عساکر " بمقام کوشک زرد بیکدیگر ملحق شوند و با اتفاق عازم شیراز گردند "

شک ، جانب ، آه مثل سخن ، سه رک به لیست ص ۲۸۲

بأمره که در آن حدود انداخت شود، و امیر شیخ لقمان بر لاس مقرر شد که لشکرهای
ختلان، و قندرز (و) بقلان و آن نواحی را به اردوی اعلیٰ رساند و در اندک
زمانی لشکر فراوان جمع آمدند بمیت

چو شد کار لشکر همه ساخته و زیشان دل شاه پرداخته
آنحضرت هفتدهم جمادی الاخری از دار السلطنه همراه نهضت فرمود بمیت
بشکلیه بنکام بانگ خروس برآمد ز درگاه آوازی کوس
و در مزار برزگوار شیخ الاسلام احمد جام قدس سره بعد از تقدیم آداب آن عالی
مقام از مردم امیر قریبوسف جاسوسی گرفته احوال آن طرف معلوم شد،
و از سمرقند نوکر میرزا بالغ بیگ رسیده عرض داشت رسانید که محمدخان
پادشاه مغولستان دعوت حق را بلیک اجابت گفته نبیره و خضرخواجۀ اعلیٰ
نقش جهان پسر شیح جهان را بجای او نشانند،

۱۰

و موکب منصور از نشاپور عبور فرموده بحدود بسطام رسید،

له زبده: بر عقب جماعتی که پیشتر بمیت ری رفته اند روانه کرده، سه زبده: را بجانب ختلان فرستاد که
لشکر بایه آن نواحی جمع گردانیده بارودی، سه از روی قی (۲۷)، سه بعد از زبده: و بماتی
اطراف مالک فرمانهای بیعت و عساکر (صادر؟) فرموده، سه زبده: بسیار با متحدان و شیخار، له ک آت زبده،
الاخر: زبده: + بسته شان و شتر و گاو، سه زبده: نظم و لشکر که کشور آمد بجوش زبده: را که سرافروش
سه زبده: گاه فروش خروس زهره سبزی داشت آواز، آت بآب آ، گاه فروش بالغ،
له در زبده (۲۶)، گفته است که چون برار شیخ الاسلام احمد جام رسیدند جاسوسی از قریبوسف و
لشکر گرفته بعد از تندید و وعید احترام نمود احوال آن از معلوم گشت، و هم در آن ایام نوکران امیرزاده
الغ بیگ رسیدند، له ک: از (بجای در)، له بآ: اعلان زبده: برای تسبیح اینبارک به
زمانی بود ص ۲۶، سه بقول صاحب زبده: در ثلث رجب الحرام "عزیز نشاپور بخار موکب" "مکمل" گوید،

این معنی دریافت و عنان بجانب ابرقوه تافت* و شب بشیر از آمده والدۀ خود
طوطی آغا و از خزانۀ نقد* وجوه برداشته تا ابرقوه جائی توقفت نمود ، میرزا
بایقر اصباح جمعه و اخر ربيع الاول بدروازۀ اصطخر شیراز آمد و تا چاشتگاه
(ورق ۲۷) سواره ایستاده چون شهر از بادشاه خالی بود سادات و قضاات (۱۳۷۷)
و اکابر و کولیان بیرون آمده میرزا بایقرا را بشهر در آوردند و میسر از رستم
چون این خبر شنید میرزا اسکندر را که خمیر مایه فتنه بود قتل رسانید* و دَعَا
مَنْ لَا يَمُوتُ] ،

ذکر عزیمت حضرت خاقان سعید بجانب مملکت فارس کَرَت ثانی*

حضرت خاقان سعید چون خبر مخالفت میرزا بایقرا شنید رای عالم آرای
که مصباح ظلمت زُدای و مفتاح جهان کشای بود در آینه تدبیر چنان مشاهده نمود
که پیش از آنکه او را قوتی پیدا شود دفع او کند امیر جلال الدین فیروز شاه را با سپاه
رزمنه خواه از راه بیابان یزد و فرمود که بمیرزا ابراهیم پیوسته در رازالتخلیل و از احوال
علل کوشند و امیر غیاث الدین* شاهلک را بجانب ری فرستاد که

له آ ، و از خزانۀ قدر ، آیت ، و از خزانۀ نقد ، آیت ، و از خزانۀ نقد ، آیت —

در زبده از "و شب بشیر از" تا "در آوردند" را ندارد ، له آیت ، کولیان در مثل ص ۲۷۳ تا آیت
مثل متن ، آیت ، کولیان ، له آیت از روی آیت آیت ، له آیت ، ممالک عراق و فارس بعضی کشتن تانی الخ
در آیت و زبده کلمه "مملکت" را ندارد ، له مضمون این سطور را در مطلع مختصر تراوده است از زبده ،
له زبده ، [بیابان] بودند و در ابرقوه بخندوم و خدمت زاده عالمیان ابراهیم سلطان بهادر پیوندد ، له زبده —

جمع آورده مشورت فرمود و نوکران میرزا اسکندر که در شیراز بودند چون سونج خواجه
و اردوان و مزید با شلیق را* بند کرده همراه خندقی بجانب خراسان فرستاد؛ و
بندیان و رخا شمشیر* که میان ابرقوه و مشهد مادر سلیمان است معتقد را بقتل
آوردند و بگندمان پیش میرزا با یقرا رفتند و بر توقف ملامت کرده بر تعجیل
تخلیص نمودند بمیت

جهاگیکیری توقف برنتابد جهان آن کس بر دو کوبه رشتابد
میرزا با یقرا باز عزم شیراز کرد؛ و میرزا ابراهیم سلطان نیز اسباب قتل ساخته
با استقبال بیرون آمد و در حوالی بیضا سواد طرفین بهم رسید؛ نفیازی و خروش
کوس صدا در طاس بگون گردون انداخت و آوازه نعره و فریاد دلیران را
بجود ساخت* میت

از غر و کوس شد صفت هوا پر شعله و ز فروغ تیغ شد روی زمین پر شعله
درین و لا بعضی نوکران میرزا ابراهیم سلطان مثل پنج چهره و مسعود شاه شول
و غیرهما بجانب میرزا با یقرا تاختند و باز گشته تیر در روی ولی نعمت انداختند
و جمعی عراقیان در پرده مخالفت راست آمده همین راهی ساختند؛ میرزا ابراهیم سلطان
له زنده، سرخ، آ، ا، شلیق را، اک بت شستن - بعدش در زنده + : از ایشان متوجه شدند
که نباید نقشه اکیزند و فروجه بکنند و جمع را، سه در زنده نامش : بر علی بسردنیاز [دینار]
است، سه از روی آ، ۵، آیا این را با طاشک است که حمد الله ستونی در زنده ۱۵۸۸
ذکر از روی آورد؛ سه زنده، بر علی بسردنیاز، شک، تحریص، سه زنده، تا باز بکشت کشته
دشمنان شدند؛ سه زنده، انوش صدا، سه زنده، بقیه پودین و تبه هرخ برین رسید، شک زنده (۱۵۸۸) :
از طرفین کشش و کوشش بسیار کردند و قتال و مجادله بسیار افتاد تا بعدی رسید که امیرزاده (ابراهیم سلطان) بهاد
غدا الله تعالی ملکه و سلطان را بجال توقف نماند و عثمان از میدان جنگ بر تافته متوجه جانب ابرقوه شد

باغزای جمعی مفسد شریر از قلت عقل و عدم تدبیر این کج خیال کج راست آوردند
که قاصد شیراز شوند شعر

واذا اراد الله رحله دولته من دار قوم الخطا والتدبیر
و چون اقتضای مرور دهر و استند عای جنبش چرخ و نیچه قرآن نحسین در طرآن
که هم در آن آوان واقع شد آن بود که کار ملکیت فارس از دست حوادث
در دراز پایی افتد میرزا بایقر باقتضای مستی شباب و مسرت از بطرل سابقه اقتضا
و قدر با اتفاق میرزا اسکندر عازم شیراز شد و نوکر میرزا اسکندر مراد تلبه عاقلی
کرده بجانب اصفهان گریخت و میرزا رستم را از فکر تبا و ایشان آگاه کرد و میرزا رستم خوا
که عقد جمعیت ایشان از هم فرویزد و جمعی بسیر راه فرستاد و میرزا اسکندر را شاق و
بخت و نحوست طالع بموجب یقین الله امرا کان معقولا در او شیوه انداشت ۱۰
و لشکر اصفهان در حوالی جبر و افان بخالفان رسید و میرزا اسکندر بدست الویس بیگ
و اخیل گرفتار شد و او را با اصفهان پیش رستم زمان بردند و میرزا بایقر را بدین سبب
تبع قصد در نیام توقف و تیر سعی در جوی تخلص ماند و چند روز در گندان گذراند
و میرزا ابراهیم سلطمان چون خبر مخالفت میرزا بایقر استماع نمود و ارکان دولت
له زبده سخافت، له آسوء، زبده، سوی، له زبده: این خیال کج با خود راست گرفتند که شیراز

می باید رفت و ملکیت فارس بدست فر گرفت، له زبده کثر بجای کج، له ک: اخطاء و التدریر،
آ، اخطاء التدریر، له ک: لقیه، له زبده: امیرزاده بایقر را شیطان فرود داشت و دماغ بیضیه را دو
شکر از سر شباب و جن بطرل زل با سابقه قضا و قدر را و او در مد مظفر انداشت تا قصد ملک شیراز را بیاورد
در متن نسخه در فلان بین محدود است فقط در ک ندارد، له باک: آب مثل متن، قی، له زبده: زبده مثل متن
له ک: ادراک، آ و نسخ دیگر، رسیدند، له زبده: الویس و اخیل بیگ، له زبده: امیرزاده رستم، له زبده:
و صفی درین سبب در عزیمت میداشته، له ک: آبریم،

بطرف قم روان فرمود*

۱ (ب ۳۶) ذکر یابی شدن میرزا با یقرا و قتل میرزا

اسکندر بقمرموده برادر او میرزا رستم*

چون میرزا سعد و قاص بترکمانان ملحق شد ملکوت قم و کاشان تا همدان محل فتنه و تشویش گشت، و در زمان فتح اصفهان میرزا رستم میرزا اسکندر را میل کشیده بود و حضرت خاقان سعید نه پسندیده، و آن بصیر را پیش برادر صغیر او میرزا با یقرا روان فرمود که شاید شفقت اخوت در حرکت آید و چون به برادر پیوست روز و شب با خود ع

نقش تغییر ملکوت می بست

۱۰ در آب و آینه صورت فتنه می جست و در خواب و بیداری طلب حادثه می کرد اگر چه از جلالت بنیانی عاقل بود و در فتنه انگیزی بنیایان را اسب و رخ طرح می داد، رفتن میرزا سعد و قاص را فرصتی دانست غیبت شمر و و میرزا با یقرا گفت: هیچ وجه درین حدود نمی توان بود چه میرزا سعد و قاص بالشکر ترکمان عنان ریز نخواهد راند و آن زمان مجال گریز نخواهد ماند، عاقبت

له زبده، له بیت آت، بر ترکمان، آت، ترکمان، له زبده، ماکم قم و کاشان و

حوالی آن، له زبده، [شب] و روز در آت تدبیر آن بود که بجهت آن ملکوت را بهم برادر و

له زبده، واقعه، له زبده، له زبده (۳۶۳ ب) و با میرزا ده با یقرا اصلاح و انو

ملکی در مطارحه انگند رازی و تدبیر بسیار را در پیش نهاد و با نواح فصول بر فصول در میان آورد و گفتند،

له زبده، ندب، بیش اذان نکری می باید کرد،

بنت میرزا میرانشاه حرم محترم میرزا سعد و قاص زنی عاقله عالی همت بود،
 و در آن حال با خود گفت: سعد و قاص غلطی کرد، [اگر] ما در آن مملکت
 بیگانه افقیم بیت

ز دشمن نیاید بحسب دشمنی بفرجام، هر چند نیکی کنی*
 لحظه فلحظه شاید قصد او کنند، بعد از آن حال مادر میان ترکان چون باشد؛
 از آنجا که کمال تدبیر و بعد غور و فکر او بود نوکران خود را کمال ساخت* و چون
 ترا که رسیدند همه را گرفته با تور شیش و قتلخواج* و شیخ علی زنده که محرک میرزا
 سعد و قاص بجانب یاغی بودند بقتل آورد و سرهای آن نامردان را آن
 شیر زن همراه نوکر خود شیر زاد پیش حضرت خاقان سعید فرستاد و شرح واقعه
 اعلام داد، آنحضرت بدین مردانگی او را تحسین فرمود و فرمود شعر
 ۱۰ و لو کان النساء بمثل هذا لفضحت النساء علی الدجال

با وجود او بود تا نبی خود شیر افتخار*
 و شیر زاده را رعایت نمود و شیر علی نوکر میرزا رستم را با او همراه کرده با استمال نامر

له زبده (ص ۲۶۷) : دامیر بود عالی همت و از حرکت امیر زاده سعد و قاص بغایت متفکر و لول خاطر
 کشته در آن تاملی کرد و از عاقبت آن باز اندیشید و بر پیش خاطر آورد و در مملکت بیگانه افقیم و ایشان را یاغی بخوانند
 و سعد و قاص غلطی کرده است و بیش ایشان زنده نظم در دشمنی رخ، نه کلمه اگر که محدود است بقادین درک
 ندارد، از روی نسخ دیگر ثبت شد، نه زبده: نشانید که، نه فقط آ، نه، نه زبده: مستند کرده اند، نه آ، آیت :
 و قتلخواج، زبده: قتلخواج، — بعد از زبده + و شیخ حسن زنده، نه زبده: که بیشتر یاری بر حرکت امیر زاده
 سعد و قاص بدان جانب ایشان بودند، نه فقط درک، نه ک: نامردان، نه زبده: وق مثل متن،
 نه آ: نه این مصرع از روی تب و تاب درین موضع ثبت شد، درک او را در آخر این فصل نوشته است، آن آ
 نه زبده: ایشان را استمال و دلاری نموده بطرف قم و آن ولایت روانه فرموده اند اعلم،

مقرر شد* و استمال نامۀ بنام امیر بسطام بمبالغۀ تمام فرستاده آمد، و میرزا
 سعد و قاص را جمعی مفسدان گفتند که پیشگی پیجو بسطام داری بدرگاه امیر
 قرا یوسف بایدرفت که همه عمر منون خواهد بود، و شاهزاده ساده دل بقول
 قومی مضل فریفته شده تنگخواجہ را در قم بر سر غرق گذاشت و بسطام را کثرت
 با سیصد سوار در بیابان عصیان و تیر ضلال گمراه گشته متوجه امیر یوسف
 شد، و امیر یوسف مقدم او را عزیز داشتہ باستظاہ او طبع عراق عجم کرد
 و او را دلداری نموده گفت بہیت

توسوی بسوی چین آمدی سوی خانہ خویشین آمدی

و امیر بسطام را اطلاق نموده تربیت فرمود، و میرزا سعد و قاص میل اقامت
 نموده، امیر قرا یوسف انخی فرج پسر امیر بسطام را نامزد قم فرمود و او متوجہ
 شد کہ حرم شاہزادہ را با ذریا بجان برد، و نزدیک قم رسید، آغایینی
 نہ زبده، نامزد خامرد فرمودہ بجانب قم روانہ ساخت، نہ در زبده گفتہ است

کہ چون صورت این ماجرا بایر زادہ سعد و قاص رسید بقول بعضی صاحب غرضان " مزاج ادا نجادہ
 اعتدال منحرف گشتہ بود و قابل بذریقتن بند نہاند و جمعی او را بران داشتند الخ "

تہ آ: مفسد، با شل متن، کہ بقول صاحب زبده بسطام [با] وجود قرب حجاز از دستما

مدیہ باقر یوسف دم یانی کری می زد، ازان بود کہ بیچ پیش کش نزد قرا یوسف و رای بسطام نہ بود،
 نہ زبده: با ذکران خاصہ خود فریب سیصد سوار کہ بعدش زبده بہ پیش تو اکرم بے کت و کوارش فرستاد کہ با آنند

تہ زبده (۱۲۶۲): و بسطام را نیز بعد از گرفتن سلطانیہ بچند روز بگذشت [بگذشت]،

تہ فقط آ: انخی فرج، زبده، امیر فرخ، نہ زبده: را با حییہ مصاحب تو کران

امیر زادہ سعد و قاص مقرر کردہ اند کہ بقم روند و کسان امیر زادہ سعد و قاص را بدور ساند،

تہ زبده: اقا،

که بامیرالیاستخواجه پیوسته بجانب رمی روند و باتفاق امر که آنجا اندگر
امیر قزاقیوسف متوجه شود بمقابلۀ او در آیند، و الا در آن حدود و نواحی بوده
اطراف ممالک ضبط نمایند، امراء بموجب فرمود عمل نمودند،

ذکر رفتن میر اسعد و قاص پیش امیر قزاقیوسف

عاشر ربیع الاول از جانب [بلده] قم عرضه داشت امیرزاده سعد و قاص
رسید مضمون آنکه:

امیر بسطام جاگیر خیر توجه امیر قزاقیوسف بجانب سلطانیه شنید و
پسر خود را در قلعه گذاشته پیش بنده آمد، او را گرفته ام بهر چه
حکم شود عمل نمایم،

- حضرت خاقان سعید از استماع این خبر متغیر گردید و فرمود که: ما
بسطام را تربیت کرده ایم و چون دشمن قصد او کند و او پناه بولایت ما آورد
او را بشکر و مال مساعدت می باید نمود، چه محل قید اوست، می باید که چون
فرمان رسد امیر بسطام را بواجبی رعایت نماید، و آرد شیر و آچی بدین هم
له زبده: امیرزاده، له آ، یوسف، له زبده، سه شمان عشر و ثمانی، له کس، از روی آ، له زبده،
له فقطک، شنیده بجانب سلطانیه، التبع از روی آ و نسخ دیگر، زبده: بجانب سلطانیه و آن نواحی شنیده،
له زبده، له زبده، سلطانیه گذاشته است و قلعه را بدو سپرده و با معدودی چند کسخته و پیش بنده آمد بدین جانب
او را گرفته ام (و موقوف گردانید) تا حکم بیاون بهر طریق که لغذا بدیدان بموجب تقدیم رسانیده آید، حضرت
سلطنت شکاری ازین خبر متاثر گشته این معنی از امیرزاده سعد و قاص بنایت [ما] بسندیده داشت و غضب فرمود
[و فرمود]، له بعدش در زبده، و با اجازت ما بدان جانب رفته است، له بعدش زبده، ازین نوع ملاست
و سرزنش بسیار کرده فرمود، له آیت آت زبده، ارد شیر، با شل متن،

و فارس حکومت مملکت ری فرستاده بود و چنانچه گفته آمد شاهزاده چپ در روز
در آن ملک بعیش گذرانیده* روزگار (ورق ۳۰۶) جفاکار و سپهری مهر
حسد برد و مرضی مملکت روی نموده مرغ رخش از تنگنای قفس قالب مظلم
تصدیر پرواز عالم علوی کرد و ودیعت حیات را اواخر حرم بمقتضای اجل
سپرد به بیت

درینا که آن شاه مقبل نماند درینا که شاهزاده انجیل نماند

حضرت خاقان سعید بروفات میرزا انجیل تاسف بسیار نمود و امیر رضا
ایلکیر* را بجای او فرستاد و فرمود، و امیر یوسفخواجه و امیر قنایشیرین و امیر
عجب شیر در حدود آن ولایت معین شدند، و امیر الیا سخواجه با لشکر گران
بصوب نازندان روان شد، و چون خبر توجه امیر قرا یوسف بقصد سلطانیه
معلوم شد آنحضرت امیر ابراهیم امیر جهان شاه را با بیست قشون فرستاد

مله کت به ص ۲۸۳، مله زبده، پس از آنکه او را در آن ملک اندک انتعاشی روی نمود و چند روزی
بجنگت و کامرانی گذرانیده، مملکت، مملکت، زبده، در معرض عارضه صوب افتاد و بجای مرضی ملک

روی نموده) مله زبده، افق عالم علوی، مله زبده، اجل، مله بدش زبده +

درینا که از باغ شامش بنایا به شکست سر و سی

مله زبده، اجل، مله آ، میرزا ایلکیر، آت، ایلکیر، ق، Slougher، زبده، آیدانکیر - برای

نسبت به میرزا ایلکیر بن ابی کریم میرانشاه برادرزاده میرزا انجیل رگ به لیس پول ص ۲۸۸، مله قنایشیرین

(بجای قنای، زبده شملق، مله قنایشیرین (بجای عجب شیر)، زبده، عجب شیر، شلق، مله زبده

گفته است که چون خبر توجه قرا یوسف بجهت سلطانیه معلوم شد امیر الیا سخواجه اجاب نازندان فرستاده بودند، و فرمان شد که

امیرزاده ابراهیم با بیست قشون بود (؟) و گردود تا بالیا سخواجه پیوسته به روی روند، مله زبده، امیرزاده ابراهیم مهر

[یعنی؟] در قی (ص ۲۰۲) امیر ابراهیم و امیر جهان شاه نوشته است اما صواب این است که ابراهیم به امیر جهان شاه است

ذکر آمدن ایلی امیر قرا یوسف منبر وفات میرزا ایجل

امیر قرا یوسف آخر محرم از خواص خود مردان شاه نام که در سخن گذاری مشهور خاص و عام بود ارسال نمود، و فرستاده چون بشریف بساطبوس مشرف گردید مکتوبی بوسیله امرای عظام بعضی رسانید مضمون آنکه: اگر آنحضرت قلعه سلطانی را با پنجانب ارزانی دارند آنچه وظیفه دولتخواهی باشد بجا آورم حضرت خاقان سعید فرمود که نشان صدق آن خواهد بود که ایلمیان آمد و شد نموده پسر خود را پیش ما فرستد، هرگاه چنین کند ما سلطانی آن دیار تا قلعه سلطانی بچرخ رسد بدو ارزانی داریم، و ایلی را رعایت نموده اجازت مراجعت نمود،

و درین اثنا خبر آمد که میرزا ایجل را که آنحضرت بعد از فتح ملک عراق

سده زنده: در او آخر محرم سده شان عشر و ثمانیه، سده در زنده: و از دقایق آداب خدمت و رسم دانی حلی وافر داشت، سده در زنده گفته است که این مکتوب "مملو از تواضع و تذلل بود، سکه در زنده: و بر و تفت (وفت) فرمان مراسم اقتیاد بتقدیم رسانیده آید، سده زنده: که سمت راستی و نشان صدق، سده زنده: که بیست ایلمیان و کسان آمدند نمایند و با دوست این جانب دوست و با دشمن دشمن [باشد و بی تردد و فکر باستظهار دستم پسر خود را — قی ص ۷۴۱ بظاهر بفرستد نموده] دارد [بجای نموده] — فقط آ "پسر" دارد و بجای پسر خود، سده مملو: آنچه تصحیح از روی زنده، سده این فصل در زنده عنوان ذیل دارد: ذکر خبر وفات امیر زاده اجل بن امیر زاده امیرانشاه کورکان نور احمد مرتد و تعیین امیر زاده ایلمکبیر [کذا] بجای او،

سده زنده: امیر زاده اجل دیان، — این جمله مطلق غالی از اضطراب

نیست.

بنایت بعبود و بدیع نمود، چه کمال اهتمام اینجانب نسبت ما
برادران و فرزندان من المهدی الی العهد معلوم دارد
و توفیق کامل و اعتقاد شامل آنکه از سر استظهار تمام متوجه شود
تا بناء پدر فرزند منی کما یجبال التراسیات ثابت باشد، این
صورت از روی رعایت صلح و رحم و راو مسلمانان و غنخواری
مسلمانان رفیع افتاد، از تکلف و تعلق و حمل بر شایسته کرد
حق دعا رست، جمعی که ملازم اند شاید متوجه شده آن فرزندان را
مانع آیند که حرکات ناشایست از ایشان اختیار و اضطراباً
صادر شده، مجموع را این سازد که ماجر بیله همه را عفو فرمودیم
الماضی (اینکه) حقاقتاً حقاقتاً که همه را در پناه و رفت ما وانی خودیم و
والتوفیق من الله المنان

۱۰

عمرت نچو سیج خرو باقی بادا

له زبده بدش + [و] و فو قلع خاطر، له زبده بدش +، که بجه طریق مسلوب بوده و هست و بمباره در تحری
مراضی ایشان حسن اجتماع و تمیز رسانیده برقرار بدان مناسبت و ثبات مودت، له زبده (۱۲۵۹)،
که بقدری ثابت و وثیق خالص و موقوف اخلص و منبج کلذام اختصاص (سجای نگار)، که بدش زبده +،
که بجز شخص - و تاسیس مکتسب و مخصص شد، شک، که بچال و قدور تراسیات (رک) و قدور تراسیات (۳۳) و سوریه
۱۲: و چنان که الجواب و قدور تراسیات، و مصرع امیر بن ابی الصلت، و درب الداسیات من الجبال
بب شل متن، زبده، که بچال التراسیات والطور [والاطواد] الشاحات،

له زبده، و مستقیم باشد و از جاوه و لا مغرقت نشود، له زبده، و دین داری و غنخواری که حال
مسلمانان و امن و استقامت امور عموم و خصوص، له زبده، از توجیه بین جانب مانع آیند بران که،
له در زبده درین فقرات تا آخر استالست نامه بعضی اختلافات خفیه دارد، که ثبت کرده شد،

توکل نوکر اول را با استقامت نامیده شد متش فزشتا و مضمون آنکه :

اطال الله تعالی بقاءه فی خلود السعادات الابدیة و
حصول المرادات السعدیة !

و فور سلام و صنوف تحایا که نسایم آن از مهبت فیض اشفاق باشد
و بریاض لغات جفاوت گذرد ، مزین برینت مهر با فی و محلی
بجلیه تعطف جاودانی تا مل نماید ، بگی خاطر عاطر و جملگی ضمیر منیر
متعلق احوال شناسد ، اشتیاق و آرزو مندی بملاقات عزیز
فرزندی فوق الحد تصور کند ، توفیق ذوق تلاقی مقدر باد !
شازدهم ربیع الاول از دار السلطنه همراه نقاد می یابد در حالتی که
شکر مواهب یزدانی واجب است ، الله الحمد والمنة ،

۱۰

چنین استماع می رود که میان او و فرزندان بیک نجس و
سخنان نامعتبر اهل فساد صورتی که متضمن تشویش بلاد و عباد
باشند روی نموده ، و این خبر در مملکت عراق بار سید و
بسبب بعد مسافت بتدارک آن پیر و اخیتم ، و چون بدار السلطنه
براهه رسیدیم شنیدیم که آن فرزند عازم مغولستان

است - از روی تسخیر ، سه زنده : راهب از ، سه زنده : وکران احوال و اعمال شناسند ، سه زنده :
و العداست ، سه بدش زنده ، علی حسب المراد ، سه بیگانه : الفاد می یابد ، آ : انقیاد می یابد ،
زنده : صورت انقاد [انقاد] و رقم اصداری باید [یابد] که مضمون این فقرات را در زنده مفصل تر می آرد ،
سه زنده ، صورت حال واقعه آنکه ، سه بدش زنده ، و مجال حال اندیش ارباب بناد ، سه زنده : طالع خاطر
مقدمات حوادث و تشویش ضمایر تواند بود ملا (؟) کشته تجربه نیست این واقعه ، سه بدش زنده ، و آنکه ،
سه زنده ، حال که ریاضت همایون ، سه زنده : و اولی فرزند و چنین استماع افتاد ،

(۳۰۵ ب) | همان پنج در پنج برج حصارش
 دلیل ثبات بنایشش بدانی
 زیادت شود آتش و فانی نگرود
 همدس نهاده درون و بروش
 ز روی لطافت چو ایوان کسری
 بنای کمانش چو ایوان کیوان
 سراپای او جمله زیب است و زینت
 نهادش چو جانست در جرم ارکان
 و الحمد لله علی حسن الاختتام *

۱. فرستادن استمالت نامیر بجانب میر امیرک احمد بن میر عمر شیخ

میرزا احمد میرک چون در حوالی اندکان امیر موسی کاو محمد تابان و علی قوچین
 را بقتل آورد چنانچه مذکور شد از امیرزادان بیگ ترسیده عزم کاشغر نمود که
 بمخولستان پیش محمد خان رود، و حضرت خاقان سعید خبر عیبت او شنید [۵]

له الحسن، زبده شلمتن، لک، و بنایش، زبده شلمتن، لک زبده، لیکن [لیک]، لک زبده، این
 ش بعدش زبده، بهمارش فرآورده انجم، بسراکش جاه افروده لک، لک زبده، کمالش، ش زبده، بنیر

— بعدش در زبده + ورا از حوادث زبان نیست آری + حوادث فلک [را] نباشد زبان گر

ش بعدش در زبده + چو خورشید رای ترین [ترین] آکرده + یک دم زون عالی را متود

الان زمین و زمانست و بادا [بادا] زمانت منافع زمینت مستعد

له قی [امیرک]، لک رک، بهس ۲۶۳ و ۲۶۴، لک آیت، میرزا، لک زبده، بجانب کاشغر فرستاده بنیر

آن، لک فقطک، زمان بآیت لک (رقی) خان، لک همش زبده در آخر صلا (خان) نوشته است بجای ترخان،

بر کتاب قله مبارک نوشته اند شبت افتاد قطعه

نهادند نیاد این حسن عالی بمیون زمان و بفرخنده اختر
ربیع دوم ضاوی ح زبجرت که رفته ز لطایع شیرب پیمیر*
بوفعی نهادند اول هری را که شد پنج دروازه در وی مقرر

بقیه شایسته بچهره زهر و زهر فزیدون باین و جیشد [باین جیشد] و درم سکندر

صفحه ۳۰۲ کمین جاگر بزم او گشت خسرو کمین خادم خلق او هست غیر
رخ ز رخسارش شود در دوکان [در کان؟] ز طیش بخوشدل بخود بخوشدل بخود [در بر]

ندارد همی ابر بادوست او پای و گر خود کشد سر بگردون اخضر

در کسوتش [در کسوتش] از غرض و غرض که در جنب او بود عالم محقر

در کشته زاده جوی محمد که شد آیت حق بدیشان مشهر

همه ملک راست خند و لایق به تاج راست خندند [مستندند] و دودخ

بدین پنج صند که اند معانی جوایشان نیارود ایام دیگر

تفاخر نمایند دین آسمی بظاهر فرایند شرع بمیسر

کسی را که اولاد ازین گونه باشد بود ملک در خاندانش مقرر

بماناد ششاه رخ تاقیاست بر احباب بمیون بر اعدا مظفر

بود ملک دنیا بدولت مسلم شود جاده مقبی بطاعت میسر

ز تار رخ اگر کفتی جار صد [؟] شود سال او هم ز تار رخ اظفر

حاشیه این صفحه: رضی عنی مشهور است به پنج (بجای سی) آ، ح، ط، ق، ک، ب، یعنی باقی نسخ و زبده

شلی متن: در صده چهارم هر یک از شهرهای قلعه چهار دروازه داشت، این حواله و قدسی نام می آید، اینها صد و یک دروازه است (در نسخه)

در صده پنجم و ششم در کتب فیث الدین که در کتب و رواه بنام دروازه انصاری بوده است (نسخه ۱۱۱۱) در جهان

(صد و نهم) ذکر است که در آن عصر برات راجع دروازه بود (در نسخه ۱۱۱۱) ، در زبده : اورا ،

(بقیہ حاشیہ متعلقہ صفحہ ۳۰۱) :-

ترا گفتن مدح دشوار باشد کہ ہر چند گویند از ان [ازانی] فردن تر
 محدود جلالت ز افلاک بیرون سپہ کمال ز ادراک برتر
 نہ اقسام [انہام] را عقد غیب [معنیت] ہدک نہ او ہام را کہ ذات [ذات] مصور
 ز حصر ذاتی [ز توان] تو اقسام عاجز ز درک جلال تو ادہام مضطر
 تجنی رایت کند کوہ را خاک خیال سخایت کند خاک را [از] زر
 ای بادشاہی کہ [کوہ؟] انشا [و؟] عدلت جہان را بنیل سبد [سیہ؟] کشت داور
 خواص فحالت بود کہ خواص [نخواہند؟] رطوبت زاب و حرارت ز اعگر
 نفاذ [نفاذ] مثال ترا تا قیامت نہد بر چین ملک و دولت دو افسر
 جہولت تو بذل تو کشت و بیدار گشت ہیچ جوہر تو فضل تو کشت برتر
 زاد لادیمورخان صحن [صحن] کیتی نخواہد تھی کشت تا روز محشر
 از ان اصل طاہر جنین فرع آید کہ آید ز پشت غصنفر غصنفر
 بجسز در نہ بیند از موضع در بجسز در نہا بند از مہدن زر
 شہنشاہ اسلام شہرخ بہادر کہ از عدل تو [اد] کشت کیتی متور
 ز شہمت جو فوج بخوش عساکر ز رفعت براداج [ادج] سپہرین مسکر
 جہان قطرہ و حش بحر را کھر [ز اخرا] فلک زرہ [زرہ] تا طرش شمس و انور [شمس] اورا
 باد لاد او باد عالم مزین باخبار [باخفا] او باد کیتی معطر
 شہنشاہ العینک و سلطان ابراہیم [براہیم] کہ مہند شاہ کشت و بخت و بخت [و] افسر
 یکی را نشاندست بر تخت توان و کہ کردہ اندہر شہن ایران مستحضر
 شدہ روشن از ہر دو چشم زمانہ یکی شمس و ملک [شمس] ملک و و کہ را کھر
 جہان باد شہ با یسفر کہ قدر شمس بر رفعت ز ادج سپہرست برتر

هفت صد هزارم و بموجب نسخه کارکرده، و حضرت خاقان سعید چون سرسلطنت
جهان را مشرف ساخت دیگر باره در باره عمارت شهر طرح جدید انداخت چنانچه
شرح آن مذکور شد، و آنحضرت درین تاریخ فرمود که همان حصار قدیمی که بر روی
خاک بخت خام بود بسنگ و آهک و گچ و آجر قلعه ساختند که بر بسط خاک
بنائی بدان حصانت و اساسی بدان رصانت و در هیچ مملکت بتکلفتر از آن

نبرد اختد بیت

حصنی جرش جواهر پاک اصلش چو زمین ستون افلاک
چند بیت در صفت قلعه و تاریخ عمارت که بعضی از آن بکاشی

له زبده، نسخه آمده است که در وی کار کرده اند تا خراب شد، له زبده، باره شهر هرات دیگر با عمارت فرمود
له که بر ص ۱۳، له زبده، بروی خاک بخت [بخت] خام بر آورده بودند بسنگ و آهک [آهک]
و گچ و آجر [آجر] حصار که بر بسط خاک بنائی بدان حصانت و در هیچ مملکت نشان نداده اند تکلفی هر چه تا متر
بر آورده، شه رک به حاشیه ۲ ص ۴۰، له زبده (۲۵۷ ب) بجای عمارت من: چند بیت در مدح شاهزاده و صفت
قلعه و تاریخ عمارت آن گفته شده بعضی ازین ابیات بکاشی برکت به قلعه ثبت است ابیات

ایا بادشاهی که بر روی دستر کلاهی نیاید ز طرح تو خوشتر

خداوند دولت (کنایه) بر روی دولت (کنایه) خداوند شمشیر و دیهیم و افسر

خداوند جهان بایسنخر که کیتی ندید و [ند] [نمید] چون بنده پرورده [چو] او بنده پرور

جهانزاقان جوهری در معانی که هستند ز جرج اعراض جوهر

سریر ترا بنده این سبزه طارم ضمیر ترا کشته خورشید جاکر

زهی ذات تو عین اقبال دنیا غمی [غمی] دور تو راحت ملک و کشو

قرین تو هرگز ندیده زمان نظر [نظیر] تو هرگز نزاده ز مادر

باندیشه اندر بخت بدیجت که رحمت تهرست و اندیشه آبر (باقی مابقی)

درین سال* به تشیید حصن حصین و تسدید قلعه شیخ متین و در دار السلطنه به راه
اشارت فرمود شعر

إِنَّ أَشَارَتَكَ دَلُّ حَلِيمَةٍ فَاظْفُرْ وَابْعَثْنَا إِلَى الْأَشَارَةِ
وَأَنَّ قَلْعَهُ أَيْسَرُ بِرِوَارِ شَمَالِ شَهْرٍ كَرْتِ مَلِكٍ فَخْرِ الدِّينِ
ساخته، بحصار اختیارالدین مشهور بود، و نوکیر او محمد سام درین قلعه امیر
داشتند که از امراء معتبر خدا بنده او لجا تیر سلطان بود قتل فرمود، و امیر
صاحبقران در وقت فتح به راه دیوارهای شهر ضرب کرد و اما قلعه را از بمعتندان
سپرد و بعد از چندگاه فرمود که میان قلعه و دیوار اصل شهر فاصله پیدا سازند
تا قلعه را [سرکوفتی نباشد] پنجاه گز دیوار از جانب شرق بر زمین رسانیدند و

له زنده + در شهر سته شان عشر و ثانیه، له زنده: تشیید و گنا: بنا حصنی حصین و تسدید اساس قلعه منیع و
رفیع که در استواری باشد سکندر دغوی برابری بل تصلق بریزی [تصلف برزی] نماید نظم حصنی جرجش الم -
بآبیه: بدیع (سجای متین)، اک: سه بدش در زنده افزوده است که "ما تروفا حضرت سلطنت
شعاری طرازا رخ ملک و سلاطین" است و انواع اصطلاح که در باب رحمت و رعاة فرمود و میفرماید فسانه
فریدون فسیح گردانید "اگر چه امروز" عرصه "فصحت حوزه مملکت ان سرحد خنای تا دیار عرب" و از اقامی هفت تا دیار
روم و فرنج است و تنگه مالک ایران و قومان را بر فرزندان قحمت نموده امید آنکه "توابع و مضامینات ان" یعنی بل سکون
مسخر فرمان بندگان دولت گردد - راجع به قلعه بهرات هر چه در قلعه و درج است قریباً تمام آن با الفاظ صاحب زنده است
که از ۳۶۸ تا ۶۸۰، فرمان روانی گرد (دین پول ص ۲۵۲)؛ انا زامباور (مثنی) ۶۰۶، دارو بجای ۶۰۸، ۵۰ از ۳۶۸، فرمان افغان
که در دین پول ص ۲۷۰، کت بدیع التوابع علی بیدری که قتل امیر داشتند بدست جمال الدین محمد سام در صفر ۷۸۰، اوشا که کت
بر بختی نام بود در کت بدیع التوابع ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، کت بطعز نامه یزدی ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷، ۱۴۹۸، ۱۴۹۹، ۱۵۰۰، ۱۵۰۱، ۱۵۰۲، ۱۵۰۳، ۱۵۰۴، ۱۵۰۵، ۱۵۰۶، ۱۵۰۷، ۱۵۰۸، ۱۵۰۹، ۱۵۱۰، ۱۵۱۱، ۱۵۱۲، ۱۵۱۳، ۱۵۱۴، ۱۵۱۵، ۱۵۱۶، ۱۵۱۷، ۱۵۱۸، ۱۵۱۹، ۱۵۲۰، ۱۵۲۱، ۱۵۲۲، ۱۵۲۳، ۱۵۲۴، ۱۵۲۵، ۱۵۲۶، ۱۵۲۷، ۱۵۲۸، ۱۵۲۹، ۱۵۳۰، ۱۵۳۱، ۱۵۳۲، ۱۵۳۳، ۱۵۳۴، ۱۵۳۵، ۱۵۳۶، ۱۵۳۷، ۱۵۳۸، ۱۵۳۹، ۱۵۴۰، ۱۵۴۱، ۱۵۴۲، ۱۵۴۳، ۱۵۴۴، ۱۵۴۵، ۱۵۴۶، ۱۵۴۷، ۱۵۴۸، ۱۵۴۹، ۱۵۵۰، ۱۵۵۱، ۱۵۵۲، ۱۵۵۳، ۱۵۵۴، ۱۵۵۵، ۱۵۵۶، ۱۵۵۷، ۱۵۵۸، ۱۵۵۹، ۱۵۶۰، ۱۵۶۱، ۱۵۶۲، ۱۵۶۳، ۱۵۶۴، ۱۵۶۵، ۱۵۶۶، ۱۵۶۷، ۱۵۶۸، ۱۵۶۹، ۱۵۷۰، ۱۵۷۱، ۱۵۷۲، ۱۵۷۳، ۱۵۷۴، ۱۵۷۵، ۱۵۷۶، ۱۵۷۷، ۱۵۷۸، ۱۵۷۹، ۱۵۸۰، ۱۵۸۱، ۱۵۸۲، ۱۵۸۳، ۱۵۸۴، ۱۵۸۵، ۱۵۸۶، ۱۵۸۷، ۱۵۸۸، ۱۵۸۹، ۱۵۹۰، ۱۵۹۱، ۱۵۹۲، ۱۵۹۳، ۱۵۹۴، ۱۵۹۵، ۱۵۹۶، ۱۵۹۷، ۱۵۹۸، ۱۵۹۹، ۱۶۰۰، ۱۶۰۱، ۱۶۰۲، ۱۶۰۳، ۱۶۰۴، ۱۶۰۵، ۱۶۰۶، ۱۶۰۷، ۱۶۰۸، ۱۶۰۹، ۱۶۱۰، ۱۶۱۱، ۱۶۱۲، ۱۶۱۳، ۱۶۱۴، ۱۶۱۵، ۱۶۱۶، ۱۶۱۷، ۱۶۱۸، ۱۶۱۹، ۱۶۲۰، ۱۶۲۱، ۱۶۲۲، ۱۶۲۳، ۱۶۲۴، ۱۶۲۵، ۱۶۲۶، ۱۶۲۷، ۱۶۲۸، ۱۶۲۹، ۱۶۳۰، ۱۶۳۱، ۱۶۳۲، ۱۶۳۳، ۱۶۳۴، ۱۶۳۵، ۱۶۳۶، ۱۶۳۷، ۱۶۳۸، ۱۶۳۹، ۱۶۴۰، ۱۶۴۱، ۱۶۴۲، ۱۶۴۳، ۱۶۴۴، ۱۶۴۵، ۱۶۴۶، ۱۶۴۷، ۱۶۴۸، ۱۶۴۹، ۱۶۵۰، ۱۶۵۱، ۱۶۵۲، ۱۶۵۳، ۱۶۵۴، ۱۶۵۵، ۱۶۵۶، ۱۶۵۷، ۱۶۵۸، ۱۶۵۹، ۱۶۶۰، ۱۶۶۱، ۱۶۶۲، ۱۶۶۳، ۱۶۶۴، ۱۶۶۵، ۱۶۶۶، ۱۶۶۷، ۱۶۶۸، ۱۶۶۹، ۱۶۷۰، ۱۶۷۱، ۱۶۷۲، ۱۶۷۳، ۱۶۷۴، ۱۶۷۵، ۱۶۷۶، ۱۶۷۷، ۱۶۷۸، ۱۶۷۹، ۱۶۸۰، ۱۶۸۱، ۱۶۸۲، ۱۶۸۳، ۱۶۸۴، ۱۶۸۵، ۱۶۸۶، ۱۶۸۷، ۱۶۸۸، ۱۶۸۹، ۱۶۹۰، ۱۶۹۱، ۱۶۹۲، ۱۶۹۳، ۱۶۹۴، ۱۶۹۵، ۱۶۹۶، ۱۶۹۷، ۱۶۹۸، ۱۶۹۹، ۱۷۰۰، ۱۷۰۱، ۱۷۰۲، ۱۷۰۳، ۱۷۰۴، ۱۷۰۵، ۱۷۰۶، ۱۷۰۷، ۱۷۰۸، ۱۷۰۹، ۱۷۱۰، ۱۷۱۱، ۱۷۱۲، ۱۷۱۳، ۱۷۱۴، ۱۷۱۵، ۱۷۱۶، ۱۷۱۷، ۱۷۱۸، ۱۷۱۹، ۱۷۲۰، ۱۷۲۱، ۱۷۲۲، ۱۷۲۳، ۱۷۲۴، ۱۷۲۵، ۱۷۲۶، ۱۷۲۷، ۱۷۲۸، ۱۷۲۹، ۱۷۳۰، ۱۷۳۱، ۱۷۳۲، ۱۷۳۳، ۱۷۳۴، ۱۷۳۵، ۱۷۳۶، ۱۷۳۷، ۱۷۳۸، ۱۷۳۹، ۱۷۴۰، ۱۷۴۱، ۱۷۴۲، ۱۷۴۳، ۱۷۴۴، ۱۷۴۵، ۱۷۴۶، ۱۷۴۷، ۱۷۴۸، ۱۷۴۹، ۱۷۵۰، ۱۷۵۱، ۱۷۵۲، ۱۷۵۳، ۱۷۵۴، ۱۷۵۵، ۱۷۵۶، ۱۷۵۷، ۱۷۵۸، ۱۷۵۹، ۱۷۶۰، ۱۷۶۱، ۱۷۶۲، ۱۷۶۳، ۱۷۶۴، ۱۷۶۵، ۱۷۶۶، ۱۷۶۷، ۱۷۶۸، ۱۷۶۹، ۱۷۷۰، ۱۷۷۱، ۱۷۷۲، ۱۷۷۳، ۱۷۷۴، ۱۷۷۵، ۱۷۷۶، ۱۷۷۷، ۱۷۷۸، ۱۷۷۹، ۱۷۸۰، ۱۷۸۱، ۱۷۸۲، ۱۷۸۳، ۱۷۸۴، ۱۷۸۵، ۱۷۸۶، ۱۷۸۷، ۱۷۸۸، ۱۷۸۹، ۱۷۹۰، ۱۷۹۱، ۱۷۹۲، ۱۷۹۳، ۱۷۹۴، ۱۷۹۵، ۱۷۹۶، ۱۷۹۷، ۱۷۹۸، ۱۷۹۹، ۱۸۰۰، ۱۸۰۱، ۱۸۰۲، ۱۸۰۳، ۱۸۰۴، ۱۸۰۵، ۱۸۰۶، ۱۸۰۷، ۱۸۰۸، ۱۸۰۹، ۱۸۱۰، ۱۸۱۱، ۱۸۱۲، ۱۸۱۳، ۱۸۱۴، ۱۸۱۵، ۱۸۱۶، ۱۸۱۷، ۱۸۱۸، ۱۸۱۹، ۱۸۲۰، ۱۸۲۱، ۱۸۲۲، ۱۸۲۳، ۱۸۲۴، ۱۸۲۵، ۱۸۲۶، ۱۸۲۷، ۱۸۲۸، ۱۸۲۹، ۱۸۳۰، ۱۸۳۱، ۱۸۳۲، ۱۸۳۳، ۱۸۳۴، ۱۸۳۵، ۱۸۳۶، ۱۸۳۷، ۱۸۳۸، ۱۸۳۹، ۱۸۴۰، ۱۸۴۱، ۱۸۴۲، ۱۸۴۳، ۱۸۴۴، ۱۸۴۵، ۱۸۴۶، ۱۸۴۷، ۱۸۴۸، ۱۸۴۹، ۱۸۵۰، ۱۸۵۱، ۱۸۵۲، ۱۸۵۳، ۱۸۵۴، ۱۸۵۵، ۱۸۵۶، ۱۸۵۷، ۱۸۵۸، ۱۸۵۹، ۱۸۶۰، ۱۸۶۱، ۱۸۶۲، ۱۸۶۳، ۱۸۶۴، ۱۸۶۵، ۱۸۶۶، ۱۸۶۷، ۱۸۶۸، ۱۸۶۹، ۱۸۷۰، ۱۸۷۱، ۱۸۷۲، ۱۸۷۳، ۱۸۷۴، ۱۸۷۵، ۱۸۷۶، ۱۸۷۷، ۱۸۷۸، ۱۸۷۹، ۱۸۸۰، ۱۸۸۱، ۱۸۸۲، ۱۸۸۳، ۱۸۸۴، ۱۸۸۵، ۱۸۸۶، ۱۸۸۷، ۱۸۸۸، ۱۸۸۹، ۱۸۹۰، ۱۸۹۱، ۱۸۹۲، ۱۸۹۳، ۱۸۹۴، ۱۸۹۵، ۱۸۹۶، ۱۸۹۷، ۱۸۹۸، ۱۸۹۹، ۱۹۰۰، ۱۹۰۱، ۱۹۰۲، ۱۹۰۳، ۱۹۰۴، ۱۹۰۵، ۱۹۰۶، ۱۹۰۷، ۱۹۰۸، ۱۹۰۹، ۱۹۱۰، ۱۹۱۱، ۱۹۱۲، ۱۹۱۳، ۱۹۱۴، ۱۹۱۵، ۱۹۱۶، ۱۹۱۷، ۱۹۱۸، ۱۹۱۹، ۱۹۲۰، ۱۹۲۱، ۱۹۲۲، ۱۹۲۳، ۱۹۲۴، ۱۹۲۵، ۱۹۲۶، ۱۹۲۷، ۱۹۲۸، ۱۹۲۹، ۱۹۳۰، ۱۹۳۱، ۱۹۳۲، ۱۹۳۳، ۱۹۳۴، ۱۹۳۵، ۱۹۳۶، ۱۹۳۷، ۱۹۳۸، ۱۹۳۹، ۱۹۴۰، ۱۹۴۱، ۱۹۴۲، ۱۹۴۳، ۱۹۴۴، ۱۹۴۵، ۱۹۴۶، ۱۹۴۷، ۱۹۴۸، ۱۹۴۹، ۱۹۵۰، ۱۹۵۱، ۱۹۵۲، ۱۹۵۳، ۱۹۵۴، ۱۹۵۵، ۱۹۵۶، ۱۹۵۷، ۱۹۵۸، ۱۹۵۹، ۱۹۶۰، ۱۹۶۱، ۱۹۶۲، ۱۹۶۳، ۱۹۶۴، ۱۹۶۵، ۱۹۶۶، ۱۹۶۷، ۱۹۶۸، ۱۹۶۹، ۱۹۷۰، ۱۹۷۱، ۱۹۷۲، ۱۹۷۳، ۱۹۷۴، ۱۹۷۵، ۱۹۷۶، ۱۹۷۷، ۱۹۷۸، ۱۹۷۹، ۱۹۸۰، ۱۹۸۱، ۱۹۸۲، ۱۹۸۳، ۱۹۸۴، ۱۹۸۵، ۱۹۸۶، ۱۹۸۷، ۱۹۸۸، ۱۹۸۹، ۱۹۹۰، ۱۹۹۱، ۱۹۹۲، ۱۹۹۳، ۱۹۹۴، ۱۹۹۵، ۱۹۹۶، ۱۹۹۷، ۱۹۹۸، ۱۹۹۹، ۲۰۰۰، ۲۰۰۱، ۲۰۰۲، ۲۰۰۳، ۲۰۰۴، ۲۰۰۵، ۲۰۰۶، ۲۰۰۷، ۲۰۰۸، ۲۰۰۹، ۲۰۱۰، ۲۰۱۱، ۲۰۱۲، ۲۰۱۳، ۲۰۱۴، ۲۰۱۵، ۲۰۱۶، ۲۰۱۷، ۲۰۱۸، ۲۰۱۹، ۲۰۲۰، ۲۰۲۱، ۲۰۲۲، ۲۰۲۳، ۲۰۲۴، ۲۰۲۵، ۲۰۲۶، ۲۰۲۷، ۲۰۲۸، ۲۰۲۹، ۲۰۳۰، ۲۰۳۱، ۲۰۳۲، ۲۰۳۳، ۲۰۳۴، ۲۰۳۵، ۲۰۳۶، ۲۰۳۷، ۲۰۳۸، ۲۰۳۹، ۲۰۴۰، ۲۰۴۱، ۲۰۴۲، ۲۰۴۳، ۲۰۴۴، ۲۰۴۵، ۲۰۴۶، ۲۰۴۷، ۲۰۴۸، ۲۰۴۹، ۲۰۵۰، ۲۰۵۱، ۲۰۵۲، ۲۰۵۳، ۲۰۵۴، ۲۰۵۵، ۲۰۵۶، ۲۰۵۷، ۲۰۵۸، ۲۰۵۹، ۲۰۶۰، ۲۰۶۱، ۲۰۶۲، ۲۰۶۳، ۲۰۶۴، ۲۰۶۵، ۲۰۶۶، ۲۰۶۷، ۲۰۶۸، ۲۰۶۹، ۲۰۷۰، ۲۰۷۱، ۲۰۷۲، ۲۰۷۳، ۲۰۷۴، ۲۰۷۵، ۲۰۷۶، ۲۰۷۷، ۲۰۷۸، ۲۰۷۹، ۲۰۸۰، ۲۰۸۱، ۲۰۸۲، ۲۰۸۳، ۲۰۸۴، ۲۰۸۵، ۲۰۸۶، ۲۰۸۷، ۲۰۸۸، ۲۰۸۹، ۲۰۹۰، ۲۰۹۱، ۲۰۹۲، ۲۰۹۳، ۲۰۹۴، ۲۰۹۵، ۲۰۹۶، ۲۰۹۷، ۲۰۹۸، ۲۰۹۹، ۲۱۰۰، ۲۱۰۱، ۲۱۰۲، ۲۱۰۳، ۲۱۰۴، ۲۱۰۵، ۲۱۰۶، ۲۱۰۷، ۲۱۰۸، ۲۱۰۹، ۲۱۱۰، ۲۱۱۱، ۲۱۱۲، ۲۱۱۳، ۲۱۱۴، ۲۱۱۵، ۲۱۱۶، ۲۱۱۷، ۲۱۱۸، ۲۱۱۹، ۲۱۲۰، ۲۱۲۱، ۲۱۲۲، ۲۱۲۳، ۲۱۲۴، ۲۱۲۵، ۲۱۲۶، ۲۱۲۷، ۲۱۲۸، ۲۱۲۹، ۲۱۳۰، ۲۱۳۱، ۲۱۳۲، ۲۱۳۳، ۲۱۳۴، ۲۱۳۵، ۲۱۳۶، ۲۱۳۷، ۲۱۳۸، ۲۱۳۹، ۲۱۴۰، ۲۱۴۱، ۲۱۴۲، ۲۱۴۳، ۲۱۴۴، ۲۱۴۵، ۲۱۴۶، ۲۱۴۷، ۲۱۴۸، ۲۱۴۹، ۲۱۵۰، ۲۱۵۱، ۲۱۵۲، ۲۱۵۳، ۲۱۵۴، ۲۱۵۵، ۲۱۵۶، ۲۱۵۷، ۲۱۵۸، ۲۱۵۹، ۲۱۶۰، ۲۱۶۱، ۲۱۶۲، ۲۱۶۳، ۲۱۶۴، ۲۱۶۵، ۲۱۶۶، ۲۱۶۷، ۲۱۶۸، ۲۱۶۹، ۲۱۷۰، ۲۱۷۱، ۲۱۷۲، ۲۱۷۳، ۲۱۷۴، ۲۱۷۵، ۲۱۷۶، ۲۱۷۷، ۲۱۷۸، ۲۱۷۹، ۲۱۸۰، ۲۱۸۱، ۲۱۸۲، ۲۱۸۳، ۲۱۸۴، ۲۱۸۵، ۲۱۸۶، ۲۱۸۷، ۲۱۸۸، ۲۱۸۹، ۲۱۹۰، ۲۱۹۱، ۲۱۹۲، ۲۱۹۳، ۲۱۹۴، ۲۱۹۵، ۲۱۹۶، ۲۱۹۷، ۲۱۹۸، ۲۱۹۹، ۲۲۰۰، ۲۲۰۱، ۲۲۰۲، ۲۲۰۳، ۲۲۰۴، ۲۲۰۵، ۲۲۰۶، ۲۲۰۷، ۲۲۰۸، ۲۲۰۹، ۲۲۱۰، ۲۲۱۱، ۲۲۱۲، ۲۲۱۳، ۲۲۱۴، ۲۲۱۵، ۲۲۱۶، ۲۲۱۷، ۲۲۱۸، ۲۲۱۹، ۲۲۲۰، ۲۲

وامیر حسن کاکه برسم رسالت پیش امیر پوست قرا رفته بود باز آمده احوال آن
ممالک عرضه داشت نمود؛ واداسط محرم امیر شاهلک بموکب همایون پیرت
و درین آیام در غراسان چندان باران آمد که عمارات ویران شده اکثر قنواة
انباشت گشت؛ واداسط صفر خبر وفات دندی سلطان دختر کذا سلطان
اوس از جانب شوستر رسید؛ و آنحضرت امیر توکل بر لاس راجبانب فارس
پیش میرزا ابراهیم سلطان فرستاد؛ و ریاست همایون عربیت معاودت
بصوب دار السلطنة هراة نمود، و دوم ربیع الاول در باغ زراغان بدولت
واقبال نزول اجلال فرمود؛

ذکر بنای قلعه دار السلطنة هراة

۱۰ اهل بصيرة بمقتضى و اجعل لى لسان حدى فى التخرين سعيها
نموده اند که نام ایشان در جریده آیام باقی باشد نوعی که سیلاب فسا آن را
محو نتواند کرد؛ و از تند باد فتنه و شر پریشان و تبر نشود؛ و هوشمند کامل و خردمند
بینا دل در تشیید بنایی کوشد که غبار خاک توده روزگار حسن رخسار آن نپوشد
و اسم علو و رسم سمو آن در جهان ناپایدار یادگار ماند بنا برین مقدم حضرت شاکان سعید
له زبده، چهاردهم، ۱۰۵۰ زبده، ۱۰۵۰ هم درین روز چهارشنبه محرم نکر؛ — صاحب زبده گفته است
باران " مدت یکشب با خروجهان بقوت آمد که اکثر کارها با انباشته شد و درادیهار و دواخار و دان
گشت و در اکثر آن بلاد خراسان دران روز باران بارید؛ — ۱۰۵۰ زبده، ۱۰۵۰ از ششتر
برسید و روز دیگر حضرت سلطنت شماری — برای دندی سلطان رکب به ص ۲۵۵ ح ۵،
۱۰۵۰ زبده، سلطان مظفر الدین ابراهیم، ۱۰۵۰ زبده، در ربیع الاول سنه
المذکور حضرت سلطنت از سیلاق عربیت،

و بعد از فراغت از لشکار رای اصابت شعار شاهزاده جوان بخت میزرا
 الف بیگ را اجازت معاودت بماوراء النهر از رانی داشت، و امرای اطراف
 مثل امیر بسطام جاگیر و تاج الدوله رستمداری و دیگران را رخصت مراجعت داد
 و در او اطرز ذی الحجه سنه سیم عشره جناب میرزا بایسنقر بها و عزم ولایاتی نمود
 که بتجدید مقوض بدیوان او شیده بود، و بهمت استمالت خواطر و مصالح اکابر
 و اصاغر بر آن بلاد گذری فرمود و اهلای (درق ۳۵) و اعلای قدوم موکب
 عالی را که سبب آسایش و آرامش آن بلاد است مراسم استقبال و شرایط تعظیم
 و اجلال بجا آوردند، و شاهزاده بهر اختلال که باحوال آن بلاد راه یافت بود
 بانواع رعایت و عنایت اصلاح فرمود، و چند روز بصید افگندن و جانور
 پرانیدن اشتغال فرمود بیت

(درق ۳۵)

هر جانور که از سر دستش کشاد یافت مرغان چرخ را بنگی تار و مار کرد
 و بعد از چند گاه ببارگاه سلاطین پناه باز آمد

و حضرت خاقان سعید بصوب ولایت بادغیس عزیمت فرمود، و اوائل
 محرم امراء که در طرف خوارزم بودند بار دوی اعلی رسیدند و بعض رسانیدند
 که احوال آن دیار بحسن تدبیر نوین کامگار امیر شاهلک قرار یافت

له زبده، سه زبده، بیت و ششم در ذی الحجه مذکور — در زبده گفته است که بتاریخ مذکور

امیرزاده بایسنقر برای تعیین نیز (اصل: نیز) بصوب ابورد عثمان گرای شد " چون
 بتجدید مال و معاملات آن دیار " تعلق بدیوان خاصه حضرتش گرفته بود بهمت استمالت خواطر و ضبط مصالح
 بران دیار گذری فرمود - سه زبده: ضبط مصالح، سه زبده: روز، سه عبارتی را

که بقوسین محصور است فقط در کتب ندارد، از روی آ (و دیگر نسخ) ثبت شد، سه زبده: که بجانب
 خوارزم رفته بودند بامیر شاهلک

و مرحت او شود انشاء الله تعالی،

وقایع ششمان عشره*

نهضت حضرت خاقان سعید بجانب سرخس و

رفتن میرزا بایسنغر بجانب طوس

در اول فصل بهار و هنگام اعتدال لیل و نهار که امیر بزمکبات طبایع از نشو و نما در امیر از آمده مرغان خوش آواز در پرواز شدند حضرت خاقان سعید متصف ذی الحجه سید سعید عشره از دار السلطنه هرات بجانب سرخس نهضت فرمود، و در آن بلده شرف زیارت مشایخ دریا فته عزیمت همه مبارک نمود، و در مزار موروالانوار صاحب السیر و الطیر سلطان طریقت شیخ ابوسعید ابوالخیر قدس سره شرایط زیارت و آداب آن مقام بجا آورد، و چند روز در صحاری دشت خاوران بزم شکار سوار شد و کنگر بسیار بچگل چرخ و شاپین و شنغار انگار و گرفتار گشت،

له زنده (۱۲۵۲)، ششمان عشره شایه الحریة اللالیة، له زنده، ذکر حرکت برکات هایلون حضرت سلطنت شایه بعزیمت قوشلاشی، له زنده، راجعت هایلون حضرت بایسنغر بهار و غلام الله تعالی مکملها، له اک آ، بطوس، آب، بطوس و سایر ولایات، له زنده، ایوردو طوس، له زنده : چون فصل زمستان باخر کشید و مزده بهار بدما رسید خاک زمین از تفت جملت آتش دل کم و خوش مزاج شد مرکبات طبایع اله، له زنده —

جمعی بهادر که ناموری (کذا)، در بابها باشند اگر چه در سلک نسبت
سهل قیمت اندایشانرا از سمت سماء خسروی دور گردانند و نظم امور ایشان را
زیور نطق عزت و پیرایه کمر کشیر دولت داند. در باقین که چشم نیاز در هوا
داشته کار خود را آبی میجویند و آسمان با مهر تمام جگر ابر را قطره قطره کرده تا
بر کشت ایشان مایه لطیفی می بارد و زمین در درون پاره پاره تخم پراکنده
ایشان را پرورش داده امید بر دارد، باید که در معاملات ایشان طریق انصاف
مسلوک دارد تا از دود رقم ظلم ابل قلم ع
در خرنشان نیست آتش

و سایر محقره و پیشه و ران را از جور و حیث محفوظ دارد و بعین عنایت ملحوظ
اگر داند،

تنبیل اُمراء و کُبراء و سادات و قضات و ائمه و اعم و خدم و حشم و
عامه رعایا و کافیه بر ابداع ولایات مذکوره آنکه بادشاه و فرمان فرمای خود فرزند
اعز را دانسته تمام آن ممالک را محکوم حکم او شناسند، و سعادت دولت او
که آن ولایات را مساعدت نموده غنیمتی عظیم و موهبتی جسیم شمرند، و شکر
عطای ربانی و مدح و ثنای سلطانی بجای آورند، و از ابتدای سنه
شماران عشره معاملات آن ولایات را بنو اب و گمانندگان فرزند اعز جواب گویند
و سر از ریفه طاعت و گردن از طوق اطاعت برتابند، تا موجب از دیار معدلت

له کتب زبده ۲۵۲ و ۲۵۳؛ مثال واجب الاستیصال لا یشال نافذ فی الاقطار و الاقطار [اصدار] ۱ مصدر

فرمود که عموم اهالی آن دیار علی اختلاف صورت و اسلام، ... بادشاه و فرمان فرمای خود فرزند اعز دانند و سر بر
سلطنت تمام آن دیار را محکوم امر [ده] شناسند پس امر الخ (یکلاهی طول تراز مطلع)، ... آه از استقبال الخ
زبده از استقبال سز شان عشره ثنائیه،

کوس عدل را آوازه بخدی بلند گردانده از غلغلۀ آن نوشیروان از خواب بید
 برخیزد، و ظلم بغایتی زخم خورد که تا عهد صحاک بیای پس گریزد، و در چهار
 سوی ولایت از دوالف انصاف و دوا ریاست نصب فرماید که عوانان
 خاین را از مشاهده آن مرتبه عالی نماید و در شرق و غرب عالم آفتاب وار
 متجسمان گمارد که مثلاً اگر آفتاب در کلبه درویشی بگرمی سردار و الطاف
 فرزندی ازان آگاه شود از ابرکت پرده راحتی بر آن بالا کشد، و هر طرف
 که قصه محتاجی غنچه مثال از شاخسار انال سر برآرد نسیم گرمی بر آن سوی
 وزاند تا آن بی برگ را در چمن امید گل مراد شگفتاند از نادک آه
 پیران کمان پشت که در دل شب کشایند امین نخسید که از سپر ماه روشن
 گذرانند سادات و علماء و مشایخ را بمواهب انعام و مواجب اکرام و
 مراسم تعظیم و مناظر تکریم معزز و مکرم دارد و چشم عنایت و نظر مرحمت **۱** بر ایشان * (۳۴، ۳۵)
 گمارد و اگر خواهد که دایره داران لشکر پرکار و ارنامت خدمت
 دو تا کرده زمین بوس کنند و دایره تنگه بابر لوح خاک چنان گردانند که
 پرکار سپهر در هیرت آن سرگردان ماند، و اگر دور این سودا خاطر خطیر را سرگشته
 سازد که چندین دوا بر نفوذ از کجا گرد آید یقین داند که دایرات لشکر برای
 این کار باشد، هرگاه مدورات دوا بر لشکر سلطانی دایر گشت مدورات
 سکه شیطانی چندان گردد که آن آرد که گردن توان آورد، بلکه دور خزانۀ دایره
 یابد که پرکار سرگردان اندیشه را گرداگرد آن دور میسر نشود، و چون پرکار کار
 برین مرکز راست ایستاد بعد از ازان دوا بر سپهر پیرامون رضای فرزندی گردید
 چو پرکار در زیر دست تدبیر

ولایت طوس و مشهد مقدس و ابهر و دسملقان و جرمقان و خجستان و
 نسا و یاز و تمام مازندران و استرآباد و شاسمان و کبود جاهر و مضافات و مسو
 جرجان بآن فرزندان زانی داشتیم و زمام همهم آن ولایات بقبضه اہتمام ثواب
 او باز گذاشتیم، اگر چه ذات قرۃ العین را علیہ العین اللہ سعادت ابدی
 و عنایت سرمدی از عہد مہد کہ مہر سکوت از حقہ یاقوت برداشته تا این زمان
 کہ بر بساط نشاط و ارتباط و انبساط قادر گشته در ہمہ احوال مرضی خصال و
 محمود فعال بوده و در نظر اہل بنیش صورت و سیرت او مستحسن نموده و بتأیید
 ادبئی دینی از تعلیم مودبان استغنا یافته و انوار الہامات الہی بر مرآت
 آگاہی اوقاتہ آما از اسخا کہ مہر و شفقت آبا در حق مردم دیدہ بمنزلہ ع
 آفتابست و راضاء چشم*

۱۰
 [خواستیم کہ شعلہ از رای انور خویش کہ لمحہ البست از برق یغمدی اللہ
 یغمدی من یغمدی پیشوای عزائم اوسازیم تا در نور آن نامہوار یہای جهان را
 بدیدہ دور بین معاینہ دیدہ مخاکہ بشاء آن را بدیدہای معاندان انباشتہ گرداند
 و دست اعتصام و رحل السد با عقدا و متین محکم ساخته سر رشته طناب انصاف
 از غایت اطناب بمشارق و مغارب رساند؛ باید کہ رعیت در سایہ آفتاب
 رعایت او کہ نمودار سایہ بان ظل السد است آسایشی یابد کہ نبات را زیر دامن
 سحاب و نیلوفر را در آب و دیدہ را در بستر ملک ہنگام خواب حاصل آید]

لہ دہم شہد مقدس کتابہ البست از بایستہ فرستہ شد یعنی بسلام حکومت وی درین ولایت در آہما در ص ۲۹۹ از روی

مقابلہ سائیکس و پیکوت در مجلہ ایونیہ IRAS بابت ۱۹۱۶ ص ۱۱۳۶، لہ برای سملقان رکب بہ پردی ۲۵۱:۱

ولستریج ۳۹۲، لہ رکب بہ زندہ ۲۵۱ و ۶ بجد - فقط آفتادیب (بجای تعلیم) لہ آب آب - اکت ظل

متن، لہ از روی یادیب، لہ آب - لہ کد (بجای یددی) لہ کد، کیمیا، آب نمک و آب آتش کد متن

کشاود و عنان اختیار عالمیان بقیضه اقتدار اوداد بعین بصیرت در حقیقت
 وَ لَا تَسْ نَصِيكَ مِنَ الدُّنْيَا تَأْتِي بِسَرِّهِ فَرَمُودَ وَ از مضمون وَ أَحْسَنُ كَمَا
 أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ تَجَاوَزْ نَمُودَ وَ عَمُومِ خِلاَئِقِ را از حسن اشفاق بهره مند
 گردانید خصوصاً فرزندان و قرابتان (کذا) را بسلطنت مالک رسانید، و هر
 شهری که بخطیئه همایون و سکه میمون مزین بود بدو لتمندی که با ثمار عقل ابتدا
 و با ثواب عدل اقتدا داشت رجوع فرمود، و چون وفور اقبال و ظهور اجلال
 در فرزندان سعادت ثمره [شجره] سلطنت و نهال بارخ خلافت، واسطه
 عقد سلطانی و رابطہ سلک جهان بینی معزالدین و الدین میرزا بایسنقر بهادر
 آنحضرت مشاهده نمود و فروغ آفتاب دولت در جبین مبین او معاینه بود
 شکر و مواهب آتی به ادا رسانیده مضمون کلام در نظام بر زبان گذرانید که:

سپاس بیقیاس حضرت خداوندی را که تاج سرفرازی را بر بلبل و یا قوت
 اولیاد اکیلا گونا مرغ ساخته از افسر خورشید گذرانید و قطرات سحاب نسب را را
 در صدف شرف در لای عالم افروز گردانید، و از افق تقوی ماچندین نیر
 آفاق گیر طلوع یافت که از هر یک نظر مهری بر ذرات ذرات آدم تافت،
 و در طالع مسعود ما با جتماع این کواکب سعود که مشتری سعادت ابدی از

له از دیده ۲۵۰ باب سطر آخر، ۲۵ دیده، دولت، ۲۵ دیده، سلطنت

که در دیده ۲۵۱ و تا ۲۵۳ و بعضی عبارات این کلام را بصیغه فاعل بیان کرده است، صاحب
 مطلع این عبارات را از ترتیب داده و کلامی مطول در باب و بقیه داری (ص ۱۲ تا ۱۳ ص ۱۴)
 بظاهر از خود برو افزوده بصورت خطبه از سلطان شاه رخ می آید و عبارات دیده را که به عبارات مطلع
 فی الجمله مطابقت دارد و روحانی نشان داده شده است، در قیاس جزو شمار ولایات (درک بیص ۱۶۴)

چیزی از "مضمون کلام در نظام" دیده است که به مشیر سلطان ان الهی در حاشیه و دیده ۳۳۳ ص ۱۴ خطه آخری

بدار السلطنه هرات رسید و بشرف ملازمت حضرت خاقان سعید شرف گردید بیت
فرخ رخ آن پدر که چنین باشدش سپهر خرم دل آن پسر که چنین باشدش پدر
و باتفاق نور حدقه سلطنت و نور حدقه خلافت یعنی برادر کامران کامگار
میرزا بایسنغر بهادر ملازمت پایتخت فرقدسای بجای آوردند، آفتاب
دولت از مشرق سعادت بر اطراف مملکت تافت و چشم جهانیان از
فروغ طلعت این دو قره العین دین و دولت روشنی یافت، بازوی
دولت از اعتضاد و دو شاخه زاده خورشید طلعت جمشید رایت قوی شد
و پشت سپاه دین بدوش سوار میدان کین متین گشت بیت

جهان زاد دولت اینست مقصد فلک را صولت آنست مقصود

دولت بخش کشور کشای و دو خورشید طلعت مشتری رای پیش تخت پدر
ایستاده، آنحضرت بزبان حال شکر ملک ذوالجلال بجا آورد شعر
نَحْمَدُكَ اَلَا اَعْلٰی الْعِبَادِ كَيْدُكَ وَ اَجَلُكُمْ نَجَابَةُ الدَّوْلَةِ

ذکر ولایاتی که حضرت خاقان سعید بفرزند سعادت مند

میرزا بایسنغر عنایت فرمود

حق تعالی و تقدس چون ابواب سعادت بر روی دولت حضرت خاقان سعید

نه اولش در زبده، ازین بخت و طالع مسعود در هرات - کشنده شادمانه پدیدار [بدیدار] یکدگر،

نه قبلش در زبده افزوده که اتفاق و موافقت و اتحاد و مساعدتی که میان این دو برادران یعنی میرزا
الغریب و میرزا بایسنغر بود بعد درجه از دیاد پذیرفت، سه زبده سوار، سه زبده ولایتی،

امیر بسطام جاگیر که از عظمای امرای قدیمی عراق عجم بود و در سلطانیه وارد میل
 تاج و دو گیلان و آران و موفان با خیل و حشم و عبید و خدم ییلاق و قشلاق
 می نمود درین و لا طریق خدمتکاری مسلوک داشته بدار السلطنه هراة آمد (۳۱۳ ب)
 و همچنین تاج الدوله برادر امیر گیومرث رستماری از رستمداژ و نصرانده
 صحرائی از سواده و سینت پسر سلطان توچی از طرف غزنین رسیدند و با تلوع
 عنایت و عاطفت مخصوص شدند و هم درین ایام از جانب امیر قراوسف
 پیک و مکتوب مشتمل بر سلوک جاده دولتخواهی بدرگاه شاهنشاهی آمد
 و سید عبدالکھف برادر سید عبداللطیف از جانب مکه معظمه زادها آمد
 نقالی شرفاً [و] توقیراً با مکتوب حاکم مکه رسید و حضرت خاقان سعید بیت
 آن خسروی که هرگز زمین بوی او کند بر فرق آسمان نهد از افتخار پرای
 همه را با نعام پادشاهانه و اکرام خسروانه اختصاص داد،

و درین اثناء در درج سلطنت و درج برج خلافت بیت
 شاهی که مملکت زجالش کمال یافت عالم ز نور رای منیرش جمال یافت
 منیر ز النعیم کورگان از طرف ماوراء النهر بخراسان آمد و دوازدهم رمضان

شده زبده است و خیل و حشم آمده دارد، شده زبده، و هم درین ایام گیومرث رستماری از روی اخلاص و قدرنکاری برادر خود
 تاج الدوله را پیش بندگی حضرت فرستاد - برای گنجینه بدین رستماری یک بنام با وصال، شده زبده، اوین شده زبده،
 درین اثناء قراوسف با دشمنی که صفیون ان محمد بن محمد از حقیقت عدت [صدق] طواعت [طوبت] و خدمتکاری و خلوص
 اذعان و فرمان برداری بر رسید و بظاہر یکی از جانب قراوسف بجای قراوسف باید خواند قیام طاعت است بطن، شکه
 کعبه زبده، از حضرت کمر شریف شرفا الله تعالی بجای از جانب الحی، شده زبده، درج السلطنه و الجلال، شده زبده، برج
 اعظمه و الاقبال، شده زبده، بغیث الحق و الدین العلیک کورگان در او آخر شعبان اضمحلت سبع عشر و ثمانیایه
 از دار السلطنه سمرقند متوجه کشته و در دوازدهم رمضان،

قیمت خاک جنباید در عیون خاص و عام
 بهتر از کل صفایان شد که گشت او را عمر*
 یکسر آمد تا وثاق قسرة العین رسول
 مایه مجید و معالی حاوی فضل و هنر
 میرزین العابدین آن کز سیادت آمده
 پر تو نور سعادت از جنبیش چون قسمر
 در خور بزم سلاطین شاه را طوئی کشید
 آسچنان کاوصاف او از هر چه گویم بیشتر*
 گشت شاه از خدمت او خرم و خندان و شاد*
 در دوازش نفل بکشد [از در درج در]*
 شد بغیر وزی و دولت کامیاب و کامران
 رایست کشور کثائی باز سوی ستفر

و بهیت و دوم رجب در دار السلطنة هرة نزول اجمال فرموده و میرزا
 پالینفر که در هرة قایم مقام آنحضرت بود شرائط تدار و پیشکش تقدیم نموده به شرف
 اعزاز سرافراز شد و سرداران اطراف و گردن کشان اکناف روی مبارگاه
 همایون و درگاه میمون نهادند و ابواب سعادت بر وجه دولت خود گشادند
 له که قیمت، شک، اورا بهر آس، تصح از روی نسخ دیگر، له آ، لامست، به، لایح است
 له که بهر تصح از روی آ، له که بهیج ... تصح از روی به، له آ، و خوش
 به، بکل، له که رناتقا، رزش نفل بکشد، آ رناتقا، نفل بکشد، تکمیل مصراع از روی به
 له آ، کاجوی، له فقط اک، و دشمنه الی، زده، در روز و شب شایسته عیش و رجب المرجب
 سده سحر و شامایر، له آ، جلال، له زده، قی مطابق متن، له آ، نهاده،

وعراق ضبط فرمود و ولایات بارباب استحقاق تفویض نمود پای عربیست در
 رکاب معاودت آورده عنان دولت بسند جهان پیمای داد و از تنگگاه فارس
 بدار العبادۃ یزد آمد، و از راه بیابان بهستان خراسان عبور نمود و در
 قصبه جناب دبو ثانی مرتضیٰ اعظم افتخار اعظم الوزراء فی العالم امیر سید
 زین العابدین نزول فرمود، و سید مشار الیه خدمات پسندیده بتقدیم رسانید
 و انواع تحفه و بیلاکات لایق رسم پیشکش گذرانید چنانچه مولانا مقری قسستانی
 در قصیده شرح کن بیگوید ابیات

فتح شد ملک عراق و نصب گشت اعلام دین
 خصم را زان فتح کسر احباب را زان نصب جبر
 آنکه از صدمیل کرد انکار فعل و قول شاه
 شد - چو پیش آمد سربیلی چشم و گوشش کور و کر
 کار کار دولست آنرا که دولت داد حق*
 کی رسد در کار او از زمره باطل فصل ضرر
 رنج راه و عین تاریکی کند در انصیب
 خضر را روزی ز عین آبجیاست آمد مگر
 تلخی حیران شیرین قسم فرهاد آمده
 کام شیرین کرده خسرو در صفیان از شکر
 خسرو اعظم بتوستان در آمد از عراق
 فتح و نصرت در رکاب اقبال و دولت را مگر

له دیده بهادر العبادۃ له اک دبا (در قصیده تا آخر ابیات) بازمی بخشد و داد و دیگر شرح فقرض - در زبده ذکر نزول جناب
 و مقری و قصیده اش نیست که آن فرود آمد و فقرضی که فقط آن داده اند، ایک آه باطن آب شش منی که آن گویان آب آب حیوان آنجور

بمانا صفای نیت و خلوص طوئیت بنده بر ضمیر منیر روشن باشد که (ورق ۳۰۳) (۱۳۳۳)
 اگر همه عمر بشکر و اگر عمر دست بسته دارد و شکر یک محبت شاه تو اند که بجای آورد قطعه
 چو طویان سخن گو اگر شود هر دم بشکر شاه جهانم بشکر شایران
 هنوز گفته نیاید صد هزار یکی گرم بهر سر موئی بود هزار زبان
 و آنحضرت بر کمال عقل و دانش او آفرین فرمود و ارکان دولت فارس را بجا
 او ترغیب نمود

و ابا علی آن ملک روی بخت و سعادت بخدست درگاه شاه آوردند
 و شاهزاده در مستقر عز و جلال دست دریا نوال کشاد و در بارگاه جمشید
 احتشام بار خواص و عوام داد و در ارتقاع قدر و انتشار ذکر و علو مناقب
 و سمو مراتب دوستان انصاف و دشمنان اعتراف آوردند
 وَالْفَضْلُ مَا شَهِدَتْ بِهِ الْاَعْيَانُ

ذکر معاودت خاقان عالمستان بجانب خراسان و آمدن میرزا الخ بیگ از طرف سمرقند

حضرت سلطان آفاق چون بفروغ رای آفتاب اشراق ممالک فارس

لکه تهمان آلوده مثل متن، ش فقط آت در زبده بدش همین طرحه فقرات دیگر را هم بزبان شاهزاده بیان نموده
 ش فقط آت ش آت ملک آت ملک ش زبده (۲۴۴) : و چون امیر و امیرزاده بدان خطیرترین شد ایستاد فارس
 بنحوت درگاه جایان ... روی نهادند مردان اطراف کردن گمان اکناف در صحن محبت با کاه نظم ... با طوت کردن گفتند
 (بیاض هر دو جا از من است) همت ملکان و نظر پادشاهان روز بروز بایت زینتش افزایند تری کرد جمراه (جمراه؟) در مسند عز و جلال
 دست بر نوال کشاده، ش زبده ش زبده : مرا بخت حضرت ملکت شایری بداد الملک هرا، ش فقط آت

و فرمود که اعتماد دولت بر معرفت مقدار سپاه و چشم و مراتب عیید
و خدم است و اعتضاد و مملکت بر عایت و قایق امور جمهور و استحکام حدود
و ثغور و اهتمام باحوال رعیت و انتظام دین و دولت، و بعد الحمد که استحقاق
آن فرزند سعادتمند زیادت از آنست که محتاج باین سخنان باشد اما از راه
شفقت پدرانه نصیحت بادشاهانه می رود:

می باید که چنان سازد که رعایا در ظل رافت مرقع حال بدعا اشتغال نمایند و لذت اینه
و حملاوت انصاف بدوق جان در یابند، و حکم جزم کند که ثواب جز طریق عدالت نرسد
و در تحصیل اموال دیوانی از قاعده بشود و نگذرند و نام نیک که مجد و طراوت ملک، و
دعای خیر که مؤکد اساس دولت و ثنای جمیل که جمال چهره جلالت، و ثواب جزبیل که
موجب کمال سعادت است حضرت ما و آن فرزند سعادتمند را حاصل شود بیت
تاجیه نام نیک شود از تو منتشر شاد که فعل خوب بود از تو یادگار
اگر خواهی که نواحی دولت و رقبه اقتدار تو آمده رغبت رعیت در متابعت
زیادت شود و از ملوک آفاق بکارم اخلاق مستثنی شوی از برین قاعده که کشیدی
کار کنی و ازین تجاوز ننمایی [۲]

شاهزاده جوان بخت زمین خدمت بوسیده بد آن اعزاز و سلطنت
به دارالملک فارس یعنی شیراز اهنراز نمود و روی نیاز بر زمین اخلاص سوده گفت بیت
من آن کترین بنده ام شاه را که بوسم بی خاک درگاه را
بوسیدن خاک درگاه شاه سر زخم خیمه بر تارک مهر و ماه

له نخطک، انصاف، زنده شل متن، له زنده، و رسم قدیم، له زنده، سیادت، لهک، یا، و غیر نسخ و زنده، تا،
لهک، یا، زنده شل متن، له از روی زنده نوشته شد و درکت ندارد و بظاهر در غیر نسخ هم ندارد از آن روی که به حکم
مطابق پیش چیری ثبت نشده، ق ۲۵۰ ص ۲۴۴ موبد زنده است، له زنده، و همین:

ده هزار سوار ملازم او معین گشتند و آن ولایت از طرف غربی تا خوزستان
و از جانب جنوب تا هر موز نامزد او شد و در آن ایام امیر مضرب را عارضه
عارض شد که اطمینان علاج آن عاجز آمدند و مرغ روحش از تنگنای نفس قالب
بفضای جان فرای عالم ارواح پیوست بپیت

از آن سر و آمد این قصه فلاوی که چون جاگرم کردی گویدت نیز

آنحضرت باز ماندگان او را رعایت نمود و میرزا ابراهیم سلطان را طلب فرمود،

ذکر سیورغال فرمودن مملکت شیراز شهابزاده عالی شان

میرزا ابراهیم سلطان*

رای آفتاب اشراق سلطان آفاق اقتضای آن فرمود که خورشید

پس مملکت ماه آسمان سلطنت میرزا ابراهیم سلطان السلطنه مملکت فارس و ولایت تعیین فرمود و خطا

له زبده: امیر مضرب بهادر بر موجب فرمان اعلیٰ (نفیض) و شرف آن مشغول گشتند و ولایت بغض بند کیه حضرت

بر رعیت معاودت بهادر السلطنه فرمان حرکت فرمود در آن ایام له زبده: تنگ، له زبده: و بند کیه حضرت

هنوز در حدود آن بلاد بود که خبر واقعه یافت که امیر حرم مضرب بهادر رسید (بعدش گفت است که حضرت سلطنت شکاری این

واقعه بسیار تلخ شده) له آیت: سلطان ابراهیم، له زبده: تفویض حکومت ولایت فارس و ولایت ریه،

امیرزاده ابراهیم بهادر خدا شد تعالیٰ ملکه و سلطان، له آ: مملکت، له و مطلع دارد، قیاس افزوده شد (ه ۲۳۲)

حضرت سلطنت شکاری فارس با تواریج و مضافات و منسوبیات آن بدان منقض گردانیده فرمود که اغما و دولت و

استظهار و استبداد و استقلال تو به اشتراک اشتغال و اشغال آن ملک و معرفت مقدار بیسپاه و حشم و ارتش مصالح کفایم و

دقت در قایق امور و جوهر تفصیلی از جمله کفالت و استقامت و احوال و ثقت و اعتماد و تقویت دین و ثبات و قناری

که در معرض آن منصب تراست زیادت از آنست که برید از پیش کنه آن راه یابد و فکر بزرگ آن محیط آن شود اما

آمده بود، و در شمال او دلائل مروانگی و خیال فرزانی پیداء و هیویدامی نمود، حضرت خاقان سعید چشم غنایت بحال او داشته و نظر مرحمت بر او گماشته ایالت همدان و قلاع و رود و جرد و نهاده و تمام لرستان سیورفال او فرمود، و فرمان داد که بعدل و داد همت بر آرایش و آسایش بهانیان* مصروف دارد، و نگذارد که هیچ آفریده دست ظلم بر روی کسی بر آرد، و ابواب انصاف و انتصاف میان قوی و ضعیف و وضع و شریف مفتوح سازد، و بحال تجار که طایران ملک آفاق و ناشران مکارم اخلاق اند بواجبی پرداختند، میرزا با بقرا آن وصایا بسع رضا اصفا نمود و مراقبت حدود و محافظت عهد و در شریعت همانداری واجب و لازم دانسته متوجه آن ممالک شد.

۱۰ حضرت شاه رخ روی بر ضبط سایر ممالک و نظم باقی مصالح آورد، و ولایت ری را بجانب میرزا اسماعیل بن میرزا میرانشاه و مملکت قم را بشاهزاده سعد و قاص که هر یک از حد لقی خانی شجری و از شجره جمالیانی شری بودند تفویض فرمود، و حاصل آن ولایات را در وجه اخراجات دیوان ایشان تعیین نمود، و ابواب نصاب پذیران بر روی دولت ایشان باز کرده اسباب تجملات (۳۲ ب) بادشاهان برای هر یک مرتب ساخت و فرمود که در قوانین معدلت و

لکه: ایالت شیخ و گرد زنده مثل من، لکه زنده، ایالت حکومت، لکه زنده، بر وجه بزرگی (۵۸۲ ب) نام این موضع را مثل من نوشته است، لکه زنده، در این جهان الم، شه آ، بر آرد، لکه زنده، برید خاقان و شکر کننده اخلاق اند که، ناشران (بجای ناشران) شه آ مثل من، یک آب، پروازند، فقط درک، و غیره (۳۲ ب) عنوان این فصل در زنده (۲۴۴ ب)، ذکر تفویض ممالک قم و میرزاده سعد و قاص طاب ثراه، لکه در زنده درین فصل ذکر از تفویض حکومت و میرزا اسماعیل نیاده، لکه زنده، + قم و قلاع آن، لکه زنده، اما این لکه زنده، و داد و مرحمت و مهربانی مثال فرموده اند تا،

و جنابش باز بر سر پر فرمان روائی آن مملکت ممکن گشت و اکابر و اشراف رقبته
در پهنه سر خط حکم او نهادند و حکم احتساب و استحقاق صنادید دارالملک
عراق عثمان بن عبودیت بکف عنایت او دادند بیت

در دست با چو نیست عنان اوقی بگذاشتیم تا گرم او چه می کند

و او نیز رعایا را که زیر دست عنا و پایمال بلاگشته بودند حسن عنایت و لطف
رعایت مرعی داشت و جمعی را که در سوابق ایام بر هر گونه اجرام و آثام اقدام
نموده بودند نابوده انگاشت، ساکنان آن بلاد که از جور و سبب راد هر طرف
افتاده بودند از عدل شامل و لطف کمال عزم او طمان نمودند، و میرزا رستم
تا در حیوة بود حکومت مملکت اصفهان بموجب فرمان مفوض بنوآب

دیوان او بود، ۱۰

ذکر تفویض فرمان دادن ولایت بهمان ارستان بمیرزا باقر*

میرزا باقر در غرة شباب و ریغان جوانی در میدان پر ولی و پهلوانی

طه کت در پهنه، شه زنده، و امیرزاده بکرم استحقاق مالک از تنه دارالملک عراق مشد، شه زنده

(۱۲۳۲) : و اگر چند بعضی از ان بودند که نسبت او تعالیات (۹) عظیم و حسات (۹) ظاهر نموده بودند و مخالفت و

معاندت قدم کرده فتاب [غایت] حلم و نهایت بخش و کمال عفو و اغضا با مضارسانیه، شه زنده اینجا، و کسانیک

نخ یعنی عددان بر روز زمان در زمین مملکت دل نشاندند [بود] دند بزور بازوی باس و زخم سر بجه قهر قلعه [قلع] کرد

شه زنده + مزاج طاعت لشکر و چشم که از قانون صحت اخلاص و صواخواهی محض کشته بود و حصولت بذیر

[۹] از [۹] به [۹] حال اعتدال باز کرد [آورد] خلی چند که بسبب مورد و عساکر دیاعی

کرمی حادث شده بود بقدر وسع و احسان بر نیکی و رضی و خوبتر حیاسیه بجای آورد و شهر و ولایت مورد گردانید،

شه آ و زنده، مالک، شه زنده، و امیرزاده باقر انظر السند و زنده

ونظم و نسق تمامت ملکی فرمود و بوضبط ممالک و حفظ مساکن اهتمام نمود و بعضی لشکریان را بجانب خراسان اجازت مراجعت فرمود و خزان خاص و زواهر جوهر و دروغ روا وانی زرین و سیمین و المهر هندی و مصری و چینی آلات و فراشخانه بدار السلطنه هرات فرستاد و ممالک فارس و عراق را بارباب استحقاق رعایت فرمود چنانچه غزال قلم مشکین رقم در مشام آیام عطرسای خواهد نمود

ذکر تفویض ایالت اصفهان بجانب میرزا رستم بن میرزا عمر شیخ *

ایشان را رستم دتی مدید در مملکت ما و دراء النهر و لایت خراسان و ما زندان لازم حضرت خاقان سعید بود و در چند معرکه بر اسم جان سپاری قیام نمود و پیش ازین سال ما در اصفهان حاکم و نافذ فرمان بود درین وقت چون بتأمین همین ۱۰ خلایق تمام ممالک فارس [و عراق] در قبضه اقتدار قرار گرفت و مجدداً رؤس منابر و وجوه و دنا نیر بنام و القاب همایون زیب و زینت یافت آنحضرت حکومت تخت عراق و ایالت دارالملک اصفهان بجانب بادشاه معظم میرزا رستم تسلیم داشت

له درین موضع در زبده (۲۴۱) چه حکایت را در رج نموده است که بعد از آن فتنه اقلیقا پذیرفت بادشاه مضمون آن را

برعلیای حاکم رسانید که که : ناواه : که زبده : و دخت [و تخت] اثواب

که زبده : و زنجیر و خراگه و غیره : که زبده : و امارت و جیش و حکومت فارس و عراق

له آ عنایت : که زبده : حکومت ممالک اصفهان : که فقط آ : که زبده : بن امیر شیخ نویان

طاب فراسها : که آ : میرزا : که که : ولایت : که آ : که : پاکت مثل منق

که فقط ک : منان : که فقط در که ندارد : که زبده : و امیر و امیرزاده اعظم رستم بهادر

بدندان تفکر گرفتند، شخصی که از نازکی اگر در پرده محدثه خورشیدی گفتمی [بستر]
درشت است و دور شدی میل آهن تافته بخور در حدقه او کشیدند، نزدیک
بود از آن حرقت در معرض مرضی هملک افتد و موجب جنونی مفرط شود، نوبت
سلطنتش با نقصار سید و دور خلافت او خلافت کشید، از دور چرخ جفا پیشه
و از جور سپهر خطا اندیشه آن دولت منتهی شد و آن سعادت منقضي گشت،

ذکر حالاتی که بعد از فتح اصفهان وقوع یافت

چون دارالملک عراق حضرت سلطان آفاق را سحر و مفتوح شد و
سهر سرداران و رقاب گردن کشان در طوق طاعت و حلقه عبودیت آمد
آنحضرت لشکر را از غارت منع فرمود و بر مصداق شعر

أَحْسِنُ إِلَى النَّاسِ تَسْتَعِيدُ قُلُوبَهُمْ فَطَالَمَا اسْتَعْبَدَ الْإِنْسَانُ إِحْسَانُ ۱۰

عمل نمود و سایه امن و امان بر احوال خواص و عوام اصفهان انداخت و همه را

در صمیم عدل و نعيم احسان باو می ساخت و صد هزار دینار یکی که نذر (ورق ۲۴)

مزارات فرموده بود بفقراء و مستحقان رسانید و ثلث مال بیت میل بر عیال بخشید

به زبده لباس، به فقطاک، از رخ دیگر و زبده شبت شد، به زبده از لذت

عیش و فائده حیات نصیبی نماند، به زبده و آن ضرب موجب، به زبده غیرت

سپهر نیه شفتت، به زبده مبلغ هزار دینار نذر [نذر] مزارات فرمود که بفقراء و مستحقان

رسانند، باب آت، یکی (سجای یکی)، به آت بیت میل، با :

یونت میل، صورت فقره در زبده دهم ۲۴ : و از سال یونت میل که در حوزه دیوان اعلی

اعلا که تعالی ثمنی بر عیال بخشید، ر یونت ایل یعنی سال اسپ است،

از فرنگ آندراج،

زواهر جوامه و کنوز نفود و طرایف علی* و لطایف اوانی و ظرایف ظروف و
غرایب انقه و عجایب انتقه بدست لشکریان افتاد که کثرت آن ثروت
همگامه آزار در دلهای شکست و عدت آن غنیمت دروازه نیاز را بر خاطرها
فرو بست،

حضرت خاقان سعید را چون این فتح همایون دست داد پشت دولت
بمسند سلطنت باز نهاد و رسم ظالمان متعود و قانون عادلان مخیر برداشت و
بنهاد و فتح نامها بمالک ماوراء النهر و ترکستان و کابل و غزنین و هندوستان
و خراسان و خوارزم و مازندران و طبرستان روان فرمود و میرا هم شکر الهی
قیام نمود،

چون میرزا اسکندر از قلعه بیرون رفت جمعی متعاقب رفته او را گرفته بخدمت
حضرت خاقان سعید رسانیدند؛ و چندان که از سخن پرسیدند زبان مکالمه
بسته بجواب نپرداخت و از انفعال و نیمه شرمند سر در پیش انداخته آنحضرت
رعایت صله رحم فرموده او را برادرش میرزا رستم سپرد که جانب اخوة فرو نگذارد؛
و خود نقش اجرام سماوی و تعبیه شطرنج دوران فلکی مهره اخوت و صغی در شد
انداخت و زنا و قضا بر بساط دهر منصوبه باخت که همانان انگشت تحمیر

له اک: طرایف علی، تب شلش، باب: طرایف علی، اک: طرایف علی، زبده: طرایف علی، شه زبده +

و نفایس فروش و بصایره (۹) السله، شه زبده + و زبده + ثياب (۹) ثياب و صاق جنل و حقایق
جنل [، که بعد از در زبده (۲۳۸) عنوان ذیل است، ذکر احوال امیرزاده اسکندر بعد از

فتح اصفهان، — ذکر فتح نامها در زبده ندارد، شه زبده + و مرسم مصیبت بجای آورد، خود نقش کعبین
شه زبده، فلک عکس قصود آن ضما و نقیض اندیشه خواطر بود و زنا و قضا بحرب [بچرب] دستی و دفا هرو

اخوت و صغی در شد زنا و باخت که مقابله آن [مقامان] هفت کرده ان،

زمین از خون مردان مجروح گشت سپهر باخشت و خوشه کفن گشت

آن روز از صبح تا رواح میان ارواح و اشباح قهر خدائی جدائی میفرمود میان ضارب و مضروب و غلب و مغلوب فرق نبود، از خسته و گشته فضای هامون حکم کوه و پشته گرفت و از خواب کشتگان زنده رود اصفهان گوشت لالهستان پذیرفت، عاقبت نسیم فتح و ظفر برایت حضرت خاقان سعید و زید و علم دولت مخالف چون بخت او برگردید و لشکر منصور زربانها بر دیوار نهاده برآمدند و مخالفان از پا در آمدند، میرزا اسکندر با خواص خود روی بقلعه نهاد و شب بموافقت حال پریشان ایشان تیرگی آغاز کرد بیت

بر چرخ بنات نقش و پروین بستند نقابهای مشکین

و لشکر مظفر بر سر دیوارها حصا مشعلها روشن کرده، آن شب از پر تو مشاغل باروز مقابل بود، درین اثناء شیر عبدالصمد گریخته پیش آنحضرت آمد، میرزا اسکندر از فرار عبدالصمد آگاه شده آه جگر سوزان درون غم اندوز بر آورد و سر اسیر وار قلعه باز گذاشته فرار نمود، علی الصباح که رخ

جهان ز شعله آفتاب روشن گشت

سپاه نصرت پناه پای در کوچه غارت نهاده دست بتاراج بر آوردند، چندان

له زبده: جهر زن، سه زبده: دلیران سپهر خنده، صلاهی مرک در عالم خنده، تن از اسب سلاطین سخن شنیده

فلک دریا زمین صحرای خون شده، همه روی زمین شکرت بگرفت - دغون تازه رود ثروت بگرفت +

سه زبده: از حکم طاعت بیرون شد، یکله زبده: برایشان، سه زبده: شایب نقش پروین.

سه زبده: حضرت سلطنت شماری فرمان فرمود تا مجموع لشکریان و کذا، بر سر حای دیوارها مشعلها روشن گردانید

ک: دیوارها و حصار بجای دیوارها و حصار، آ: دیوار حصار، بی: مویید دیوارها و حصار، سه زبده: اسیر زاده

سه در زبده: مصرع اول هم دارد: لباس صبح زکس شمع لون گشت، سه زبده: مشعل،

افروخته نگردد و خدمتگاران قدیم که بضرورت در آن طرف اند سوخته نشوند،
 بنابراین مولانا غیاث الدین سمنانی که دانشمند متوزع بود مقرر شد که باصفهان
 درآمده بامیرزاده اسکندر گوید که سخن صلح نظر بر صلاح طرفین و اصلاح جانین
 است تا مملکت خراب نشود و رعیت در اضطراب نباشند قاضی بشهر درآمد
 سخن رسالت عرضه داشت و میرزا اسکندر از تند خوئی و درشت گوئی و بدت
 و مفقوت و قبیح فرنگ داشت و از استبداد بی بنیاد هیچ نیندیشید تا بموجب
 قضای رفته رسید باو آنچه رسید قاضی باز آمده صورت را بجا بر عرض
 رسانید حضرت خاقان سعید دانست که میرزا اسکندر سخن صلح را بر عجز و
 قصور حمل می کند بیانات بیانات شعر

و نحن رجالٌ نردی الحِلْمَ شِمْشَةً^{۱۰} وَ نَغْضِبُ الْحَيَاةَ فَنُذَوِی الْعَوَالِمَ
 فرمود که علاج مزاج او جز به قهر و پذیر نیست و چشم مواد فساد او جز بشیر و شمع تدریز
 بعد از چند روز میرزا اسکندر امیر توکل قرق را که بزرگ ترین امرای اولد
 و بدیانت و دانش آراسته و محمد بیگ را با دو سله اسب پیش آنحضرت فرستاد و التماس
 نمود که آنحضرت عود نمایند تا من بفرار خاطر پیش ایشان آیم، آنحضرت فرمود که اگر
 پیش ما آید^{۱۱} او را عزیز داریم و اگر نمی آید بطرف یزد یا همدان رود، ما راه او باز داریم

له بآب آ، بامیرزا، زبده، مثل متن، له نقط آ، صلاح، زبده، مثل متن،

له در زبده، صراحت ذکر سی از درشت گوئی و بدت و مفقوت نیاروده است، له زبده، حضرت

سلطنت شکاری را در خاطر آید، له ک، شتم، له ک، فزوی، له زبده، فزوی، بب،

فزوی، آ، فیروی، له ک، الخوایا، زبده، مثل متن، له ک، زبده، جسم،

له زبده، دوسه روز دیگر امیرزاده، له زبده، له فقط ک، سر زبده، سیر، له دیگر نسخ، نماید

(زبده، باز کرد من بعد از آن پیش امیر) له زبده، می آید،

لطف الله [نادان را که بر چنین اثری تحقیق اقدام نمود و بکنه بخشی را عمل فرمود و
امیر سید علی ترخان را بحکومت آنجا تعیین نمود و فرمود که (ورق ۳۸۱) آن خرد (۳۸۱)
را تحقیق کند،

دیگر از ولایت تبریز قاصدان دندی سلطان دختر سلطان اوس رسید
انهار انقیاد کردند آنحضرت ایشان را فواخته اجازت فرمود،
و دیگر در وقت عرم محاصره اصفهان عبدالکبر و ابانجی و علی درویش را
بجانب کاشان فرستاده بودند، ایشان رعیت را ایل ساخته آن ولایت را
ضبط نمودند و عرصه داشت رسید،

ذکر فرستادن مولانا غیاث الدین قاضی سمنان با اصفهان

در اثنای محاصره اصفهان سیم همایون رسید که میرزا اسکندر از حرکات
خود پشیمان شده باز خطبه و سکه بزرگ را نقاب آنحضرت آراسته می سازد، حضرت
خاقان سعید را رفت بادشاهانه و مرحمت خسروانه بهانه می طلبید که اورا نصیحت
نموده براه خیر دلالت کند تا باشد که از خواب غفلت بیدار شده دیگر آتش حرب
له فقط که سه امری، سه آ، آن (جای آنجا)، سه زنده، تحقیق این مملکت کند، سه زنده، ششستر،

سه زنده، لین پول ص ۲۲۴ ذکر از Tander زوج شاه ولد بنیره سلطان اوس
آورده است که تا ستم در واسط و بصره و شوستر فرمان روائی کرده، بظاهر دزدی سلطان همین است
اما چطور ممکن است که دختر سلطان اوس بنیره شویش باشد؟ و تحقیق ویت دختر حسین بن سلطان اوس و کت
بر ص ۲۱۵ ح ۴، تاریخ و فاش بر ص ۲۹۹ مذکور است، سه زنده، سه زنده، ایشان بدین طرف رفته
کاشان را گرفته بودند و آن مردم سرانقیاد در آورده، سه زنده، و دران ایام باردوی همایون رسیدند،
سه زنده، باستیصال بدکان قدیم و قهرندگان و دیرینه رخصت نمیداد بهانه میطلبید،

و هر زمان نقصان به اصفهانیان رسیده قوت لشکر منصور زیادت می شد،
 اصفهانیان لاف جلادت زده بیرون می آمدند و مبارزان دلاور پیش میرفتند،
 اول بسیرتیر یکدیگر را نگاه میداشتند و تیر و کمان گذاشته تیغ و سنان بر میداشتند
 و ریش و گردن یکدیگر گرفته سر موئی در جنگ فرو نمیکذاشتند، تا مدت محاصره
 به پنجاه روز کشید،

دوران ایام از اطراف ممالک اخبار بدرگاه همان پناه رسید، اول
 میرزا الخ بیگ از ماوراءالنهر شیخوئی قزاقان را فرستاده حکایت قتل امیر
 موسی گاه و امیر محمد تابان و امیر علی قوچین بردست میرزا احمد میرک چنانچه
 گذشت بعضی رسانید، آنحضرت بر قتل آن امرای نامدار تاسف خورد
 و فرمود که قضایای عراق پیش نهاد همت عالی است چون فراخی روی نماید
 در مستقر دولت تذکر آن شود، انشاء الله تعالی،

دیگر نوکر کینه بخشی از شیرزاده عرضه داشت که امیر لطف الله بایاتیمور
 (که) امیر جلبان شاه بقتل آورد و بگمان آنکه جلبان شاه خروج خواهد کرد آنحضرت

له زنده، برخم، له عنوان این فصل در زنده، ذکر اخباری که در آن ایام از اطراف ممالک رسید، له آ
 شیخوئی، باب شیخی، اک، شیخوئی، زنده، بحون، قی، Schichhacchin، له زنده، له زنده، له زنده
 امیرک احمد له رک برص ۶۶۳، له آ، له آ، له زنده، نوکر خدم زاده، غیث الحق والدین
 الفیض کورکان را رعایت نموده باز کرد و انید، له زنده، بویاتیمور، حواشی، بویاتیمور، له این عبارت که محدود
 بقلمین است فقط در یک نداد و از روی نوشته شد، له بابت اک، بر لاس را، در آن کمر را جلبان شاه
 نوشته است هر دو موضع درین سطر، له زنده، بعضی جهان بلفظ الله رسانید که جلبان شاه خروج خواهد کرد و انید که
 ذکر در خلال این احوال و شیرزاده باز گرفت (که) لطف الله تحقیق این سخن نکرده این معنی با و کرد و فرصتی نگذاشته
 جلبان شاه بقتل رسانید،

کولیایان و کلانتران با اتفاق شیخ محمد سارق که داروغه میرزا اسکندر بود فکر عاقبت کرده گفتند: شک نیست که آنحضرت اصنمان را فتح خواهد فرمود و ما را استعفا نمود، اگر پیشتر کسان فرستاده صورت دوختواری عرض داده ایم خدای بجا آورده باشیم، برین اتفاق پسر میرزا اسکندر و پسران امیر عبدالصمد و شیخ یساول و یوسف قوری داراب را که جماعت محمد میرزا اسکندر بودند گرفتند و خطبه و سکه بنام والی قاپ با یون اگر است سخت و هدایا بدرگاه عالم پناه فرستادند، حضرت خاقان سعید بکنه سبشی و لطف نامه بایانموز را به ضبط اموال و حکومت آن مملکت تعیین نمود و امیر حسن صوفی و امیر جلبان شاه برلاس را به دست آوردن پسر میرزا اسکندر و پسران امیر عبدالصمد روان فرمود،

- ۱۰ درین و لا سلطانشاه چهره که معتقد میرزا اسکندر بود و ضبط برجی معتبر می نمود نوکرانش را نمکرهای کرده او را کشتند و بار دوی اعلی آمدند، و هر روز له که با کولیایان، آتیب مثل متن، زبده، اصول و اکابر و اشراف شهر بجای کولیایان و کلانتران *Kalhan* (برای این کلمه رک برقی ص ۱۱۱ حاشیه) له آت، له زبده، سارو که حاکم داروغه شهر بود و امیر زاده اسکندر را در شیراز گذاشته، قی، *Sarik*، له حفاظت، میرزا، زبده (دو گزینش مطلع)، امیر، له زبده، دارا، قی، مثل متن، له قی، *Bekneh*، له آتاق زبده، لطف اسدین بابا تیمور، بیت مثل متن، آت (بهرجا)، بیان تیمور، له زبده + مقرر کردانیس بدان طوط روان فرمود، له زبده، محمد، قی مثل متن، له با بهر موضع، جلبان شاه، بیت، جلبان شاه، (دور سطور ذیل گاهی جلبان شاه و گاهی جلبان شاه)، قی مثل متن، له زبده، له زبده، محمد [عمده] نوکران و عمده استظهار لماران، له زبده، نوکران سلطان شاه بخنا یو قواد التواں شیو، له درین موضع متن، نسخه زبده اضطرابی دارد،

تقای بهر میتیان شتافتند، خلقی بسیار قتل آمد، و میرزا اسکندر نزدیک شد که بدست آید بهر از حیل با صفهان در آمد، و موبک منصور بظاهر صفهان فرود آمد، و در آن مقام شیخ وردی از قلعه شهر یار و یارید پسر امیر بسطام از قلعه سلطانی بدرگاه عالم پناه آمده بعنایت سرافراز شدند.

دوین اشنا ناگاه سیصد سوار پوشیده از دروازه برانفار بیرون آمده*
 اینک جنگ کردند، امیر الیا سخاچه در برابر آمده بسیار قتل آورد و باقی مقهور و کسور شهر گریختند اما امیر الیا سخاچه را زخم رسید، حضرت خاقان سعید فرمود که دیوارهای حصار به طاب پیوده بر امراء بخش کردند چنانچه کسی بهیچ از شهر بیرون نتواند آمد، چهاردهم رجب الاول لشکرهای جهان توانان و توان و قشون قشون پیرامون شهر فرو گرفتند،

ذکر فتح دارالملک شیراز و شرح آن

چون خبر موبک بهایون حضرت خاقان سعید بدارالملک شیراز رسید

ملک بهرا، شه زده (۲۳۱)، بعد از آن چون حضرت سلطنت شماری ... کوچ فرموده از طرف شهر آمده از طرف جراتقا [ر] امیر خانه شریفین رکنا، و سید حسام و باقی امر کارهای مراده کردند بدینکه حضرت متیلا و دیوار و شهر بند صفهان کرده بظاهر شهر فرود آمد - با آک بیب، بهایون (بجای منصور)، بیمون، شاکت قی زبده، وردی (تصحیح قیاسی است) شکه زبده، در خلال این احوال ناگاه ناخبر از طرف بونقاریل [؟] دروازه کشاده الخ، شه زبده + ازان طرف نزدیک بود فی الحال سوار گشته در مقابل ایشان آمد، شه زبده، یکشنبه چهارم رجب الاول سه سبط و شش و شصت، شه توان = ده هزار مرد قی، شه قشون = صد مرد قی، شه زبده، برشل طوق پیرا من [پیرامون]، شه زبده، سبب، شه زبده، در پنجشنبه هزدهم رجب الاول مذکور خبر رسید که ابائی ... رس [شیراز؟] چون از مقدم بهایون خبردار گشتند،

و مجروحان شنید حیرت بر مستولی شده آتش غیرت در نهاد او زبان زد و از صفات
 احوال سپاه نصرت شتار اما رات فتح و ظفر مشاهده کرد و علامات زوال اقبال بر
 و تجنات آمال خویش معاینه دید و ارکان دولت خود را بجلوت طلبید و مشورت نمود
 بر آن قرار دادند که با تمام سپاه بیرون آیند لشکری چون ذرات آفتاب فراوان
 و چون قطرات سحاب بی پایان بیت

لشکری شحر سبیل موج شکوه ثابت و پایدار همچون کوه

همه بهرام طبع و کیوان هوش همه پولاد ترک و آهن پیش

از شهر بیرون آمدند و ندانستند که بیت

هر که رجعت ز سبیری نکند | کوشش و همدیاری نکند (در سب)

حضرت خاقان سعید فرمود که کورکای جنگ کوفته و دلاورانی چون قضا نافذ عزم

بر باد پایانی چون عمر سبک و روی بقهر اهل شهر آوردند بیت

بحکم شهنشاه گردون شکوه بجوشید لشکر چو دریا و کوه

چون صفهای طرفین و لشکرای جانبین راست شد میرزا اسکندر دولت و

صدمت لشکر منصور دیده دانست که تاب مقاومت نمی آرد و سر داران عراق و

گردن کشان فارس یراق و اتفاق کرده ع

بجز پشت دادن ندیدند روی

و گو اعلیٰ آدگار هم فغور بر خوانده روی بر تافتند و لشکر منصور در

له آ: پناه، س: مطلع، سبیل بحر، س: زنده، س: عبحر، س: زنده، مخالفان، س: صاحب زنده درین موضع

کلام را طولی داده است و در اثنا می آن گفته که حکم شهنشاه امیرزاده اعظم امیرزاده ابراهیم و امیر دولت خواهر اساق

زاینات آ و امیر سید علی ترخان نامزد این هم شدند آ و امیر فرمان شیخ نیز باطله و کرمان و قاضیان قندهار و میان گیلان

شدند، آ: فو، آ: ک و زنده شش متین رکت به قرآن مجید، (سوره نمل) ۱۰۹، س: آب آ: لشکر مظفر (زنده) س: کونستور

ودلیه ان میدان نام و ننگ چون ششده آفتاب در اضطراب آید، میرزا با بقرا
که از جنای برادر دلی پرازد داشت چون آتش خروشان و دریای جوشان
گشت، امراء امیر جلبانشاه بر لاس و لطف الله بایا تیمور و خضر خواجہ پشتر امیر
شیخ علی بهادر و توکل باورچی و علیشاه آزاد که هر یک بنوک پریان کوه گداز
سوار را بر زین و زین را بر اسب و اسب را بر زمین دوختی و به تیغ صاعقه فعل
آتش جهان سوز در اطراف مهر که بر افروختی حمله کردند، مبارزان اصفهانی
در حمله اول محل خود باز گذاشته روی بمحلات آوردند و بهادران سپاه
منصور در عقب ایشان رسیدند و تیغ جهان سوز و خدنگ آتش افروز خاک بر محرم
با خون بر آمیختند،

۱۰ امیر لطف الله بر سر پل ایستاده ششیا لای گذرانید و چند آنکه باغی قصد
او کرد و بهر را بر زخم شمشیر بازگردانید و از آن طرف امیر عبدالصمد و امیر جنید حلهاء
بهادران نمودند اما لطف الله را از سر پل دور نتوانستند کرد، ده زخم شمشیر باو
رسید و شمشیر او شکسته همچنان جنگ میکرد، عاقبت اصفهانیان گریزان شدند
و دلاوران حشمان را بار ووی هایلان آوردند،
میرزا اسکندر از شکستی که در صدره اوئی بشکر او رسید و احوال شکنان

له فقط آ، زنده شش متن، الله آ آ آ آ آ، لطف الله بایا تیمور، (در زنده مصحف، لطف الله

بن و بایا تیمور، اما بایا تیمور بجای و بایا تیمور در وضعی که می آید بر ص ۴۳۳) الله آ آ آ (زنده و خضر خواجہ

امیر شیخ علی بهادر) الله در زنده این فقره فقط و صفت امیر جلبانشاه آمده است، الله ک و سور

له فقط آ، الله آ زنده، و بهر الله ترک به حاشیه ۲ مصحف سابق،

له آ: در زنده آتش متن، الله زنده، که محلات را از خون و مرکب طرخن کردند، الله آ حشمان

له زنده، رسیده بود و همچنان جنگ میکردند، آخر الامر شمشیر او شکست، الله آ آ آ آ

ذکر رسیدن موکب ظفر نشان بجوالی اصفهان

چون ربایات ظفر آیات نزدیک اصفهان رسید و هر حلقه باغ رستم که دو
فرسخی اصفهانست فرو دادند و بهر کراسادت مساعدت نمود از اصفهان روگردان
شده در سلک عبید و خدم منتظم گشت شایسته محمد خورشید امیر عباس گرجی
رسید و متعاقب او شیخ علی قزاق با سیصد سوار محسوس همایون پیوست و در
مقام آتشگاه جمعی حشمتیان بدرگاه عالیناه آمده بعضی رسانیدند که خیل خانه ما
در بیرون دروازه اصفهانست اگر مرحمت فرموده فرمایند که جمعی دلاوران
نزدیک شهر آیند شاید که آن مسکینان از آن بلا خلاص یابند حکم همایون نفاذ یافت
که امیر مضرب بهادر و امیر الباسخواج نزدیک شهر رفته معاودت نمایند که
حشمتیان بار دوی اعلی رسند، امراء چون با دو کمره خاک پدید و شیل که از افراد
به نشیب آید و بیشتر نهند، قزاقان میرزا اسکندر در برابر آمده از طرفین
مردان مرد و دلاوران صفت نبرد و گردان معرکه دلاوری و نهنگان دریای صفدری
همه جنگجوی و تندخوی روی در روی آوردند و دلهای شیران بلیشه جنگ

له زبده: سلطنت شکاری خلد الله تعالی ملکه و سلطان، بسیاران و قضایای که در آن ایام واقع شد

له با: بحال، زبده مثل متن، ورق زجراش، village، ها نوشته است و کلمات را نیز در سطر

آینده همین طود ترجمه نموده، له فقط در کتب، له زبده: یکی از نوکران امیرزاده اسکندر شیخ محمد نام

له زبده: امیر سید علی قزاق با ششون خود مقدار (ورق) Nagah، له زبده: آتشگاه — برای قله آتشگاه

رک به ترجمه ص. ۵، له آگ: حشمتیان، با: حشمتیان، بپ: بهر موضع، حشمتیان، ق: nomades

زبده مثل متن، له زبده: امیر اعظم امیر، له با مثل متن، آگ و ب: حسب تصریح بالا،

له ک: سلی، آ مثل متن.

فردا بر سر بیابان طوبی کسب چلای هر صید را که باز تو کیم در زیر پر
 و خوش را در دشت میدان دودین و طیبور را در هوا مجال پریدن نهادند آنحضرت
 با امرای نادار و وزیرای سعادت یار و مبارزان بهرام اقتدار در بهترین سامات
 بر اسپان ماه سیر بلال نعل چون غور شد بر سر خنک فلک سوار شدند و از خون
 و حشیان صحرا و بیابان لالهستان گشت و گور و آهوی (ورق ۳۰۰) بسیار
 کشته بسیار را مایه پرفایده بهم رسید
 تو کیم نظر نشان بجرا و فرمان آمد و پیشتر امیر حسن صوفی و امیر الیاس خواجه
 قلعه ایقان که در آن نواحی بود محاصره داشتند و هنوز فتح نشده بود، آنحضرت
 جمعی را بحد و ایشان فرستاده بقره دولت قاهره مسخر گشت، و در مقام کورگان
 سه نفر از رؤسای اصفهان باستان نظر آشیان آمدند و بعنایت پادشاهان و
 التفات خسروانه اختصاص یافتند،

سه زبده: بود، سه زبده: عساکر منصوره جبل و صحرای در نور دیده و در کذا حیوانات صحرائی
 را زنده بیک محل جمع کروانیدند، سه زبده: نعل،
 سه فقط ک: لالهستان، سه زبده: بعد از آن کوچ فرموده بجای نعل
 فرموده در آن محراب فرمان (بجای بجرا و فرمان)، در ق: چرا و فرمان،
 سه ک: الخان، آت: ایقان، پان: زبده، ایقان، بیت: الخان،
 سه زبده: چون این جماعت رسیدند و با اتفاق از جانب و اطراف بحفر و نعل مشغول گشت سگان حصار
 نیز کوشش بسیار نمودند و عاقبت الامر [بقره دولت قاهره و بیابان لالهستان] مسخر شد،
 سه زبده مثل متن: Koushkan، سه زبده: و احوال امیر زاده اسکندر
 مجلس و مقصود بعضی رسانیدند،

فایض شده و بعد از آن ملازم میرزا اسکندر گشته چون پیش آنحضرت آوردند جریه
اورا عفو فرموده گناه او را نابوده انگاشت و مضمون عفا الله عنه کسکت بر
لوح فرموده السلطان ظل الله نگاشت تا یوسف حبیب قوی دل و فسیح ال
از گناه استغفار نمود و شفیع المذنب اقداره و توبته اعتنا ده و آنحضرت
حکومت قم بعد از آنکه پروا بجای ارزانی داشته امیر یوسف حاجی وزیر را بضبط
قلعه و کوتوالی گذاشت.

ذکر شکار فرمودن در صحرای ساوه*

حضرت خاقان سعید در فضای و لکشی صحرای ساوه هوای صید و نشاط

شکار فرمود بیت

چون رای بادشاه نشاط شکار کرد اول بلطف صید دل روزگار کرد
و انگاه چون بمرکت دولت سوار شد بر خسران روی زمین افتخار کرد
در آن بیابان گور خربسایار تپا شد، فصل بهار، لشکر نامدار جبال و صحاری
بزرگ کرده قمره شکار بهم پرست سگان محلم در و دیدن دیوزان در غریب و باز
و شاهین و چرخ و لاجین در پرواز آمدند قطعه

چون باز تو کشته کنده پروا بال خود خورشید را نهیب بود ماه را حذر

له زیده عفا الله عنه کسکت بر خاند تا یوسف حبیب، — در مطلع صورت این جمله غریب است — فقط ک

سد (جای الله) نه زیده: اینجا مقرر کرده اند: نه زیده و محراب و افراسان و آن نواحی، گاه با بویک، نهیب است

زیده مثل ستر، شه زیده (۲۶۶ ص)؛ هر گدا، رسانیده تا حد که منقوره اطراف و کثافت جبال و صحاری را بزرگ

از بزرگ آکنند بعد از چند روز که قمره شکار بهم پرست اله، — برای بزرگ و قمره که به خواستی حق ص ۲۵۲،

له زیده: یوزان محکم در غریب و انواع شکره از باران الخ،

اگر چه میرزا اسکندر بنیر^۱ آنحضرت^۲ آثار قول و فعل او اعتماد نیست و حضرت
شاهرخ فرزند صاحب قرانیست^۳ و فرزند ولایت از بنیره او کی باشد خاصه
فرزند کی که فرمان فرمای اقالم عالم و بادشاه رُبع مسکون باشد، امراء چون این
معانی در بیان آوردند هر یک دیگر را در امتثال آنحضرت از خود راغب زودیده
مجموع اتفاق کردند که بالمشور منصور جنگ نمی کنیم، و چون امیر یوسف حبیل در
قضیه همان ملک چنانچه گذشت با مخالفان اتفاق داشت و اعتماد کردند و او را
گرفته مقید ساختند و با امرای نامدار ملحق شدند و هنوز آنحضرت در ملک ری بود
که این صورت در آئینه فتح روی نمود و در فاخته این یورش بی تمل و کوشش
چنین فتنی میسر شد،

و چون موکب لفظ شعار بقلعه شهر یار آمد بیان تو چنین و پسر عبدالکدر پوچی
و سعد اسکدر شرف زمین بوس یافتند و متعاقب نصر اسکدر صحرائی سعادت بندگی
مستعد گشت و بعنایت سرافراز شد، و رایات نصرت سایه دولت بر ولایت
ساوه انداخت، امیر حسن شونی و امیر سید علی و سایر امراء با امرای میرزا اسکندر
رسیدند و یوسف حبیل را مقید رسانیدند و آنحضرت در باره امرای تو در آمده
غایات عنایات بطور آورده، امیر یوسف حبیل که بعد از واقعه همان ملک در اطراف
عالم سرگردان گشته و انواع حوادث بر سر او گذشته عاقبت با اتفاق پدر بزرگوار کعبه کرم

له زیده: زیادت اعتماد، به بیت: صاحب قرانی است، با: صاحب قرانیست، به آیت آت: است؛

است، به زیده: امیرزاده، به رکب: برین، به زیده: حضرت

سلطنت شکاری ایشان را از بیت و نوازش فرمود و بخیل فخر مقهور و سرافراز گردانید،

به زیده: +، ترمان، به زیده: +، و ملبان شاه، به آت: دشمنی، حبیل،

نه در آت: یک سطر انداز "را مقید" تا "امیر یوسف حبیل"، به فقط آت: برانو،

گر نیخته آمدند و بعضی رسانیدند که لشکری از اصفهان نامزد محاصره ساوه شد،
و سبب آن چنان بود که [در وقتیکه] رایت ظفر نشان در تشالاق مازندران بود
نصرا شد صحرائی حاکم ساوه التماس دارو فرمود و آنحضرت ملتمس مبذول داشته
نوکری بساوه فرستاد ۱ و میرزا اسکندر آگاه شده امیر یوسف حبیبی و امیر
جلال شاه بر لاس و امیر بیان قویچین و امیر عبداللہ پروانچ و سعد اللہ را نامزد
محاصره ساوه کرد، حضرت اعلیٰ برین حال واقف شده جمعی از لشکر منصور
نصرتهم اللہ بانتصار نصرا شد تعیین فرمود تا رعایای ساوه از شادی آن گروه خلاص
یابند، امیر حسن صوفی ترخان و امیر سید علی ترخان و امیر دولتخواجہ اناق و
امیر چهارشنبه با ده هزار سوار نصرت شعار عازم آنجانب شدند،

۱۰ امرای میرزا اسکندر از توجہ امراء و عزیمت حضرت اعلیٰ خبر یافته بایکدیگر
مشورت نمودند با اتفاق گفتند: ما همه بنده و بنده زاده حضرت صاحبقرانیم
له کت! از وی آفریده شد، زنده، دران ایام [که] رایات بایون، له زنده + نوکری پیش بسندگی
حضرت فرستاد و اظهار دوخواهی و کجی نمی دود، له باوق (بر موضع)، غلیل، زنده و حبیب، له بی،
حبیبان شاه، با دعو، حبیبان شاه (دور یک موضع مثل متن) زنده مثل متن، له برای کلید بر لاس رک بر عاشیق قس ۲۵،
له فقطاک، قوشچی، قش مثل متن، زنده، قوشمین، له زنده -

له برای پروانچی رک بر عاشیق قس ۲۵، له زنده ۲۷۳۳ (ب) + با چند هزار مرد سوار گردانیده که بر دند ساوه
را محاصره کنند و نصرا شد (را) قرا و قرا در غل ذل و قید تکرشیده بدگاه آوردند [آوند] چون امراء
ذکور متوجه ساوه گشتند آن جماعت از اصفهان که نیخته پیش بندگی حضرت رسیدند و این معنی عرض داشت،
له زنده، مسامی، له زنده - له زنده، با سایر امراء و قریب ده هزار سوار،
له زنده، بندهکان حضرت صاحبقرانی انار اللہ بر باد بودیم (در تربیت و نهایت تفققت او هر یک امیری و بزرگی
شدیم امروز که چه امیر زاده اسکندر و کلا) فرزند زاده آن حضرت است الخ،

بسطام از سلطانیر رسید و بموقت عرض رسانید که: بنده خدمتگار آنحضرت کمر خدمت بر میان و حلقه بندگی در گوش منتظر فرمان ع
 بهر چه حکم کنی نافذست فرمانت

چون حبیب نهضت همایون استماع نمود ارادت آن بود که برسم اقامت خدمت
 زمین بوسیدی فاما موافق روزگار بر خاطر ثواب معدلت شعار واضح باشد
 اگر اعلام فرخنده اعلام عزم اینجانب نمایند تمس از ثواب کامیاب آنکه پیشتر
 شرف اعلام ارزانی فرمایند تا حسب المقدور امتیاز خدمت سرانجام نماید و
 تعارف لشکریان و نعل اسپان بجز قبول مقبول آید بیت
 کسی که عزت قبول تو یافت در عالم بچشم بهمت اولمک ری نماید غار

گوش هوش باستماع اخبار آنطرف نهاد و دل و جان به انشال فرمان داده بیت
 همه چشمیم تا پدید آئی همه گوشیم تا چرخ فرمائی
 آنحضرت ایلمی امیر بسطام را تربیت فرموده نوکری همراه او فرستاد و پیغام داد
 که بر نیکو بندگی او اطلاع یافتیم، باید که قلعه را استحکام داده پسر یا برادر خود را
 بار دوی همایون فرستد ع

تا اعتماد بر سخنش بیش تر شود

و چون موکب همایون بخالی رمی رسید جمعی نوکران میرزا اسکندر از اصفهان

به زنده بنده و بمعرض امیر بسطام را در مجلس با خضار آورده است، به زنده مطاعت، به زنده بندگی زینتی
 از احوال آن طرف باز آورده که مایات همایون را در محبت آن جانب بود توقع ثواب الهی، که زنده و معصفا، تقاضای عقل شن
 به زنده بر ملازه طاعت و توان ترتیب نماید، که عمارت آب کش من، با جواز این بیت را در زنده ندارد،
 ایمان است درین کلمات معنی هم بهمت در حد و دوی، که به رخ، که عنوان این فصل زنده، ذکر خدا شد از انوار و سخنان
 (کلام و سبب آن) به بیت است، عمارتی آبا، عمارتی در عقل آن زنده بحول خدای، برای خدای رکت بر زنده ص ۳۰، اس ۴۱

وامیرزا امیرک از حال ایشان آگاه بود ناگاه بسرایشان رسید ، و امیر موسی کا
وامیر محمد تابان و امیر علی و دیگر بهادران را بقتل آورده ، امیر رستم پسر امیر سلیمان
شاه با مخالفان جنگ کنان عازم اندگان شد و میرزا احمد تا اندگان آمده جنگ
بسیار کردند و امیر رستم و باقی امراء اندگان را نگاه داشتند ، و مخولان الیگرفته
بمخولستان بازگشتند ،

ذکر عربیت حضرت خاقان سعید بجانب ممالک عراق و فارس

چون آفتاب عالم تاب بجا ذات نقطه اعتدال ربیعی رسید و جمشید خورشید
لطائف سرپرده بادشاهی از دنبال ماهی برگردن برپوشست و از آئینه رحمت
بمنزله نگاه حل آمد حضرت خاقان سعید چهاردهم محرم کرم از مملکاء ازندران عزم
جانب ملک ری فرمود بیت

ز نعل باد پایان تگاور زمین گفستی که گردونی ست دیگر

و چون ربایات نصرت آیات سایه همایون بر خطه دامغان انداخت ایلی امیر

له آ ، میرزا امیرک ، اک ، بت ، امیرزا امیرک احمد ، شه زده ، شهر و حصان که داشتند تا بنجری ایشان

بیج دست یافت آخر الامر غایب و ماسرطون خستنان معاودت نمود ، شه زده (۲۲۱ ب) یعنی ضرر دستارکان

الطاب ، شه ک ، بره ، اک ، برو ، با آ شل بتن ، شه زده ، بطن عت بجر اکاه

حل نعل [نقل] کرد ، شه زده ، از ضبط و نسق ممالک خراسان و قوابع و مضافات آن

باز پرداخت و در روز چهارشنبه چهاردهم محرم سنه ۱۰۷۳ عشر و ثمانیه چون عراشت [عربیت] پورش

تصمیم یافت ، شه زده ، با سپاسی در سپاسی

هر شرط و عهد که کند بر آن دفا نمائیم امیر بایزید پیش او رسید چند آنکه سعی کرد بجای
 نرسید اما وعده کرد که پسر خود را بخدمت فرستد، آن وعده بسر آمد و پسر نیامد. میرزا
 الخ بیگ کوزگان عازم اندگان شد و میرزا امیرک احمد قلاعی آن تواریحی محکم ساخته
 بکوه رفت، و (ورق ۱۲۹۹) میرزا الخ بیگ قلعه آشی را که اعظم قلاعی [او] بود محاصره فرمود، و آن قلعه ایست که از شرفات آن سنبله فلک توان چید و از
 غرفانش قلعه ملک توان شنید، اهالی قلعه بخصانت مغرور گشته آهنگ جنگ
 راست کردند و لشکر منصور اطراف قلعه را چون چشمه زره و خان زنبور ساخته،
 قلعه مستحکم گشت و اموال فراوان بدست لشکریان افتاد. و میرزا الخ بیگ را عیال و
 در ساخت امن و حرم امن مقام داد، و پابنده بکاول را کو تو ال ساخته بجانب
 اندگان روان شد و میرزا امیرک احمد به کوههای سخت و دور دست رفته بود.
 میرزا الخ بیگ امیر موشی کا و امیر محمد تابان را بحکومت اندگان مقرر فرمود
 و موکب منصور بمرقند معاودت فرمود.

و میرزا امیرک احمد از رجعت میرزا الخ بیگ خبر یافته بالشکری که از مغولستان بهادر
 او آمده بودند عازم اندگان شد امیر میسکاکاندا و امیر محمد تابان و امیر علی قوچین بعزم رزم از
 اندگان بیرون آمده بجوای او شت رسیدند، و چون از حال باغی خبر داشتند بی احتیاط فرود آمدند.

له زبده، بمبالتی بایزیدان رسید که وعده کرد پسر خود [خود] را بعد از چند روز بفرستد،

له زبده + که موضع حبسین بود، له فقط درک ندارد، له زبده : زمر مر،

له ک با : پابنده بکاول، له زبده : پابنده بکاول، بقی : Baiyende-h-Bekavul،

له زبده : موسی، له در زبده این فصل عنوان ذیل دارد : ذکر آمدن امیرک احمد بجوای اندگان و کشتن

شدن امیر موسی کا و محمد تابان، له در زبده ذکر می اندازش نیامده است، له زبده : امین فرود

آمدن و زیادت احتیاطی نمودند.

ثانیاً مال آن قضیه که بجا میرسد ملاحظه کند، حالانیت و چهار سال است که حضرت پدر مغفور آن مملکت به بشیر کشاده و حکومت آن ملک هم با ایشان بود و ماینز بهر تهمان قاعده مسلم داشتیم، باختیار نمی خواهیم که در فرمان اسحضرت تغییر واقع شود و الا متوقف این هم بیاوند،

چون امیر سید علی کیا از توجه امرا و فرموده حضرت اعلیٰ خبر یافت کسان پیش امراء فرستاده خدمتها قبول کرد و سپس خود را بالشکر و هدایا به اردوی همایون فرستاد، و آنحضرت گناه او بخشیده کرامت عفو ازانی داشت،

ذکر قضایای ولایت ماوراء النهر درین سال

شأن آنکه گذر شد که در زمان عربیت قشلاق مازندران فرمان شد که لشکری

۱. ماوراء النهر از همان حدود بر خبر باشند، میرزا الخ بیگ ایچی فرستاده امیرک احمد را طلب فرمود و او توهم کرده ابانمود و میرزا امیرک احمد گفت که از مزاج میرزا الخ بیگ می ترسم و نمی توانم آمد و بس شده و دولتخواهم، میرزا الخ بیگ امیر بایزید پر و پاچی را که معتقد او بود بجانب اندگان ارسال نمود و فرمود که سخن او سخن نیست،

له زبده: بعد بجای چهار قیامیدمن، بلکه فقط آ... که زبده: کردند و ایشان را شفع ساخت و قدرخواهی بسیار بود.

له زبده: (۱۲۱۹) + : تا در تعداد گیرندگان مغرطاشد امیر [امرو] شفع کشند و سخن او را مضد داشتند.

له زبده: (۱۲۳۵) + : ایچی بطوت امیرزاده امیرک احمد فرستاد و او را بجهت باغی مشورت طلب داشت.

فقط آ: میرزا احمد میرک (بجای امیرک احمد) - برای دی که پس ۱۲۳۲ + : له زبده (۱۲۱۹) + : و در درون کشی اندام

کر و در کرت و در کسان فرستاد و او را نصیحت نمود، عذری چند نامسوح تقریر کرد، له زبده: آمده و دولتخواه ایشان نم و با

امیرزاده اعظم چنان نمود که امیرک احمدی گوید اگر حضرت امیرزاده از متمدان خود یکی را بفرستد که با او عهد و بیعت کنیم چون

دل قرار می باشد و خاطر تسکین یابد این بنده امین شده پیش ایشان آید،

بر سید علی کیا رسانیدند که خویشان و برادران او که صفت الحقارب کالعقارب
 دارند پیش امراء و ثواب تقصیرات او می شمارند و می خواهند که حکومت آن ولایت
 بدگری دهند و مزاج هایون بر نسبت او دیگر گونست و درین اثنا او را برودی
 هایون طلب داشتند و او متوهم شده [عذری معلول و سخنی نامقبول گفت حضرت
 خاقان سعید را تعقل او عجیب و غریب نمود چه بنایت آنحضرت مملکتی و وسیع
 در تصرف او بود] آنحضرت امراء عظام امیر مضراب بهادر و امیر الیا سخوآخ را
 نامزد ولایت او فرمود و فرمود که پیش از ملاقات [قاصد] فرستاده گویند که اگر
 به سخن صاحب غرضی متوهم شده عالمیان را معلوم است که بی نخصت شریعت
 قصد ملک و مال بیج آفریده نداریم و از طریق عدل و احسان عدول نمی جوئیم
 و راه ظلم و طغیان نمی پوئیم می باید که خود را در ورطه هلاک نیاندازد و در کند بلا مقید
 و مبتلا سازد و در خرابی ولایت و خونهای ناحق نکوشد و صورت انصاف از
 چشم عقل پنهان شود اولاً عنایتی که در باره او کرده ایم بیدیده بصیرت مشاهده نماید و

له زبده + که حاکم آمل و ساری بود ، له زبده : و دیگر تفسیر حد سلیقه (۹) که بدو نسبت

کردند و گفتند حکومت آن موضع را ، له زبده + : و قریب ده هزار اسوار بل زیادت در

فرمان داشت و ثامت [صامت] و ناطق جمع گردانیده و عقار و صنایع [ضیاع] ساخته آن شخص را

حول (کنا) با وج نهایت رسیده و یک اشارت آنحضرت این همه در عرض تلف می افتاد ،

له زبده + : با شکرهای آراسته ، له زبده + :

و او [را] بدرگاه طلب دارند اگر ابا نماید قهر و قسرا قرا [او را ۹] با اتباع

و ساع [اشیاع] در قید قهر و غل دل [ذل] کشیده جز او سزاء

کفران تعهت [بدو رسانند] ، له درک ندارد ، از روی نسخ دیگر

نوشته شد ، زبده ، کس ،

غیاث السلطنة والدين ميرزا بایسنقر را که بر اشرف مراتب بادشاهی انوار
مواهب الهی در جبین بیدین او پیدا بود دلایل کامگاری و خلیل شهر یاری در
ناصیه هایلش هویدای نمود که امارت مملکت خراسان^{۱۰} تعیین فرمود، و
شاهزاده رکاب فلک ساسی و عثمان جهانگشای اوائل محرم از قشلاق مازندران
بصوب خراسان محطوف ساخت، و چون خورشید عالم آرا عزم بیت انشرف
کرده سایه همایون بر آن بلاد انداخت، و چهارم صفر دستقر دولت نزول فرمود و
غیرت فردوس شد از قدم او به راه

ازین موکب میمون و فردوس طلعت همایون عالمیان در ظلال اقبال آسودند
و جهانبیان در هبادان و امان غنودند قطعه

اسکندر آن مان که بری انهادنی گری داشتی زد دولت و اقبال شهنشیر
دروی بجای خاک شرقی بمهر دوری بجای سنگ نهادی بمهر گمر
اکابر و اشرف غبار موکب او را سرمه مثال در چشم افتخار کشیده می گفتند بیت
خاک سیم سمند ترا انکبب گگاه ناز این هر دو گر دبا لش مشکین دیده با

ذکر ترمود سید علی کیا در ولایت ساری*

در آن زمان که موکب نظر نشان در قشلاق مازندران بود جمعی ارباب بغض

له زنده، معتران والدين امیرزاده، له زنده، بادشاهی، له زنده، بختیاری، له زنده، بامارت حکومت
تامت خراسان و بلاد شرقی آن، له رک بص ۱۲۵۵ هـ، له زنده، به سه عشر و ثمانه، له زنده، بوی که خورشید
عالم آرای روی پشت غنیش آورده بود، له زنده، روز هاشم زسان به عشر صفر، له زنده، بجاییش، چون که در آمد شهر کرب
میمون شاه - غیرت فردوس شدا قدش آن دیاره آب پناح اوست غیرت کب حیات - خاک اراضی اوست ناز شک ستاره
له زنده، له زنده، بهی، له زنده، در آن ولایت ساری و باز انقیاد نمودن، الکت، در ولایت ساری و باز انقیاد نمودن،
له زنده، بهساکر، له زنده، کمر که بود اجامه و استرا داشتند و مردم به پیش بسیاری و آمل بر دو کردند،

و درین سال شاه محمد بن امیر قرا یوسف از بغداد قصد امیر سارو ترکمان را کرد
 شهر زور کرد و از طرفین کوشش نموده شاه محمد غالب آمد و امیر محمد را گرفته در قلعه
 بهشت محبوس کرد و فرزندان او را در بغداد شهر بند فرمود و بعشرت اشتغال نمود،
 و حاوی اوراق عبدالرزاق بن اسحق السمرقندی درین سال در دار السلطنه

هرازه دوازدهم شعبان از کتیم عدم ملک وجود آمد قطعه
 عیان نشد که چرا آدم کجا بودم در یخ و در در غافل نجان خوشتم
 چگونه طوف کنم در فضای عالم قدس چو در سراپه ترکیب تخته بست تنم
 اگر زخون دلم بوی شوق می آید عجب ملاک همه در دانه خنتم
 امید آنکه عاقبت عاقبت باشد انشاء الله تعالی *

وقائع سنه سبع عشر*

ذکر فرستادن میر ابابینغر از ماندران بخراسان

چون فصل زمستان به آخر رسید و نیم جان پرور بهار در اطراف صحرا و مرغزار
 و چین و گلزار و زید حضرت خاقان سعید فرزند سعادتمند به میت

جوان و جوان بخت روشن ضمیر بدولت جوان و بتدبیر پیر

له زبده محمد سارو، له زبده محبت (کندا) له زبده زن و فرزندان بغداد برد، که بعرض در بابت اک +
 تاب الله علیها، فه اک +، انشاء الله تعالی مانده، له فقطاک، سبع و عشر،
 اک و زبده +، دشمنایر، له زبده حضرت سلطنت اعلا (کندا) اعلا الله تعالی عزیمت مضبوط و نسق ملک

عراق و ادر با تخان در خاطر داشت،

مستقر سرسلطنت ساخته بود و در آنجا عمارات عالییه فرمود و اساس سلطنتی نهاد ع
که از ملوک عجم هیچکس ندارد یاد

و شبانه تنش در اوج رفعت پرواز نمود و بعزم تسخیر ملک آذربایجان از راه
رستان تویه نمود و بالشکر بیشتر از چون و چند بعد و نهانوا ندر رسید و از آن طرف
امیر قزاقیوسف عربیت او شنید و هر دو لشکر رو یکدیگر آوردند و نزدیک آمدند، از
قضای الهی امیر قزاقیوسف را عارضه عارض شد و اثر ضعف ظاهر گشت و
از مردم ادب یاری بیار شد و بضرورت مراجعت نمود، و میرزا اسکندر خبر یافته
گفت: «میرزا قزاقیوسف از بیم ما گریخت و دست عجز در دامن ضعف و مرض کویت
و شاهزاده سرافقار بر اوج لامکان برافراخت و کند بهمت بلند بر کنگره قلعه
آسمان انداخت، القصه در غایت عظمت به اصفهان آمد، و امیر یوسف بهنگام
مراجعت بقلعه گاه و رود رسید امیر بابا حاجی که آن قلعه را مامن ساخته به امیر یوسف
دم مخالفت می زد و درین ولاطریق موافقت* مسلوک داشته با تحفه و بیلاک پیش
آمد، امیر یوسف او را اکرام تمام نمود و ولایات که در حوالی گاه و رود بود سیورغال
او فرمود و لشکر اجازت داده عاشر جمادی الاخری بدولتخانه تنبیریز فرود آمد،

له زنده + ج: از پیش و قلعه وجه بهمت خاصه و در آن عمارات کلفات بیه عکسده + شه زنده (۱۴۲۲)؛ و دلایل

سستی بر صفحہ حال قلب و قالب بید آمده و جان استماع افتاد و روی ایجاد محنت گردانیده بیمار شدند —

در نسخ دیگر مطلع: بسیار (بجای بسیاری)، شه فقط درک، شه آونده، افراخت، شه زنده، ازان طرف

قزاقیوسف چون بهشت [بهشت؟] رود رسید باباچی (کدام) که مدتها بود تا قلعه گاه و رود را (کدام) مامن ساخته —

باقی: گاه و رود (بجای گاه و رود)، آله: گاه و رود، در زنده، در دول و مشت رود را از ناحیت پای لایت

مراخرشده است، شه زنده، ادغان [ازغان] و القیاد، شه زنده: گاه و رود، شه زنده: رود

بهارشده عاشر جمادی الاول سنه ست و شش و ثمانیایه،

و همچنین محمد پسر منصور برادر زاده بسطام جاگیر که در تبریز اسیر بود و درباره او عنایت فرمود و ولایت اردبیل و خلخال را بر سیم سیدورغال باو کرم نمود و در آن ایام خلایق آذربایجان بظلم و غلامت مبتلا بودند و زرخ غله بپایه رسید
که آن خسرا از تراند ضمیر پایه نماند

بیت

گشت چون پروین بقیمت سنبله کارگرم این چنین بالا گرفت
قراپوسف تا بستان بحراق محم آمد و خرابی تمام بحال آن دیار خاصه سلطانی و قزوین
راه یافت، ناگاه امیر یوسف شنید که محمد پسر منصور که امیر اورا گذاشته بود باز
مخالفت نمود و در غرة جمادی الاولی خوابه جمال الدین صفوی را در اردبیل
گرفت و اسپان و دواب و نفود که موجود بود بباد تاراج داد و خواجر را در قلعه فرج
که در حد و داربیل است حبس کرد، و در فراهی همدان خبر آمدن میرزا اسکندر
شنید،

و شرح این سخن آنست که میرزا اسکندر عراق و فارس ضبط کرده اصفهان را

له فقط آ، محمد منصور، زنده: امیر زاد محمد اله، له فقط زنده: امیر بسطام را بجای بسطام، له قی، و نه هجده
له زنده: + و شاه رود با تاراج و لواط، له فقط آ، له فقط غله، زنده: بحمد (بحمد) و فقط، له زنده: +
آن زمستان در تبریز گذرانیده و، له زنده: + و همدان و در کرین از نسب و غارت و خرابی مارت، له زنده: محمد صفوی
له ک: صوفی، آ و قی زنده شش متن - صورت واقعه در زنده (۲۱۳)، در غرة جمادی الاول سنه شصت و شش قتل امیر بیدرخان
جمال الدین صفوی زنده در اردبیل و او را بیرون خوانده خواجر جمال الدین را از حقیقت او خبر نمود و بعد از آن بیعتی انکار کرد و قوت مخالفت نهاد
بضرورت با او واقعت نمود، له زنده: قی، قی: قی، له در کت (د زنده) در موضع عنوان ذیل او دارد، ذکر لشکر کشیدن مرزا زنده:
امیر زاده [اسکندر] جانب امیر زنده: بعرضت حرب [قراپوسف] و جنگ ناکرده با لشکرش [زنده] معاودت نمود و کت [له آ: فارس را
س در زنده ۲۱۳] گوید که مالک فارس بنامها و چندگاه در تصرف او بماند و عراق در آن رمضان بدان مضاعف و مضاعف شد،

آنحضرت خواست کہ در معرض معارضہ نہ یاید شعر

اذا انت قابلت المسئى بما اتى فانك لعمري والمسئى سواء

امراء عرض داشتند که چون میرزا اسکندر را واده عصیان در جهان انداخت و ملایم
آسوده را آشفته ساخت اگر در سیاست او اهل رود و عقد سلطنت تنظیم نکرد و بدست
اگر نباشد تیغ سیاست سلطان بنای ملک بیکبارگی شود ویران

از راه معاوضه الفاسد بالفاسد و دفعه الشیء بمثلہ عدول نباید نمود؛
آنحضرت فرمود که آنچه شما میگویید عین حساب و مصلحت ملکست اما اگر فرزندانکند
از روی نادانی و غرور جوانی بر حرکات ناشایست اقدام نمودند و آنکه به بیعت
پندیده غفلت از گوش او بدر آید و بر قباح اعمال و فضایل افعال خویش واقف شده

از در توبه و انابت در آید و اگر دشمن باشد ز دوست* او چه بر آید بمیت
اگر بصلح میسر شود که با دشمن ره و فاق روی آشتی برانیزنگ است
ما را نظر بر آنست که رعیت رحمت نیابند، امر او دعا گفتند،

ذکر احوال عراقین و آذربایجان و توجه میر اسکندر
بعزم رزم و از راه گشتن

امیر قریبوسف زیستان در تبریز گذرانیده اول بهار ۱۲۹۸ (۱۲۹۸) بولایت
خود رفت و امیر شیخ ابراهیم را که در تبریز مقید داشت گذاشت چنانچه گذشت.

۱۔ نقطہ آدر مقام ۱۰، زبدہ، راجی ملک آرا بی خود و محض سوادہ مغز فاقات ہے معنی نیارو، اسے زبدہ۔
 ۲۔ آدر بدست، صورت فقر و زبدہ، ادب و باوجود ایک اور دراصل شیعیتی (شعشی ۹) باشعش بدست اور آباد،
 ۳۔ نقطہ ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵

مثل مشهور نیست العَدَشُ شَحْرًا فَنَشْرُ رَابِر طاق نسیان نهاد و بیت
چنین گفت کستم خدایند و ندرش بدشت آهوی ناگرفته بمجش
فی الجملة کافی اسلام عازم سیتان شد قضا را در رباط اشتران نوکر داروغه*
طبس او را شناخته اسبان و بیلاکات را دید عرصه داشت بدار السلطنه هرات فرستاد
و میرزا سیور غمش که در هراته قائم مقام حضرت خاقان سعید بود فرمود که نشانی
بنام ملک قطب الدین ارسال نمودند که کافی اسلام از طرف عراق بدان جانب*
آمده می باید که او را پیدا ساخته بدین طرف فرستند و از آنجا بخدمت کافی بنواج
سیستان رسیده از آمدن خود خبر داد و ملک فی الحال کسان فرستاد تا او را گرفت*
مقتید ساخته و با مکتوبات و بیلاکات بجانب هرات بردند و از هراته بار دوی همایون
رسانیدند* حضرت خاقان سعید چون مکتوبات میرزا اسکندر با مهر و نشان و خاتمه
و عنوان دید حکایت مخالفت او که تا غایت محمول بر حسد و افترا بود و شک و در آن
داشت* بتحقیق باور فرمود و حجاب ظن از چهره یقین رفع نمود، با وجود این صورت

له زبده: نهاده مالک کابل و رابل (زابل) بالعرضی خراسان بدیشان شیورغال [سیورغال] فرموده،

له زبده: نوکری اذان داروغه، بقول صاحب زبده نوکر داروغه طیس آفای خود شیخ هندی شاه

(نام داروغه) را از آنچه دیده بود خبر کرده، له با اک بت آ، اعلی، شه در زبده گوید

که نشانی در قلم آوردند و امیر موسی نوکری تجیل تمام بدین هم سیستان فرستاد که کافی اسلام از طرف عراق الح

له با بت آ، آنجا، له زبده: اذان طرف کافه چون برآمد (گذا) رسیده، شه زبده:

که متخص احوال او باشند و او را بگیرند و نگذارند که بجای دیگر رود و دین اتشای نوکر امیر موسی از دار السلطنه

هراته صینت عن الافات میش قطب الدین رسید و نشان گرفتن کافی اسلام رسانید شاه قطب الدین متوجم

را با چند سوار که بطرف زمرود (گذا) روانه ساخت تا کافی را بگیرند، له زبده: امیر موسی او را با نوکر

شاه قطب الدین و نوکران خود و عرصه داشت می خراسان بار دوی همایون بجانب مازندران روانه کرد، له با آ

سلطنت ممالک بهار زانی داشته بعنایت ازلی و اشیتم که هر روز
مواد این معانی در تنزاید باشند، حال مطلع نظر سعی و مطرح شوارع
قصیده آنست که بلائی که در تصرف جد ما امیر بزرگ صاحبقران
بوده تمامی مضبوط گردانیم، قرا یوسف که خود را بوجود تراکم
استظهاری تصور کرده بود یک حمله مارا پای نیارود بیت

سیل اگر تنگ را بگرداند چون بدریاسد فروماند
و تا آن زمان که حضرت شاه رخ با طربقی ایلی و خویشی و دوستی
معی داشت مانیز رعایت جانب ایشان میکردیم، اکنون بالشکر
گران متوجیه ما زندران گشته اند مانیز اصغمان را معسکر همایون
ساخته مقررست که هفتاد هزار سوار اوایل بهار جمع باشند بیابید
که ایشان با ما یکجست بوده سوار تاخت ایشان بجای همراه رسد
و چون این قضیه را از پیش برداریم آن ولایت را با کابل و زابل
و بعضی خراسان سیورغال ایشان خواهیم فرمود،

له زبده: فرموده و بعنایت ازلی و وثوقی آن داریم، له زبده: و اعلای دهبانی آنروز افزون، له زبده:
بلادی را که در تحت تصرف دیوان، له زبده: صاحب حران انار الله برمانه بوده بهامت مسخره، له زبده: +
و کثرت عدت ایشان مغرور گشته، له زبده (۱۲۱۱): که، له زبده: حضرت سلطنت شکاری، له زبده:
بر طریق، له زبده: بود، له زبده: چون بدین جانب آمده مانیز لشکر چهار و سپاهی بسیار ساخته گردانیده
ایم و مستعد [حر] و قتال گشته اصغمان را، له زبده: در اصغمان، له زبده: آن حدود را مضبوط
نمائید و لشکر ما خود ساخته و جهان سازند که سوار تاخت، له زبده: بر خاسته می شود، له زبده: با تب: ولایت
له زبده: با بسیاری مواضع دیگر بدیشان ارزانی داریم و وعده چند که مواعید عرقی [عرقی پیش] نیست
ان مدجور مرچو [ن] محصل تواند بود،

چو خسرو کندیل مستی و خواب
شود بی گمان کار ملکش خراب
مقاسات رنج و تعب کردن است
ایالت نه بازی و نمی خوردن است
اگر شاه آگاه باشد مدام
همه کار عالم شود با نظام
اللَّهُمَّ دَقِّقْ لِلْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ

ذکر ایلچی فرستادن میرزا اسکندر با طراف اطهار خلافت*

میرزا اسکندر اطهار خلافت کرده نخست راهها مسدود فرمود و جمعی تعیین نمود
که نواحی رسمی که ممر لشکر منصور بود آتش زوند و این چنان است که دریا را با پشتن
ترسانند و زمین را از زلزله بقتل درین پاساکن گردانند و دیگر از تخمیلات بیلاکات
بسرحد با فرستاد و شیوه یغنی و عناد خود را در خاطر با قرار داد، از آنجمله کافی اسلام
را بطرف سیستان و قندهار و گرمسیر نامزد فرمود و چند سر اسب تازی و زنهار و زرین
و غلجه های فاخر جهت سرداران و لایات مذکور ارسال نمود، و شاه بهرام با کافی اسلام
همراه بود و مکاتبات مصدرا باین عبارت القاء شعر بامور المسلمین و ولی
امیر المومنین السلطان اسکندر (رضی) من امره مطاع روان کرد
مضمون آنکه :-

حضرت عزت جل و علا از دیوان تَوَقَّى الْمُلُوكَ مِنْ تَشَاوَرِ

له ذنبه، بحجاب و گرفتار شدن کافی اسلام، سه ذنبه، و فرمود تا مراجع و آن نواحی، سه که تحولات، بیت
تحیلات، یا تصورات، آک، تخمیلات، در ذنبه صورت فقر این طو است: یکی از تخمیلات تحلیلات او آن بود که
بیلاکات بادشا به ترتیب کرد و سرحد با روان فرمود، سه ذنبه، یا، سه ذنبه، از اضاها ملاد دزی و غیره که پیش شاه
قلب الدین برد سیستان و همچنین بشاه بهرام علی حده ولایت قندهار و گرمسیر یک ایرک و ملک محمد یک از بیلاکی
معین، سه باب آک، حکایت، سه ک، القایم سه ذنبه پیش من، سه ک، من امر المومنین و از این روایتی که در این کتاب است، و

در معرض خطر و بلا آورد و آن الظن که یقینی چون الحق سنجید، شیطان آمال بسیاری
ملک و مال او را بر آن داشت که جواب ناصواب از سر غرور و گردن کشی و صحبت
نوکری که همراه ابو سعید ملک آمده بود بعرض رسانید، آنحضرت بدان سخنان التفات
نفرمود و فرمود که اگر نتواند امیری با مقدار لشکر که یراق داند فرستد و نوکر او را
رعایت نموده اجازت فرمود و نوکر بخدمت میرزا اسکندر پیوسته صورت حال
عرضه داد، میرزا اسکندر را شقاوت و بیعت و نخست طالع در چاه بلا و مملکت فنا انداخت
بلی شقاوت اهل چودر کسی آوخت بسا که شربت ناکامیش چشاند باز

القصه مخالفت ظاهر کرده خطبه و سکه بنام خود ساخت و راه خراسان مسدود کرده
سواران بسرحد با تاخت و جوی از اصفهان بسمنان فرستاده صفوی آباد را غارت
کردند و فوجی از راه بیابان بقتستان خراسان آمده، چون مردم این دیار خبردار
بودند مخالفان از ضرب تیغ خراسانیان فرار نمودند، میرزا اسکندر را جمعی خوشامدگوی
بی عاقبت بر مخالفت می داشتند و چنین امری خطیر را حسن تدبیری پنداشتند،
و او را خود درین معنی کسی احتیاج نبود چه در عنفوان جوانی و ربیعان زندگانی بکنج
و سپاه مغرور و بتاج و سر پیرور شد و شموات نفسانی و لذات جسمانی هر روز
با تجرع اقداح راح بر و اوح می رسانید و هر شب در آغوش گل رویان صبح بصلح
متصل می گردانید با وجود مدایت بلام - ظا سائر سگات و مخدرات دیگر در کار بود و شوق

شه زنده، چنین امری خطیر آورد - برای آنکه که بعرض آورده است ملک برهان مجید ۲۹: ۵۳، شه زنده، وقت پیش خیزد

شه زنده (۲۹: ۵۳)، بسرحد بای سوار تاخت فرستاد تا فانی که از جانب بی سوار ایشان تا سمنان رسید و قریه صفوی آباد

را غارت کردند، شه بدش در زنده + که بسبب معاش [معاش] ناپسندید و خود ازین حضرت

دروهم بودند، شه زنده، کامرانی، شه زنده، بعد از حصولات و رشقت حقارتیک همچون لغت

و افیون بچندین تکلف و سوق (مثنوی) (حمله بطهران نام است)

امیر حسن کیا از فیروزکوه و امیر علی از ازل و ساری، و حکام گیلانات بر درگاه جهان پناه
جمع آمدند و مناسب (ورق ۲۹۷) مراتب بحایت و عافیت مخصوص شدند و
حاجات و ملتزمات بشرط عرض رسانیده با جوابت مقرون شد و اجازت یافته
بر سر اشغال و اعمال خود رفتند.

ذکر مخالفت میرزا اسکندر و اطهار با غیگری

در آن زمان که موبک نظر نشان در قشلاق مازندران بود^۱ ابو سعید ملک
از جانب اصفهان خود نمود و بعرض رسانید که مزاج میرزا اسکندر از دست او^۲
اعتدال^۳ اخراج یافته است و حال آنکه چون واقعه میرزا پیر محمد واقع شد چنانچه
گذشت^۴ میرزا اسکندر بر سر بر سلطنت عراق و فارس متمکن گشت خطبه و سکه بنام
والقاب حضرت خاقان سعید آرایش داد، و اینجی^۵ جهت رسانیدن این خبر
بخراسان فرستاد، اما چون خراسان بگوهر و زرشخون گشت و عدد سپاه از ذرات
آفتاب افزون شد رایت جلالت تا حدی فلک الافلاک برافراشت و آیت
سلطنت با قلام شهب^۶ ثواب بر جایه کواکب نگاشت هر روز آثار پیدت او
در ولایت بیشتر و هر ساعت ساحت ولایتش و شمع ترمی شد^۷ علم بی نیازی بر بام
آسمان بر آورد و سر از رقیه اطاعت آنحضرت بدر آورد و بی حجتی ظاهر و دلیلی باهر
گمان برود که آنحضرت جهت تسخیر فارس و عراق بمازندران آمده و به غلطی خطا خود را

شاه زبده حسین، شاه زبده، فیروزکوه — برای فیروزکوه رک ۳ ص ۱۸۳ ج ۷ شاه زبده، امیریه

شاه زبده، بعد از چند روز که دلیالت هاپون در نواحی مازندران گذرانید، شاه زبده (مصحف)، امیر سعید،

شاه زبده، قانون و قاعده بیشتر، شاه رک ۳ ص ۱۶۰ ج ۷، شاه زبده، قصاص و الجحیان با تحت و هدایا

— رک ۳ ص ۱۶۷ ج ۸، شاه زبده، سخن تر، شاه زبده، بسطی بود [نقد] زلفی تاده می یافت،

تقدیم افتد و پیش از ملاقات از امراء هر کرا صلاح دانند فرستند تا
مشورت نموده هر چه مقرر شود با تمام رساند انشاء الله تعالی [و حده]،

و چون نامه تمام شد و شرف اختتام یافت در محبت ابوسعید ملک فرستاده
آمد و حضرت خاقان سعید بموسی که کفّه میزان طیار شد و خریف از عباده اعتدال
بطور سبیل میل اخراج نمود بمیت
استاد زرگر مهر بشاد دست و بازو انگنده خورده زرور کفّه ترازو
و فرش خزان صحن باغ و بستان را با ساطر زریف ساخته و هر طرف دیبای هفت
رنگ انداخته قطعه

فرشی گلنده بود و دیبای هفت رنگ گیتی ز بهر مقدم سلطان کارگاه
از فرق شاخ ریخته زربای حجیاب بهر نثار موبک میبوین شهر پاد
شکارکنان و صید انگنان تجلکاء مازندران در آمد اکابر و اشراف از اطراف و
اکثاف روی باردوی همایون آوردند امیر عزالدین از هزاره جریب و

له زبده رسانیده آید (بجای افتد) قبل الملاقات الامرای خود، له زبده بفرست تا مبالغی و شورت نموده بهر نثر که
مقرر گردد با تمام بپوشد آید - آ، رسد (بجای رسانند)، له از روی آبت آلت زبده با، و صده العزیز، له کذا
ایضا در زبده، له در زبده (۲۰۴) بموسی تا "ترازو" را در نشانی ذکر نهفت خاقان سعید از میرات آورده (در ک
برص ۲۳۴) ۴، ردین موضع بجایش عبارت ذیل را دارد، بموسی که سپاه تیراه و صحن باغ و رخ کارای افانزنا
و فلک سیرکار دکن (اشجار چون روی عاشقان روزه کار شد و میناء جن و بستان رنگ کمر کاشت شاخ زرد باد پاکو غیر
گشت - در زبده (۲۰۵) خریف خریف بطور سبیل میل اخراج از عباده اعتدال به کار آمد و در بجای خریف - نمود و در آبت بم
خریف خریف دارد (بجای خریف) در با، خریف خریف - در زبده، خیره در بجای خورده زر، له زبده، در دی، له زبده به یکگاه
له آبت آلت، هزاره جریب، با، هزاره جریب ردین موضع و صحن دیگر، قی مثل با، زبده، هزاره جریب بستان، آلت، هزاره جریب،

جمع و حق تعالی قوت* انتقام ارزانی فرموده صد هزار سوار هر یک
چون ابری غران و برقی رخشان در اردوی همایون ملازم آند و
بیچ آفریده با این غلطان که عقد آیمش از انقصام مصئون با آید -
این جرأت ننموده که قرا یوسف نموده ، و الحاله بده ، سودای استیلا
از سر بیرون نکرده بر شیوه مخالفت مستمر است انتقام از وطبعاً
و شرعاً و عقلاً و نقلاً بر ما و شما از واجبات و دفع او از مفروضات
است اگر ما بیکدیگر راه مباحسط کشاده نداریم و جاده اتحاد
نسپیم و در جذب منافع و دفع مضار متشارک و متشاکب نشیم
دشمن قوت گیرد و طمع او در مملکت زیادت گردد ، و نمی باید که
در اول بهار بالشکر متوجه شده در حدود ری اتفاق ملاقات باشد
و بر بدینات مجموعی روی بدین مهم آورده هر چه صلاح وقت باشد

له در زبده بدش + ، و قدرت آن در ارکان میتوان آورد ، له بدش در زبده + ،

و از عدت و ائت بیچ باقی نه ، له زبده + ، و توالی شهر [شهر] و [ا] عوام

بدوام بقرون ، له زبده : جرأت و صارت [جسارت] نتوانست نمود ،

له زبده : نکرده است بر شیوه مخالفت و طریقه مانعت ، له زبده : طبعاً و شرعاً

و عقلاً انتقام این تفسیر بر ما و شما از واجبات و دفع دشمن از مفروضات مهات مکی — است ،

نقضات (بجای مفروضات) ، له زبده : و طبعاً مخالفت ،

له زبده بدش + ، و سعی و کوشش میباید نمود تا یکانه را از میان برداریم [برداریم] و آن

مالک را از [دو لفظ ناخوانا] و خجست وجود ایشان پاک گردانیم می باید ،

له زبده : ادای بهار بالشکر با ساختن متوجه شدند چنانچه در حدود ری بیکدیگر اتفاق ملاقات

افتد با همگی ،

و غیر نعم نصیب دولت و قسمت شصت و هفت می آید، و بهر مراد که بر خاطر
گذرانیم دولت مساعدت می نماید و روزگار موافقت میفرماید،
الکون تمت بترتیب جمع و تفریق مثل قرا یوسف ترکمان و ضبط
و نسق ولایات آذربایجان مشرف است، حالاً عربیت آنست
که زمستان درازندران گذرانیم و چون طلیم بهار سپید شود
رایات شاهای افرخته سوار و پیاده لشکر با اسبان پیل بیکر بخ بدین
هم آورده فرزین بند خیم را کشایم و دستبرد با و نمایم، چه از آن
زمان که نازل با یله بردار و مخدوم پادشاه سعید شهید بوقوع
پیوسته و پیوسته آتدار که آن قضیه فرض عین بل عین فرض
دانسته ایم آتا بسبب بعضی قضایا که درین مملکت واقع شد چنانچه
جناب فرزندی را معلوم است توجه بدان طرف میسر نیست امروز
بجدا نشد تعالی ممالک بخوارزم و خراسان و زابل و کابل تا اقصای
هندوستان و مملکت ماوراءالنهر تا نواحی ترکستان و مازندران
با تمامت طبرستان در تحت تصرف بندگان است و خاطر از جواب

له زنده: اباحت که دانیده می آید، له زنده: گذرانیدیم و گذار، له زنده: کرد، له زنده: نمود، له زنده: موقوف و مقصور گردانیده، له زنده: مصفا، دست بخور نمایم، له زنده: اذان وقت بازگشتی هائیکه بردار
و مخدوم امیر و امیرزاده سعید شهید نورالله مرقد بوقوع پیوسته خاطر بر تدارک امر و استقامت از مخالفان موزع بوده و
از استعداد قطع و قح آن طایفه فاضل بوده ایم و له زنده: درک، از روی بابت آگ نوشته شد: برای شرح
این واقعه درک پس ۱۱۶، له زنده: له زنده: طرف، له زنده: در زنده: و آن معنی از دست و فضل
نیرسید، له ک، له ک، له زنده: له زنده: ۱۲۰۶، بندگان دولت استقامتی بجایست و طراوتی تمام
یا فتر است و دواعی اخلال [اخلال] [از ساحت آن احصایه]، هر چه تمام تر از هیچ جهت تفرقه و پریشانی
نیست که در رکعت های این کرد [سکون و حرکت و اقامت و خلعت بدین هم موقوف و مصروف گردانیده ایم] و بخارند
که از هر کس تعالی و تقدیر فضل شامل و انعام کامل خویش قوت - (درک - تقدیر مجای تعالی) ،

و چند زنجیر قبل کوه پیکر عفریت منظر که از سحر قند آورده بودند در مقدمه مقرر شد، هر
یک بسخاست بیسته کوهی جیم و بدرشتی، هیکل طودی عظیم بیت
همه ژنده فیلان گردون شکوه به تنیدی چو دریا بهیکل چو کوه
و آنحضرت هزدهم رجب از دار السلطنه هرات نهضت فرمود و چون لشکر منصور
بر نیشاپور رسید رای انور مصرع

(۲۹۶ب)

کاتتاب از فروغ آن تابلیست

چنان اقتضای خود که مکتوبی بجانب میرزا اسکندر روان فرماید و از عزیمت همایون
اعلام نماید و در بر روشن ضمیر نامه باین عبارت در کتابت آورده:

صورت مکتوبی که میرزا اسکندر فرستاد

فرزندی اعزبی خلد ملکه، سلام بالا کلام مخصوص گشته معلوم فرماید که
بفیض فضل الهی و برین تأییدات نامتناهی احوال این ممالک برین نتیجه
استقامت استقراریافته و امور این ولایات بر مجاری استقامت
استمرار پذیرفته و هر زمان از بارگاه حمیدیت و درگاه احدیت در کرم

له زبده، برین سیاق بومی که گفته میزبان ترازد (رکب برص ۳۹۹ ص ۴۰۰) بر عزیمت تشلاق

مازندران در روز یکشنبه هزدهم رجب الذکر الح - فقط در ۱ صفر بجای رجب،

له صورت این کتب در زبده درجیه اشتقاق است از مطلع، له زبده ۲۰۵ (ب) فضل ربانی

و برین دولت در افزون، له زبده ۲۰۶ (ب) الباقی (کذا) جاریست و امور دولت بر مجاری (جاری) اطراد

(کذا) استمرار و لشکر با هم قرار در سلک عبودیت منتظم اند و همیشه در تحت فرمان ملازمند و تحت بردن اعداء ملک و

فتح باقی با مقصود (مقصود) و بواسطت فتح و نصرت بزدانی و قوت قده آسمانی هر دم از ضرایف و

دلیان لطف سبحانی خلعت مزید کامرانی و منش حصول امان و امانی ارزانی میدارند،

فرش خانه از خیمه و خرگاه و مطبخ و آبخانه و شایه بان و شامیاد مرتب گشت، بغال
 بلال نعل و اسبان صبار فتار و بختیان کوه پیکر هامون گذار قطا و بختیاب در
 شمار آمد و مجلس یسان آسمان با نوار کواکب آراسته و چون بوستان با انواع از بار
 پیراسته گشت و بختیان ماهر طالع وقت اختیار کرده سادات و قضات و اکابر و
 اشراف را با بارغ زاغان آوردند و چهاردهم جمادی الاخری در آنکه در صدد
 سلطنت پرورده بود و عقد نکاح و دوتی برج دولت میرزا محمد جهانگیر آمد
 مبارک باد این عقد، همایون!

ذکر شلاق فرمودن حضرت خاقان سعید در بازندان بعزم یورش آذربایجان

از آن زمان که واقعه هایلیه بادشاه سعید شهید معز الدین میرزا امیرانشاه در

له آبا، سایان، نه زبده، و قد قس بے حد و شمار نظم کرد. از کرم و سالیان و زرافشان ملک
 شام را در درگاه روزی مازورده بان
 اکلیل مجبور و حلاصل کذا، سعید شهید است فخر مرشح بنفوس (بنفون) چهارم و مندب (مندی) و مرتب اسباب طرب (و)
 نشاط ساخته و پرداخته تعبیه ای که رشک کنده مقرر شد بدین شرحه های بارغ را در فعل تابستان کلمات (و) اخلاقی
 و علمای زعفرانی بیدار کرد و انواع اسلحه و آلات محصل از هر گوشه چون آفتاب می تابفت، سه اک بپ، با فادر
 از بار، آبا، باز بارانوار، زبده، و یوستا بے فادر با بیلرسته، سه کت، چهارم جمادی الاخر، زبده،
 روز پنجشنبه جمادی الاخره مست عفو و شنانیه، سه زبده (۲۴ ص) و عربیت یورش عراق و اورد با تخان،
 سه کت بس ۲۴، صاحب زبده ای گوید که حضرت سلطنت شکاری را عربیت قشلاق و از زندان از یسبب شده بود که بعد از
 واقعه حضرت امیر بزرگ انقلاب بسیار در بلاد عراق عرب و آذربایجان بود و رسید به قزوین با علمای و امیرزاده امیرانشاه
 بهادر واقع شده و قزوین ترکمان در آن بلاد دست تسلط برآورده و پای از قزوین بیرون نهاد (باقی حاشیه بر صفحه ۲۳۵)

و شیخ بهلول و مولانا ظهیر الدین قاضی رامقید به تبریز آوردند و جمعی که بصلح راضی
 نمی شدند بحبس و قید مبتلا گشتند (دورق ۲۹۶) امیر یوسف با امیر شیخ ابراهیم
 مقرر کرد که آلاتی در مجلس شروان می داشته بخزان سپارد و شیخ بهلول
 دو بیست تومان عراقی و مولانا قاضی صد تومان فرو داده خلاص شوند و اموال
 مقرری با دارسانیده شیخ بهلول و قاضی اجازت یافتند و امیر شیخ ابراهیم در تبریز
 مانده، اول بهار عنایت و احسان و کرامت امان شامل روزگار او شده عازم دیار خود
 گشت، و امیر یوسف آخر محرم سنه ست عشره (بیلاق او جان رفت و منصور
 برادر زاده بسطام در تبریز مجبوس بود،

وقایع سنه ست عشره

حکایت تزویج میرزا محمد جهانگیر بن میرزا محمد سلطان

حضرت خاقان سعید انتقال او امر الهی نموده خواست که بر سنن نبوی گوهر
 شب افروز که در درج سلطنت بود با کفوی مناسب امتزاج واده ازدواج فرماید
 و اندیشه عالم نورد در اطراف جهان جولان نمود و رقم این کار بر احفاد حضرت
 صاحبقران کامگار قرار فرمود و میرزا محمد جهانگیر بن میرزا محمد سلطان معین شد
 و ارکان دولت و اعیان حضرت نثار با آورده زرافشانها گردند و چند دست نخت

له زبده: میرمولانا قاضی یابنید، له زبده: آلات..... از طلا و نقره مرصع، له باب: له در زبده

تاریخ نعت مراد حضرت شروان که شیخ بهلول ادا داد و در بعضی روز پنجمین ساله عشرين ذی الحجه ساله، له زبده:

تم فصل زمستان و در تبریز که دایند و چون پوی بهار بشام عالمیان رسید در روز پنجمین بیست و نهم محرم سنه ست عشره

شما نمای بطرف او جان و بیلاق محمد توجه نمود، له زبده: امیرزاده، له فقط ب: سنن سنن (دی یمن) له که: او

در سلطانیه است

امیر قزاق یوسف خرم عراق بمکه کرد و او اسطوخادوی الاخری بسلطانیه آمد و نامه و پیغام در سمع او داد و جاگیر گستر نیامد و از سر تر قنما کن و مسکن سلطانیه ویران شده، امیر یوسف بیستم رجب بتبریز بازگشت از جانب ترانکه قزاق باغ و شروران فارغ نبود،

و دوازدهم شعبان از تبریز ایلیا کرد و دو بقرا باغ آمده الچی پیش ابراهیم فرستاد و او را بر صلح پیغام داد، امیر سیدی احمد شکی و کشتنیدیل گرجی با امیر شیخ ابراهیم اتفاق نموده بر صلح در دنیا شدند و امیر قزاق یوسف از آب [ارش] گذشته از طرفین جنگ بسیار کردند و امیر شیخ ابراهیم و برادر او شیخ بهلول و کشتنیدیل گرجی با غلبه بسیار گرفتار شدند و امیر قزاق یوسف کشتنیدیل گرجی و برادران او را با سی صد نفر از اناوران گرج متفق اکدار باغش دوزخ فرستاد و دشمنان را غارت کرده با دزدان بیجان آمده صد تومان چهارپای را زنده، بیشتر بسبب سرانجام شدند و امیر شیخ ابراهیم

له زبده: قلعه سلطانیه، له زبده: در دوشنبه جمادی الاخر سنه خمس عشر و ثمانیه، له زبده: و چند کسان پیش امیر یسظم فرستاد... مفید نیندازد و بجای نامه... نیامد له با جاکیر و له باب اک، اثر، له زبده: در روز چهارشنبه بیستم، له و آن ترانکه و لشکریان که در قنما قزاق از اناوران [آنان] بودند و ده خاطر که مبارک از طرف شروران خرمی [خرابی] واقع شود ترتیب لشکر کرده در روز شنبه ثانیه عشرين شعبان سنه خمس عشر و ثمانیه الح، له زبده: سید، له در آ (مصحف)، گرجی، زبده بدش +، و امرا ی کرستان که با او (یعنی ابراهیم) متفق شده بودند، له از روی باب اک طرفی، در زبده گفته است، و در شصت و هشتاد از قزاق براب قاین رکنا، زده مجبور فرمود، و چون بدان طرف رفت لشکر امیر شیخ ابراهیم در حرکت آمدند و اتش حرب برافروخت، له زبده: با برادوش و بیشتر مردان گرج له اک، از اناوران، یا، از اناوران، باب اک، از اناوران، برای اناور که بزبان گرجی یعنی شریف و بزرگ قوم است رک بتاریخ جهنگشای چوینی ۳: ۲، ۱۷۷۳، له زبده: و از شروران سبب اورا بیجان مراجعت نمود له زبده: قریب مد، له زبده: از اسب و اشتر و کاد و کوسپند، له زبده: و امیر یوسف در روز پنجشنبه صلح شوال سنه المذکور مدار السلطنه تبریز نزول فرمود.

و پویندنیهای زرنگار داد و عامه سپاه را رعایت کرد؛ و صورت واقعه آن است که از سرداران روزگار که نام ایشان بر لوراق لیل و نهار نگاشته اند کسی لشکری آراسته تر از امیر قرا یوسف نداشت؛ فی الجمله بعد از طوی متوجه بندیس شد؛ و الی اینجا امیر شمس الدین شلر بطاعت بجا آورد و از اینجا بقلعه سارورننه جمعی محاصره آن بازداشت و بهار دین آمده خزان در قلعه آن نهاد و کوتوالی آن به قرا بهادر داد و به طرف آمد و امیر قرا عثمان روان شد و مزروعات آمد و هر موک را چرانیده، اهل آن جز موک امان طلبیدند و امیر قرا یوسف بقرار آنکه هزار اسب تسلیم نمایند امان داد و ایشان در ادا تعلل نموده امیر یوسف بغلبه قلعه را منجر ساخت و قتل عظیم شد؛ و از اینجا بشهر ارغن آمد و امیر قرا عثمان بخار به پیش آمد و شکست یافته قلعه متحصن شد و امیر قرا یوسف شهر غارت کرده و بعضی معاود از آب فرات عبور نموده متوجه صحرای موش گشت و لشکر اجازت داده بهتریز آمد و شنید که لشکر او که بار دبیل رفته بود در اولاد جاگیر دست نیافتند و امیر یسپام شله زبده، بجنگل، شله زبده، از اینجا بر او که حمران دکذا روان شد و قلعه سارور دکذا که در چهار روز جنگی ماروین است نزول فرمود، شله آب، جمعی را، شله زبده، کوتوالی آن قلعه بمبارزان قرار داد، شله زبده، دکر، احمد، شله زبده، اما هر دوک در سطر کینده، شله زبده، اهل آن قواچی، شله زبده، عذر ایشان مقبول فرموده فرمان داد که هر که اسب که در میان ایشان باشد بدیند و یک روز دیگر بهجت آوردن اسبان توقف نمود، شله زبده، و بسیاری قتل کردند تا بقره غلبه شهر مستند رسیدند و خانه ها و بازارها را آتش زدند و بسوق و درختان قتل کردند و غارات بافتند و سر گردانیدند، شله زبده، از اینجا معاودت نمود متوجه قلعه شهر اسطر دکذا، شامیر قرا عثمان در حوالی هر دوک بر سر کوهی بلند متحصن گشت و امیر یوسف بیای قلعه ارغن نزول فرمود، شله آ، فرمود، شله زبده، عبور کرد و پراه سما چون دکذا، متوجه وادی موش شد، شله زبده، خود صحرائی الاطای بعیش و عشرت مشغول گشت بعد از چند روز از اینجا متوجه بهتریز گشت، شله ک، زبده، جاکیر،

بیش تر از پنج شش کس ننماند از دروازه کنکان بیرون رفته امیر محمود را گرفت*
 و فوجی از لشکر میرزا اسکندر که بمشورت مظفر کافر نعمت در خانقاه خواجہ علی
 صفی در بیرون همین دروازه بودند از کمین غدر بیرون آمده در شهر ریختند و
 امیر محمود را مقتید به پای قلعه بردند، خواجہ محمد را در قلعه چندان کس نبود که بدرغ
 یا غنی قیام تواند نمود بضرورت بیرون آمده، او را با صفهان بردند و خواجہ
 محمد را ببارادزاده بقتل آوردند، و حکومت قم رجوع بعبد اللہ پروا بختی شد
 و ضبط مال حسب المعاهده بمظفر مقرر گشت و میرزا اسکندر درین سال اصفهان
 را تنگناک ساخت ع

اصفهان را صفای دیگر شد

ذکر احوال مملکت آذربایجان امیر قراپوسف ترکمان

امیر قراپوسف او اخر سنه اربعه عشره و الاطلاق بیلان کرده او اول سنه
 خمس بدیاری بگریخت و همت پسر خود پشیر بلاق* که او را به پادشاهی برداشته
 بود چنانچه مذکور شد طوی بزرگ ترتیب نمود و هر روز گوشت سفند و یکصد مادیان
 ذبح فرمود و امراء و اعیان آذربایجان و کلان تران ترکمانان را ایشان نامدار*

له زبده: متوجه دروازه کنکان شد و گفت بیرون دروازه احتیاط کنیم چون از دروازه بیرون رفتند مظفر فرانی
 امیر محمود را گرفت، له بدش در زبده: بعد از تعذیب [تعذیب] بهار،

له بدش در زبده: و اکثر عراق عم و قاصت ممالک فارس در تحت [تحت] تصرف آورد،

له بدش فقط در آ: بن قرا محمد، له در زبده: که امیر قرا عثمان دران جانب بود،

له کت آ: بر بلاق، بادوق و زبده: بوداق، له زبده: و جدا، بود که اسم مملکت بنام پسر بیرواق

کرده بود چنانچه ذکر آن گذشت، — رکک جیم ۲۱۳ — له زبده: اسب خاصه،

اسکندر عزم محاصره قم نمود و قلاع نواحی آن را سخر فرمود و کو تو ال قلعہ گییو
 علی دمه سر نام را مقتید به در قم برد و در قم مردم جنگی بسیار بودند، جنگهای سخت
 کردند، و میرزا اسکندر را کاری از پیش نمی رفت، درین حال نصر الله صحرائی
 حاکم ساوه اندیشید که هرگاه قم فتح شود نوبت ساوه خواهد بود و با آنکه
 میان او و محمد قمی نیک نبود عمر اده خود عماد گور را با چند سپاه جلد بمدد فرستاد
 و خواجه محمد را بدان سبب قوت و شوکت زیاده شد، میرزا اسکندر از ظاهر
 قم برخاسته خواست با صفهان رود، مظفر فرامانی که معتمد خواجه محمد بود و کتابتی
 پیش میرزا اسکندر فرستاد و پیغام داد که: اگر حکومت مالی قم بمن تفویض کنند
 و بعد و سوگند موکد سازند شهر تسلیم کنم، چون عهد و پیمان استحکام یافت (۲۹۵ ب)
 آن ملک بحرام آغاز کرد و فریب کرد و با خواجه محمد راست آورد که رعیت قم که
 اکثر در قلعہ بودند بشهر روند تا محافظت شهر نمایند و مردم را در شهر متفرق
 ساخت، و خود با خواص و برادرزاده خواجه محمد امیر محمود در شهر بر سیم محافظت
 گشته در هر جا بهر بهانه ملازمان امیر محمود را می گذاشت چنانچه با امیر محمود
 له بعدش زبده +، چون قلعہ کوه دفره، له نقطه با کوه، آبی مثل متن زبده (سبار)، کوه (عبارت زبده درین موضع،
 در قلعہ کوه شخصی بود که تو ال از قبل خواجه محمد قمی علی در میر نام او را گرفت) و مراکت دیدن بهنگدان است، له و زبده
 با وجود که بخت و لغت؟ [بر دیوارانده] زده [بودند و] آب و دشتند انداخته که دیوار ریش [رض] و دوشهر خراب
 شود فتح میسر نشد، له زبده، را [از] در قم فرستاد و امیر عبدالقادر را در قلعہ کوه می گذاشت و امیر عبداللہ را بجای
 را با مساعدت اقلعین کرد و بعد از آن بجانب صفهان معاودت نمود، بعد از چند روز مظفر فرامانی که نائب خواجه محمد قمی بود
 مکتوب بشی امیرزاده اسکندر و امرای او نوشت، شکست له زبده، محمود بن خواجه ابراهیم بن خواجه محمد قمی،
 شکست، می شکست، آب شب مثل متن و حق موافق با آنها، (زبده، و بهر موضعی که میر رسید یک ده (دو) هزار ملازمان
 امیر محمود انجا تعیین می کرد که محفاظت مشغول باشند) ،

جنگ سخت کردند* و شب آوازه انداختند که امیر ایدک و چنگیز اقلان رسیدند
و نقاره‌ها و دیانه زدند، امر از جرأت* ایشان دیدند و شب خبر ایدک شنیدند
هم در شب عنان بعزم مراجعت یافتند و خوارزمشایان در عقب آمده احوال
و اقبال گرفتند،

حضرت خاقان سعید از استماع این خبر متعجب شده فرمود که امیر سید علی
ترخان و امیر شاهک عزیمت رزم خوارزم نمایند و لشکر ما و راء النهر نیز پیش
ایشان آیند* و آنحضرت هرگز ادا نداشت که در آن نوبت بر رعیت ظلم کرده بود
عتاب و خطاب فرمود و فرمود که چون درین کثرت توفیق آئی خوارزم مسخر
شود از آنجاعت که در آن نوبت جرات نموده اند انتقام کشند و باقی رعایا
را اسیری نرسانند،

۱۰

امراء نزدیک خوارزم رسیده شنیدند که پسر امیر ایدک و مردم خوارزم را خر خسته
له ببت، چنگیز، آ، چنگ، اک، با، چنگیز، زنده، چنگ، له فقط آ، زور در عرب
[زنده، چون روزان ایشان جراتی دیده بودند و در شب آن خر شنید، له بدش در زنده،

تصور کردند که این خبر راست [است] چنانکه بسته بودند آن را آتش زدند الخ،
له آ آ ببت اک، بهادران خوارزم، له بدش در زنده (۱۹۶ ب) + درزی الخ سنه
ست عشر و ثمانیه عا که اوراد التهر که بخوارزم رفته بودند بدار السلطنة سمرقند رسیدند، و باقی امراء
که بجانب خراسان رفته بودند چون خبر آن حادثه به بندگی حضرت سلطنت شکاری رسانیدند آتش هیئت
زبان زد، له در زنده برینا اسمای امراء ذیل را افزوده است: شیخ لقمان،
یا نگار شاه، فرمان شیخ، نوشیروان برلاس، له در زنده گفته است که باوردار التهر
نیز فرستاد که لشکر بخوارزم روانه گردانند ایشان نیز کثرت ثانی ساختگی لشکر کردند و متوجه شدند امیر سلطان شاه
برلاس و دولت خواجگان و امیر اسکندر هند و قبا، له فقط آ، ستاندا،

و درین سال یعنی [سنه] خمس عشره [صحت] خاقان سید لشکری نامزد خوارزم
فرمود از امرای خراسان امیر علیگ و امیر الیا سخواجه با سپاه گران روان شدند
و از ماوراء النهر امیر موسی کا با پنجهار سوار عازم آن دیار شد و نزد یک خوارزم
بهم پیوستند و در آن زمان مبارک شاه پسر امیر اید کو حاکم بود و وسیکیجک امیر دیوان
و صدر قاضی، چون خبر لشکر محقق شد اعیان ملک جمع آمده مشورت کردند اکثر
صلاح در صلح میدیدند و بعضی براه جلالی رفتند و باقی جنگ و کارزار اختیار
میکردند و درین اثنا امیر علیگ با لپچی فرستاده استمالت گوشت داد و صلح جویمان
ساوری بیرون فرستادند و اکثر [مردم] خوارزم دل بر صلح نهادند، نوکران
امیر سید علی ترخان (ورق ۲۹۵) و امیر الیا سخواجه بطرفی رفته بودند و جمعی را کشته
و اسیر گرفته، خوارزمیان متوهم شدند و جمعی که بایل جنگ بودند جرأت نمودند
و غلبه تمام از خاص و عام بیرون آمده جنگ در پیوست، و چون سخن صلح
در میان بود و لشکریان هر طرف پریشان خوارزمیان آن روز تا شب

۱۰ (۲۹۵)

له که، از روی آفوشه شد، له زنده +، بمشورت و صواب دید امر او،

له در زنده +، امیر علی ترخان، له با وق +، کو کلتاش، در زنده نامش علی کیاست،

له زنده، حضرت خدوم منیت الحق والدین الغیب که کرکان پنج هزار سوار صاحب امیر موسی کیا

قیسین فرمود که با اتفاق آن لشکر متوجه خوارزم شوند، له زنده، بیلجک، له زنده،

صدر که قاضی بود، صاحب اختیار مملکت، این سرکس بودند، له آ، مقرر،

له زنده، علی کیا، له زنده، آوردند، له از روی زنده،

له در زنده +، و خراسانی بسیار کرده، له زنده، و لشکر امرابیب ملک صلح در میان بود

استدراج جنگ ناکرده متفرق بودند، و بی [پل] هست بودند بعضی از لشکریان بی بگذشتند و بعضی هنوز نگذاشته بودند

که جنگ در پیوستند و شریان در آن روز جنگهای سخت کردند،

چون نزدیک رسیدند امیراید کو لشکر خود را دو بخش کرد و جمعی را فرمود که چون بیای
رسند جنگ پیش برند و هر بیت شده پریشان شوند و گفته بود که نندکنند و جل اسب
و توبه بر شکل بوقها بسته در وقت گریز هر طرف اندازند، چون امیر تچولای
رسید و مردم امیراید کو جنگ پیش برده گریختند لشکر تچولای بتصور آنکه یای همین
بود از حرص اُلچا در قفای هر بیتیان تا خندند بیت

از آدمی عجب چه که ماهی در آب نیز جان را ز حرص در شکر کار دهان کند*

از طرف دیگر امیراید کو بهادر با تنهای رخشان و سناهای درفشان رسید تچولای
با آنکه لشکر او در پی یای رفته بود جز جنگ چاره ندید و کوششهای بهادرانه
و حملهای دلاورانه کرده عاقبت بقتل آمد، و امیراید کو سر او را بخوارزم فرستاده
فرمود که توق او را بر پای کردند و نقاره چیان او نقاره میزدند و یای که در پی
اُلچا رفته بود توق خود را دیده جوق جوق میسرند و در دام بلا افتاده گردن
در ذل فل و دست در قید بند میدادند تا باین تدبیر سزا آفرینی و شکنجه شدند
و لشکر امیراید کو غنیمت گرفته بخوارزم باز آمدند و اسیرانرا بندگان گران نهاده
بر عایا سپردند مقرر آنکه از بندیان هر که گریزد نگاه دارند و را بقتل آورده محله او را
خارت کنند و مردم شهر در زحمت افتادند،

له زبده: + امیراید کو کشتی [کشتی] بیدار ساخت لشکر خود را فرمود که اینجا توقف کنید تا از زمان که ایشان
از یکدند و در کوچ باشند خود را بر ایشان زمین مردم خود را و کرده کرد، یک قوم را بر کنار جنگی
[جنگی] تعیین کرد که چون لشکر یای بر رسیدی باید که صفت کشیده آواز عاریت کنید و چون ایشان
حمله کنند هر بیت شوید،

له نقطه آله له له عرض، له زبده: سرور کار چیان،

له بعش در زبده: + عنان کشاده و سنان کشیده،

انگاشت؛ درین حال تیمور مغلوک نزدیک خوارزم رسید؛ غازان دکنه را بشرب
مشمول کرده و کر خود جانخواج را فرستاد تا تیمور خان برگشته بخت را بقتل آورد؛
و جلال الدین سلطان شنیده از امیر غازان بخت داشت و نشان فرستاد که غازان
خانی ماست فرموده او را حکم دادانید؛ و امیر دکنه برای تیمور خان عزاداشت؛
و از امراء محاصره خضر اغلان بخت اروج بزرگتر بود؛ بعد از دکنه؛ بعد از ایشان
غازان؛ درین حال از همه زیادت شد؛ و امیر ایدکو صلح کرد و او بیرون
آمده یکدگر را طوی دادند و امراء ترک محاصره کرده متوجه جلال الدین سلطان
شدند؛

تجولای بهادر در موضع بقویا بدیشان رسید و بطعنه گفت : خوارزم
ناگرفته چرا باز گشتید ؟ امراء گفتند : ما مدت هفت ماه تمام محاربه و محاصره کرده
۱۰ باده هزار مرد و تنواستیم گرفت؛ ترا خود سه چهار هزار مرد بیش نیست صلح
باز گشتن است که ما سخن صلح گفته ایم و او پسر خود را پیش خان میفرستد؛ تجولای
گفت : یک نفس من ایدکورا کافیت؛

باین غرور عزم خوارزم کرد؛ و امیر ایدکو خبر یافته استقبال نمود؛ چون
لشکر او کمتر بود براه کر و فریب شب مرآل می پیود [و روز پنهان می بود]؛

شک : خانخواج؛ تسبیح از روی آب و برب و آ و دیده و ق و اک - شه زبده + و چند بهادران

دیگر با تعیین کرده که بروید تیمور خان را بقتل آورید؛ ایشان رفتند و تیمور خان را بقتل آوردند؛

شه زبده : دنی الحال المچی فرستاد؛ مضمون اک؛ شک زبده؛ قائم مقام (جای خان) شه زبده + :

اما چون این حکم جلال الدین سلطان رسید و اناشارت [امارت ؟] لشکر معزول شد؛ شه زبده؛ اورق؛

شه با؛ تجولای؛ اک؛ تجولای؛ زبده؛ تجولای؛ شه فقط زبده؛ بر قویا؛ شه بعدش در زبده +؛ حالا خود چهار

هزار اسوار داریم؛ شک -؛ از روی تسبیح دیگر و قی نوشته شد؛ فقط زبده؛ و بر دفرمود [فرود] می آمد؛

خان باور رسیدند و عزم رزم کردند، بخلجی که پیش ازین حاکم خوارزم را بود بقتل
آمده امیر ایدکو شکسته بخوارزم رسید، و این حال اوایل سنه اربع عشره بود، و دکنه
و غازان متعاقب بخوارزم آمدند و امیر ایدکو را شش ماه محاصره کردند، درین ولا
خبر آمد که جلال الدین سلطان پسر تغش خان تیمور خان را شکسته اردوی او را
غارت کرد و تیمور خان میرسد، و قاصد جلال الدین سلطان پیغام رسانید که
پیش ازین تیمور خان بود برای او شمشیر می زد و دید اکنون من خان شدیم سعی نمایید
و ایدکو که دشمن ماست بدست آید، باز جلال الدین سلطان ا کس فرستاد که (۲۹ و ۲۰ ب)
اگر ایدکو پسر خود سلطان محمود و خواهر جلال الدین که همین پسر داشت فرستد و
سکه و خطبه بنام ما کند با او جنگ نکنید و متوجه شوید، امیر غازان که خواهر جلال الدین
سلطان در عقد او بود میل صلح نمود و دکنه که خواهر تیمور خان داشت آن خبر ناپود ۱۰

له زبده: در اوایل سنه اربع عشره و ثمانید، هـ آ، بخلجی، ب، بخلجی، ا، بخلجی، ق: *Bagledjeh*، زبده بخلجی، هـ آ، بخلجی، ب، بخلجی، زبده بخلجی، هـ زبده (۱۹۲ ب):
ب تیمور خان یا غی مشد و جنگ کرده اورا شکست، و اردوی او را غارت کرده و تیمور خان با حدودی چند از
بلش ایشان برگشته، و عقب این خبر ایچی از پیش جلال الدین سلطان بخوارزم رسید و تسلیت قائم و استالت نام
از جلال الدین سلطان تمام امر (که) از قبل تیمور خان بخوارزم را محاصره داشتند مضنون رسالت انگ: هـ آ:
شده ام، زبده شستن، هـ آ، آرد، هـ زبده: خواهر جلال الدین سلطان که همین پسر محمود بود ا و کذا،
داشت: هـ درگ ندارد، از روی آ و دیگر نسخ بخت شد، هـ زبده، هـ زبده (۱۹۳ ب): فاما امیر و کنه
راضی نمی شد در شنای ایچال خبر رسید که تیمور خان که از پیش جلال الدین سلطان که بخت بود نزدیک رسیده است و می رسد
چون لشکر او بدخوارزم فرستاده بود با تمام لشکر من متوجه انطون کشته و امیر غازان که بخت انگ خواهر جلال الدین داشت شیده؛
جلال الدین: آ سلطان بود و امیر و کنه شیده تیمور خان بود و او نیز خواهر تیمور خان داشت و دکنه قلع را بر صبح امیر او را کوهی نشاند که در شنای این
حال خبر رسید که تیمور خان که از پیش جلال الدین سلطان که بخت بود نزدیک رسیده است - بآب: ا، تیمور خان و کاهی تیمور ملک،

از مصاف حضرت خاقان سعید گریخته پناه بخوارزم برده بود و پادشاهی برداشته
 نزدیک بیا که میرزا خلیل سلطان بشمار بایشان داده بود برسم نثار پریشان کردند
 و عازم مازندران شدند و قصه آمدن ایشان بمازندران سبق ذکر یافت،
 و امیرانگه برقرار حاکم خوارزم بود تا در شهر سمنه احدی عشر شادنی خان^ن و

یافته فولاد خان پادشاه شد و امیر ایدک و میسون محمود صاحب اختیار بود و
 انگه را طلبیده بغلچه را حاکم خوارزم ساخت، و فولاد خان در شهر سمنه ثلاث
 عشر فوت شده تیمور خان پسر [تیمور] قتلخ خان پادشاه شد و قصد
 امیر ایدک کرد و او منهرم بخوارزم آمده و یراق کرده بجانب اوس رفت، و در
 موضع سام که ده روزه بخوارزم [است] اتجی بهادر و غازان از جانب تیمور

له در زبده ۱۹۲۲ [گفته است که] میر [پیر] پادشاه بن لغاتیمور که در مازندران از مصاف تیمور گریخته بود او نیز
 بخوارزم رسید پیش امیرانک رفت و حامی جماعت عراقیان کشته ایشان را این (این ۹) کرد انبیه،
 عراقیان در خوارزم خرید و فروخت بسیار کردند و با پیر پادشاه بیعت کردند، و نزدیک بر سرودی پاشیده
 و از خوارزم متوجه مازندران گشت — پیر پادشاه در ۸۰۹ از مازندران بخوارزم رفته، رک برص ۴۴،

له رک برص ۴۴ و ۵۵، ک: ایکا، بآ: انکا، آ: الکا، زبده، انک، کله زبده،

شادی بیگ [میک] خان، ه: ک: ایکا، ه: ک: بغلیج، آ: بغلیج، بآ: ب: بغلیج، اک: بغلیج،

قی (ص ۲۲۶): Bagladjefeh، زبده، بغلیج، ه: بقول لنین پیل ص ۲۲۲ پولاد از ۸۱۰ تا

۸۱۵ فرمان روانی کرد، ه: از روی آ و زبده، در بآ نام این پادشاه را قتلخ تیمور خان نوشته است

نیز رک برص قی (ص ۲۲۶)، ه: زبده، و بعد از دوسه ماه یراق [یراق] لشکر کرده با جانب اوس

روانه شد، ه: ک: — از روی آ و نسخ دیگر ثبت شد و قی مطابق است

بآنها، ه: بآ: اتجی، اک: ایجو، قی (ص ۲۲۶): ه: زبده، اتجی،

له زبده: غازان، بآ: غازان، ع: بغلیج زبده است که بنوی آن را نگه خوانند

حاکم خوارزم بود و قوم قراتاتار که آنحضرت ایشان را در بشتصد و شش از مملکت روم آورد چنانچه در مجلد اول مفصل است در زمان سلطنت میرزا خلیل سلطان از ولایت ماوراءالنهر گریخته بخوارزم فرستند و میان ایشان و امیر موسی کا آتش جنگ افروخته شد و شراب شرارت قراتاتار نواحی خوارزم را سوخته عزم روم کردند و امیر ایدک و امیر الامراشادی خان از جانب دشت بر طبع خوارزم متوجه گشت و امیر موسی کا بماوراءالنهر رفته امیر ایدک و در رجب سنه شان و شانماه خوارزم را گرفت و امیرانکا را حاکم گذاشته بجانب دشت رفت.

و جمعی عراقیان در روز عید رمضان از میرزا خلیل سلطان روگردان شده از سمرقند عزم خوارزم کردند و آنجا رسید پیر پادشاه بن لقمان پادشاه بن طغایور خان را که در مانا زندان

له زبده : تاتاران روم — رکب به شرف ناسریدی ج ۲ ص ۵۰۱ بعد برای آوردن تیمور قراتاتاران را ،

له آ — له در زبده گوید : و بعضی از ایشان بجانب خوارزم رفتند ،

له زبده : کیلا (بهر موضع) ؟ له زبده (۱۹۱ اب) : و تاتاران غلبه بودند نواحی شهر

را غارت کردند و امیر کوک (داخ) له این لفظ در نسخ مختلفه صورتهای عذیده دارد و درین

موضع در صورتها بعد با ادکو (و گاهی ایدکو) بب همواره ادکو ، و آ ادکو (و گاهی ادکو) نوشته است ،

زبده : ادکو (و در بعضی مواضع ، ادکو) — رکب به بین پول ص ۲۷۹ برای ادکو (و گاهی ادکو) رئیس نوگانی ها

'پادشاهگر قبچاق' و همان کتاب ص ۲۳۲ برای سنین خوانین خانواده اورو و توتناش ، شادی بیگ

(اداکل از دوس) از ۸۰۲ تا ۸۱۰ در زمان آبدرو لین پول (اداکل به مطلق ص ۲۳۲) خوان فرابود ،

له زبده + : پادشاه دشت قبچاق ، سه بعدش در زبده + : و جماعت تاتاران متفرق گشتند ، شکست ادکا آ ،

ادکا ، باقی ، ادکا ، بب ، ادکا ، اک ، ادکا ، زبده : ادکا (و جایی ادکا ، و جایی دیگر ، ادکا) ، له زبده ،

دشت قبچاق مساوت فرد ، له زبده + : و شان و شانماه ، له در جمیع نسخ و قی ، پر ، زبده : امیر ،

— پیر پادشاه از بهیت جوچی خان از ۸۰۰ تا ۸۱۲ حاکم مانا زندان بود ،

فرمود که آن صدف شرف را قبل از میعاد وضع حل بحر اسان آورند و بموجب فربس مرده
محمّدی پاوشا پانزده ترتیب کرده بابا آغایان و خواجہ سربایان از بحر قند متوجّه خراسان شدند
و نزدیک دارالسلطنه ہر آغایان و خواتین استقبال نموده بباغ زافان فرود آوردند*
و عاشق حمادی الاولیٰ یکی کاخان زاده ہمایون قدم از کتّم عدم بخیّر وجود آند و چہارشنبہ
پانزوم ماہ مذکور طوی بعظمت فرمودند،

ذکر احوال ولایت خوارزم کہ درین سال شصت و پانز داخل دیوان اعلیٰ شد

چون احوال خوارزم درین دفتر مسطور شدہ رقم قلم آنست کہ از ابتداء جلوس
فرخ فال سال بطریق اجمال باز نماید و شرح و قایلج آن ولایت تقریر داده آید
و صورت حال آنست کہ در زمان واقعہ حضرت صاحبقران امیر موسیٰ کا*

۱۰

لے کت : آورند، آہستہ مثل متن، ۳۵ ذبہ (۱۹۰) : فرمان شدہ در باغ زافان چہار طاقتا و تعبیا ساختند
اسباب طوی و ما محتاج آن متیا کہ دانیدہ نیمہا و حکا ہما با تختہای زر و نقرہ و نجوشہا و لعل و مروارید مرصع و
مزین کردہ اندیند، انجہ در وفا [و عا] و صبح کعبید دوست اجہاد برداسن آن رسید از اسباب عشرت و ہمیشہ میانشاند
لعبان شیرین حرکات و شعیان عابک [چاک] طرقات ہنرهای نمودندہ باز بہایرون ی آورند چند روز بہمان ماہر
لمازم بودند تا در روز جمعہ ثالث جماد الاول سنہ خمس عشر و ثمانیہ موافق لوئیل درین مکان مبارک یکی کما (رکیا)
خانزادہ ہمایون قدم از کتّم عدم بخیّر [بختیّر] وجود آند، ۳۵ ذبہ : واقعات خوارزم
در زمان آن دولت (یعنی زمان شاہ رخ سلطان)، ۳۵ ذبہ : موسیٰ کیلا بموجب حکم و فرمان
آن حضرت (یعنی تیمور)،

و میرزا ابراهیم سلطان را بشکر پیاده در کشم توقف نمود و شاه بهاء الدین بکوه بهاء سخت و بیشه‌ها پر درخت رفته بود و لشکر منصور از کان لعل گذشته بولایت سنجان و قند و پاپیتر در آمدند و آن مواضع منیع آب چو نیست، و از آنجا نیز گذشته، اجمال و اقبال شاه بهاء الدین بدست لشکر افتاد و امراء بکوه بهاء بر آمدند که در خیال مردم چسبال نبود (درق ۲۹۴) که کسی بیگانه بد آنجا نوازند رفت و هر که یابی پیش آمد سال و جان امان یافت، لشکریان باز گشته با غنیمت فراوان بشهر بدخشان رسیدند و حکومت آن ولایت را بر شاه محمود و برادر شاه بهاء الدین دادند که پیشتر بدرگاه عالمپناه آمده بود و آنجا بکوبنگی بظهور آورده، فرمان شد که در پناه رایت میرزا اسحاق باشد،

درین اثنا شیخ جلال رسید که حرم محترم میرزا الغ بیگ چون صدف بدر و انوار آبتن است حضرت خاقان سعید از غایت و دوا که نسبت با خدا و اولاد داشت

(لقبیه حاشیه صفحه ۲۲۸) :- که شاه بهاء الدین بطرف بدخشان کسخت لشکر ابراهیم بخت و دوان شدند چون کشم رسیدند آن موضع ابراهیم سلطان بالشکرها پیاده توقف نمود و جمعی کثیر از امرایان کرده درین شاه بهاء الدین پیوستند چون بدخشان رسیدند شاه بهاء الدین کمر بست و بود و بطرف کوه بهاء سخت رفته عساکر منصوره بر عقیب او روان گشتند لیکن لعل رسیدند و از آن گذشته بولایت شغان و عند نا میر در آمدند برای موضع مذکوره متن و حاشیه رگ به حواشی ق ۳۷۲ بجد و لیست ترنج ص ۳۴ بجد و خریطه ۹ در آن کتاب و خریطه های کدو (مجموعه ۸) در سفرنامه منیع همچون (لندن ۱۳۵۸) دارد و دیباچه آن کتاب ص ۹۱ و افغانستان تالیف جمال الدین احمد طبع کابل ۱۳۳۳ خریطه در آن کتاب،

حواشی این صفحه :- له ازک اخاده است از روی نسخ دیگر افزوده شد ۱۵ آ، سحان، باقی و سحان اب: سحان، اک، بشان، قاتر میر این کلمه را سغنان می خواند (ق ۲۲۳ ح ۱)، زبده، سغنان، ۱۵ آ، آب: عهد، اک، عهد، قی مثل قن، زبده، عهد قاتر میر (این کلمه را وقتند و خاغان می خواند ق ۲۲۳ ح ۲) بکه و جمع نسخ، با میر ۱۵ زبده، شاه سلطان محمود، ۱۵ زبده، اهل لیان ۱۵ زبده، از عیالت میر وقتند فرسید ۱۵ آ، ۱۵ آ،

که محتدی روان فرمایند تا مال ولایت فرستد و فرزندان خود را بلامت شرف سازد
و آنحضرت امیر حمزه قنوق را که از اعیان حضرت بود ارسال فرمود و مشارالیه با آنجا رسید
شاه بهاء الدین خیال محال و اندیشه استقلال بخاطر راه داده بود و انقیاد و احکام نمود
و بانو کران میرزا ایگل در مقام مقاتله بود، امیر حمزه باز آمده صورت واقعه بجزئی رسانید
آنحضرت فرمود که امر اکبر امیر مضراب بهادر و امیر سید علی ترخان و امیر فیروز شاه
منتوجه بلخ شده و از بلخ چتر فلک ساسی میرزا ابراهیم سلطان در آیند*

و امرای بلخ رسید و میرزا ابراهیم سلطان همراهم فرمود و شاهزاده و امرای عربیت بدیشان
نمودند و از راه بخارا با شمشیر آمده شاه بهاء الدین بطرف بدیشان گریخت لشکر با ابراهیم بدیشان آمدند

بله زنده، فرزند، له در زنده + و در حسن رای و کمال دانش مشارالیه متفق علیه، له زنده، دید

که شاه بهاء الدین در [ان] حدود دست تجاوز کرده و پای از حد خود بیرون نهاده است و اندیشه شاد و نقش
استقلال را بخاطر راه داده التزام طاعت قبول نکرده و بدان عهدهای وفا نموده ملک آثار متروک و معصیان
از او مشاهده کرد امیر حمزه در حرکت نمود و از دوشان دریافت بود که با اصحاب اطراف که حدود
متصل است بطریق بلخ می باشد و ترصد فرصتی می کند و باغوی جمعی مفسدان شریب و اغرای قومی تنان
خوراکیست اقدام می نماید و بانو کران امیر فیروز زاده اعظم ایگل کرکذا، نویان که در آن حدود بود جنگ
کرد و بنیاد خصانت و منازعت نهاد بنابرین مقدمان با جمعی از امرای رافران شد الخ،

له که اک، ایگل، باب، ایگل، له که اک، مقابل، باب، مقابل، آشل، مقن، له که آب، اک،
حمزه قنوق، له زنده، و از آنجا بزرگ رایت ابراهیم سلطان و امرای آن دیار شل
ایر توکل بر لاس و امیر فیروز و ان و غیرهما با لشکر که در آن حدود بودند با اتفاق عازم بدیشان شوند،

له آبا، بقنان، به، و زنده شل مقن، له که بشکش، تصح از روی آ اک با و ب، زنده، بیلاق
آکش، له در زنده، بجای دوسرطرا بنده می گوید: آنجا خبر رسید که شاه بهاء الدین در اوکوه دارگو (لشکر) می نمود
جنگ کرده است متوجه او شدند چون لشکر که در صراط می آمدند تا لیستان خان کرکذا (بطلان) آنرا نزل کردند خبر رسید (راستی شاه فیروز)

مقصل گردد ،

و درین وقت ازان طرف ایلیچیان رسیدند و تنگها آوردند و خبر سلطنتی ایشان
و معموری آن ممالک گفتند ، محبت و دوستی که میان پدران بود بر موجب محبت الالباء
قداسة الالهیه نادر گشت ، ما نیز ازین طرف محمد بخشی ایلیچی فرستادیم تا خبر سلطنتی
رسانند مقرر است که بعد ازین راهها کشاده باشند تا بازرگانان سلامت آیند و روند
که این [معنی] سبب آبادانی ممالک و نیکبختی دنیا و آخرت است ، تو فیق رعایت
اتحاد و مراقبت شرایط و داد و فریق اهل طریق باد !

حضرت خاقان سعید فرمود که ایلیچیان اطراف رایچون ایلیچی محمد قرمان که با
تخت روم آمده بود و ملک قطب الدین سیستانی و ایلیچی پیرک از گریسیر مجموع
ملکات ایشان را ساخته و هم را با نعام و اکرام نواخته اجازت مراجعت نمود .
باز رفتند خوشدل و خرم ،

ذکر شاهان نیرستان و رفتن ایلیچی بجانب ایشان

شاه بهاء الدین بدخشان قاصدی پیش حضرت خاقان سعید فرستاده بود و التماس نمود

که زنده و مفصل ، نه زنده و پراکنده ، نه کت ، باز راجان ، زنده ، باز راجان ، نه زنده ،
بسلامت روند و بکنند ، نه از روی زنده ، نه آ زنده ، نیکو نامی ، شهب ، بادقم یعنی تخم ،
نه امیر محمد قرمان که این ایلیچی را فرستاده و از ششده تا سده در لانی قادی (*dykamaia*) فرمان روائی
کرد ، و کت به فرست امر این خان داده در لنین قول مقابل ص ۱۸۳ ، نه زنده (درق ۸۸۱) ،
ایلیچی محمد قرمان از بلاد روم آمده بود و تخت و نظایب آن دیار رسانیده و ملک قطب الدین سمجستنی
که ذکر او گذشته و پیرک از گریسیر خود مجموع ملکات با جایت مقرون شده با وطن خود
مراجعت نمودند ،

بعضی از فرزندان او که حاکم آن ممالک بودند چون آفتاب شریعت محمدی صلی الله علیه و آله و سلم در دل ایشان بود همچنان بر سر اسلام و مسلمانان بودند و بساوت اسلام شرف گشته باختر رفتند چون پادشاه راست گوی نازان و او بجایه سلطان و پادشاه سعید ابوسعید بهادر ثانی است حکومت و فرمان روائی و سلطنت و کامرانی به پدر و مخدوم امیر تیمور کویرگان طلب ثراه رسید ایشان نیز در جمیع ممالک بشریعت محمدی صلی الله علیه و آله و سلم عمل فرمودند و در ایام سلطنت و جهان داری ایشان اهل ایمان و اسلام را و تقی هر چه تا متر بود اکنون که بطق و فضل خداوند تعالی این ممالک خراسان و ماوراءالنهر و عراق و غیره را در قبضه تصرف آورده در تمامی ممالک حکم بموجب شریعت مطهره نموده میکنند و امر معروف و نهی منکر کرده بخیر و قوا و عجز و خانی مرفیع است چون یقین و تحقیق شد که خلاص و نجات و قیامت و سلطنت و دولت در دنیا بسبب ایمان و اسلام و عنایت خداوند تعالی است با رعیت بعدل و داد و انصاف زندگانی کردن واجب است امید و محبت و کرم الله تعالی آنست که ایشان نیز در آن ممالک بشریعت حضرت محمد رسول الله صلی الله علیه و آله و سلم عمل کنند و مسلمانان را قوت دهند تا باشد که پادشاهی چند روزه دنیا بپادشاهی آخرت که وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُولَى

نه زبده : پادشاه آن مملکت ، نه زبده : محمد رسول الله صلی الله علیه و سلم ، نیز رکع بر سر ه ،
نه زبده : گشتند ، نه زبده : پادشاهان ، نه زبده : الجوتو ، نه زبده : + و جعل
الجهنم مثولا ، نه فقط در رکع ، آ : محمد علیه السلام ، بی : محمد علیه الصلوٰة والسلام ، نه زبده :
محمد رسول الله صلی الله علیه و سلم ، نه زبده : کردند ، نه آ : غیروا ، نه زبده : وادرا بجان و فیما
نه زبده : می کنند ، نه زبده : بخیر و قوا ، نه آ : حکمرانی ، بی : حکمرانی ، بی : حکمرانی ، نه آ :
حکمرانی ، نه زبده : کردند ، نه آ : نه زبده : خداوند ، نه آ : نه زبده : نه آ : نه زبده :
نه زبده : مسلمانان ، نه زبده : وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُولَى ، نه زبده : محمد صلی الله علیه و سلم ، نه

المصطفويّ، وتبني في كل ناحية المساجد والمدارس
وتعمّر الخواص والصوامع والمعابد للألئد رس اعلام
العلوم ومعالها وينظمس آثار الشريعة ومراسمها ولاون
بقاء الدنيا الدنية وسلطنتها واستدامة آثار الحكومة
وايالتها باعانة الحق والصواب وامانة اذني الشوك والكفر
عن وجه الارض لتوقع الخير والثواب فالمرجو والمأمول
من ذلك الجانب وازكان دولته ان يوافقونا في الامور المذكورة
ويشاركونا في تشديد قواعد الشريعة المعمورة ويرسلون الرسائل
والقاصدين ويفتحون المسالك للسائرين والتاجرين ليست أكد
اسباب المحبة والوداد ويتعاخذ وسائل المودة والاتحاد وليست تزييم
طوائف البرايا في اطراف البلاد وينتظم اسباب المعاش بثمين
صنوف العباد والسيلا [م] على من اتبع الهدى والله
دوّف بالعباد،

صورت مکتوب فارسی

بجانب دای منک پادشاه از شاه رخ سلطان سلام بالا کلام احسان و تقابل
بحکمت بالغ و قدرت کامله آدم علیه السلام بیا فرید و بعضی فرزندان او را بنیاد و رسول کرده

لهک: بنتی، لهک: آ، نمر له فقطک، حکومت
الصواب، لهک: نرسلون، لهک: تفتخون، ب: تفتخون، لهک: زبده، الاخرة
(الاخرة) لهک: التسويج، زبده، يتسويج، لهک: زبده، لصنوف، لهک: العباد واجب: العباد
زبده مثل من، لهک: زبده، الصلوة والسلام، لهک: ب: آ، زبده: بمنبر،

(١٧٩٣)

عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَمْ يَكُنْ مَشْرُوكًا، لِيَعْلَمَ الشَّرَائِعَ وَالْأَحْكَامَ
 وَسُنَنَ الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ (ورق ٢٩٢) وَاَعْطَاهُ الْقُرْآنَ الْمَجِيدَ
 مَجْدًا لِيُقَيِّدَهُ بِهَذَا الْمَنْكُرِ وَيَقْطَعَ لِسَانَهُمْ عِنْدَ الْمُنَازَعَةِ
 وَالْخِصَامِ وَابْقَى بَعَائِيَتَهُ الْكَامِلَةَ وَهَدَايَتَهُ الشَّامِلَةَ أَثَارَهُ إِلَى
 يَوْمِ الْقِيَامِ وَنَصَبَ بَقْدَرَتَهُ فِي كُلِّ حَيٍّ وَزَمَانٍ وَفُرْصَةٍ وَ
 أَوَانٍ فِي أَقْطَارِ الْعَالَمِينَ مِنَ الشَّرْقِ وَالْغَرْبِ وَالصِّدِّيقِ وَالْقَادِرِ
 وَامْكِنِ وَصَاحِبِ جُنُودٍ مُجَنَّدَةٍ وَسُلْطَانِ لِيُثَرِّجَ اسْوَاقَ الْعَدْلِ
 وَالْإِحْسَانِ وَيَسْطِطَ عَلَى رُوسِ الْخَلَائِقِ أَجْنَحَةَ الْإِمْنِ وَالْأَمَانِ
 وَيَأْمُرُهُمَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالطُّغْيَانِ وَيَرْزُقُهُ
 مِنْهُمْ (بِهِمْ) أَعْلَامَ الشَّرِيعَةِ الْغَزَاءِ وَازَالَهُمْ مِنْ بَيْنِهِمُ الشَّرْكَ وَالْكَفْرَ
 بِالتَّوْحِيدِ الزَّهْرَاءُ فَوْقَهَا اللَّهُ تَعَالَى بِسَوَائِقِ لُطْفِهِ وَلِوَاقِحِ فَضْلِهِ
 أَنْ تَسْمَى فِي أَقَامَةِ قَوَانِينِ الشَّرِيعَةِ الطَّاهِرَةِ وَادَامَةِ قَوَاعِدِ
 الطَّرِيقَةِ الطَّاهِرَةِ وَأَمْرًا بِمَحْمَدٍ اللَّهُ أَنْ يُفَضِّلَ بَيْنَ الْخَلَائِقِ
 وَالرَّعَايَا فِي الْوَقَائِمِ وَالْمُقَضَايَا بِالشَّرِيعَةِ النَّبَوِيَّةِ وَالْأَحْكَامِ

لَهُ كَ : لِيُفْجَمَ ، تَصِحُّ اِزْوَادُ آ بَبَ زَيْدٌ : لِنَفْسٍ ، لَهُ كَ :
 السَّائِئُ ، زَيْدٌ ، لَسَانُهُمْ ، لَهُ آ : بَعَائِيَهُ ، زَيْدٌ : بِقَضَايَةِ ،
 لَهُ كَ : اِزْوَادُ بَبَ وَزَيْدٌ ، لَهُ زَيْدٌ : الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ، لَهُ كَ آ : وَ
 لَهُ كَ : مَحْيِيَّةٌ ، لَهُ كَ : الْبُرُوجُ ، زَيْدٌ : لِبُرُوجٍ ، لَهُ زَيْدٌ : الْجُورُ ،
 لَهُ كَ : يَرْقِعُ ، لَهُ كَ : الزَّاجُ ، لَهُ كَ : الزُّمَرُ ، لَهُ آ بَبَ :
 الزَّاهِرَةُ ، لَهُ كَ : الزَّاهِرَةُ ، لَهُ زَيْدٌ : تَعَالَى وَقُدَّسَ ،
 لَهُ كَ : تَفْضُلُ ،

ذکر روان فرمودن الپچیان بخط

چون همت الپچیان خطا کفایت شد اجازت انصاف یافته معاودت نمودند و شیخ محمد بخشی بر رسم رسالت با ایشان روان شد و چون پادشاه خطا تا غایت دین اسلام قبول نکرد و مقتضی شریعت نمیزد حضرت خاقان سعید از روی دوستی دو نصیحت نامه عربی و فارسی فرستاد تا باشد که بنور هدایت ایمان مشرف شوند

صورت مکتوب عربی*

بسم الله الرحمن الرحيم لا اله الا الله محمد رسول الله
قال رسول الله يعثي محمد [۱] عليه السلام لا يزال من امتي
امة قائمة بامر الله لا ينصر من خذلهم ولا من خالفهم حتى
ياق امر الله وهم على ذلك لئن اراد الله تعالى ان يخلق ادم
وذريتة قال كنت كنزا مخفيا فاحببت ان اعرف فخلقت
الخلق ليعرفوا علم ان حكمته جدت قدرته وعلت كلمته
من خلق نوع الانسان [احياء] انا والعرفان واعلاء اعلام الهدى
والايمان واُرسل رسولنا بالهدى وحرين الحق ليظهره

له زبده: پادشاهان، له زبده: هماد، له آب، له درك: بدش افزوده است: على ولي الله، آب
اك زبده، له زبده، له ك: محمد مصطفی صلی الله علیه وآله وسلم، آب زبده:
محمد علیه الصلوٰة والسلام، تصحیح از روی آواك، له ك: به شكوة الصانع لمج كاپورص ۵۸۳ و ۵۸۴ در آن موضع
لا ينصرهم دارد بجای لا ينصو شه این جمله از اضطراب منوی خالی نیست زیرا كه لما اراد الظاهر كى كند كه يقول كى قبل از خلق آدم
گفتند و حال اكبر و نفس متوكلمه فخلقت الخلق بر ضد آن داشت، له زبده، له ك: قدرت له ك: اكبر له ك: كاد
ك و زبده، اما بظا بخره (غالباً بر وزن اعلای اشیا) مضاعف آن را زبده اصل ساخته شده، له قرآن مجید ۹: ۳۳،

و یکی بر مثال خط راه که الیچیان را باشد و هر که مکتوبی را صواب مکتوب از زبان فارسی و خط فارسی نوشته
و در همان مکتوب بخط مغولی مضمون سخن از زبان ترکی نوشته و در همان مکتوب بخط خطای همان مضمون
از زبان خود نوشته حضرت خاقان سعید مکتوب را اصفهان و قائل آن را بفکر و وزیر ادراک
فرمود و بعد از اطلاع بر مقاصد همه اباشعات مقرون ساخته فرمان شد امر الیچیان را ملوی دهند

ذکر آمدن ملک قطب الدین از سیستان

درین اثنا ملک قطب الدین بن ملک محمود که پیشتر از مر اسم بنگی متقاعد بود اعتماد
بر لطف حضرت خاقان سعید نمود و بدار السلطنت همراه آمده امر ارباب را را شفع الیچخت و
دست و در دامن اعتذار و بیعت امر ارباب را داشته که هر چند ملک قطب الدین در رخساری
از موضع ثبات لغزیده است وینا کلکنا آنکسنا گویان با تیغ و کفن غارم درگاه عالین است
و غبار وحشت از کینه می بیند آنحضرت زرد و ده ملک قطب الدین سعادت و قبول یافت ۱۰
و بامید رحمت آنحضرت بچگونه نوشتن نظر گشت و قدرت استدعای و آیتا مکا عدکنا علی سبک
در رویداد آمده از گناه استغفار و اعتذار نمود بیست

عذر بر آن را که خطائی رسید آدم از آن عذر بجائی رسید
و قبول کرد که هر سال خواسته و احوال آراسته بخواند و فرستد و بخدمت شایسته قیام نماید و آنچه
از خراج گذاشته باقی باشد به ادا رساند و وظیفه بندگان بجای آورد آنحضرت ملک بنیروز را بجانب
ملک قفولین فرمود

له آ: یازی، له آ: بنشته، له آ: باشعات، له آ: مثل من، له آ: زیده قطب الدین علی بن یحیی معنار رخ سیستان
ملک قطب الدین، در سیستان از ۸۲۲ تا ۸۲۴ فرزند او که در تاریخ سیستان ص ۱۳۱ و دیباچه آن کتاب
ص ۵۵، آما آنچو در متن است خلاف آنست، له آ: زیده افزوده است که با وجود آنکه حضرت سلطنت شعاری لشکر بیان ما
کشیده او قزو و حصان خود پیش بندگان حضرت نماند، له آ: و آن مجید ۷۲۲، له آ: زیده چون این پای مردی نمودند و غبار
وحشت از خاطر ایشان زایل گردانید سعادت بساط اوس در یافت، له آ: و آن مجید ۱۰۲۰، له آ: زیده بقرون فرمود
آنکه از خراج بعضی پیش او باقی مانده است او آنکند له آ: زیده برین شرائط ملک بنیروز را در اسلام داشت

علی الخصوص ایلمچی فرستادیم تا کجا و تر قو خلعت رسانید چه آنکه ایلمچی آنجا رسیده تو نیک تعظیم امر ما
نموده و محترمت ما را نیک ظاهر گردانید همه خرد و بزرگ شاکسته اند فی الحال ایلمچی فرستادیم
تا خدمت و تحفه اسپان و متاعهای آن دیار رسانیدند بحد صدق نمودن ترا دیدیم که
شایسته ستایش و نوازش باشی پیشتر دو بنحول باختر رسید پدر تو تیمور نو ما مخلصوند تعالی
اطاعت آورده نای زوی | پادشاه علی با خدمت نموده تحفه ایلمچیان منقطع نگردانیده (۲۹۲ بیا)

سبب این مردمان آن دیار را امان داده و نگنان اود قتلند گردانید و دیدیم که تو بهمت
وروش پدر نیک متابعت نموده اکنون و همچون بای از کسان هزاره سوچو و دانک چنگ
صده مسون قوچی با جهنم فرستادیم با بهنیت خلعت کجا و تر قو با تصدق ظاهر گردد بعد
ازین کسان فرستیم تا آبی و رو کنند تا راه منقطع نشود تا تجارت و کسب بمراد خویش کنند
خلیل سلطان داد زاده تست می باید که ویرانیکو تربیت نمائی تا حق زادگی خویش
بجای آورده باشی قوی باید که بصدق و رای ما متابعت نمائی ای نیست که اعلام
گردانیده میشود

و مکتوب دیگر همراه این مکتوب فرستاده بودند یکی سیلکات که فرستاده بودند و را بنحیض کرده

له یعنی خلعت ترقو صاحب فرهنگ اندراج ۱: ۲۶۰ ص گوید که ترغونی ازبافته ابریشمی سرخ رنگ باشد
کت با: غور، ببت شل متن، شاک: تور، شاک: خوما، تصح از روی قی: باب: فوما، آ: آ: قوما
شاک: کورگان (رکت: قس ۲۷۴ ص ۲) شاک: با: چچون بای، آ: صحو بای، قی: ص ۳۱۵
Drochisoun - Bai، شاک: کسی واک: با: کسان و، شاک: ببت: نسخه قاتریمیر ظاهر
"از کسان هزاره سوچو (Sou-tcheou) می داشت، شاک: با: دان چینگ، آ: دانک چینگ
ببت: دانک چینگ، قی: Dan-Teking، شاک: آ: قوچی، آ: با: قوچی، قی: قی:
du dadah de Soum-Koutchi شاک: زار و بلغت ناوارد النهر یعنی برادر باشد،
(فرهنگ اندراج ۲: ۵)

درین ولایت خطای ایلچیان از پیش دایمی تنک خان پادشاه چین و چلیچین میر
آن ملک رسیدند فرآن بهایون نفاذ یافت که شهر و بازارها آئین بندند و هر صنعت و کمال
هنر ظاهر کرده دکان خود را آرایند و امراء برسم استقبال بیرون رفته مقدم ایشان را بر خود مبارک
داشتند و همراهِ تعظیم تمام در شهر آوردند دایمی بود چون روز جوانی فرح افزای بزرگامی چون
شعب و صلغم دایمی حضرت خاقان سعید فرآن فرمود که بارغ زاغانرا چون بارغ جتانی آراسته
یسا ولان بهرام صولت خرام سطوت هر کس را محفل و مقام تعیین فرمودند و حضرت خاقان سعید
خورشید طلعت چون آفتاب بر اوج رفعت و سرسلطنت برآمد و غملاء امراء ایلچیان ایشرف
و متنبوس رسانیده و تبرکات گذرانیده بخنان (ایشان) عرضه داشتند و مکتوب پادشاه
خطای باین عبارت بود :

صورت مکتوب پادشاه خطای

۱۰

دای منک پادشاه معظم نامه ارسال میفرماید بیدار بختیاری که در شایخ بهادر را تا مکر می کنیم
خداوند تعالی جمیع خدایان بیا فرید آنچه در میان زمین و آسمان است تا هر یک راحت و
رفاهیت باشند ما بتائید امر خدای تعالی خداوند عالم روی زمین گشته ایم بختیاری که
همانند می کنیم بسبب این میان دور و نزدیک فرق نمیکنیم همه برابر و یکسان نگاه میداریم
پیش ازین شنیدیم که تو نیک عاقل و کاملی و از همگنان بلندتری بامر خداوند تعالی اعانتی
و رعایا و عساکر را پرورش داده و باره همگنان احسان و نیکی رسانیده بسبب آن نیک داشتیم

له دای منک لقب خانواده بود که در چین بعد از آن (یعنی مغول) فرمانروائی کردند نام پادشاه چین که در سن ۱۰۰۰ بود، ما خود
از حاشیه قس ۷۱۳، شک: آرایند، اصل متن برای منظور در ذکر آئین بندی پیشه و در آن فرزند در شاهرک بریزی
۲: ۷۰۵، بجد، شک: آیت آ، شک: از روی آ، شک: در زنده این مکتوب را در برج نموده است
شک: بدیدار، اصل متن، شک: آیت آ، شک: بکنم، شک: تع، شک: آ، سبب،

تیری بر شانه او زد که از سینه اش بیرون آمد و از اسب افتاده تیر فرا از شصت تضا به دست
جان اورسید، جماعتی بویجان مودودیان را مقتدر ساخته با سر مودودی و همراه فرستادند و قاصد
که از ادوی همایون تقصیر حال مودودی آمده بود با سر مودودی یک روز به راه رسید ح
هر که بر تافت سراسر از حکم تو جان آید باد

و چون موکب همایون بطالع سعد و اختر فرخنده قطعه
بوقت آنکه برج شرف رسد غور شد بگاه آنکه بصحر اکث صبا لشکر
و بان لاله کند از معدن لؤلؤ کنار سبز کند باد مسکن غنبر
بمشهد مقدس معالی رسید و شهر ایط زیارت بجا آورد و صدقات مستحقان رسانید،
و درین ولایت ترضاء اعظم سید عزالدین حاکم مملکت قوس که چند جا ذکر بزرگی او گذشته
از راه حسن اخلاق و صفای عقیدت بشرف ملازمت رسید و پیشکشها که از چنان بزرگی سب
چنین حضرتی باشد گذرانید و عزت قبول یافته بخواهت باد شاهانه سرفراز شد و در سلک امرای
کبار و لوک نامدار و سادات عظام انتظام یافت، و نوکر امیر رسید علی از بلده ساری بلور
امیر حسن کیا از فیروزکوه آمده پیشکشها و عرضها داشته گذرانیدند و جمال حال ایشان بزیور اخلاص
آراستند و در ایات همایون بجانب دارالملک عوف و موده امیر سید عزالدین چون دولت و
سعادت لازم بود، و آنحضرت از راه باغیس بموسی که نقاش چابک دست طبیعی و تصویر
حکلی زنجی و شکاری نموده و شکار کنان و صید افغانان جمعه عاشق حرم الحرام در و دار السلطنة
به راه مقام و آرام فرمود

آمدن الیچیان بادشاه خطای

له آتاب، شست، آ، آ، جماعت، (زید، بویجان در قرب یک ساعت متعلقان مودودی با همهمه عقید کردانیدند)
له ک، دهکا، آ، رضی، آ، آ، رضی، ده زنده، بزرگی و شهامت، ده زنده، آغاز نموده بود،

که بریت

هزار ناله بر هر گوشه کشاده صبا
هزار عقد بهر منزلی گشته سحاب
درین اثنا بشمع اعلی رسید که مودودگر سیری که التجا بدرگاه عالم پناه آورده بود چنانچه مذکور شد
و مدت چندگاه در سه راه لازم درگاه هایلون بود چون مدت توقف او بدید شد و ناسخ او بخت
مخصوص گشت مودود و روزی چند دم اللیل جلی می زد و بعل و عسی تخیل میکرد درین وقت که
مکعب مضموع بر بیت شهید مقدس فرمود و مودود حضرت غیبت آنست در اثنای اه عازم گرمسیر شد آنحضرت
بتخص احوال او کسی به راه فرستاد و چون قوت دولت آنحضرت چنان بود که هر کفالت او بر دل
گذرانده جان نبرد و اگر گشت بر دولت او کند سخت روی با او آورد و لاجرم چون مودود عیدت گیر
نمود و منزل بسین جماعتی بلوچان که علی تیمور رئیس و بهتر ایشان بود در کنار باو دو جای نشاند علی
تیمور از او پرسید که بدین طرف چگونه افتادی جواب داد که آنحضرت مرا ولایت فرستاد و علی تیمور گفت که
عنایت نامر باید نمود و الا موقوف بود مودود نتایج کشیده چند تن از بلوچان بفرج گردانید و بعضی
بدریجه شهادت رسانید علی تیمور از نو و مودود تاخته و محظوب او بود تیمور بصر علی تیمور را پس مودود
چو ابروی خوبان کسانی بچنگ

ع

له زبده، بقعه، له زبده، رقع، له زبده، کشیده، له زبده، چون دوسه کوچ رفتند، هه رکت بر ص ۸۸
له زبده، ایضا در زبده، شه بعدش در زبده افزوده، و از امارت ولایتی که مقلد حکومت کن بود معزول شد،
شه آ، ایض جیل، له رکت، بعلی، تصحیح از روی آورده، شه آبت، تعلی، له آ —
له زبده گوید که بعد از آنکه مکعب میمون چند منزل کوچ فرمود معلوم شد که مودود بیور خود فرستاده، بهرات
فرستاده شخص نمود که سبب حبسیت، معلوم شد که این خیال در خاطر او که قند باو گر مسیر رود و دو ان فاسی فتنه
انگیزد، سه کذا در نسخ مطلق و زبده، ق، ترسین، در مظان ذکرش یافته نشد، له زبده:
باید بود تا حکم برسد، له زبده، جانان، — در زبده مصرع اول هم دارد،
که چون دل عاشقان کرده تنگ

کشتی بان را چه محل حکومت باشد اتفاق کرده ملاح را بقتل آوردند و بغداد پرخوناشد و اولاده ولد و دندی سلطان بنست سلطان اوین بغداد بطرح ریخته بجانب شوشتر گریختند و شاه محمد بغداد را گرفت و قلعه بهیست و بعضی کردستانات و قبیله تسخیر آورد و ساهباوران مملکت فرمان اوروان بود

وقایع سنه خمس عشر و ثمان مائه و هجده سنه از ربع عشر [۶]

میرزا رستم او اخر شهر سنه ربع عشر پناه بدرگاه حضرت خاقان سعید آورد و بیت نهاده روی بدرگاه او وضع و شریف کشاده گوش بفرمان اوقضا و قدر و شرف و تمویس یافته آنحضرت را و احسن اشفاق و محاکم اخلاق معزز و کرم داشت و چشم عنایت و نظر طافت بر انتظام احوال او گماشت و بار دیگر در باره او التفات پادشاهان و استقامت فرزند بیل نمود و اسباب سلطنت مرتب داشته بجانب عراق فرستاد و آنحضرت رستمان و در به راه اتفاق فاشا و فرزند

ذکر عزیمت زیارت مشهد مقدس متعالی و بعضی قضایا و حکایات

چون سپاه سمرودی بانهم رام و انتها آورد و مزاج هوا آغاز نشود و ما که در شهر اعتدال آیش صبا و ترسیت الفل نامیه آثار انقاس میجانود و آفتاب جهان تاب بدستیار ابر کوهر بار انهارا بر زمین فرمود رای حضرت خاقان سعید که طلیعه آفتاب مطلع غیب و جام جهان نمای مجلس لاری است انقضا آن کرد که موسم عید اضحی زیارت مشهد مقدس رضوی که اهل تحقیق آن را بر ایرج داشته اند جای آورد و نیم ماه وی قنده از دار السلطنه به راه عزیمت فرمود بوقت

له زنده دندی سلطان، له زنده دل از بغداد داشته بیرون آفند، له آه، له زنده :
ایرنا ده رستم عربن رسواش، بن عمر، فتح بهادر، له که آهیب، له در زنده گوید که میرزا رستم " یا
لهارت نفس و دکا و حق کمال عمل و وفور بهامت و وفور خود کذا - غروی و کیاست و محاسن اخلاق و مواهب اخلاص
نکود و موصوت بود، له زنده : اورا از طوط عراق روانه نمود، له که مملک، آهیب، به سلام مکی، له که :
القطار تصحی الزدی و زنده، له آه، حج کبر، له زنده، روز و شنبه نیم دی القعه سنه اربع عشر و ثمان مائه [۶]

ترتیب داد و اکابر اعیان آذربایجان را احضار نمود و پیش رو داد که ارشد اولاد او بود تاج و کمر
سرافراز ساخت و بیادشاهی برداشت و تخت زرین نشاند و کور واریش را بخدمت قیام نمود و چند
روز طوهای بزرگ فرمود و غلتهای پادشاهانه و کمرهای خسروانه با عیان آذربایجان و امرای ترک
داد و همه پیشکشهای مناسب گذارند و بعد از طوی بر صدر فرمان چنین نوشتند که:

سلطان پیر بوداق پیر یغیدین ابوالنصر یوسف بهادر نوایان شکر میسر

و هم درین سال شاه محمد پسر بزرگتر امیر قرا یوسف بغداد مخگر و آستان بود که بعد از واقعه
سلطان احمد اول شاه زاده ولدین شاه زاده شیخ علی بن سلطان اویس یعنی سلطان محمود
و سلطان محمد و سلطان اویس حاکم بغداد شدند و میان ایشان اختلاف عظیم شد، امیر شاه محمد بن لیر
یوسف در اردبیل بود این اخبار شنیده طرح ملک بغداد کرد و ایلیار کرده نگاه بدر وانه سوق (ورق ۷۹ ب)
سلطان فرود آمد و درین حال سلطان محمود پسر بزرگتر شاه ولد حاکم بود و از قتل ابوالرحیم ملاح ۱۰
صاحب اختیار جمعی اشترای امیر بخشایش را که در زمان پادشاه شهنه و وار و فرود و گفتند؛ با وجود و این

له که (بهر موضع)؛ پیر بوداق، آ (بهر موضع)؛ پیر بداق، آب آب؛ پیر بداق، زنده؛ پیر بوداق، شاه آب؛ راکه
و بجای که) شاه زنده؛ بر طبق نوکران دست او سبایش گرفته خدمت نمود، شاه آب مثل متن آمانت بجای نوشتند؛
زنده؛ و در احکام و اشکه که ازین روز باز با طراف و جواب بیفرستاد چنین می نوشت، شاه ک؛ پیر یغیدین الخ؛
آش مثل متن، زنده؛ خان پیر یغیدین و شاه ک؛ سوز میز، آب و میوزم، آب مثل متن، زنده؛ سوز میز و بعد از فرود؛ و درین سال چون فصل
تیر ماه و فروردین زمان تبریز بود و قتل آن سال در تبریز بود، شاه زنده گوید که بعد از سلطان احمد از عاقبت خان و خان (مثل متن) و امیر سلطان احمد
(و اندکی زنده) سلطان احمد بن سلطان اویس (بودند) و خان از این است که در مطلع هر موضع درین سلطان احمد بن سلطان اویس نوشت است و حاکم کردی نوشت
حسین بن سلطان اویس است که بر تپا و در ۲۵، شاه زنده مثل متن؛ در مطلع این موضع ۲۲۸ و در مطلع ۲۵۸ شاه زنده و نامت و نامت علی

شاه زنده گفت است که اینان هر روز یکی را بغیر شهر تعیین نمودند و روز دیگر او را بقتل آوردند؛ چنانکه در اندک مدت
چند کس را که بر تپا امارت رسیده بودند چون عبدالرحیم ملاح و ناصر الدین تریکی و بخشایش مشیقه بعضی را نماند؛ شاه آب؛
شاه و ملک غرو این صفحه ۲۹ (عبد است)؛ شاه در زنده گفته است که تا در بغداد رسیدن وی هیچ کس از اهل بغداد خبر نداشت
شاه بقتل زنده وی در زمان سلطان احمد کشتی باقی شهرت داشتی؛ و هر روز یکی را از اعیان شهر گرفته قتل کردی و بعضی را مصادره
کردی و مرد و بعد از این حتی مصل شده بودند

مُتانی سبب آن گشت که التماس سید قبول کرده و بجانب شیراز معاودت فرمود،
 و چون میرزا رستم از جانب تبریز با صنفیان آمدن خواجہ احمد مدعی که صاحب اختیار بود با سایر اکابر عراق استقبال
 نمود و میرزا رستم یکدوماه در اصفهان کامکار و کامران گذرانده و چون خواجہ احمد مدعی خلاف احکام رستمی
 میکرد میرزا رستم در باب قتل او بار کاین دولت مشورت نموده قرار دادند که چون بمبارکباد عید می گذران
 نزدیک واقع بود اکیداً او را تنهائی مجلس آورده از میان بردارند و بموجب مقرر عمل نموده کار او تمام شد ع
 نشانیده که هر که بمرد او تمام شد

اصفهانیان بامیرزا رستم دل درگوان کردند و میرزا اسکندر ز نزدیک اصفهان ریشده میرزا رستم طاقت
 مقاومت نداشت، بضرورت عازم خراسان شد،

ذکر احوال امیر قزاقوسف فرزند ان اودرین سال

چون امیر قزاقوسف خاطر از جانب سلطان احمد جمع نمود و تختگاه دارالملک تبریز تصرف نمود
 اراده اش آن بود که اسم خانیست در میان اولاد او باشد بنابراین تختی زرین ساخت و طوی بزرگ
 له با: معامله زده شدن شش، سه در زده دیدن موضع ذکر سبب رفتن امیرزاده رستم به تبریز را کرد و اراده است چنانکه بر
 صفحه ۱۹ (و حاشی آن صفحه) گذشته: سه زده: اختیار اصفهان بود که آن: بمیرزا: رسید، سه در زده: این
 واقع را متصل تر نوشته است که پیشترش تکرار واقع است که در مطلع ص ۱۹ مذکور است مثلاً این که میرزا اسکندر امیرالمعدن
 بالنگری پور زنده فرستاده رستم بالنگری بسرا ایشان آمده بود و ایشان محاصره کرده امیرزاده اسکندر را بصف خلیل و توکل اید
 عبدالصمد فرستاد و خود نیز منتعاق ایشان روان شد رستم چون از رسیدن پوسف و غیره خبر داد شد از ظاهر و زنده با استقبال
 ایشان رفت و از جانبین آنرا حسب تعقل شد و درین حال امیرزاده اسکندر کو شک نزد رسید و قاصدی پور زنده فرستاد این
 قاصد گرفته پیش رستم بر زنده و لشکرش که قریباً سه هزار (سوار و پیاده) بودند و ناسمجی جنگ کردند، اما آخر نبردم شدند و بجانب
 شهر رفتند و لشکر میرزا اسکندر و آتشگاه فرو داد و رستم با ظهور ترک اصفهان گفته متوجه خراسان گشت، سه آ: زده: سه
 سه: اسب: اراوش،

ذکر وفات میرزا خلیل سلطان و والدش خانزاده

مؤکب منصور چون بدار السلطنة تهره رسید خبر افتد جانسوز و نایب بکر و وزیر شاه جهانیا نصیر الدین *
میرزا خلیل سلطان شنید که در ملک بزی بعرضه دوشه روزه شانزدهم حبیب با حست شباب بمنزل تزار
رفت از حد و شایان جاده و نزول این نازله دلباهی عزیزان در کتش و جانها در کشاکش ماند بیت
از لیکه خون دیده احباب معجز زد از گریه چرخ بر سر طوفان حباب شد
هنوز گوش از صد مه صدای زلزله کوس حیل غلیل خلاص نیافته طنین ارتحال والده اش مبد علیا
خانزاده در شرفات قصر دماغ و غرقات حشره خیال پیچید ع
داغی نگشته نیک که داغی دگر رسید

و آن بانوی کبری در شهید مقدس وضوی وفات یافت و در چهار روضه بزرگوار مدفون شد مثل آدمی
۱۰ و احوال او و سر انجام و مال او چون مسافریت که بمنزل او هدست و مسکن استرخد و میان این دو
منزل مرحله چند محدود و چند روزی محدود و بهر سالی چون مرحله و بهر فصلی چون رباطی و بهر ماهی فرنگی و
به هر هفته میلی و بهر روزی قدری و بهر ساعتی مسافتی و بهر دمی قدری و آدمی در او این گشته
و از منزل آخرت فارغ گشته رباعی

بگر که بر بن رسید افسانه عمر
آمد بگداز شمع پروانه عمر
تو غافل و خوش نشسته و با دجل
هم کاه امید بر تو هم نه عمر

ذکر قضایای ممالک فارس و عراق

(۲۹۱)

له آء، له زنده، از طرف عراق الم، له زنده، له زنده، ممالک، له زنده، زمینی دوسر روز شب چهارشنبه
شانزدهم رجب سنه اربع عشر و ثمانیه، له آء آء زنده، صدت، له زنده، زلازل، له زنده، هجر
له زنده، له زنده، له در اصل رک، اوراق متعددنی ترتیب شده، و ترتیب درست با ملا دورق
داغ اصل نیست، ۲۹۸ و ۲۹۷ و ۲۹۶ و ۲۹۵ و ۲۹۴ و ۲۹۳ و ۲۹۲ و ۲۹۱ و ۲۹۰ و ۲۸۹ و ۲۸۸ و ۲۸۷ و ۲۸۶ و ۲۸۵ و ۲۸۴ و ۲۸۳ و ۲۸۲ و ۲۸۱ و ۲۸۰ و ۲۷۹ و ۲۷۸ و ۲۷۷ و ۲۷۶ و ۲۷۵ و ۲۷۴ و ۲۷۳ و ۲۷۲ و ۲۷۱ و ۲۷۰ و ۲۶۹ و ۲۶۸ و ۲۶۷ و ۲۶۶ و ۲۶۵ و ۲۶۴ و ۲۶۳ و ۲۶۲ و ۲۶۱ و ۲۶۰ و ۲۵۹ و ۲۵۸ و ۲۵۷ و ۲۵۶ و ۲۵۵ و ۲۵۴ و ۲۵۳ و ۲۵۲ و ۲۵۱ و ۲۵۰ و ۲۴۹ و ۲۴۸ و ۲۴۷ و ۲۴۶ و ۲۴۵ و ۲۴۴ و ۲۴۳ و ۲۴۲ و ۲۴۱ و ۲۴۰ و ۲۳۹ و ۲۳۸ و ۲۳۷ و ۲۳۶ و ۲۳۵ و ۲۳۴ و ۲۳۳ و ۲۳۲ و ۲۳۱ و ۲۳۰ و ۲۲۹ و ۲۲۸ و ۲۲۷ و ۲۲۶ و ۲۲۵ و ۲۲۴ و ۲۲۳ و ۲۲۲ و ۲۲۱ و ۲۲۰ و ۲۱۹ و ۲۱۸ و ۲۱۷ و ۲۱۶ و ۲۱۵ و ۲۱۴ و ۲۱۳ و ۲۱۲ و ۲۱۱ و ۲۱۰ و ۲۰۹ و ۲۰۸ و ۲۰۷ و ۲۰۶ و ۲۰۵ و ۲۰۴ و ۲۰۳ و ۲۰۲ و ۲۰۱ و ۲۰۰ و ۱۹۹ و ۱۹۸ و ۱۹۷ و ۱۹۶ و ۱۹۵ و ۱۹۴ و ۱۹۳ و ۱۹۲ و ۱۹۱ و ۱۹۰ و ۱۸۹ و ۱۸۸ و ۱۸۷ و ۱۸۶ و ۱۸۵ و ۱۸۴ و ۱۸۳ و ۱۸۲ و ۱۸۱ و ۱۸۰ و ۱۷۹ و ۱۷۸ و ۱۷۷ و ۱۷۶ و ۱۷۵ و ۱۷۴ و ۱۷۳ و ۱۷۲ و ۱۷۱ و ۱۷۰ و ۱۶۹ و ۱۶۸ و ۱۶۷ و ۱۶۶ و ۱۶۵ و ۱۶۴ و ۱۶۳ و ۱۶۲ و ۱۶۱ و ۱۶۰ و ۱۵۹ و ۱۵۸ و ۱۵۷ و ۱۵۶ و ۱۵۵ و ۱۵۴ و ۱۵۳ و ۱۵۲ و ۱۵۱ و ۱۵۰ و ۱۴۹ و ۱۴۸ و ۱۴۷ و ۱۴۶ و ۱۴۵ و ۱۴۴ و ۱۴۳ و ۱۴۲ و ۱۴۱ و ۱۴۰ و ۱۳۹ و ۱۳۸ و ۱۳۷ و ۱۳۶ و ۱۳۵ و ۱۳۴ و ۱۳۳ و ۱۳۲ و ۱۳۱ و ۱۳۰ و ۱۲۹ و ۱۲۸ و ۱۲۷ و ۱۲۶ و ۱۲۵ و ۱۲۴ و ۱۲۳ و ۱۲۲ و ۱۲۱ و ۱۲۰ و ۱۱۹ و ۱۱۸ و ۱۱۷ و ۱۱۶ و ۱۱۵ و ۱۱۴ و ۱۱۳ و ۱۱۲ و ۱۱۱ و ۱۱۰ و ۱۰۹ و ۱۰۸ و ۱۰۷ و ۱۰۶ و ۱۰۵ و ۱۰۴ و ۱۰۳ و ۱۰۲ و ۱۰۱ و ۱۰۰ و ۹۹ و ۹۸ و ۹۷ و ۹۶ و ۹۵ و ۹۴ و ۹۳ و ۹۲ و ۹۱ و ۹۰ و ۸۹ و ۸۸ و ۸۷ و ۸۶ و ۸۵ و ۸۴ و ۸۳ و ۸۲ و ۸۱ و ۸۰ و ۷۹ و ۷۸ و ۷۷ و ۷۶ و ۷۵ و ۷۴ و ۷۳ و ۷۲ و ۷۱ و ۷۰ و ۶۹ و ۶۸ و ۶۷ و ۶۶ و ۶۵ و ۶۴ و ۶۳ و ۶۲ و ۶۱ و ۶۰ و ۵۹ و ۵۸ و ۵۷ و ۵۶ و ۵۵ و ۵۴ و ۵۳ و ۵۲ و ۵۱ و ۵۰ و ۴۹ و ۴۸ و ۴۷ و ۴۶ و ۴۵ و ۴۴ و ۴۳ و ۴۲ و ۴۱ و ۴۰ و ۳۹ و ۳۸ و ۳۷ و ۳۶ و ۳۵ و ۳۴ و ۳۳ و ۳۲ و ۳۱ و ۳۰ و ۲۹ و ۲۸ و ۲۷ و ۲۶ و ۲۵ و ۲۴ و ۲۳ و ۲۲ و ۲۱ و ۲۰ و ۱۹ و ۱۸ و ۱۷ و ۱۶ و ۱۵ و ۱۴ و ۱۳ و ۱۲ و ۱۱ و ۱۰ و ۹ و ۸ و ۷ و ۶ و ۵ و ۴ و ۳ و ۲ و ۱ و ۰ و - و + و x و y و z و A و B و C و D و E و F و G و H و I و J و K و L و M و N و O و P و Q و R و S و T و U و V و W و X و Y و Z و AA و AB و AC و AD و AE و AF و AG و AH و AI و AJ و AK و AL و AM و AN و AO و AP و AQ و AR و AS و AT و AU و AV و AW و AX و AY و AZ و BA و BB و BC و BD و BE و BF و BG و BH و BI و BJ و BK و BL و BM و BN و BO و BP و BQ و BR و BS و BT و BU و BV و BW و BX و BY و BZ و CA و CB و CC و CD و CE و CF و CG و CH و CI و CJ و CK و CL و CM و CN و CO و CP و CQ و CR و CS و CT و CU و CV و CW و CX و CY و CZ و DA و DB و DC و DD و DE و DF و DG و DH و DI و DJ و DK و DL و DM و DN و DO و DP و DQ و DR و DS و DT و DU و DV و DW و DX و DY و DZ و EA و EB و EC و ED و EE و EF و EG و EH و EI و EJ و EK و EL و EM و EN و EO و EP و EQ و ER و ES و ET و EU و EV و EW و EX و EY و EZ و FA و FB و FC و FD و FE و FF و FG و FH و FI و FJ و FK و FL و FM و FN و FO و FP و FQ و FR و FS و FT و FU و FV & FW و FX و FY و FZ و GA و GB و GC و GD و GE و GF و GG و GH و GI & GJ و GK و GL و GM و GN و GO و GP و GQ و GR و GS و GT و GU & GV و GW و GX و GY و GZ و HA و HB و HC و HD و HE و HF و HG و HH و HI و HJ و HK و HL & HM و HN و HO و HP و HQ و HR و HS و HT و HU و HV و HW و HX و HY و HZ و IA و IB و IC و ID و IE و IF و IG و IH و II و IJ و IK و IL & IM و IN و IO و IP و IQ و IR و IS و IT و IU و IV و IW و IX و IY و IZ و JA و JB و JC و JD و JE و JF و JG & JH و JI و JJ و JK و JL و JM و JN و JO و JP و JQ و JR و JS و JT و JU & JV و JW و JX و JY و JZ و KA و KB و KC و KD و KE و KF و KG و KH و KI و KJ و KL & KM و KN و KO و KP و KQ و KR و KS و KT و KU و KV و KW و KX & KY و KZ و LA و LB و LC و LD و LE و LF و LG و LH و LI و LJ و LK & LL و LM و LN و LO و LP و LQ و LR و LS و LT و LU & LV و LW و LX و LY و LZ و MA و MB و MC و MD و ME و MF و MG & MH و MI و MJ و MK و ML و MM و MN و MO و MP و MQ و MR & MS و MT و MU و MV و MW و MX و MY و MZ و NA و NB و NC & ND و NE و NF و NG و NH و NI و NJ و NK و NL و NM و NO & NP و NQ و NR و NS و NT و NU و NV و NW و NX و NY و NZ و OA & OB و OC و OD و OE و OF و OG و OH و OI و OJ و OK & OL و OM و ON و OO و OP و OQ و OR و OS و OT و OU & OV و OW و OX و OY و OZ و PA و PB و PC و PD و PE & PF و PG و PH و PI و PJ و PK و PL و PM و PN و PO & PP و PQ و PR و PS و PT و PU و PV و PW و PX & PY و PZ و QA و QB و QC و QD و QE و QF & QG و QH و QI و QJ و QK و QL و QM و QN و QO & QP و QQ و QR و QS و QT و QU و QV و QW & QX و QY و QZ و RA و RB و RC و RD و RE & RF و RG و RH و RI و RJ و RK و RL و RM & RN و RO و RP و RQ و RR و RS و RT & RU و RV و RW و RX و RY و RZ و SA و SB & SC و SD و SE و SF و SG و SH و SI & SJ و SK و SL و SM و SN و SO & SP و SQ و SR و SS و ST & SU و SV و SW و SX & SY و SZ و TA و TB و TC و TD & TE و TF و TG و TH و TI & TJ و TK & TL و TM و TN & TO و TP & TQ و TR & TS و TU & TV & TW & TX & TY & TZ و UA & UB & UC & UD & UE & UF & UG & UH & UI & UJ & UK & UL & UM & UN & UO & UP & UQ & UR & US & UT & UV & UW & UX & UY & UZ & VA & VB & VC & VD & VE & VF & VG & VH & VI & VJ & VK & VL & VM & VN & VO & VP & VQ & VR & VS & VT & VU & VV & VW & VX & VY & VZ & WA & WB & WC & WD & WE & WF & WG & WH & WI & WJ & WK & WL & WM & WN & WO & WP & WQ & WR & WS & WT & WU & WV & WW & WX & WY & WZ & XA & XB & XC & XD & XE & XF & XG & XH & XI & XJ & XK & XL & XM & XN & XO & XP & XQ & XR & XS & XT & XU & XV & XW & XX & XY & XZ & YA & YB & YC & YD & YE & YF & YG & YH & YI & YJ & YK & YL & YM & YN & YO & YP & YQ & YR & YS & YT & YU & YV & YW & YX & YY & YZ & ZA & ZB & ZC & ZD & ZE & ZF & ZG & ZH & ZI & ZJ & ZK & ZL & ZM & ZN & ZO & ZP & ZQ & ZR & ZS & ZT & ZU & ZV & ZW & ZX & ZY & ZZ

ذکر معاودت حضرت خاقان سعید از جانب ماوراءالنهر

چون همت و ولایات ماوراءالنهر به تجدید مضبوط شد و اطراف ممالک از آسیب بی باکان محفوظ گشت حضرت خاقان سعید غم را بجهت فرموده و کعبه منصور از کان کل کوچ کرده گوشت گنبد آمد، آنجا میرزا احمد میک که از انقیاد بیست شرف و متبوس یافت و بعینیت مخصوص شد و امیر شاهلک نیز بسعادت ملازمت شرف شد و آفتاب ملطفت از اوج جلال بر چهره احوال او تافت و میرزا الخ بیگ در همان منزل طوی عظیم کرده پیشکشهای پادشاهی را به عرض رسانید و امیر شیخ حسن برادر امیر شیخ نورالدین عرضه داشت فرستاده اظهار انقیاد کرد و آنحضرت توکل چهره را فرستاده فرمود که اگر ای پادشاه آثار ایشان را فرست و چون میان میرزا الخ بیگ و امیر شاهلک اندک خبری شده بود فرمایان باین نفاذ یافت که امیر شاهلک حاضر در اسان شود و کعبه عالی با کعبه دولت و اقبال و در دار السلطنت به راه نزل اجلال فرمود و بعد از چند روز بانوی عظمی تومان آغا رسیده و آنحضرت در تعلیم شریعت تکریم تقدیم نموده قصبه کوسوئی را بر رسم سیورغال بر توابع او مسلم داشت و حالاً در آن قصبه و نواحی از آنرا خیر او بدرسه و خانقاه و رباط بعینیت محمود است،

له درآزیده ندارد، له زیده، بگو که کشید، له نهاده، امیرزاده، امیرک احمد، له آجا بیگ، استعسا دریافت، شه در زیده افزوده است، ایل و حقار و کذا، او را سر کرده کسان او را ضبط نموده یا بندگی حضرت سلطنت شاهی اظهار اذعان و انقیاد نموده، له زیده به صاحب اردوی مایون تمویج فرسان کرده، له آتش ملتن مایون، جلال شه آقا، له در زیده افزوده که تومان آقا را بجای عالی فرود آورده و گوهر شاد آقا با جموع آقاییان و خواستین با مستبطل او رفتند و او را اسیر انداخته تمام کرده و بیا کردند، له بقول زیده، مال منو همت این قصبه در زمان صاحب تفرانی سیورغال این خاقان بود، له زیده، حالاً که روز تحریر است در آن موضع مساکن است و عمارت خیر الاربط و خاقان و عمارت ساخته،

دو نوکر شیخ نورالدین که در برون قلعه بودند بر هر قداق تاختند و یکی شمشیر بر بازوی او فرو آورد و دیگر قداق
 شیخ نورالدین را بر زانو نگاه داشته شمشیر حواله سوار کرد و چنان زد که بهای سب بریده شد و اسبان هم
 کرده شمشیر بر روی شیخ نورالدین مظلوم فرو آورد و چنانکه انگشتهای دست او که منع تنگ میکرد و بینی با
 یک نیمه کاشه سر جدا شد و امیر شاهلک از دور بر بالای بلندی چشم برایشان داشت چون هر قداق
 دست بالا کرد امیر شاهلک با دوسیت سوار کسل تاخت بد قلعه رسید و هر قداق هنوز بر سینه شیخ
 نورالدین بود و چون ملد رسید بخاسته یک شمشیر دیگر بر سر او زد و سرش از تن جدا کرده بر خاک تاخت
 امیر شیخ نورالدین اگر چه روزی چند با امیر شاهلک شطرنج منازعت باخت و در بساط مقام
 و مقامه اسب مخصوصت تاخت و در پس فرزین بند فریب کمین ساخت عاقبت نظر از بازی خشم
 برداشته و فیل بند غدر را و اعدام انگاشته در خانه مات شست و رتبه حیات بر افشاند بیت

۱۰. به پیل بازی خود گر چه ساخت فرزین بند | بیک پیاده شرف ز ناسپ دور افتاد
 امیر شاهلک هر قداق را که چنان این خط از تکاب نمود تیر بیت و نوازش بسیار فرمود و او را گفت که:
 بهر عمر منون تو خواهم بود هر قداق عرض داشت که اگر من در خدمت شوقی تحمل کنم باید رضای خدم
 بر من آسان گشت و کار چنین جز بمساعدت دولت نه تواند بود و کدام خدمت ازین زیادت باشد که
 نام خدمتگاری بنده در میان اوس باقی ماند و این بهر نتیجه فکر صواب بندگی محذوم است
 امیر شاهلک بعد ازین واقعه قلعه صوران را محاصره کرد و حضرت خاقان سعید امیر شاهلک را
 طلبیده فرمود که ابایی قلعه از تو دور و هم اند تو پیش ما آئی تا کس فرستاده ایشان را طلب و ابریم امیر
 شاهلک که فرمان بسته روی حضرت بهشت صفت که در آن کلمات شریفه **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ** آورد و ع
 دست مدارا از کمر مقبلان

۱. در کت نداده از روی آویخته شد، ۲. فقط آ: اسپه، زنده، اسپان ایشان، ۳. زنده: پس شیرالم
 ۴. در زنده ندارد، ۵. در زنده نداده، ۶. در زنده افروده است: تا شیخ نورالدین را در آغوش گیرد، ۷. بخاسته
 شد، ۸. غذا و راه عدم نگاهشته، ۹. مثل متن: زنده، ۱۰. از فیل بند و غدر و کار این کشته الم، ۱۱. زنده: چون، ۱۲. زنده
 بهر قداق، بهادر، ۱۳. در آن نداده، ۱۴. ک: کردی، ۱۵. مثل متن،

چون دید که امیر شیخ نورالدین صلح نمیکند فکر مہر خلاق با امراء در میان آورد و امر گرفته و از آن
کہ ہچنین قصد اتوان کرد

کجا بهای بدام کسی در آرد

ایرنا، هک با امر دیگر سخن نگفت با خود گفت: این کار را بهیچ نیت و دوا این ستر با کسی نیاگفت
گر اهل عقلی این همه با خویشن بگوید

امرا را گفت: یک بار دیگر این بنی دولت انصیحت کنید که اگر خود و فرزندان بنده حضرت غیرند
و تو که نیک خود را فرست تا بازگشتن را تا موسی باشد امرا رفته و امیر شیخ نورالدین با دو سوار و یک
قلعه ای ساده با ایشان سخن می گفت امیر شرا همک هر تذوق را گفت تو مرا بجای برادری مل بیشتر اگر
امروز قدم برات در پیش نمی و بر این معنی که در قاطع آمده اقدام نمایی شاید که نفر روی نماید و نام دلاوری
بر روی روزگار باقی ماند درین حال که امرا باز گردند ترا پیش شیخ نورالدین باید رفت و او چون آید
بر آینه طلبیده در آغوش خواهد گرفت چون تو نزدیک می پیاده شود چون سفر و آرد که ترا در آغوش
گیرد و او دلیر و مردانه چنان در آغوش گیر که دستهای تو بر پشت او بهم رسد و او را محکم گرفته از اسب
فروکش و او را بزیار و درن عهده تو و ترا نگه داشتن عهده ما

وہم قداق بدر قلعہ رفتہ چون چشم شیخ نور الدین بر افتاد آواز دادم قداق پیادہ شمع چرکت
 زانو زو امیر شیخ نور الدین خم شدہ و انگوش باز کردہ اوراد و نعل گرفت چون دستہ ہم قداق خدا را زیست
 امیر ہم رسید بہ زوری کہ اشت اورا فر کشید و چون بر زمین افتاد زانو بر سیدہ او نہاد و شمشیر از میان کشید
 سہ درک نداد ، سہ زبہ : امیر شاہ ملک فرمود کہ من یک گلگردہ ام الح سہ دریا بہر نوحہ پر قداق ،

کله با وکړه با لمر هه ژبه: یک فکر نه ژبه، که راښه ناموسی است تا با را کتن را سببی باشد که ده دیا بیه
 وږبه نداد، هه با و دیا را، که بې شل تن، هه در ژبه گوید که امیر شاه ملک فرموده تا دوست سوار چوښ پوښ
 شمیر گدار دوسته تر ښاب اندر قلعو در ز محمد پایستا دندوبه تر قلعه دیان طرف رفت، نه ژبه: آواز داد و اورا اکرم
 برید، نه در ژبه نداد، هه آ: او،

بی حرمتی کرده که تو می کنی حالا الما ضعی لا یدیکر ع

که گفته اند بزرگان که از گذشته بگویند

(۲۹۰) من بکرم حضرت خاقان سعید اعتماد دارم (ورق ۲۹۰) که تو اگر در مقام اعتماد کنی ترا

گزندی رسد امیر شیخ نورالدین گفت: لیسان که بگنجیت درست نمیشود و اگر شود

پیوندد که باقی ماند بیت

رشته چو گنجیت می توان بست اما بمیان گره بماند

سخن صلح قرار گرفت، امیر شاهلک تومان آغا را اسلام کرده و زمان حضرت صاحبقران

را یاد آورده در گریه شد و امیر شاهلک شیخ نورالدین را گفت: روز بلند شد و هوا گرم

از برای ما شامیان و خوردنی فرست تا زمانی بیاسایم بیت

چند روزی که درین مرحله فرصت داری خوش بیاسای زمانی که زمان این بهر نیست ۱۰

بدین سخن او را فریب داد، آه از دنیا می افتاد و فریب آن با یکدیگر!

الفصل موی کا و امیر و توخواج چند نوبت آمد شد کرده سخن صلح بجای رسد امیر شاهلک

نه آید پیوند درست، زبده دیگر باره درست نمی شود، سه آ: می شود که باقیست، ما: و اگر پیوند

کنند که باقیست، در رب کلمه "و اگر شود" را ندارد و است، دارد بجای ماند، زبده: و اگر پیوند نکنند البته

که باقیست، سه زبده: رشته چو گنجیت [و توان بست، سه آب: لیکن، زبده شل متنی،

سه در زبده گفته است که امیر شاهلک از دروازه برکت خندق بسوی برهی که تومان آغا و راجا پیروان شد که او را

داشت (کنایه) اگر با طرقت او را بکنند و در باب که قصد او دارند و پیش او صحرای بود تا آخر بهر خود پیوندند، سه از زبده

مهم می شود که اگر گریه کرد تو آن آقا بود نه امیر شاهلک، سه در یک ندهد، سه با: اهل آن، باب شل متن،

سه در یک ندارد، از روی آفرشته شد، نه در زبده و که چند نوبت نیست، فقط یک بار رفتند و او را نصیحت کردند

که سلطان شاه رخ را ببیند و آفریند یا برادر خود را بفرستد و چون مغیبت یافتند پیش شاهلک آمدند.

و نوکرش شکم و پسرش محمود شاه را پیش ما فرستد تا سخن او اعتماد را شاید این مثل مشهور است
 که هر که شیر گرم خورده تا آب پُست نمیکند یعنی خوردن شیخ نورالدین را بسیار بازی داده است
 چون امیر شیخ نورالدین از جانب چگیزتر نومید شد علی کاغذ نوکر امیر عثمانیان که مدت چهار
 ماه در بند داشت پیش امیر موسی کاواسیر و دو تنخواجیه فرستاد که شامتا کی جانب شاه ملک اندازند
 اید ؟ وقت آمد که طرف ما گرفته آشتی دهید ، اگر او بدرستی سخن گوید او را ملطع و زنی از ان
 منع کنید ، امراء سخن گفته ، امیر شاه ملک ایشان را پیش امیر شیخ نورالدین فرستاده خود متعاقب
 بصوران آمد و قاصد روان آشتی گفت ، اگر گناه اعتراف کرده میگوئی بدرگرم من با تو
 صلح میکنم و اگر نه میان من و تو جنگ است ، امیر شیخ نورالدین گفت اگر امیر شاه ملک با
 دو نوکر بدر قلعه آید تا من نیز با دو نوکر بی رسول و پیغام سخن کنیم بهتر باشد ، برین قرار هر دو یکدیگر
 را دیده سلام کردند گنا گرفته پرسیدند

امیر شاه ملک گفت : همه عالم را معلوم است که حضرت صاحبقران تر از بنزله فرندان تر
 فرموده بدر چرخ بزرگ امارت رسانید ، و تو خود انصاف ده که هیچ آفریده با این غافلان این جرأت

له آ ، شکم ، بابت مثل متن ، زنده ، بیگم ، آ ، جنگر افغان ، بب ، جنگیز ، زنده : جنگر افغان
 سه زنده ، علی ، سه کذا در ک آ ، بب ، آندا ، در با ندازد ، زنده ، آندا ، . . . برای این کلمه
 رکب بلغات نوایش ، ۳ و تاریخ مبارک غازی ص ۸ و ۳ ، سه زنده : نیز کبیرید و برین مختصات و
 مواسا و ملطع میان ، آشتی پیدا سازد (سازید) سه در موضع زیادتی هست در زنده و حاصلش آنکه نوکی
 و دو تنخواجیه شیخ را گفتند که اگر وی التزام نماید هر چه امیر شاه ملک فرایدایش پای در میان نهند ، شیخ
 " باز فرستاد و خود بر عقب روان شد ایشان یک روز پیشتر بصوران رسیدند امیر شاه ملک برود دیگر
 رسید و پیش امیر شیخ نورالدین فرستاد و خود بر عقب روان شد اگر الخ ، سه بب ، بکنه او ، سه آ ، کرده ،
 له ک : در کایه ، آ مثل متن ، زنده ، آید ،

اما اگر طباع خاصه بادشاهان انصیحت تلخ آید بر ایشان بجز وقت طعم آیام شیرین و خوشگوار
بکام خود خواهند و بهر عالم را فرو و خود بینند و اگر امیر یا مصلحت خلافت را می شایسته کرده باشد
احباب اغراض آن را بر بی حسابی و سبک داشت حمل کنند و نوعی دیگر باز نمایند و چگونه
گمان توان برد که نصیحت موجب عداوت گردد و بدست

دار و سبب در روشد اینجا چه امید است زایل شدن عارضه و صحت بهیار
امثال این قضایا از قید حسد و کرا خدا و بعید و بدیع نیست خاصه بر درگاه سلطانین فی الجمله امیر علی
تروخان باز آمده شرح احوال بعضی رسانید و از آن طرف امیر شاه ملک منوچهر منول شد حضرت
خاقان سعید خواست که ضبط مملکت بنوعی نماید که مناسب ناموس سلطنت باشد بنابراین (۲۸۹ ب)
موجب ظلم نشان غازم سمرقند شد و بقیته الاسلام بخ آمده بر چنین پل بستند و موجب منصوب است
و یکم حامی اولی غور فرمود و میرزا رخ بیگ و جمیع بزرگان و در منزل قشقاقرت و سبویان قند ۱۰
و آنحضرت چون آفتاب در بیت شرف در دار السلطنه سمرقند نزول نمود و عیز را از اکابر آن دیار و
صاحبقران نامدار رفته صلوات و صدقات به متخفان رسانید و مرغزاران کل لشکر گاه گردانید
و بعد از چند روز نوکر امیر شاه ملک سر امیر شیخ نورالدین را آورد و شرح این سخن از نوادر
وقایع است.

له رکت برص ۱۹۴ اس ۱۱ - از لفظ 'بیت' بران معنی لفظ 'ایشان' برین معنی اس ۱۱ از بیت سابق
شده است. ۱۲ به باب ۱۲ مصلحتی احیاناً در دیده و اگر احیاناً جهت مصلحتی خلافت را می آورده باشد
۱۳ در دیده: بر دلیلی حل کرده. ۱۴ در دیده: بادشاهان و ملک که در ایام در میان ایشان حق و حجت
بعضی عداوت است. ۱۵ در دیده: آب آمیز. ۱۶ به باب ۱۶ الاول. ۱۷ در دیده:
الاول سند ادعیه و عیون و شواهد. ۱۸ در دیده: ندارد. ۱۹ به یقول در دیده: بادشاه در کان کل نزول فرمود
۲۰ ... مدتی چند روز برای آبادانی مملکت. ۲۱ انتظام امور و ولایت بر دوشهر مقام فرمود. ۲۲ بعد از آن شش روز
که بکان کل مقام فرموده بودند که امیر شاه ملک رسید. ۲۳ در آفتاب.

شده خبر بسم قدر رسید و میرزا الخ بیگ شرح واقعه میباید سر بر علی رسانیده حضرت شاهرخی بر احضار
لشکر با فرمان فرمود و بدولت مساعدت عزیمت و اوراء النهر ترم نو و چهارشنبه سبخ ز بیج الاول از
دار السلطنه اقباسخ مختار آمد و بالشکرهای جهان روان شده آب مغرب رسید و قاصد
میرزا الخ بیگ خبر رسانید که منولان بولایت خود بازگشتند

و شرح این حال از روی اجمال آنست که محمدخان از تحنگا خود موضع علان باشی کرمان
یگی و صورت آنست آمد و میرزا الخ نورالدین طغی شد و محمدخان با اعیان دولت خود مشورت نموده مردم کردید
تجربہ یافته گفتند چه موجب است که ما برای شیخ نورالدین با قوی با قوت و با جمعی باشوکت دشمنی کنیم و
حال جنگ معلوم نیست ایچی حافظ نام پیش امیر شاه ملک فرستاده پیغام داد که سابقا میان ما عدالتی
نبود و صورت نزاعی که روی نموده انگیز صاحب غرضان بود این زمان با تو دوستی نمی کنیم اگر میان
تو و شیخ نورالدین نزاع باشد ما او را حمایت نمی کنیم امیر شاه ملک ایچی را رعایت کرده خوشدل
باز گردانید و نوروز بخشی با بیلکات پادشاهانه بخدمت محمدخان فرستاد و از جانبین قوا عدت و تائید یافت
درین اثنا نو که میرزا الخ بیگ ملک یساوول رسید و بوقت عرض رسانید که میان میرزا الخ بیگ

و امیر شاه ملک که دورتی و قریه گشت آنحضرت از جهت مساعدت منول و خبر ملک یساوول در
عزیمت جانب ما و اوراء النهر مترود بود و چند روز در آنکجیکتو توقف نمود و امیر سید علی ترخان جهت
تحقیق اخبار بسم قدر ارسال فرمود امیر سید علی شخص احوال نموده آنست که از آن وقت که آنحضرت
امیر شاه ملک اغنیایت فرمود و در ممالک ما و اوراء النهر صاحب اختیار ساخت تمام امور بروفتی رای
جمهور و فکر صایب و نظر ناقب منتظم گردانید و با میرزا الخ بیگ و مقام نصیحت و دوستی است

له در زبده افزوده - سید علی حشر و شامایر - له با - علان ماسی - اک - علان ناشی - زبده علان ماسی

س ۳ - یکی - آبا - یکی - اک - یکی - رک - حص ۲۰۷ ج ۵ - لکه زبده - می کنم - له زبده - می - نمی کنم

له در زبده افزوده است که محمدخان بر همان قول که کرده بود بولایت خود مراجعت نمود - له اک - شد - له زبده

حضرت سلطنت شاهی امیر شاه ملک را و نظرم را و عزیمت کرد و اندک در ممالک ما و اوراء النهر غنیایت فرمود و امر انصاف که میان من و کرمان

در آیند و بخانههای مغولان که در آن ولایت بود و تسبیح نمایند شائستهم روز و شب سر بر سر
نموده بنوعی شتافت که مخالفان از بستر من در خواب غفلت خفته یافت و آن مجموع را غارتید
خانها را زیر و زبر گردانید و الحاحی بسیار گرفته شش هزار اسپ خدمت امیر شاه ملک رسانید
مغولان این خبر شنیده از هم فرورختند و هر یک بطرفی گریختند

و امیر شاه ملک احوال معاود مغولان عرض داشت پادشاه را علی بنو درویشی که مکتوب مایلون
(درق ۲۸۹) در ملباق باو پیش بود آنحضرت لشکر با اجازت داده بدستقر دولت مراجعت فرمود چنانچه
ذکر آن گذشت اینست شرح احوال که قلم عزیز بن خال بطیب دعه آن مقال مشک ساسی گشت

ذکر توجه حضرت خاقان سعید بجانب راء النهر

چون امیر شیخ نور الدین از طرف مغولان طرفی بر نیست و دندان طبع او در کاف نامی گشت
روی بحیل آورده کسان بمغولستان فرستاد و بصورت عرض داشت پیغام داد که: بارها گفتیم که
امیر شاه ملک با شما دوست نیست و عهد میکند با و نمیکند و دید اینک تمام اوس را بر سر من و اگر
تدارک این قضیه نخواهید که در ضرر او زیادت خوانند شد محضان بالشکر فراوان عازم و راء النهر
له زبده و غنائم اکثر لشکر که متوجه آن طرف گشته بودند در ولایت بولایت نیکی بود

نیکی بود ... شائستهم را ... فرمود که ایضا کرده از راه بگنند (گذا) بولایت نیکی دلایند شد و آنداده که با آلت
آه ایجاد شد بقول زبده از جمله غنایم ۱۲ هزار اسپ گرفته بودند از آن جمله ۶ هزار در لایق شده و ۴ هزار دیگر

میش شاه ملک رسانیدند که بقول زبده مغولان را این خبر در قراقرم که از توابع اترک است رسید (این قراقرم
ذکر است در شرف نامه ریوی ۱: ۴۹۹) که در زبده بعدش گفته که: امیر شیخ نور الدین بعد از آنکه از معاودت و

قتال و جنگ و جدال پارس شد و بامرای مغول قاعده و داد و رستم در هم اتحاد دینیا نهاده بود و دوست خود را
نامرود باد شاه جهان (شیخ جهان) کرده چون این قضیه دست داد و با پانصد سوار متوجه صوران گشت و اینجا قضیه
معاودت (معاودت) و نکاح با تمام رسید که رک برص ۲۰۰، ۱۵ آلت با: غدر، زبده: کمزور می گند

و امیر عبدالحق اگر چہ اور میتوانست گرفت اندیشہ کر کہ اگر او را از میان بردارد امتیاز ملک
اور نیز در آن طرف بگذارد؛ فی الجملہ امیر عبدالحق از جملہ غنائم ۱۵ ہزار اسب گرفت* و
مريض شدہ بعد از ہفتہ روز وفات یافت بیت

بغیر وزی اندر بر ترس از گزند که یکسان نگردد سپهر بلند
 امیر شاه ملک جای او را بعد از تسخیر آن بلاد بتیور ملک پسر ولدای داد که شمال او
 دلائل مردانگی و مخایل فراوانی مشاهده می افتاد، امیر شیخ نورالدین پش محمد خان پسر خضر خواجہ
 بادشاه مغولستان رفت و سعی کرد که الچیان امیر شاه ملک را که آنجا بودند گرفتند و خان پانزده
 هزار مرد مقرر فرمود که همراه برادر او شیخ جهان متوجه ماوراءالنهر شوند و امیر شاه ملک قوت یافته
 صورت حال عرض داشت پایه سرپای علی کرد و دشمن را الف بیگ در سر قند توقفت نمود و امیر
 شاه ملک عزیمت رزم مخالفان جزم کرد و مغولان بمحاصره قلعه سیلارم که در تصرف کسان امیر
 عبدالخالق بود اشتغال داشتند که خبر توجه امیر شاه ملک یافتند و عازم جانب او شدند و امیر
 شاه ملک از عزمیت ایشان آگاه شد، تدبیری اندیشید که موافق تقدیر آمد و شرح آن چنانست
 که شایسته تم که نوکر شایسته او بود و باد و مهر اسواران داد و مقرر فرمود که الچیاگر کرده بولایت یگی

له زنده : قریب ده هزار اسب بدست لشکریان عیدالخان افتاد، که کذا در کتاب آباء اک زنده ، هفده ، سه
آب اک : سپهر وزی ... بعدش دوزخه سیریت دیگر را وارد، که زنده : ایالت سیرام و آن نواحی بدو تدبیر مقرر
فرموده زنده : و محمد خان (کذا) بیشتر لچیان پیش امیر شکه ملک (کذا) فرستاده بود امیر شیخ نورالدین شمای و سعادت (سعادت)
بدانجا برسانید که محمد لچیان شاه ملک را گرفت؛ که زنده : شاه جهان - جزوه هزار دویسی پانزده هزار، که دوزخه
اسامی اطراف ما دارا را بشکر رانیز وارد، که زنده : حکما دارا از انبر ساخته گردانیده امیر ... الشیک کوثر کان و دار السلطنه مقصد
توقف فرمود و امیر شرا ملک بالشرهای آراسته متوجه ایشان شد، که آب : شده ، که آ : شایسم ، آب : شاه لیستم ،
آن مثل من ، زنده : هشتم ، که آ : کی ، آب اک کی ، زنده : یکی ، بظاہر باکی است که بقول بابزنامه (طبع وقت گیب)،
در حق آب جهان اطوار در یک خط قرار است در میان کباب بروق ... و یکی نوشته است : نیز که به جرم بازماند از مورخ

ذکر باغی شدن امیر شیخ نورالدین کرت ثانی

سابقاً مذکور شد که امیر شیخ نورالدین در حوالی سمرقند منبر گشت اما همچنان سودای استقلال در خیال داشت و هر زمان مهربانی میکرد و بهر طرف فتنه می افروخت و زمین عظیم امیر شاه ملک عرضه داشت بپایه سر پراستی فرستاد که شیخ نورالدین ترک باغی گری نمیکند اگر فرمان فرموده آن طرف بعهده اوست هر چه مصلحت و اندیشه چنان کند و امیر شاه ملک او اسطوخودوس سال گذشته از سمرقند متوجه صوران گشت و امیر موسی کا و امیر حمزه ترخان را متغلائی ساخت و امیر شیخ نورالدین خبر یافته راه گریز پیش گرفت و پناه بخول برد، امر متغلا و عقب رفتن باز ناگهان او را اثر شیر در گله و گرگ در ده نموند و باز آمدند، امیر شاه ملک پیش امیر عبدالخالق پسر امیر خدایا و حسینی که در آن ملک صاحب طریقی بود فرستاد و پیغام داد که چون لشکر ما خود نماید هر چه شیخ نورالدین این گشته بصوران آید، باید که در کمین باشد که احتمال دارد که او را بدست آرد، امیر عبدالخالق که میان او و امیر شیخ نورالدین عداوتی عظیم بود مصرعه تیغی کشیده بر سر ره در کین نشست

امیر شیخ نورالدین بی خبر در ولایت درآمد و امیر عبدالخالق ناگهان بر و تاخت و جنگ بسیار کرده حیات او را پریشان ساخت و امیر شیخ نورالدین باسی سواران پنج نفر را

له رک به من ۱۸۱ و زبده افزوده است که تاریخ این واقعه بنم رجب الاقل سنه ثلث عشر و ثمانی بود

له بعدش در باب آلت افزوده سودای سلطنت ز سر این گدا گرفت سه زبده و مورد از آب برای خوردن را در میان

رک بلبله شریح من ۳۸۶ سه آبا آلت زبده و بتعمیم رساند، سه زبده در سیزدهم رمضان شریف سنه ثلث

عشر و ثمانی، سه بعدش در زبده افزوده چنان بندرگاه (کنک) رسیدند، سه ک، متغلا، آه متغلا،

با و متغلا، زبده و متغلا لشکر که امید به الشار طوفان در آن زمان فرموده سه زبده که در تیراز

بایجاب مقبول گردانیده و تشریفات گرانمایه* پشانیده انعام و اکرام نمود و اجازت فرست
فرمود و حمزه چهره نوکر میرزا الخ بیگ* رسید و یکی را از مخولان بقید رسانید* و عرض داشت که امیر
شیخ نورالدین پیش محمدخان بادشاه مخولستان رفته و او شمع جهان را بجهاد فرستاده و قریب
سیزدهم رسیدند و شرح این سخن گفته آید انشاء الله تعالی،

و سلطان اویس پسر امیر اید کو برلاس از جانب کرمان قاصد فرستاد که میرزا اسکندر ملک
فارس و عراق مضبوط ساخته عازم کرمان شد و درواچی کرمان خرابی بسیار میکند،
درین دلا باز نوکر میرزا الخ بیگ آمده و مغولی را در بند آورده اخبار رسیده اکتا عرض
کرد و شرح آن آید*

بعد ازین حضرت خاقان سعید خاطر خطیر از طرف ما و راء النهر جمع ساخته لشکر را را اجازت
فرمود و از عرصه باوغیس عثمان مرکب کاملی بمستقر جهانبانی انعطاف داده در دار السلطنت
هراة باغ زافان مرکز پرکار دولت و نقطه دایره خلافت آمد*
و درین ایام نوکر امیر شیخ ابراهیم از مملکت شروان* رسیده پیشکش عیاد پادشاهان
بعضی رسانید و آنحضرت فرستاده را عنایت فرمود و رعایت کرده باز گردانید،
و از جانب سمرقند خبر آمد که امیر شاه ملک بجانب مخولستان رفته و الجای بسیار گرفته
و این سخن محتاج بیان است،

له و در زنده گوید که بعد از چند روز تشریفات گرانمایه هر دو میگذشتند که حمزه چهره، ملک : نورالدین الخ بیگ
که زنده یکی از مخولان با خود رسانید ما ساعتی برص* گفته است که شیخ جهان برادر محمدخان بود، نیز که به
زنیادرس ۷۰۰ برص تمام بهر شان خضر خواجه می آید، شه آه بسیار، شه آه سارا الخ، ملک، بسیار و در ده
اخبار ساری عرض کرد و انرا در دست بطاهر تصحیف ملای است که معنی طرف دنیا حیات است در رسان فضل الله خان و انرا
شه آه، دوده بیستم را، با ملک : بیستم شمر سفر زنده، و بیستم سفر سزار پنج عشر شماری، شه زنده :
ملک شروانات، شه با ملک : مخول، ملک آه، نیست، با ملک مثل من،

وقایع سنه اربع عشر و ثمانمائه

ذکر قضایا که در خراسان واقع شد

حضرت خاقان سعید در افتتاح این سال سعادت و اقبال در سیلیاق باوغبیس بود چنانچه صریقلم سخن پرداز شرح آن باز نموده، و درین اثنا میرزا عمر شیخ بن میرزا میر محمد از جانب فارس و عراق بخدمت آنحضرت آمد و بسبب آن بود که میرزا اسکندر چون آن ممالک در تصرف آورد صلاح وقت در آن دید که میرزا عمر شیخ و میرزا سلطان علی بن میرزا رستم را که در آنجا بودند از مملکت مدعو بآید چنانچه ایشان را استعداد سلطنت از روی وراثت و احتیاج متعین بود متوجه شد که ناگاه جمعی ایشان را بران دارند که سر مطلب ملک بدارند و اختلال به سلطنت و زوال بدولت او رسد و شاه زادگان ازین معنی منته و بر او و نذقی الجملة ایشان متوجه نظر اهلان خراسان شده و اضر محرم در سیلیاق باوغبیس سعادت و سستیون بافته منظور نظر کیا غاصبت گشتند و هم در سیلیاق یاوغبیس ایلمی هندوستان رسید که خضر خاقان پادشاه بعضی ازان ممالک آنها را اذعان نموده قاضی مولتان را که واسطه عقد کابیر آن دیار بود با تحفت هدایا ارسال نموده نام و القاب آنحضرت را ازینست منابر و نقش و نایب ساخته بعضی از شایندگان آنحضرت التماس او له با آن سخن ساز قصه پرواز، سه رکب برص ۱۹۱، سه کت، امیر شیخ الم، زنده، امیر زاده میر محمد (که درست نیست)، که زنده، از خطه مملکت و حوزه سلطنت خود بطرف دیوار کرده اند، که از زنده ظاهر است که میرزا سلطان علی میرزا علی در رکب برص ۱۳۶۵، سه آه، آخر زنده، در اواخر سه آه، خوان سه کت، پادشاه بادر که غلط است، در زنده گوید، خضر خاقان که پادشاه بعضی از ممالک هندوستان بود و آنها را اذعان و انقیاد نموده، سه بعدش در زنده افزوده، التماس براج و خراج نموده، سه بعدش در زنده گوید، بندگان حضرت عراستماع از آنانی فرمودند و او را کل زخمی مضبوطا و کافی مروت فرمود آوردند،

امیر قزاقیوسف او را گرفته در قلعه ارجیش حبس فرمود و امیر شیخ ابراهیم به چندان قتل نمود مفید نمود
چون امیر یوسف را این فتوحات میسر شد از غارت و گناه تبریزیان که در سلطان احمد
کرده اند گذشتند از راه مرند عزیمت یورت نمود و چندگاه آنجا بوده بعزم تمشقان به تبریز آمد
درین اثنا شنید که میرزا رستم از محاربه برادر و قحط اصفهان روگردان شده متوجه تبریز است
چنانچه ذکر آن گذشت، امیر قزاقیوسف بشرایط عظیم تقدیم نمود و چش در روز طویسان بنگین
فرمود و بعزم روان داشتن میرزا رستم او را بطرف رجب بطرف مراغه آمد و در حد و دیلمان
امیر محمد سارو ترکمان از جانب عراق عرب آمده شریف و فواخت مشرف شد و او را
رجب میرزا رستم را با نوکران خدمتها و خسر و اند و خلعتها ملوکانه تعیین نمود و اسبان خوب
و جمعی نوکران اعتمادی لازم ساخته روان داشت و خود در غایت عظمت و نهایت
آبست بطرف تبریز رفت *

شاه آقا: ارجیش، آذربایجان، زنده ارجیش، امارک به فرقه ص ۱۰۰، و لیست تاریخ ص ۱۸۳، که ارجیش
نوشته اند برای ارجیش، شاه بعدش در زنده افزوده است، و دوقی دران بند باند، شاه با، قزاقیوسف
شاه در آغاده، شاه از زنده معلوم می شود که امیر یوسف بعد از قتل سلطان احمد که بود که تبریز را نهیب و غارت
کنند بجهت آنکه تبریزیان معاونت سلطان احمد کرده بودند، شاه زنده، در روز پنجشنبه بیت و چهارم حماد الاخر
به شهر تبریز نزول کرد و چهارم روان روز پنجشنبه رسید، شاه زنده، امیرزاده رستم بن امیر شیخ عمر بهادر ۴۰۰۰۰ از
اصفهان سبب آنکه دست یابد که امیرزاده اسکندر اصفهان را محاصره کرده بود و اهل آن لقط و تلکی میسازگشته
انتخاب امیر یوسف کرده ۴۰۰۰ در روز یکشنبه بیت و پنجم بیت و ششم حمادی الاخر سنه الذکر بر ۴۰۰۰، تبریز رسید
شاه رگ بصر ۴۱۴۴، شاه در آنکه آمده، شاه زنده، بجهت روان کردن، شاه زنده، در روز شنبه رجب میرزا
شاه فقط آ، لیلان، برای این مقام که به لیست تاریخ ص ۱۶۵، شاه بعدش در زنده افزوده است، که از امرای بزرگ
تر از عراق عرب بود، شاه آ، اکثر رجب زنده، در روز دوشنبه و چهارم حمادی بیت و ششم رجب الذکر،
شاه زنده، تبریز میرزا بجهت نمود و آن زمان در تبریز، دکل، گذرانید،

که سالها ملازم سلطان می بود پرسید که برای سلطان احمد هیچ ساخته نخواهی این رباعی گفته [و علی ساخته] بموقت عرض رسانید رباعی

عبدالقادر ز دیده هر دم خون ریز باد و کسپ نهنت جای تنبیر
کان هر سپهر خسروی را ناگاه تار و پود وفات گشت قصه تبریز
فی الجمله سلطان احمد را بعد از هلاک دوشم روز رخاک انداختند بسبب آنکه گفته انگیزان
می ساختند که سلطان بسلامت بیرون رفت تبریز بآن اجازت خواسته بموجب وصیت
سلطان در عمارت دمشقیه پهلوی مادر و برادر مدفون شد

پس دند تبریز بانش چاک سوی خانه رفتند دل چاک چاک
و شاه و ولد بن شاهزاده شیخ علی بن سلطان اوس که ملازم علم تبریز آمده بود و سلطان علاء الدوله
بن سلطان احمد که در قلعه عبدالحوز محبوس بود شربت شهادت چشیدند و بشقیه سر نهادند* ۱۰
و سلطان در وقت غروب تبریز از بادشاه شروان امیر شیخ ابراهیم استملا فوده بود
و او پسر خود گیدمرت را روان فرمود و در روز سهیمت (ورق ۲۸۸) سلطان احمد گیدمرت
نزدیک رسید و مخیر ماند

نه رای سفر کردن و نه روی اقامت

نه زبده گفته، نه زبده، خواجه عبدالقادر مصحفا بجای خواجه عبدالقادر (که از روی ۳، درک ندارد،
زبده، خواجه ... این رباعی در تاریخ وفات او گفته بران علی ساخت و در بندگی عمر داشت، که فقط در
کتاب و آ، از "قصه تبریز" بحساب احمد ۱۴۳ حاصل می شود، که در زبده ندارد، که در این بیت تاکنون ایشان
س ۲۰۵ س (پادشاهان را نصیحت شیخ ابیچ ایشان) را ندارد، بقول حافظ ابرو سلطان حسین برادر سلطان احمد در عمارت

دمشقیه (تبریز) مدفون شد (ذیل جامع التواریخ ص ۳۳)، که در زبده پیش از این بیت افزوده -

ز کیمو برادر بدو اورش - بدگر طوط خوش دم خواهرش، که زبده گفته، که زبده، سلطان احمد

نه فقط با عبدالعجاز (نیز یک حص ۱۳۰، ۵۰) زبده، عبدالعزیز، و ایشان هر دو را نیز نقل دمشقیه
کردند، که زبده و دران ایام که سلطان احمد از بغداد متوجه تبریز می گشت، که با تبریز رسید که زبده، فی رویی که با آنی برای (راعی)

آتش حرب برافروخت و تاب آتیهاب جان دلیران پیوست سلطان بنفس خود گها
مردان و کوشش شاه بهادران فرمود آماج

چون سعادت تو بود کوشش بسیار چه سود*

و سپاه سلطان مرد میدان ترکمانان نبود بیست

قضا را کی تیر زهر آب دار گذر کرد بر بازوی شهریار

دلیران احمد شه سرفراز گرفتند در پیش راه دراز

هر بیت غنیمت شمردند و دود سر اسیر گشتند برسان دود

احمدیان رو به بریت نهادند و یوسفیان دست بغنیمت کشادند سلطان خود را با غنی خست

و کی از لیام تبریز بهاء الدین جولاه نام امیر یوسف را مطلع ساخت و جمعی بطلب او رفتند

چون چشم بادشاه بر ایشان افتاد بیست ۱۰

بدانست شه کاند او را زمان بدست قرا یوسف ترکمان

بحکم قضینا بقضاء الله تعالی این بیست خواند که بیست

چو با من بود لطف یزدان پاک نباشد ز مردن مرا هیچ باک

دست به بند و گردن بکند داده پیش قرا یوسف آمده و بعد از انواع حکایات بفرمان امیر
مشار الیه بجهت کذا) پلاک شد و چون این خبر بعضی حضرت خاتون معید رسید از خواجگان و غلامان و گزیده

له در زبده اعلام بعضی از امر او جانیان که در زمینه و میسر بودند درج نموده است، که بیت: اچو آت آ

ترکان، که این سرایات از جمله بیست ابیات است که در زبده دارد، که زبده: قرا یوسفیان، که زبده: جولاه

شه زبده: اعلام لشکران امیر یوسف کرده امیر یوسف چون ازین حال خبر یافت عکس و فکری برش را بان شخص بهر

کردانید بطلب احمد فرستاد، که فقط یک دو بیت، که با آ: بجهت، بجهت زبده: بعد از انواع حکایات

حکم کرد او را بجهت پلاک کردانیدند، که در زبده ندارد، برای کمال الدین خلیل قاور بن غنی الحافظ المراحی

رک به دانشمندان آذربایجان ص ۲۵۸-۲۶۴ و دانش در ۴۵، و دانش در ۳۴۵ واقع شد،

ذکر آمدن سلطان احمد به تبریز و قتل او بفرمان امیر قرا یوسف بن امیر قرا محمد ترکمان

سلطان احمد و از دهم محرم از دارالسلام بغداد عازم آذربایجان شد و در نواحی پهلوان
اگر او آن بلاد را در قبضه اقتدار آورد شاه محمد بن امیر قرا یوسف در یلیاق او جان افتاد شد
عزیمت نوحی نمود و سلطان بیست و ششم ربیع الاول در دو نخاه تبریز نزول فرمود و کمان
در عقب شاه محمد ستاده در سلماش باور رسیدند و اگر نیزانید درین حال امیر قرا یوسف در
ولایت اریخان بود و ضبط ویسا مشی بهات آن نواحی می نمود و شرح آن گذشت چون این خبر
شنید متوجه تبریز شد و روز جمعه بیست و ششم ربیع الاخر سلطان قرا یوسف در قریه الله کرد
فرسخی تبریز است بهم رسیدند و از طرفین صفها کشیده اسباب مقاتله و جدال ترتیب داده ارباب
محاربه و قتال گشاوند بیست

ز پیکان الماس و پر عقاب نبدیج پیدار رخ آفتاب
ز سرخاب سرخ آب برسان رود گذر کرد بر دامن سدر و رود

له زنده و برب، له زنده و روز دوازدهم محرم سنه ثلث و عشرين و ثمان مائه، له درگ ندارد، برای شاه محمد که بزبان
ص ۲۵، له زنده و برب قریب باغ سلماش به پیکر برانیدند، امش بقین له زنده مصفا، لشکری بحاص و اذربایجان برود بود
له درگ بر شمس، له در زنده افزوده است که امیر محمد نوشهر من لشکر خود که در میان دیدار بجای محمد تبریز آمد سلطان از
دولت خانه تبریز بیست و نهم ربیع الاول [۹] نزول کرد و تعداد لشکر بغداد و بیست هزار خان و حساب در آمد
له آت، امیر یوسف، آت، امیر قرا یوسف، له فقط زنده، آت، عماد و قتال، له صاحب زنده گفته
است که چون امیر یوسف لشکر رسید دلاوران طافین محاربه نمودند تا روز جمعه که امیر یوسف و سلطان احمد با
لشکرهای خود صف قتال ترتیب داده دست به حرب گشادند، له این ابیات را در زنده داده، له که در سرخاب
سرخاب نام که بیست و نهم ربیع الاول و در دوازدهم محرم نام ناحیه بطریق جنوبی مال این یک فرسخی شهر تبریز (زده ص ۲۵)،
و در دوازدهم ربیع الاول و در دوازدهم محرم نام ناحیه بطریق شمال تبریز (زده ص ۲۳)

فرستاده از طرفین جنگها سخت میکردند اما از عدم قوت قوت اصهبانیان قوت شده از تعدد
اسباب محیثت طاقت ایشان شاق شد میرزا رستم ضرورت اصهبان را گذاشته عازم جانب
امیر قزاقی گشت و میرزا اسکندر جمعی را تا قم و عقب فرستاد و از رسیدن و نیز غلبه سلطان
در اصهبان بود و میرزا اسکندر همچنان عداوت و خصومت می نمود و درین اثنا جمعی از لشکر شول واکراد
بی اجازت میرزا اسکندر برگشتند بدین سبب ترک محاصره گرفته عازم شیراز شد و اصهبانیان
بر رخ غلام و بلای قحط مبتلا شدند و آتش جو غم شغل گشت و مصوبت نایافت از حاکم گشت
از مویشی آنچه دلاغ استعمال بر چین داشت هر کس بهر چه ممکن بودی خرید و بهیچ جائیز رسید
تمام چوبهای عمارت و ستونها و ایوانات بجای همزم بسوخت بمیت

بسوخت آتش قهر تو حمله را از خشک چنین بود چو در افتد بغیر از آتش

دور ایام در بندان اصهبان گویند میرزا خلیل سلطان بسراپاییز درویشی رسید که در
شهر کاب چاه فروغ گردانیده بود و درویش خریده آورده شرط خدمت بادارسانید میرزا
که درویش را رعایتی فرمایند سر نشد و درویش را عذرخواهی نمود فاعقبه و ایاولی الالباب
میرزا خلیل از اصهبان به روی آمد و عرض داشت بپایه سر بر اعلا فرستاد و مضمون آنکه چون در
اصهبان از جهت قحط نمیدانست بود بجانب روی خود نمودیم اکنون بهر چه فرمایند عمل نماید

۱۰

(در ق ۲۸۸ ب)

له با از عقب آتک مثل من در بیت ندارد

(بجای بدین بلب) له در آ و اورا ندارد

له در زنده اب گفته است که صورت این قضا یا در رمضان ساله بر شایر رخ سلطان رسید و تقاب

و که میرزا خلیل سلطان بها در رسید و عرض داشتی برانید مضمون آنکه در اصهبان روی مقام نمود (نمود)

نکران متفرقی شدند و چون از جهت قوت قوت [قوت] فاسک محروفت داشت لاج و تشریح با حلا

می توانست شد پیشی از آن که این چند مورد غیر متعرق گشتند متوجه جانب روی شده ایم

با و غیس عزیمت نمود و در آن فضای خرم طبقات لشکر با باخیل چشم در ظل
رایت فتح آیت که مطلع خورشید فیروز زیست جمع آمدند* و ابان تو اچی که بولایت
اوزبک پیش امیر اید کورفته بود و خود نمود و بعرض رسانید که امیر اید کورفته در تعظیم
قدر و تعظیم امر بیچ دقیقه نامرعی نگذاشت و بوز و مکتوب سهر افتخار بر فلک
افراشت و از کلماتی که بر زبان فصیح امیر ابان رجوع کرده بود و حکایاتی که به
اداء عذاب احواله نمود استنشاق رواج مصافات و موالات بشام صدق
میرسید مضمون آنکه: بنده و خدمتگار آن حضرتم و هر چه فرمایند فرمان بردار
توقع از اعطای آنحضرت آنکه همین طریقه مرعی داشته در رفع حجاب مغایرت
و فتح باب مودت راه مرسلت و مکاتبت که سلوک مخلصان بآن تواند بود
مفتوح و سلوک فرمایند و بسخان صاحب غرضان التفات نمایند بمیت
۱۰ [ورق ۲۸۷] قول صاحب غرضان گوش کن بهر خدا

یار ما باش که ما از دل و جان بیار تویم
و بخدمت لایقه اشارت در بیخ ندارند که در اتمام آن آثار دوخواهی بظهور رسانند
و همچنین از اطراف ممالک که پیش ازین ایلچیان آمده بودند و

له زبده (۱۳۳ ب): و از اطراف و اکناف عساکر همایون روی بدان جانب آوردند امیرزاده اعظم
امیر سید احمد و امیر قتل برلاس از بیخ و شب و دهان متوجه اردوی همایون گشتند و از ولایت
خلخان رفته [رقبه ۹] خانیکه و معدوم [مخدوم ۹] و برالدینیان (۹) کریم داد و سلطان محمود
اولجا تو و لشکرهای آن نواحی با جهیم بمباط بوس رسیدند؛ در آفریز دست سجای
فیروز زیست (ت ب زبده: ا دو ک، سه بعدش در زبده: +)
و بروست امیر بآن [امان] مفاد و مضبوطی بر معانی و الفاظی که طراز و سایل [رسایل] گذشته
تواند بود و روی زبده و زنا بیچ (۹) ماضی تواند شد فرستاد، سه ک: استنشاق

چون از دلکشی چون عارض دوست سرکش از خوشی چون چهره یار
یکی را سحر گردون کرده معمور یکی را بخت میمون بوده معمار
چهار طاق ایوان مقرنس آن را بطاق مقوس کیوان رسانیده و گنگره قصر
رفیعش از نطق مشتری گذرانیده، ایزار دیوار از احجار بیستم مفروش و تماثلش
منبت بر آن مثبت و منقوش، بهر کس فسحت آن دید یا بان ز بهت سرا
رسید روح روح پرور فردوس اعلا شنید بیت

گلابست گوی بجویش روان همی شاد گردد بنویش روان

نقاشان چابک دست در هر خانه کارنامه پرداخته و بر هر غره منظره چون
نگارخانه چین ساخته، عمارتی چنین عالی و اساسی چون کرباس گردون
متعالی بنین دولت و علو همت آنحضرت، باندک مدتی تمام شد ع
در قایت لطف و خرمی گشت تمام

ذکر نهضت همایون بصوب سیلاق بادغیس
و آمدن ایلمچیان از ممالک

مکب نصرت شکار اوایل بهار میل سیلاق فرمود و او آخر ذی قعدة بجانب

له بعدش در زنده +:

یکی از وی ارم باطل نیز هست (بمنزلهت) یکی از وی حرم تازل بمقصد
وزان باو بهشت اندوی با طرافت روان آب حیات این را در انهار
حسب طوبی این را ساخت در زمین شست و بخت آنرا کرده دیوار

له زنده در دیده، له کت، نه طاق، له کت، لطافت، آتش متن، زنده، گنگره قصر رفیعش رطاق مشتری برشته،
له بعدش در زنده +: و در حوالی، له زنده نمایند (تماثل) مصور و لطافت منبت، له آب

گوشه طاق نسیان انداخت مصراع وین بود از دولت سلطان اعظم شاه رخ
و شرح بناء دار السلطنة هراة و احوال بلوکات و حالات و لایات قلم دوزبان
بشرح و بیان تقریر نموده و تحریر فرموده هر کرا میل مطالعه آن باشد گور سالد
که ملحقه در آن باب مسطور است بتبظرا شرف مشرف سازد
تا میل آن کرا بود و چون کت نظر

ذکر بناء باغ سفید و بنیاد کوشک*

حضرت خاقان سعید فرمود که بر جانب شرقی شمال هراة بموضع که پیشتر
بباغ سفید موسوم بود در فضائی چون عرصه امید وسیع و بنائی چون ذروه فلک
رفیع هند سان دانا و بنایان توانا روز جمعه بیست و چهارم* ذی قعدة بطالع
سعد و ساعت میمون عمارتی بنا نهادند و در باغ جناح بر روی جهانیان
کشدند و بخوبترین صورتی طرح کشیدند و چهره اول الفکر آخرا لعل بحشم بصیرت
دیدند اساسی که تا بنیاد جهان و نهاد عالم است کس مثل آن نشان نداده باغی
که بنیم نسیم آن نکست مشک و عنبر بمشام جان فرستاده و کوشکی که علو قدر از
چرخ برین گذراند و اوج رفعت تا ذروه مشرقی رساند قطعه

له آب ، زنده ، عمارت بجای بنیاد ، له آب یک زنده ، شمالی ،

له عبارت زنده ، حضرت سلطنت شعاری ، بطالع [طالع] سعد ، اختیار کرده و

بر جانب شرقی شمالی شهر هراة بموضع که ... موسوم بود چند موضع دیگر بر آن مضاد (مضاد)

کردانیده ، بزرگان ، و بنایان ، در فضائی ، در روز جمعه ، بنیاد نهادند

له آب ، بنایان ، له آب ، چهاردهم ، زنده ، و چهارم ، له آب زنده ، بنیاد ،

له آب ، جهان ، تسبیح از روی آونج ، له آب ، اساسی ، له آب ، مشرق ، له آب زنده ، نظم ،

ارزاقی داشتند و اکابر ایام و مغاخر اناام حاضر شدند و این علماء اعلام
 بدرس علوم اسلام چون فقه و تفسیر بتقریر و لپیذ پراشتغال نمودند و در
 میدان بیان گوی سبقت بچوگان رویت از همگنان ربودند و منصب
 شیخی خاتمه معارف پناه بجناب شیخ الاسلام اعظم قدوة مشایخ العالم خواجہ
 علماء الدین علی چشتی تفویض رفت و شرح بزرگی مشایخ آن خاندان محتاج
 شرح و بیان نیست [ع] وَالْأَمْرُ أَصْحَابُ مِنْ نَادٍ عَلَى عِلْمٍ و همچنین در خانقاه
 سایر مباشران اعمال و متصدیان اشغال از امام و مؤذن و واعظ و دیگر کارکنان
 مقرر شدند و اوقاف شایسته برین دو بقعه مبارکه بوسیله اشتراک مقرر
 گشت و درین تاریخ یعنی سنه اربع و سبعین احوال این دو بقعه در غایت
 جمعیت و رفاهیت است و منصب شیخی بخادم الفقرا حوی این اوراق عبدالرزاق
 ابن اسحق مفوض است ع هر کسی پنج روزه نوبت اوست

القصه قبة الاسلام هرة بمین تختگاه حضرت خاقان سعید جمیع اساطین الماطین
 و مطلع خورشید بادشاهان روی زمین و کعبه احرار و ابرار و قبله اخبار و اجاب (۲۸۶ ب)
 و مشکن اقطاب و اوتاد و مأمن زباد و عباد گشت قطعه

از جماعت روز جمعه جامع مجموع او میکند با کعبه روز پنج اکبر همسری
 اهل فضل او همه کمال در انواع علوم بوده هر یک درسی در عهد خویش انادری
 و کار شهر هرات دران مرتبه رواج و رونق یافت که لطافت متعز با تشش و جلوه
 اشک بر رخسار بغداد و ان ساخت و طراوت ثمراتش [سمیرا] سمیرا رادری

لهذا الاظم لله برای زیادتى درین مشعر ملک حبیب السیر ۱۴۳۳: ۳۰: ۳۱: ۳۲: ۳۳: ۳۴: ۳۵: ۳۶: ۳۷: ۳۸: ۳۹: ۴۰: ۴۱: ۴۲: ۴۳: ۴۴: ۴۵: ۴۶: ۴۷: ۴۸: ۴۹: ۵۰: ۵۱: ۵۲: ۵۳: ۵۴: ۵۵: ۵۶: ۵۷: ۵۸: ۵۹: ۶۰: ۶۱: ۶۲: ۶۳: ۶۴: ۶۵: ۶۶: ۶۷: ۶۸: ۶۹: ۷۰: ۷۱: ۷۲: ۷۳: ۷۴: ۷۵: ۷۶: ۷۷: ۷۸: ۷۹: ۸۰: ۸۱: ۸۲: ۸۳: ۸۴: ۸۵: ۸۶: ۸۷: ۸۸: ۸۹: ۹۰: ۹۱: ۹۲: ۹۳: ۹۴: ۹۵: ۹۶: ۹۷: ۹۸: ۹۹: ۱۰۰: ۱۰۱: ۱۰۲: ۱۰۳: ۱۰۴: ۱۰۵: ۱۰۶: ۱۰۷: ۱۰۸: ۱۰۹: ۱۱۰: ۱۱۱: ۱۱۲: ۱۱۳: ۱۱۴: ۱۱۵: ۱۱۶: ۱۱۷: ۱۱۸: ۱۱۹: ۱۲۰: ۱۲۱: ۱۲۲: ۱۲۳: ۱۲۴: ۱۲۵: ۱۲۶: ۱۲۷: ۱۲۸: ۱۲۹: ۱۳۰: ۱۳۱: ۱۳۲: ۱۳۳: ۱۳۴: ۱۳۵: ۱۳۶: ۱۳۷: ۱۳۸: ۱۳۹: ۱۴۰: ۱۴۱: ۱۴۲: ۱۴۳: ۱۴۴: ۱۴۵: ۱۴۶: ۱۴۷: ۱۴۸: ۱۴۹: ۱۵۰: ۱۵۱: ۱۵۲: ۱۵۳: ۱۵۴: ۱۵۵: ۱۵۶: ۱۵۷: ۱۵۸: ۱۵۹: ۱۶۰: ۱۶۱: ۱۶۲: ۱۶۳: ۱۶۴: ۱۶۵: ۱۶۶: ۱۶۷: ۱۶۸: ۱۶۹: ۱۷۰: ۱۷۱: ۱۷۲: ۱۷۳: ۱۷۴: ۱۷۵: ۱۷۶: ۱۷۷: ۱۷۸: ۱۷۹: ۱۸۰: ۱۸۱: ۱۸۲: ۱۸۳: ۱۸۴: ۱۸۵: ۱۸۶: ۱۸۷: ۱۸۸: ۱۸۹: ۱۹۰: ۱۹۱: ۱۹۲: ۱۹۳: ۱۹۴: ۱۹۵: ۱۹۶: ۱۹۷: ۱۹۸: ۱۹۹: ۲۰۰: ۲۰۱: ۲۰۲: ۲۰۳: ۲۰۴: ۲۰۵: ۲۰۶: ۲۰۷: ۲۰۸: ۲۰۹: ۲۱۰: ۲۱۱: ۲۱۲: ۲۱۳: ۲۱۴: ۲۱۵: ۲۱۶: ۲۱۷: ۲۱۸: ۲۱۹: ۲۲۰: ۲۲۱: ۲۲۲: ۲۲۳: ۲۲۴: ۲۲۵: ۲۲۶: ۲۲۷: ۲۲۸: ۲۲۹: ۲۳۰: ۲۳۱: ۲۳۲: ۲۳۳: ۲۳۴: ۲۳۵: ۲۳۶: ۲۳۷: ۲۳۸: ۲۳۹: ۲۴۰: ۲۴۱: ۲۴۲: ۲۴۳: ۲۴۴: ۲۴۵: ۲۴۶: ۲۴۷: ۲۴۸: ۲۴۹: ۲۵۰: ۲۵۱: ۲۵۲: ۲۵۳: ۲۵۴: ۲۵۵: ۲۵۶: ۲۵۷: ۲۵۸: ۲۵۹: ۲۶۰: ۲۶۱: ۲۶۲: ۲۶۳: ۲۶۴: ۲۶۵: ۲۶۶: ۲۶۷: ۲۶۸: ۲۶۹: ۲۷۰: ۲۷۱: ۲۷۲: ۲۷۳: ۲۷۴: ۲۷۵: ۲۷۶: ۲۷۷: ۲۷۸: ۲۷۹: ۲۸۰: ۲۸۱: ۲۸۲: ۲۸۳: ۲۸۴: ۲۸۵: ۲۸۶: ۲۸۷: ۲۸۸: ۲۸۹: ۲۹۰: ۲۹۱: ۲۹۲: ۲۹۳: ۲۹۴: ۲۹۵: ۲۹۶: ۲۹۷: ۲۹۸: ۲۹۹: ۳۰۰: ۳۰۱: ۳۰۲: ۳۰۳: ۳۰۴: ۳۰۵: ۳۰۶: ۳۰۷: ۳۰۸: ۳۰۹: ۳۱۰: ۳۱۱: ۳۱۲: ۳۱۳: ۳۱۴: ۳۱۵: ۳۱۶: ۳۱۷: ۳۱۸: ۳۱۹: ۳۲۰: ۳۲۱: ۳۲۲: ۳۲۳: ۳۲۴: ۳۲۵: ۳۲۶: ۳۲۷: ۳۲۸: ۳۲۹: ۳۳۰: ۳۳۱: ۳۳۲: ۳۳۳: ۳۳۴: ۳۳۵: ۳۳۶: ۳۳۷: ۳۳۸: ۳۳۹: ۳۴۰: ۳۴۱: ۳۴۲: ۳۴۳: ۳۴۴: ۳۴۵: ۳۴۶: ۳۴۷: ۳۴۸: ۳۴۹: ۳۵۰: ۳۵۱: ۳۵۲: ۳۵۳: ۳۵۴: ۳۵۵: ۳۵۶: ۳۵۷: ۳۵۸: ۳۵۹: ۳۶۰: ۳۶۱: ۳۶۲: ۳۶۳: ۳۶۴: ۳۶۵: ۳۶۶: ۳۶۷: ۳۶۸: ۳۶۹: ۳۷۰: ۳۷۱: ۳۷۲: ۳۷۳: ۳۷۴: ۳۷۵: ۳۷۶: ۳۷۷: ۳۷۸: ۳۷۹: ۳۸۰: ۳۸۱: ۳۸۲: ۳۸۳: ۳۸۴: ۳۸۵: ۳۸۶: ۳۸۷: ۳۸۸: ۳۸۹: ۳۹۰: ۳۹۱: ۳۹۲: ۳۹۳: ۳۹۴: ۳۹۵: ۳۹۶: ۳۹۷: ۳۹۸: ۳۹۹: ۴۰۰: ۴۰۱: ۴۰۲: ۴۰۳: ۴۰۴: ۴۰۵: ۴۰۶: ۴۰۷: ۴۰۸: ۴۰۹: ۴۱۰: ۴۱۱: ۴۱۲: ۴۱۳: ۴۱۴: ۴۱۵: ۴۱۶: ۴۱۷: ۴۱۸: ۴۱۹: ۴۲۰: ۴۲۱: ۴۲۲: ۴۲۳: ۴۲۴: ۴۲۵: ۴۲۶: ۴۲۷: ۴۲۸: ۴۲۹: ۴۳۰: ۴۳۱: ۴۳۲: ۴۳۳: ۴۳۴: ۴۳۵: ۴۳۶: ۴۳۷: ۴۳۸: ۴۳۹: ۴۴۰: ۴۴۱: ۴۴۲: ۴۴۳: ۴۴۴: ۴۴۵: ۴۴۶: ۴۴۷: ۴۴۸: ۴۴۹: ۴۵۰: ۴۵۱: ۴۵۲: ۴۵۳: ۴۵۴: ۴۵۵: ۴۵۶: ۴۵۷: ۴۵۸: ۴۵۹: ۴۶۰: ۴۶۱: ۴۶۲: ۴۶۳: ۴۶۴: ۴۶۵: ۴۶۶: ۴۶۷: ۴۶۸: ۴۶۹: ۴۷۰: ۴۷۱: ۴۷۲: ۴۷۳: ۴۷۴: ۴۷۵: ۴۷۶: ۴۷۷: ۴۷۸: ۴۷۹: ۴۸۰: ۴۸۱: ۴۸۲: ۴۸۳: ۴۸۴: ۴۸۵: ۴۸۶: ۴۸۷: ۴۸۸: ۴۸۹: ۴۹۰: ۴۹۱: ۴۹۲: ۴۹۳: ۴۹۴: ۴۹۵: ۴۹۶: ۴۹۷: ۴۹۸: ۴۹۹: ۵۰۰: ۵۰۱: ۵۰۲: ۵۰۳: ۵۰۴: ۵۰۵: ۵۰۶: ۵۰۷: ۵۰۸: ۵۰۹: ۵۱۰: ۵۱۱: ۵۱۲: ۵۱۳: ۵۱۴: ۵۱۵: ۵۱۶: ۵۱۷: ۵۱۸: ۵۱۹: ۵۲۰: ۵۲۱: ۵۲۲: ۵۲۳: ۵۲۴: ۵۲۵: ۵۲۶: ۵۲۷: ۵۲۸: ۵۲۹: ۵۳۰: ۵۳۱: ۵۳۲: ۵۳۳: ۵۳۴: ۵۳۵: ۵۳۶: ۵۳۷: ۵۳۸: ۵۳۹: ۵۴۰: ۵۴۱: ۵۴۲: ۵۴۳: ۵۴۴: ۵۴۵: ۵۴۶: ۵۴۷: ۵۴۸: ۵۴۹: ۵۵۰: ۵۵۱: ۵۵۲: ۵۵۳: ۵۵۴: ۵۵۵: ۵۵۶: ۵۵۷: ۵۵۸: ۵۵۹: ۵۶۰: ۵۶۱: ۵۶۲: ۵۶۳: ۵۶۴: ۵۶۵: ۵۶۶: ۵۶۷: ۵۶۸: ۵۶۹: ۵۷۰: ۵۷۱: ۵۷۲: ۵۷۳: ۵۷۴: ۵۷۵: ۵۷۶: ۵۷۷: ۵۷۸: ۵۷۹: ۵۸۰: ۵۸۱: ۵۸۲: ۵۸۳: ۵۸۴: ۵۸۵: ۵۸۶: ۵۸۷: ۵۸۸: ۵۸۹: ۵۹۰: ۵۹۱: ۵۹۲: ۵۹۳: ۵۹۴: ۵۹۵: ۵۹۶: ۵۹۷: ۵۹۸: ۵۹۹: ۶۰۰: ۶۰۱: ۶۰۲: ۶۰۳: ۶۰۴: ۶۰۵: ۶۰۶: ۶۰۷: ۶۰۸: ۶۰۹: ۶۱۰: ۶۱۱: ۶۱۲: ۶۱۳: ۶۱۴: ۶۱۵: ۶۱۶: ۶۱۷: ۶۱۸: ۶۱۹: ۶۲۰: ۶۲۱: ۶۲۲: ۶۲۳: ۶۲۴: ۶۲۵: ۶۲۶: ۶۲۷: ۶۲۸: ۶۲۹: ۶۳۰: ۶۳۱: ۶۳۲: ۶۳۳: ۶۳۴: ۶۳۵: ۶۳۶: ۶۳۷: ۶۳۸: ۶۳۹: ۶۴۰: ۶۴۱: ۶۴۲: ۶۴۳: ۶۴۴: ۶۴۵: ۶۴۶: ۶۴۷: ۶۴۸: ۶۴۹: ۶۵۰: ۶۵۱: ۶۵۲: ۶۵۳: ۶۵۴: ۶۵۵: ۶۵۶: ۶۵۷: ۶۵۸: ۶۵۹: ۶۶۰: ۶۶۱: ۶۶۲: ۶۶۳: ۶۶۴: ۶۶۵: ۶۶۶: ۶۶۷: ۶۶۸: ۶۶۹: ۶۷۰: ۶۷۱: ۶۷۲: ۶۷۳: ۶۷۴: ۶۷۵: ۶۷۶: ۶۷۷: ۶۷۸: ۶۷۹: ۶۸۰: ۶۸۱: ۶۸۲: ۶۸۳: ۶۸۴: ۶۸۵: ۶۸۶: ۶۸۷: ۶۸۸: ۶۸۹: ۶۹۰: ۶۹۱: ۶۹۲: ۶۹۳: ۶۹۴: ۶۹۵: ۶۹۶: ۶۹۷: ۶۹۸: ۶۹۹: ۷۰۰: ۷۰۱: ۷۰۲: ۷۰۳: ۷۰۴: ۷۰۵: ۷۰۶: ۷۰۷: ۷۰۸: ۷۰۹: ۷۱۰: ۷۱۱: ۷۱۲: ۷۱۳: ۷۱۴: ۷۱۵: ۷۱۶: ۷۱۷: ۷۱۸: ۷۱۹: ۷۲۰: ۷۲۱: ۷۲۲: ۷۲۳: ۷۲۴: ۷۲۵: ۷۲۶: ۷۲۷: ۷۲۸: ۷۲۹: ۷۳۰: ۷۳۱: ۷۳۲: ۷۳۳: ۷۳۴: ۷۳۵: ۷۳۶: ۷۳۷: ۷۳۸: ۷۳۹: ۷۴۰: ۷۴۱: ۷۴۲: ۷۴۳: ۷۴۴: ۷۴۵: ۷۴۶: ۷۴۷: ۷۴۸: ۷۴۹: ۷۵۰: ۷۵۱: ۷۵۲: ۷۵۳: ۷۵۴: ۷۵۵: ۷۵۶: ۷۵۷: ۷۵۸: ۷۵۹: ۷۶۰: ۷۶۱: ۷۶۲: ۷۶۳: ۷۶۴: ۷۶۵: ۷۶۶: ۷۶۷: ۷۶۸: ۷۶۹: ۷۷۰: ۷۷۱: ۷۷۲: ۷۷۳: ۷۷۴: ۷۷۵: ۷۷۶: ۷۷۷: ۷۷۸: ۷۷۹: ۷۸۰: ۷۸۱: ۷۸۲: ۷۸۳: ۷۸۴: ۷۸۵: ۷۸۶: ۷۸۷: ۷۸۸: ۷۸۹: ۷۹۰: ۷۹۱: ۷۹۲: ۷۹۳: ۷۹۴: ۷۹۵: ۷۹۶: ۷۹۷: ۷۹۸: ۷۹۹: ۸۰۰: ۸۰۱: ۸۰۲: ۸۰۳: ۸۰۴: ۸۰۵: ۸۰۶: ۸۰۷: ۸۰۸: ۸۰۹: ۸۱۰: ۸۱۱: ۸۱۲: ۸۱۳: ۸۱۴: ۸۱۵: ۸۱۶: ۸۱۷: ۸۱۸: ۸۱۹: ۸۲۰: ۸۲۱: ۸۲۲: ۸۲۳: ۸۲۴: ۸۲۵: ۸۲۶: ۸۲۷: ۸۲۸: ۸۲۹: ۸۳۰: ۸۳۱: ۸۳۲: ۸۳۳: ۸۳۴: ۸۳۵: ۸۳۶: ۸۳۷: ۸۳۸: ۸۳۹: ۸۴۰: ۸۴۱: ۸۴۲: ۸۴۳: ۸۴۴: ۸۴۵: ۸۴۶: ۸۴۷: ۸۴۸: ۸۴۹: ۸۵۰: ۸۵۱: ۸۵۲: ۸۵۳: ۸۵۴: ۸۵۵: ۸۵۶: ۸۵۷: ۸۵۸: ۸۵۹: ۸۶۰: ۸۶۱: ۸۶۲: ۸۶۳: ۸۶۴: ۸۶۵: ۸۶۶: ۸۶۷: ۸۶۸: ۸۶۹: ۸۷۰: ۸۷۱: ۸۷۲: ۸۷۳: ۸۷۴: ۸۷۵: ۸۷۶: ۸۷۷: ۸۷۸: ۸۷۹: ۸۸۰: ۸۸۱: ۸۸۲: ۸۸۳: ۸۸۴: ۸۸۵: ۸۸۶: ۸۸۷: ۸۸۸: ۸۸۹: ۸۹۰: ۸۹۱: ۸۹۲: ۸۹۳: ۸۹۴: ۸۹۵: ۸۹۶: ۸۹۷: ۸۹۸: ۸۹۹: ۹۰۰: ۹۰۱: ۹۰۲: ۹۰۳: ۹۰۴: ۹۰۵: ۹۰۶: ۹۰۷: ۹۰۸: ۹۰۹: ۹۱۰: ۹۱۱: ۹۱۲: ۹۱۳: ۹۱۴: ۹۱۵: ۹۱۶: ۹۱۷: ۹۱۸: ۹۱۹: ۹۲۰: ۹۲۱: ۹۲۲: ۹۲۳: ۹۲۴: ۹۲۵: ۹۲۶: ۹۲۷: ۹۲۸: ۹۲۹: ۹۳۰: ۹۳۱: ۹۳۲: ۹۳۳: ۹۳۴: ۹۳۵: ۹۳۶: ۹۳۷: ۹۳۸: ۹۳۹: ۹۴۰: ۹۴۱: ۹۴۲: ۹۴۳: ۹۴۴: ۹۴۵: ۹۴۶: ۹۴۷: ۹۴۸: ۹۴۹: ۹۵۰: ۹۵۱: ۹۵۲: ۹۵۳: ۹۵۴: ۹۵۵: ۹۵۶: ۹۵۷: ۹۵۸: ۹۵۹: ۹۶۰: ۹۶۱: ۹۶۲: ۹۶۳: ۹۶۴: ۹۶۵: ۹۶۶: ۹۶۷: ۹۶۸: ۹۶۹: ۹۷۰: ۹۷۱: ۹۷۲: ۹۷۳: ۹۷۴: ۹۷۵: ۹۷۶: ۹۷۷: ۹۷۸: ۹۷۹: ۹۸۰: ۹۸۱: ۹۸۲: ۹۸۳: ۹۸۴: ۹۸۵: ۹۸۶: ۹۸۷: ۹۸۸: ۹۸۹: ۹۹۰: ۹۹۱: ۹۹۲: ۹۹۳: ۹۹۴: ۹۹۵: ۹۹۶: ۹۹۷: ۹۹۸: ۹۹۹: ۱۰۰۰: ۱۰۰۱: ۱۰۰۲: ۱۰۰۳: ۱۰۰۴: ۱۰۰۵: ۱۰۰۶: ۱۰۰۷: ۱۰۰۸: ۱۰۰۹: ۱۰۱۰: ۱۰۱۱: ۱۰۱۲: ۱۰۱۳: ۱۰۱۴: ۱۰۱۵: ۱۰۱۶: ۱۰۱۷: ۱۰۱۸: ۱۰۱۹: ۱۰۲۰: ۱۰۲۱: ۱۰۲۲: ۱۰۲۳: ۱۰۲۴: ۱۰۲۵: ۱۰۲۶: ۱۰۲۷: ۱۰۲۸: ۱۰۲۹: ۱۰۳۰: ۱۰۳۱: ۱۰۳۲: ۱۰۳۳: ۱۰۳۴: ۱۰۳۵: ۱۰۳۶: ۱۰۳۷: ۱۰۳۸: ۱۰۳۹: ۱۰۴۰: ۱۰۴۱: ۱۰۴۲: ۱۰۴۳: ۱۰۴۴: ۱۰۴۵: ۱۰۴۶: ۱۰۴۷: ۱۰۴۸: ۱۰۴۹: ۱۰۵۰: ۱۰۵۱: ۱۰۵۲: ۱۰۵۳: ۱۰۵۴: ۱۰۵۵: ۱۰۵۶: ۱۰۵۷: ۱۰۵۸: ۱۰۵۹: ۱۰۶۰: ۱۰۶۱: ۱۰۶۲: ۱۰۶۳: ۱۰۶۴: ۱۰۶۵: ۱۰۶۶: ۱۰۶۷: ۱۰۶۸: ۱۰۶۹: ۱۰۷۰: ۱۰۷۱: ۱۰۷۲: ۱۰۷۳: ۱۰۷۴: ۱۰۷۵: ۱۰۷۶: ۱۰۷۷: ۱۰۷۸: ۱۰۷۹: ۱۰۸۰: ۱۰۸۱: ۱۰۸۲: ۱۰۸۳: ۱۰۸۴: ۱۰۸۵: ۱۰۸۶: ۱۰۸۷: ۱۰۸۸: ۱۰۸۹: ۱۰۹۰: ۱۰۹۱: ۱۰۹۲: ۱۰۹۳: ۱۰۹۴: ۱۰۹۵: ۱۰۹۶: ۱۰۹۷: ۱۰۹۸: ۱۰۹۹: ۱۱۰۰: ۱۱۰۱: ۱۱۰۲: ۱۱۰۳: ۱۱۰۴: ۱۱۰۵: ۱۱۰۶: ۱۱۰۷: ۱۱۰۸: ۱۱۰۹: ۱۱۱۰: ۱۱۱۱: ۱۱۱۲: ۱۱۱۳: ۱۱۱۴: ۱۱۱۵: ۱۱۱۶: ۱۱۱۷: ۱۱۱۸: ۱۱۱۹: ۱۱۲۰: ۱۱۲۱: ۱۱۲۲: ۱۱۲۳: ۱۱۲۴: ۱۱۲۵: ۱۱۲۶: ۱۱۲۷: ۱۱۲۸: ۱۱۲۹: ۱۱۳۰: ۱۱۳۱: ۱۱۳۲: ۱۱۳۳: ۱۱۳۴: ۱۱۳۵: ۱۱۳۶: ۱۱۳۷: ۱۱۳۸: ۱۱۳۹: ۱۱۴۰: ۱۱۴۱: ۱۱۴۲: ۱۱۴۳: ۱۱۴۴: ۱۱۴۵: ۱۱۴۶: ۱۱۴۷: ۱۱۴۸: ۱۱۴۹: ۱۱۵۰: ۱۱۵۱: ۱۱۵۲: ۱۱۵۳: ۱۱۵۴: ۱۱۵۵: ۱۱۵۶: ۱۱۵۷: ۱۱۵۸: ۱۱۵۹: ۱۱۶۰: ۱۱۶۱: ۱۱۶۲: ۱۱۶۳: ۱۱۶۴: ۱۱۶۵: ۱۱۶۶: ۱۱۶۷: ۱۱۶۸: ۱۱۶۹: ۱۱۷۰: ۱۱۷۱: ۱۱۷۲: ۱۱۷۳: ۱۱۷۴: ۱۱۷۵: ۱۱۷۶: ۱۱۷۷: ۱۱۷۸: ۱۱۷۹: ۱۱۸۰: ۱۱۸۱: ۱۱۸۲: ۱۱۸۳: ۱۱۸۴: ۱۱۸۵: ۱۱۸۶: ۱۱۸۷: ۱۱۸۸: ۱۱۸۹: ۱۱۹۰: ۱۱۹۱: ۱۱۹۲: ۱۱۹۳: ۱۱۹۴: ۱۱۹۵: ۱۱۹۶: ۱۱۹۷: ۱۱۹۸: ۱۱۹۹: ۱۲۰۰: ۱۲۰۱: ۱۲۰۲: ۱۲۰۳: ۱۲۰۴: ۱۲۰۵: ۱۲۰۶: ۱۲۰۷: ۱۲۰۸: ۱۲۰۹: ۱۲۱۰: ۱۲۱۱: ۱۲۱۲: ۱۲۱۳: ۱۲۱۴: ۱۲۱۵: ۱۲۱۶: ۱۲۱۷: ۱۲۱۸: ۱۲۱۹: ۱۲۲۰: ۱۲۲۱: ۱۲۲۲: ۱۲۲۳: ۱۲۲۴: ۱۲۲۵: ۱۲۲۶: ۱۲۲۷: ۱۲۲۸: ۱۲۲۹: ۱۲۳۰: ۱۲۳۱: ۱۲۳۲: ۱۲۳۳: ۱۲۳۴: ۱۲۳۵: ۱۲۳۶: ۱۲۳۷: ۱۲۳۸: ۱۲۳۹: ۱۲۴۰: ۱۲۴۱: ۱۲۴۲: ۱۲۴۳: ۱۲۴۴: ۱۲۴۵: ۱۲۴۶: ۱۲۴۷: ۱۲۴۸: ۱۲۴۹: ۱۲۵۰: ۱۲۵۱: ۱۲۵۲: ۱۲۵۳: ۱۲۵۴: ۱۲۵۵: ۱۲۵۶: ۱۲۵۷: ۱۲۵۸: ۱۲۵۹: ۱۲۶۰: ۱۲۶۱: ۱۲۶۲: ۱۲۶۳: ۱۲۶۴: ۱۲۶۵: ۱۲۶۶: ۱۲۶۷: ۱۲۶۸: ۱۲۶۹: ۱۲۷۰: ۱۲۷۱: ۱۲۷۲: ۱۲۷۳: ۱۲۷۴: ۱۲۷۵: ۱۲۷۶: ۱۲۷۷: ۱۲۷۸: ۱۲۷۹: ۱۲۸۰: ۱۲۸۱: ۱۲۸۲: ۱۲۸۳: ۱۲۸۴: ۱۲۸۵: ۱۲۸۶: ۱۲۸۷: ۱۲۸۸: ۱۲۸۹: ۱۲۹۰: ۱۲۹۱: ۱۲۹۲: ۱۲۹۳: ۱۲۹۴: ۱۲۹۵: ۱۲۹۶: ۱۲۹۷: ۱۲۹۸: ۱۲۹۹: ۱۳۰۰: ۱۳۰۱: ۱۳۰۲: ۱۳۰۳: ۱۳۰۴: ۱۳۰۵: ۱۳۰۶: ۱۳۰۷: ۱۳۰۸: ۱۳۰۹: ۱۳۱۰: ۱۳۱۱: ۱۳۱۲: ۱۳۱۳: ۱۳۱۴: ۱۳۱۵: ۱۳۱۶: ۱۳۱۷: ۱۳۱۸: ۱۳۱۹: ۱۳۲۰: ۱۳۲۱: ۱۳۲۲: ۱۳۲۳: ۱۳۲۴: ۱۳۲۵: ۱۳۲۶: ۱۳۲۷: ۱۳۲۸: ۱۳۲۹: ۱۳۳۰: ۱۳۳۱: ۱۳۳۲: ۱۳۳۳: ۱۳۳۴: ۱۳۳۵: ۱۳۳۶: ۱۳۳۷: ۱۳۳۸: ۱۳۳۹: ۱۳۴۰: ۱۳۴۱: ۱۳۴۲: ۱۳۴۳: ۱۳۴۴: ۱۳۴۵: ۱۳۴۶: ۱۳۴۷: ۱۳۴۸: ۱۳۴۹: ۱۳۵۰: ۱۳۵۱: ۱۳۵۲: ۱۳۵۳: ۱۳۵۴: ۱۳۵۵: ۱۳۵۶: ۱۳۵۷: ۱۳۵۸: ۱۳۵۹: ۱۳۶۰: ۱۳۶۱: ۱۳۶۲: ۱۳۶۳: ۱۳۶۴: ۱۳۶۵: ۱۳۶۶: ۱۳۶۷: ۱۳۶۸: ۱۳۶۹: ۱۳۷۰: ۱۳۷۱: ۱۳۷۲: ۱۳۷۳: ۱۳۷۴: ۱۳۷۵: ۱۳۷۶: ۱۳۷۷: ۱۳۷۸: ۱۳۷۹: ۱۳۸۰: ۱۳۸۱: ۱۳۸۲: ۱۳۸۳: ۱۳۸۴: ۱۳۸۵: ۱۳۸۶: ۱۳۸۷: ۱۳۸۸: ۱۳۸۹: ۱۳۹۰: ۱۳۹۱: ۱۳۹۲: ۱۳۹۳: ۱۳۹۴: ۱۳۹۵: ۱۳۹۶: ۱۳۹

ریاض دین بزباب تقوی و جواب فتوی ایشان شاداب و سرسبز* طلب
مجدد اهل تحصیل مستعد رجال^۱ لا یتجدد بهم^۲ و لا یموت^۳ عن ذکر الله^۴ بیت
چون صبح دوم جمله پاک اندرون و لا یلا من اللیل ما یفجعون

و نقش العلم لا یعطیه بعضه حتی تعطیه کلک^۵ [بکاک اهل یتیری
الذین یعلمون و الذین لا یعلمون بر صغیر صدق رغبت نگاشته و از فضل نعام
بادشاه اسلام ما محتاج و اسباب معاش چون وظایف درس و تکرار مرتب
داشته لهذا ذکر و ان^۶ للمتقین^۷ لحسن ما کتب^۸ و از سخاریه علماء اتمه
و عنادید فضلاء اتمه که مشتری از آفتاب دانش ایشان فروغ سعادت اقبال
نمایند و عطار دوازده وقت فطنت ایشان اسرار علوم انتماس کند چهار دانشمند
متبحر که عناصر کردار هر یک مدار کارخانه دین متین سید المرسلین بودند بر رسم
تدریس در مدرسه مکرر معین نمودند بخت جناب مولانا اعظم قدوة بخاریلام
مولانا جلال الدین یوسف او بهی و دیگر جناب عالی مزج الاناضل و الاهابی مولانا
جلال الدین یوسف ملاش و دیگر مولانا اعظم ارم حاوی لکمال مولانا نظام الدین عبد الرحیم
باز احمد و دیگر مولانا الامام فضل علماء الانام خواجہ ناصر الدین لطف الشیخ خواجہ بزرگه مقرر شدند
و در روز اجلاس حضرت خاقان سعید دران بقعه مبارک تشریف حضور

له آ: بذباب، اک: بزدادت و له در نسخ دیگر با لکس،

له قرآن مجید ۵۱ (الفاریات) ۱۲، له از روی آونخ دیگر اینشای اک که کدر راجع کرده است

له آ: لک، له قرآن مجید ۳۸ (ص، ۴۹، ۴۰) له اک: از بخاریه، له در آ اول

ذکر مولانا نظام الدین آورده است، له رک: حبیب السیر ۳، ۴، ۳۳،

له اک: علاج، له بب: اک: سدیک، با: سوم، له کلا و اک: بب: اک:

آمار: با: حبیب السیر: یار، له آ: بب: اک: چهارم، له هر نسخ: دو، حبیب السیر: و:

بازار با گنج و آئینه بر آورده طاقتی عالی بستند و جاها از بهر روشنائی باز
گذاشته و باقی را فراهم آوردند بازارها هر یک در چشم جهان نگاری و در
چمن روزگار بهاری روی نمود و وضع چهارسوی مرئی مساوی الاضلاع
واقع بر مرکز دایره غیر البقاع و از چهار دروازه چهار بازار بآن محل میرسد

وضع مدرسه و خانقاه معارف پناه

بر طرف شمال شهر تحت القلعه در جانب جنوب مدرسه عالی و خانقاه ای
(ورق ۲۸۶) متعالی پیوسته بهم و در میان آن بقعه صحن سرئی بزرگ و (۱۲۸۶)
صُفّه و طاقی رفیع و بر دو طرف دو منار بلند قامت بدیع استقامت ارفعال
یافت و از شش طبله و لاجورد انوار بهجت آثار بر در و دیوار آن
بقعه تافت هند سان دقیق اندیشه و بتایات چاک عمل نازک پیشه ۱۰
غایت صنعت و کمال دقت بنظهور آوردند و قوا اعد معاقداً از ادراک معارج
متانت و اقصی مدارج رصانت بر آوردند و درین سال یعنی سنه شصت
عشر این دو بقعه بدیع منوال بشرف اتمام و جد کمال رسید و در عرصه روی
زمین از سر در و مناقضای چین (درس و فتوی را) موضعی بنزد است
و موقی بطراوت آن دو بقعه نشان نمیدهند نفایس کتب مشتمل بر اصول
و فروع و محتوی بر مقتول و شروع در صنادیق پرداخته و مهتیا ساخته
و افراد علماء اعلام بتدریس زمره انام و افادت خواص و عوام معین شده

له آ، گذاشت، به طاق، آ، بتان، یب، بتان، با شل متن،

له آ، اعلی، آ، (مطلع بتای شده) آ، آ بت اک، اقصی،

عه فظ و رک

در لطافت و اعتدال مایه بخش نسیم بهار قصرهای زرنگارش برکنار آبهای
 خوشگوار جنت مجمری مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ نعت عمارات و لیدریش
 ادم ذات الحکام و صفت طرخانهاء بنی نظیرش الَّتِي كَمْ يَحْكُمْنَ مِنْ مِّثْلِهَا
 فِي الْبَلَدِ مصر را از سوز فراق روی عزیزش جامه در نیل و نیل را از غیرت
 زلال او سنگ در قندیل بیت

از آب روی رودهری بر جمال مصر نیل کشیده را بنود رونق و بهار
 آیش خاک را در چشم کوثر نشانده و چشمه حیوان را در ظلمات حیرت نشانده و
 بلدان خراسان که اشرف ممالک اقلیم راجع تواند بود و دار السلطنت [شیراز]
 در آن بلدان قریب بمرکز واقع است، چه طول هر اقلیم از مبدأ که جزائر خلد است
 صد و هشتاد و درجه گرفته اند و عرض از خط استوا نود و درجه و ازین نود و درجه
 شصت و ششش معمور است باقی در طرفین از افراط گرما و سرما مقام نوبع
 مردم نمی تواند بود، و طول هرات نود و چهار درجه و کسریست و عرض آن سی و چهار
 درجه و کسری، پس ازین* تقریر بوضوح پیوست که دار السلطنت هرات
 اقرب بلاد است نسبت بامرکز معموره عالم قَالَا قَدْ رُبَّ إِلَى الْمَذْكُورِ
 اَوَّلَى بِالْإِعْتِدَالِ دِيْنُ رَبِّ عَلَيْهِ غَايَةُ الْفَضْلِ وَفِيهَا يَهُ الْكَامِلُ
 حضرت خاقان سعید چون آن بلده را مستقر سرسلطنت و مرکز دایره
 خلافت فرمود و فرمود که بازارها که قدیم الايام تمام پوششیده نبود و مردم باز را از
 گرد و غبار و تراجم اقطار از رحمت بسیار می یافتند آنها را شکافتند و بنیاد

له که از ان، اک آب و از، که بهار و نسخ و گیش متن، که از روی آب و آب است
 که آب است، شست، با مثل متن، که که انواع تصحیح از روی آن، که ۲۲ دقیقه
 و فرنگ اندراج ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱

واقعه در آئینه عدالت چنان روی نمود که غبار کدورت بحقیقت از جانب مودود بود* ،
حضرت خاقان سعید گذشته را عفاً الله عنّا سلفت بر خوانده و آئینه را مثال عالی ارزانی
داشت که حکومت بر پیک منقوض باشد و مودود در پای سر پرا علی ابلا زکمت قیام نماید ،

ذکر عمارت مدرسه و خانقاه حضرت خاقان سعید که درین سال با تمام پیوست

درین سال که موبک بهایون فال از ولایت ماوراء النهرها و دت فرموده دار السلطه
هراة در غایت سعوری و آبادانی بود ، و مدرسه و خانقاهی که حضرت خاقان سعید
بنیاد فرموده بود با تمام پیوست ، و حسن تمام آن بلده را از طراوت و لطافت
آن بقاع روی نمود ، و درین مقام جواد خوش خرام قلم بدستاری رقم چند قدم
در صفات دار السلطه هراة خواهد پیچید ،

۱۰

در صفت دار السلطه هراة

دار السلطه هراة بلده ایست و لکشترا از بوستان ارم و خطه جانفزاتر
از گلستان های عالم ، سوادی چون گیسوی ماه رویان دلاویز و معموره چون
چهره سیران طرب انگیز ، خواص دم عیسی در انقاس نسیمش مضمهر و حیات
آب خضر و نشاط باده جان پرور در صفات هوایش مخمر ، هوا ی جانفزایش

لهک : غنی ، سه زبده برین : و فیما بعد بر امثال این حرکات اقدام ننماید سه زبده بعدش : +

صم ، سه زبده : بملازمهت رکاب فلک فرسای مشغول گشته ، هم معنون باین عبارت را تا آخر ص ۵ ص ۱۹۰ ،
در زبده ندارد ، سه ک : جواش ، آتش ستن ،

میرسانیدند درگاه جهان پناه سجده گاه بلوک جهان و پوسه جای صنادید ایران و
توران گشت، بیت

ز بسکه بر در او سجده میبند بلوک مجال نیست قدم را از او حرام چباه
حضرت خاقان سعیدالیحیایان را بکرامت تشریف و عنایت انعام شرف خست
و بهر را عنایت بنیایت نموده اجازت فرمود،

ذکر آمدن مودود گرسی و پیرک بدرگاه عالم پناه*

امرای گرسی و قند حاکم الیحیایان بدرگاه عالم پناه فرستاده بودند در اثنا
عرض داشت باز نمودند که پیر محمد پسر امیر قتلوار در امیر تومان قندهاری که پیرک
مشهور است برمود و خروج کرده او را از ولایت بیرون تاخت و مودود پیرک
متعاقب رسیده ۱ خاک درگاه عالم پناه را سرش دیده امید ساختند مودود و پیرک
که چند آن که یحیی معان زبوندند بر یک در خانه ملازمت مینمودند بیت

چنان بساخت جهان اهوای دولت او که از طبیعت اخلاص او رفت ناسازی
امراشی بزرگ در دیوان اعلام محال ایشان را پرسیدند و بخوار قضیه رسیدند، صورت

له، فایت عنایت، آه فایت، عارضا که زنده، دهم اب، ذکر نماز عمت مودود گرسی و پیرک و آمدن ایشان پیش
بنده حضرت، شه زنده، امرای صده جات که از ولایت گرسی و قند باز آمده بودند در پایسر بر اعلیٰ عرضه داشتند که
دکلمات و بدرگاه عالینا، رافقه و رک و آرد، که کذا البضاد و رک و زنده، آه، جلو، بیت، قتلوار، آه، قتلوار،

شه و زنده و افزوده است که اکثر مردم آن ولایت با پیرک اتفاق نموده اند، شه کذا ایضا و زنده شه و رفیع و رفیع
س، از در زنده نوشته شد، شه زنده (۱۳۹۱)، بعد از تخلص و تحقیق سعادتی ایشان چنان معلوم شد که در اول کتاب از نظر
مودود بود و پیرک بران حرکت از رکذا، بعون عنایت بن کاج حضرت سلطنت شکاری، ... اقدام نمودن لیری
باستقامت و رحمت و عاطفت نواب کامیاب کرد، آه بیت، از مهابت مودود و عارضا، آه و بجای (امیاب مودود و لیری)

ذکر آمدن الیچیان اطراف چون موکب همایون در مستقر دولت آرام گرفت

چون دارالسلطنه هراة از سعادت نزول موکب همایون رونق و صفایافت و
انوار عدالت آثار بر اطراف آن بلده تاخت و جهانیان را بغنیایات بیغیایات بهره مند
گردانید و ملایم خیرات و منافع مناسبات باقی الغایه رسانید لاجرم منادی عالم روی
امید بدرگاه معظم نهادند و خود را ذره وار در تاب آفتاب دولت آنحضرت جلوه دادند
و در سبیل و سبیل با صنوف و صنایع و فنون و سبیل بدرگاه سلاطین پناه فرستادند امیر لیکو
بهادر از ولایت اوزبک و دشت قشاق و امیر شیخ ابراهیم از ولایت دربند و شروانات و
امیر سید علی الدین از هزاره جریب و پسر امیر سید علی کیا از بلده ساری و امیر حسن کیا از قلعه
قیروکوه و از ولایت گرمسیر و قندهار، چند روز متعاقب ازین ولایات الیچیان ۱۰
میر رسیدند و پیشکشهای مناسب گذرانیده سخن حکام خود را بوسیله امرای عظام بعضی
(بقیه حاشیه صفحه ۱۸۲) بودند در زمره عبید و سبک نوالی معدود و منتظم شدند که زبده در روز پنجشنبه

بیت و قنبر ریح الاول که آ، عالی، زبده شل متن، که زبده (صحفا) بیلدوز، که آب، غرار،
زبده، موضع حنار، که زبده،

حاشیه این صفحه ۱۰۰ که آ و نسخ دیگر، بغنیایات، که زبده، معاهد، که از روی آک و بادیه،
در زبده گوید که "ایچی" امیر لیکو "لوکان" امیر شیخ ابراهیم خوشان "سید علی الدین" پسر امیر سید علی کیا و
"نایب" امیر حسن کیا و "امرا صد هات" از قندهار و گرمسیر آمدند که آ، که آ، قشاق، برای
حدود این دشت رک بلین پول ص ۱۷۴ ج، و شاهزادی ص ۳۹، نیز رک بر نص ص ۲۵۸، که آب، هزاره جریب،
زبده، هزاره جریب و قدیم (تصحیف فزیم) رک بر نص ص ۳۴، که آ و در و آوند، رک بر نص ص ۳۴،

نامدار دریافت بسیار مزارات متبرکه قیام نمود، و از روحانیت اکابر آن دیار و بلاد
استمداد فرمود، و اهالی سمرقند بار دیگر از جنگ نواب و قبضه حوادث خلاص یافتند
شرایط تهنیت بجای آوردند و آنحضرت هر یک را باندازه رتبت بر بساط قربت
مجال داده، و امیر شاهیملک را با سپاهی نامدار بجانب اترار فرستاد* تا هر کرا از
اتباع شیخ نورالدین در آن دیار بشنید متاصل گردانند، و چون جماعت ممالک
ماوراءالنهر بتازگی نظامی گرفت و کار با بتازگی قوامی یافت حضرت خاقان سعید
بغال میمون و طایف مسعود و عجمیت مراجعت فرمود و بشتیم ریح الاول* از دار السلطه
سمرقند بصوب خراسان روان شد و در حوالی کش بر رای اعلا غرضه داشتند که
حمزه سلطه و زو جمعی فتنه انگیز بعد از انهمرام شیخ نورالدین بجانب هصارشادمان فتنه بزنند
دست از عناد و فساد کوتاه گردانیده اند، آنحضرت امیر مضارب را بدفع فساد آن
مفسدان فرستاد و موبک ظفر شعار از خراسان اینکار کرده عنان جهانشای بسمنند
غزال رفتار غزاله دیدار داد، و چون خورشید بر سبز خنک فلک سوار گشته روان شد
و اوایل ربیع الآخر در دار السلطه هرات نزول فرمود ع

اعلام تو بر عالمیان میمون باد

له تین و تبرک (سجای قیام) له بی و زبده: دست، سه در زبده + : ابواب خواند و عوائد
بر شریف و دینی و فقیر و غنی کشاده آمد علی الخصوص جماعتی که در محافلت و نگاهداشت شهر بیعی (سعی)
نموده بودند بزیادی عنایت و تربیت مخصوص گشتند، سه زبده: فوجی از حشم منصور در متابعت منصوره
امیر شاهیملک و امیر لادکانشاه و امیر موسی کا و سلطان بایزید امیر عثمان (کنایه بر تعاقب هر یمنیان جو
ابرو باد روان و بغیران شدند) سه آو دیگر نسخ: داد، سه در زبده (ورق ۱۲) گفته است که امرا و ساری
که بطرف اترار روان قوامی رفتند بودند در آن موضع خرابی بسیار کرده بودند و اتباع شیخ نورالدین در آن دیار بکلی منحل
گردانیده و متعلقان او را بر انداخته و اکثری از جماعت که در این فتنه برانگیخته (بقیه حاشیه بر صفحه ۱۸۱)

سلطه الله علیه بر سر خویش ظاهر گردانید* و لاوران طرفین روی سوی میدان آورده
آتش حرب بالا گرفت و نایره قتال اشتعال یافت یک پسر امیر خدایدا داز
جانب مخالف جنگهء مردان کرد و میرزا احمد میرک* پیش رفته او را گریز انید
و باید و را فرود آورد و قوچینان آثار شجاعت ظاهر کردند و آنحضرت که ع
همیشه باد متصور و منظر

بخود آهنگ جنگ فرمود و پر دلان قول و لاوران قلب بیکبار در حرکت آمدند
و نسیم فتح و ظفر* بر علم دولت حضرت خاقان سعید و زید و شیخ نورالدین را مغرور
منهزم گردید و در یک ساعت چنان لشکر بی عدد پایمال بلا و پی سپهر رنج و غنا
شدند انظرم

چاک دامن تیره دل افکنده سر کوه تا عمر چون گل و چون لاله چون رگس و چون باسن ۱۰
[ورق ۲۸۵] بعضی را که سعادت ازل را تمنوی کرد و روی مجز بر آستان بیچارگی (۲۸۵)
نهاده آیت فاعلم فأنکد فوین فافهل ای خدوچ من سبیل را عذر خواه جرم
و گناه ساختند و جمعی را که مستحق سیاست بودند آنحضرت غایت فرمود

و روز شنبه نهم ربیع الاول صورت واقعه روی نمود و یازدهم ماه باز چهارمهای فر
سایه دولت پر دار السلطه سمعقد انداخت و از شعاع آفتاب اعلام و از تابش
ماوریخام اطراف آن بلده را منور ساخت و زیارت والد بزرگوار یعنی صاحب قران
له زیده : السداد روی و باید و درست چپ شیخ نورالدین بودند و احمد میرک بر قبیل دست راست شاهین سلطان

له زیده : ابراهیم ، له زیده : فرود آمد ، له زیده : قوچیان ، له آ ، له آ ، له آ
از روی آ و نسخ و گشت شد و زده هم بود آست ، له در زیده گفته است که سپاه بیخ شیخ آتش تیغ آیدار
انک بقا گشتند و بیل حمد پایمال بلا و پی سپهر رنج و غنا شدند ، له نسخ و گشت ، له آ و زیارت والد
تا " استمداد فرمود را در زده ندارد ، له آ بیت ، و (بجای یعنی) ،

اموال گر بخینگان را گرفته شوکت او زیادت شد و از غایت بغرور با خود خمر کرد که
در برابر لشکر منصور آید و بزرگان سمرقند* امیر شاهملک را بر واقعه کثرت ثانی
ملاست گونه میگرداند امیر از بزرگان متوهم شده ایشان را از شهر همراه خود بیرون
آورد و میرزا احمد میرک* با پانصد سوار از ولایت خود بمید امیر شاهملک رسیده
باتفاق عازم اردوی شدند و سایر ابراء و سپاهیان سمرقند شرف باطایب مشرف
گشتند و میرزا رخ بیگ قوچینان نواحی کش را جمع آورده بکوب ظفر قرین میروند*
و غلبه و کثرت تمام در سلک خدمت انتظام یافت،

و امیر شیخ نورالدین نیز مستعد جنگ و جدال و حرب و قتال شده در حوالی قزل باط
و آب یام میمند و میسر و قلب و جناح بسوار پیاده برآاست و شرایط سپاه آرائی و
مرآثم لشکر کشی بجای آورد* و سپاه حضرت خاقان سعید بتایید ملک مجید آراسته
بود و در وقتی که هر دو سپاه صف کشیده در برابر هم رسیدند امیر شیخ نورالدین
در حق امیر بشتر بگمان شده او را بقتل رسانید و فرموده من اعدای ظالمین
له زبده در سمرقند بزرگان، له زبده امیر احمد، له صاحب زبده می گوید، و امیر باقیه

در سمرقند تعیین کرد و باقی امراء دم سپاهی که در سمرقند بودند با جهنم متوجه بساط پوس بنک حضرت کشته
و لشکرهای قوچیان (کذا) که در حوالی کش بودند مجروح یا میرزاده الفبیک کورکان

پیوسته و باتفاق متوجه همایون گشت (در آحوالی بجای نواحی) له در زبده + و عساکر
منصوره در کنار آب قشقه جمع گشتند، له صاحب زبده گفته است که شیخ نورالدین در

حوالی قزل رباط و آب یام [لشکرهای خود ساخته گردانید و چون راپات همایون متوجه او گشت میمند
و میسر و خود غلبه داد و قلب و جناحین بسوار و پیاده مرتب و منظم گردانید] الخ - برای آب یام

رکت به نزدی ۱۴۰۱، له با: لوازم زبده مثل متن، له در زبده (بروردن) ۱۳۱ و ۱۳۲

اعیان هر دو سپاه را که در چپ و راست و غیره بودند نام بنام شمرده است، له زبده -

فتک زخم دست آویز ساخت؛ و چون خبر گرفتن سلطان باینید و در ترند بگنجینه
اعلان و عبد الکیم رسید ایشان نیز فرار برقرار اختیار کردند و فرمان قضا جریان
نفاذ یافت که عساکر منصوره باد پایان آتش گذارد آن دریای متفرق که دجله و
فرت نسبت بآن جوینچه باشد و کتر و آرس و جنب آن چشیده نماید و سند و میرند
در پهلوی آن جدول تقویم باشد رانند؛ و روز جمعه هفتدهم صفر مکه منصوره از
آب عبور فرمود و امیر مضرب نیز از گذر ترند گذشته بار دوی اعلام داد و آنحضرت
میرزا انبیک و امیر مضرب را بجانب کیش فرستاده با سنگی روان شدیست
بهیفت باهوش و رای و رنگ که سرعت پشیمانی آرد و بگشت

امیر شیخ نورالدین چون از عبور سپاه ظفر پناه آگاه شد تجدیدی نموده از حوالی
سمرقند عازم کنار آب گشت؛ امیر شاه ملک سوار و پیاده سمرقند جمع ساخته
۱۰ با فیلمان و بزرگان بعزم رزم امیر شیخ نورالدین بیرون آمد؛ و او عطف عثمان
کرده بر ایشان تاخت و صولت او سمرقندیان را بر ایشان ساخت؛ و اسلحه و

نه آ؛ بجکه؛ آبت؛ بجکه؛ زنده؛ بجکه؛ نه آ؛ قزار؛ نه آ؛ فرار؛
نه آ؛ حویله؛ آ؛ جوهر؛ زنده؛ شل؛ متن؛ نه آ؛ زنده؛ گوید که امیر مضرب و لشکر با که در ترند
بودند نیز از آب گذشته بار دوی همایون ملحق شدند؛ نه آ؛ نه آ؛ بعدش در زنده؛

زندگی پشیمانی آیدت بار تو در بوستان تخم زندی مکار
نه آ؛ از گذشتن بند حضرت از آب؛ نه آ؛ متوجه الطوفان گشت؛ چون بمنزل غور... باقی
رسید شاه ملک لشکر سوار و پیاده سمرقند جمع کرد و اندیده از سمرقند بیرون آمد و میلانی (پیلانی) که در سمرقند
بودند گاراسته گردانیده بیرون آورد و بزرگان سمرقند نیز با ایشان موافقت نمودند با مستند دوی هر چهار متر بر وقت
آمد از عقب شیخ نورالدین بودند و روی زنند؛ نه آ؛ برایشان؛ نه آ؛ بقول صاحب زنده هنوز لشکر با یکدیگر
نرسیده بودند که سمرقندیان برگرفتند؛

شاهملک بسمرقن آمد و راست ظفر نشان از طرف خراسان بامویر رسید، شیخ
نورالدین میرزا محمد جهانگیر را بجانب سمرقند برد و بامید آنکه شاید مردم آنجا و را
پیش آیند و جنگیز اغلان و عبید الکیم امیر سیف الدین* را در نزد برابر امیر
مضارب گذاشت، و سلطان بایزید را بکلف | فرستاد که مقابل میرزا انبیک
را نگاه دارد، و خود بسمرقند رفته بر شهر دست نیافت، و دوسه روز در باغ و گلش
و کان کل گذرانید،

و چون حضرت خاقان سعید بمنزل قزوین رسید نوکر امیر شاهملک آمده سر دولت
تو انچی را بار دوی هاپون رسانید و آنحضرت بالشکر باده محروش بکنا بر چون بکلف آمد که
میرزا انبیک آنجا بود و سلطان بایزید که از مخالفان در برابر گرفت و فرمی نمود چون خبر وصول
ریاست قرقراسی و اعلام سپهر رای شنید و بگریز نهاد و خبرها انداخت و مضمون منجی برآشبه
(بقیه حاشیه صفحه ۱۷۷) تفصیل این را دارد، یعنی این که نورالدین میرزا محمد جهانگیر را تطبیح کرده است و عائد
که من این مملکت را از هر طرف گرفته ام و از برای تو ششیر می زنم و امیر صاحب قران بتوصیت کرده است
امیرزاده عظم بدان ملتفت نشد تا چند گرت مکرر کردانید " و بعضی از نوکران قدیمی امیرزاده محمد سلطان
مثل امیر بشرو و امیر جنید ایان (۹) و حمزه سلدوز و غیره را فریبی چند داد که شایع این امیرزاده را نمی آید
من رستم (۹) سمرقند خواهم گذا، بود ولایت خود باز میگردم شما اگر او را پیش من می آورید امیر و حاکم
بسمرقند کرد و شما هر یک امیری معتبر شوید ایشان بدین قول فریفته شدند و امیرزاده محمد جهانگیر را بی اختیار

پیش [شیخ امیر نورالدین آوردند،

حاشیه [این صفحه - ۱ - له آ: رفت و ریایات، له آ: امیر شیخ، له آ: عسکر، بی: جنگ، آ: بجکر، زبده:
جکر، له زبده: عبدالکریم بن امیر یوسف الدین، له زبده: کوکک - برای حال این باغ رک: بیزدی ۶۰۲
بعده و بارتامه بیل و اوقات ۳۰۹ و برای کان کل رک: بیزدی ۱۱۲۰: ۲ و ۶۲۵، له آ: قانقو، دیگر
نسخ و زبده مثل متن، له آ: دولتیور، آ: بی: دولتیور، زبده مثل متن، له بعدش در زبده ۴: که او را
امیر شیخ نورالدین فرستاد بود که لشکر ای نواحی سمرقند را ضبط کند، له در زبده گوید که بدارم غلامی آب آمویر را بجا
گذا، ساخته و در ساعت وقت نمود بعد از آن روی مکرر آورد و خبرها باین افتند، آ: آ: آورد و بجای نهاده،

گذاشته بود شما ایشان را گریزانید، ما شما را تا اجازت حاکم نباشد اختیار نخواهیم داد، و بزرگان بعد از عرض این سخنان التماس نموده بودند که هر چند زود تر این جمع فقرا را از دست ظالمان خلاص دهند، حضرت خاقان سعید قاضی چون باو بسرقت فرستاد* و از سرعت نهضت همایون بشارت داد،

و در منزل چیکو بائی بخشی* نوکر امیر شاهیملک عرض داشت آورده که میرزا انبغ بیگ در کنار آب موضع کلف پل نشسته و این بنده با امیر نوشیروان متوجه برقت گشت، و در موضع قبله از جانب امیر مضراب خبر آمد که امیر شیخ نورالدین رسید،

و شرح آن چنانست که چون شیخ نورالدین نظر یافت، امیر رستم لغای بوقارا بضبط بخارا فرستاد، و چنگیز افلا در کیش خود متوجه برقت شد، و چون اسبها اختیاری نیافت عم زاده خود امیر شیخ حسن را فرمود که کنار آب رفته حصار ۱۰ کرکین را محاصره کنند، درین اثنا پسر امیر خدایا و حسینی بی اجازت امیر شیخ نورالدین بمنزل ولایت خود رفت* و واهی تمام بحال او راه یافت، و فادار را که مقید داشت بقتل آورده بترداند، و میرزا محمد جهانگیر بن میرزا محمد سلطان را که در ولایت حصار بود بهر حیل و تدبیر پیش خود آورد، درین اثنا شنید که امیر

له زنده: نوکر سلطان نام که بر سوم سفارت و آداب رسالت نقلی [نقلی] یافته بود مصاحبت [مصاحب]

ایشان روانه گردانیده، که کذا ایضا در زنده - برای چیکو و ایاچا کلته = طالقان رکت برایت سر تیغ ص ۲۴۲ ح،

له بآب: بول، زنده - اسم این موضع را با قوت مستوفی کایف نوشته اند و لیست تیغ کایف یا کایف: له با: قلیله

زنده: قلیله، له زنده: تبره آمده است دجای رسید، له زنده: امیر زاده، له ک: بجگیر، زنده: عکر،

له در زنده گوید که شیخ حسن عراده او بود، له بآب: مقرر فرمود، له آ: کند، زنده: بعضی ازها که

خود را امیر حسن... داده مقرر کرد اند که کنار آب روند و حصار کرکین را محاصره کنند، له آ: ولایت

خود رفت، زنده: متوجه گشته شد، له زنده: حصار شادان، له در زنده: و لیست تیغ ص ۲۴۲ ح

وامیر محمد بیگ و امیر محمد خواجه نامزد ولایت قوس و مازندران شدند که از آن حدود بر
خبر باشند و شاهزاده جوان بخت معزالدین میرزا ابابینغر قایم مقام آنحضرت
در دار السلطنت بهر مقرر شد و موبک همایون بطایع سعد و قایل میمون چهاردهم
محرم بعزم پورش ماوراءالنهر نهفت نمود؛

و در منزل مرقود از جانب سمرقند عرصه داشتی رسید که بزرگان سمرقند مقدم نمودند و
کامل الدین* عبدالاول و خواجه عصام الدین و قاضی صلاح الدین و مولانا قطب الدین
و امیرک و انشمن و خواجه فضل الله ابو اللیثی فرستاده بودند مضمون آنکه: روز دوشنبه
شانزدهم ذی حجه جاریه امیر شیخ نورالدین و امیر شاهملک سمرقند رسید و بهمان
روز محمد الطیر بدژ و زاده آمدن سخن شیخ نورالدین رسانید، سمرقندیان بترجیح او را چنان
زود که بر پلاس نهاده پس بردند و روز جمعه امیر شیخ نورالدین* خود بدژ شیخ زاده
آنکه محافظت آن با تمام خواجه عصام الدین و اولاد شیخ زاده ساغری بود و
سخن گفته، کشتی جواب نداد و بدربار همین رفت که خواجه عبدالاول و قاضی
صلاح الدین استخا بودند و سخن گفت خواجه عبدالاول گفت ما مردمان طالب علم
ما را با حکومت کار نیست، حاکم ما میرزا شاه رخ است، فرزند خود را با نایبی این جا

لا بعدش در زبده +، و امیر علیکا را نیز مقرر فرموده بودند که در بهر آه باشد، شله ک + مرود، زبده + مرود

— مرقود قطظم و الردف است جمیع اهل خراسان را رک بیاقت م: ۵۰۵، شله کآ و زبده —، شله زبده:

فضل بن ابوالیث سمرقند، شله در زبده می گوید که عرصه داشتی از غلمان و غلمان آمد و نوکران امیر موسی کا

وامیر بابا تونیز مصاحب رسیده، شله ک و زبده، البقر، شله زبده، بدر و زاده شهر،

شله زبده —، شله مذکور است در زبده ۲: ۹۹۰، شله ک + ساغری، امثال متن، زبده:

صاغرچی، شله آ، کس، شله کآ: قایم، اک: با سینی، عبارت زبده: فرزند خود را با نایبی این جا

کدامشته بود، باوی (نایبی؟) نیز نصب فرموده؛

هر دو لشکر صفها آراستند، از طرف امیر شیخ نورالدین چند پشته بود و لشکر او تمام
نمی نمود دست چپ و راست او بهم پیوسته یکبار جمله حمله کردند [درق ۲۸۴] (۱۷۸۴)
و بر قول امیر شاه همک زده از جا برگرفتند و امیر وفادار گرفتار شده شکستی
تمام بلشکر امیر شاه همک رسید و شاه همک باز گشته بطرف قره تپه بیرون
رفت و بکوه الاقراق که میان کش و سمرقندست پناه برد،

و چون مضمون این قضیه بمسامع جلال رسید فرمان فرمود که امرای نامدار
چون هر و سپهر تیغ زن و سپه دار مثل امیر ضراب بهادر و امیر یار و کار شاه ارلات و امیر توکل
برلاس و امیر نوشیروان برلاس و امیر محمد صوفی ترخان و امیر یوسف خواج و امیر
غیب شیر گتمو تبه و اوراد النهر شوند، و جمعی امراء چون امیر حسن صوفی ترخان*

له در زبده + قریب یک فرسخ عرض لشکر ایشان بود،

له زبده + صف لشکر،

له زبده + دست چپ و راست امیر شیخ نورالدین بتدریج بقول او پیوست و لشکر مقابل
تصور آن کردند که زمین و سیاریا غنی مکر عریضت گریز دارند که از جایی خود نماند باشند و بعضی گفتند
مگر میخواهند که کرمی کنند و کین کرده و ایشان را در کشند و بلب بپشته و کرد بسیار بر کیفیت این
وقوت نیافتند و بعد از آنکه عساکر شیخ نورالدین تمام بقول او پیوست یکبار جمله حمله کردند،

له در زبده گوید که شاه ملک از آنجا متوجه شهر شد و در نزدیکی شهر جمع آمدند و صلاح ندیدند که بشهر روند
شکست، قرانی، آ، قرانی، له زبده + دلیل بیانیه که کرد و بالا قراق (د با : الاقراق بجای
الاقراق) له در زبده گفته است که لشکری برار چون هر سپه دار و یسان شهاب و سهاک [سهاک]
نیزه دارد و بزرگدار با مرای عظام... مثل "فلان و فلان...". متوجه آن خوف که و انید، له اک باء
سردار، بب، سپر، شکست، صوفی، له از "و امیر یوسف خواج" تا "امیر حسن صوفی ترخان" را
فقط در آن نماند، له بعدش در زبده + این شیخ علی بهادر له بعدش در زبده + و دیگر
امرای قشودان، له زبده + امیر فخر الدین حسین صوفی ترخان و امیر الیاس خواج،

تبریز آمدند و دهم ماه شعبان سلطان احمد کس فرستاده التماس نمود که چنانکه عهدان را بهت سلیق با اینجانب گذرانند امیر یوسف التفات نموده فرستاده را اجازه داد و بیست و هفتم شعبان ملک عز الدین شپرد گذارند با پیشکشهای لایق آمده امیر یوسف را از فرستادن لشکر بجانب شروان منع کرد و کسان بشروان روان کرده امیر شیخ ابراهیم را بر صلح دلالت کرد و او بنا بر صلح مسلمانان شکسته بپشت صلی برهم بست و امیر یوسف آن زمستان در تبریز گذرانید و خشک سال بود فصل بهار عاشر ذی قعدة خبر آمد که کیام و طالقانی و مزید بکنه نواحی قزوین را غارت کردند امیر بسطام در حدود قزوین بایشان رسید و آتش حرب بافرخته بسطام غالب شد و امیر یوسف از طالق باو نیک آمد و آنجا جمعی از شیخ حریف حاکم آذربایجان (گذرا) شکایت کردند امیر یوسف چهل و پنج روز محاصره کرده مردم آذربایجان ببنگ آمدند و تصریح و زاری نمودند امیر یوسف مرحمت فرمود و شیخ حسن پیشکشهای مناسب فرستاده خود نیز بخدمت آمد و امیر یوسف او را تربیت و عنایت فرمود و در ولایت ارض یک * قلعه نیک داد و آذربایجان را بناصر الدین سپرد عمر که وزیر او بود تقویض فرمود و این احوال در شهرورسته ثبت عشر و ششماه واقع شد و درین و لاخر آمد که سلطان احمد از تبریز است *

بله آیت: اجازت فرمود، زبده: اجازت مراجعت داد، ۲ زبده: ۳ آ: شیر

(کنہ ایضاً در مطلع ص ۲۳۳)، زیدہ، کہ زیدہ: مولانا عبد الرحمن جندشی (۹) و امیر حاجی مسافرا

بافکر خود بطرف شردان فرستاد، شه آ، لے با (بہر موضع) : قراوسف،

شک : مزید ، با اک (زیدہ : مزید ، شہ آ : یکشہ ، آب : بنکید ، زیدہ : شل مقن ،

نه در زبده گوید که اخي فرخ [فرج] پسر امير بسطام خورشيديه [يه؟] بدر فرستاد امير بسطام در ۲۶ سوال آگاه

شده متوجه آن طرف شده است و در روز جمعه زی القعه در حدود قزوین میگذرید رسیدند، (بقیه حاشیه در صفحه بعد)

و از دین شمس الدین عربیت صحراء مُوش کرد، و ملک صالح والی مار دین خبر
 فرستاد که امیر قرا عثمان قصد مار دین کرده، اگر بفریاد نرسند اختیار از دست
 نخواهد رفت؛ امیر یوسف از راه بیابانی که از اینجا بآق باوندیتوانست گذشت
 و فلک را از دیدن آن سر حیرت میگشت بجد و داد آید، و امیر قرا عثمان
 لشکر بصحرای کشیده هر دو سپاه بهم رسیدند و میان ایشان محاربه عظیم رفت؛ صحرای
 مُوش و حوش و طیور را بساطی شد پرنایده و بساطی پرنایده؛ عاقبت قرا یوسف
 غالب آمد و قلعه مار دین را تصرف نموده و از دهنه نشان داد و لشکر اجازت داده
 آن تابستان در سیاق الاطاق گذرانید و فصل خزان بدو تختاثر تیریز آید،
 و لشکر بجانب ولایت قنکی فرستاد؛ و الی اینجا امیر سیدی احمد* با لشکر در برابر
 آید؛ و مردم قرا یوسف یراق جنگ تنیده بعضی مواضع شروان را غارت میدهند و

۱. ۱. آ، افزون، آ، افزون، زنده شل متن، شل رک یلستر پنج ص ۱۱۶، شل ۲، امیر زنده شل متن
 برای ملک صالح بن داود از قنکی رک به زیبا و ص ۱۲۹، شل زنده امیر دین، شل در زنده بعدش + با فوجی
 ترکمان و خونخوار و دلیران روزگار، برای قرا عثمان مایندری آق قویونلوک به زیبا و شل، شل در زنده گوید که امیر
 شمس الدین بلسی و امیر سهند و دیگر امرای آن دیار در رکاب امیر یوسف روانه گشتند، شل ۲، بیانی شل زنده
 (همچو مار دین بطور) آمد نوشته است و گفته که قرا عثمان قلعه آمد را استحکامی هر چه تراستر داده بود، نیز رک به
 ص ۱۳۱ ح، شل بآب بصحرای موش زنده؛ در صحرائی آمد قرا یوسف بهم رسیدند؛ شل ک زنده در
 شل آمد امیر قرا یوسف، زنده، امیر یوسف، شل نانش در زنده؛ امیر پیر علی، شل که کذا در نسخ قطع بدون
 را، شل در زنده گفته است که امیر یوسف در ریح الاول سنه اثنی عشر و ثانی از اینجا یعنی اسیار دین
 مراجعت نمود، شل تا ریح آمدش بدو تختاثر تیریز در زنده، و باز مردم حمید الاخر سنه اثنی عشر و ثانی،
 شل با جمعی، بشل متن زنده، شل قنکی و لا تقیت در ازمین بر دو کز قریب قنکیس (عجم السلطان ص ۱۳۱)
 شل و را واسطه حجب زنده، شل زنده، سید احمد پیر سید علی، شل که باب گرد زنده، شل که دویده نسخ و کز شل متن

گشته* و از عزیمت سلطان آگاه شده مصوم برادر خود را در سلطانیه گذاشت
و باره پیل رفت ، سلطان | در قرق سلطانیه فرو داد ، و حکام اطراف
بتخصیص سید عبدالرزاق که بتغلب حاکم قزوین شده بود پیش سلطان
آمده و تشریفات بادشاهانه مخصوص شد ، سلطان قاصد پیش مصوم فرستاده
و عدای نیکو داد و اوالنفات نکرد ، سلطان گفت صبر کنیم تا خود پیش ما آید و درین
اثناء ابغداد خبر آید که او پس نامی بفرزند سلطان منسوب شده و جمعی مفندان
خیال سلطنت در دماغ او نشانده اند ، سلطان را بحال توقفت ننماد ، بسرعته
تمام بحوالی بغداد آمد و عقبت جمعیت آن جماعت از هم ریخته شهر کس بجای نگرفتند
و مانع بن شیش که خمیرایه آن فساد بود و او پس نکر گرفتار شدند

۱۰ ذکر احوال آذربایجان و امیر قراوسف

امیر قراوسف موسوم بهار بامیر شمس الدین محمد و اتی و امیر سیدی احمد*

له آ: باردیل ، در زبده هم اردبیل نوشته است ، له آ: غرق ، بب : قرون ،
له آ: قاصدی ، زبده : کس ، له آ: بسرعت ، در زبده گفته است که سلطان احمد موسوم
بغداد شد و روز نهم بمحود بغداد رسید ، بلای این او پس نگاریم ۱۳۸ هجری زبده : بعضی درست افتادند و بعضی بکشتند
له آ: شعیب ، اک : نسیب ، زبده : شعیب ، له آ: زبده برین افزوده است
که چند تن دیگر هم در قید امیر [اسار ۹] افتادند و لشکر و عقب هر یکتایان رفتند و هر کدام
می یافتند بدیکران می رسانیدند و کثرت دیگر احوال آن طرف بر پنج استقامت باز آمد و باقی
آن سال سلطان احمد در بغداد بعیش و خرمی گذرانید ، له آ: قراوسف ترکمان ؛
زبده : یوسف (بجای قراوسف) ؛ در زبده بعدش + درین سال اثنی عشر ، له آ: محمود ،
زبده مثل شمن ، له آ: دیوبلی ، زبده : دومینه ، له آ: زبده : سید احمد پسر جلال الدین بعد

لازم شناسد و پیوسته طریق مکاتبات مسلوک داشته ابواب مراسلات مفتوح دارد
و آرزویی که باشد اعلام نماید تا در اتمام آن وظایف اهتمام مبذول افتد و یا تا
موصول گردد، انشاء الله تعالی،

ذکر فرستادن میرزا خلیل سلطان بجانب عراق و آذربایجان*

میرزا خلیل سلطان ملازم حضرت خاقان از اراء انهر بهره آمده بود و آنحضرت
او را در محل نیک فرود آورده موجب بواجب تعیین نمود و نوکران او را رعایت
فرمود و میرزا خلیل سلطان چند روز بعیش گذرانیده خدمت پیش گرفت و روز و
شب خود را نقش شاد و این قصر دولت آنحضرت ساخته ملازمیت پایتخت سلطنت
را قبله شایعات دانست آنحضرت را مهر و محبت در حرکت آمده اسباب سلطنت
او مهیا فرمود و امر انداز شد امیر حمزه قزوینی و یک فولاد و خضر پاشا و صدر حسن
و خواجگی را باده هزار سواران را از تبیین نمود که متوجه عراق عجم و آذربایجان شوند که خلعت
بدلیان پذیرد مرحوم امیرزا مرثیه داشته و هر جا توانستند متخلص گردانند و هر کجا بصدقت
دانند بمقام کنند و آنحضرت فرمود که رایات همایون متعاقب متوجه آن بلاد است،
و میرزا خلیل سبقت می قعده* عازم عراق گشت و درین اثنا لوکر میرزا اسکندر بهر قوجاق

له کت: و ضایعات، آب، سه بیت، سه زبده: امیرزاده،

که زبده: در آفتاب (قریب بهرموض) که آذربایجان، سه کت: بواجب، تسبیح از روی،

و زبده: که کذا البضا در رب و زبده، سه بپ: بولاد، زبده شل من، سه کت: سیاسی، آذربده، اسپاهی

سه زبده: سه فقط اک، دو، زبده شل من، سه آوین و زبده: سه عبارت زبده و انص تراست یعنی، امیر

حمزه قزوینی... و غیرهم با مقدارده هزار سواران زبده او محدود گردانیده امیر فرموده که متوجه عراق العجم، که زبده: پذیرد مرحوم

منفور بر دوا، که زبده: روز جمعه هفتم ذی القعدة سنه اثنی عشر (کذا) و دشمنانیه،

له آ، هر قوجاق، آب، هر قوجاق، آب، قوجان، زبده، صورت قوجاق، نیز که در ص ۴۴۱

عرصه ممالک از مزاحمت اخذ مستغنی و التماس نمود که از برادران هر که صلاح دانند
نامزد عراق گردانند تا ممد و معاون یکدیگر باشند و حضرت خاقان سعید رقم اختیار
بنام میرزا با یقرا کشید و طبل و علم و عبید و خدم و سایر اسباب بادشاهی مرتب داشته
(ورق ۲۸۳) روان فرمود و بمیرزا اسکندر نوشت که چون لطف یزدانی و فضل

رتابی اسلاف مارا بحض عنایت نفاذ امر و جریان حکم کرامت فرمود و از اسلاف
باخلاص رسید و خدای تعالی آن فرزند را مقالیید امر و بی ملکیتی که بختگاه سلیمان
علیه السلام منسوبست ارزانی داشت شکر آن بجا بایداورد تا موجب دوام
دولت گردد و بر موجب ملتس او سَنَشَدُ عَضُدًا بِأَخِيَّتِكَ میرزا با یقرا را
متوجه آن صوب گردانیدیم باید که طریقه عاطفت مسلوک دارد تا عقد الفت
انتظام گیرد و کار موافقت التیام پذیرد و بحمد الله که جناب فرزندى ازین وصایا
مستغنی است اما بنابر تذکار تکراری نماید منتظر از خصایص کرم و لطایف شیم فرزندى
آنست که برادران و صلت رحم را در ظل شفقت خویش دارد و چه رعایت اقارب را
در ثبات دولت اثری ست هر چه عظیم تر اکنون صدق شفقت با برانخوان خویش

له که مزاحمت، زبده شل متن، له که مستغنی، آیت مستغنی، زبده مستغنی تصحیح

قیاسی ست، له زبده برادران او، له در زبده بعدش ده که بهسات (بهسات) و

جلادت و بهادری موسوم بود، له زبده و مضمون این کلمات (ججای و) صاحب مطلع حسب عادت

خود مضمون را مختصر از زبده درج نموده، له برای وجه تسهیل ملک فارس به ملک سلیمان و فتحکام سلیمان رک به

محکم تعلیم و تربیت طهر الان شماره ۱۱ و ۱۲ ص ۸۹، بهید، له در زبده می گوید که شکر بجای باید آورد تا بمنزله

انعام مخصوص گردد و از بهت استدانت آن مواجب منیه برنج حلال و طریق احسان مسلوک باید کرد، له

ک، له، له تا، صله، زبده شل متن، له صله رحم را مصنف گویا بمعنی خویش و اقارب آورده

است، مثل اهل رحم، له که است،

رفت و قاضی نظام الدین* احمد صاعدی طوق تعصب در گردن انداخته با اتفاق رعایای
چهار دانگه و دودانگه از کوتاه اندیشی اهل دراز پیش گرفت* و هر چند میرزا اسکندر را پیش
فرستاده فائده نداد و مسموع نیفتاد و بدان واسطه آن بهار و تابستان نصف خزان
در بیرون اصفهان خرابی تمام واقع شد* درین ولایمیرزا ستم از حضرت خاقان سعید
اجازت یافته نزدیک اصفهان رسید قاضی احمد صاعدی که از متهوران جهان بر
سر آمده بود با دیگر سرداران استقبال نمود و میرزا اسکندر خبر یافته امیر علیصدر را
که از حبس بزد خلاص شده بجانب ورزنه آمده بود روان فرموده و امیرخان سعید
بر لاس را با خشم بجزا بدقتان تعیین نمود* و موبک اسکندری حازم دارالملک شیراز
شد ،

و جمعی امرای میرزا پیر محمد که از اصفهان متوجه بزد بودند و امرای میرزا اسکندر
صدیق و کیومرث و بیان که از متعاقب ایشان عزیمت نمودند بکلیه رسید و جنگ
کردند و لشکر میرزا اسکندر غالب آمد* امیرعلیانشاه بر لاس بصدیق و کیومرث پیوست
و امیر شیخ محمد جوان و امیرخان سعید بر لاس از راه کرمان بخراسان رفته بمبیسرا

شده زنده* که سرداران اصفهان را بعضی بوعده وعید و رباغای (رعایای) چهار دانگه و دودانگه

از کوتاه اندیشی اهل دراز در پیش نهادند ، شش بعدش دزدیده + و آخر کار بدان اسخامید

که غلات بیرون شهر سوخته شد و خانان اهالی ولایت برداخته کشت ، که زنده :

منصف خریف بکاوحت و مامت کدرانیدند ، شش بعدش + بن امیر

عمر شیخ همایند ، شش زنده ، شش زنده : عبدالقصد را بوزنه فرستاد ، آ :

وزنه بجای وزنه آگه ، وزنه : برای این مقام رگ به زنده ص ۵۱ شش زنده : نامزد

میرزا دکان (جرباذقان) کرد (کرار) برای جرباذقان با گل یا لیکن رگ به بیست و پنج ص ۲۱۰ ،

شش زنده : اما تعصیب بزد بیشتر تکرار کرده شد که امرای اصفهان متوجه بزد شدند و امیرزاده اسکندر (یعنی شمشیر)

میرزا اسکندر آمد و صورت | حال بعرض رسانید؛ میرزا اسکندر امیر صمدی، امیر کبیر
و میان را در عقب امراد که جنگ ناکرده بطرف یزد رفته بودند فرستاد و خود متوجه
سلطان منتقم گشت، و در حوالی آتشگاه همدون لشکر بهم رسیدند و جنگ در پیوست
و اصول و اعیان فارس بجانب سلطان منتقم رفته و دشمن دیگر شسته نزد یک قول
میرزا اسکندر را زدند؛ اما لشکر اسکندر بی نیروی بازوی حیدری دود از دودمان
منطقه بر آوردند و سپاه سلطان منتقم پشت داده روی بگریز نهاد؛ اکثر هزاران
آذربایجان و عراق دستگیر شدند و پای بند تقدیر گشتند؛ و سلطان منتقم بدر
اصفهان رسیده خواست که اسب از حوی جهان و شاهزاده مروی گران بود و خود را نگاهداشت
داشت بقفا افتاده؛ و لاوری از عقبش رسیده سر او را از بدن جدا کرده و آتش فتنه
او فرو نشست؛ و ملک فخرالدین قطز نیز کشته شد؛ و امیر سلطام جاگیر بجانب ری ۱۰

له در زبده گفته است که میرزا اسکندر حال اختلال امرای اصفهان و نزدیک شدن منتقم و جماعت

لشکر اذربایجان از تقریر فاضل و جماعت خبر گیران معلوم فرمود، سه بعدش در زبده ۴: [با]

تومان و قشونات که تعلق بدیشان داشت، سه ب: بنفس خود، یا: بنفس نفیس زبده: بنفس خود یا بهر لشکر،

سه بعدش در زبده افزوده است که میرزا اسکندر فاضل را بنوازش با دشامه سرفراز گردانید و از منزل فوشه

[قومش ۹] بعضی امر را که نام ایشان شمرده است) بطریق منتقله روانه اصفهان کرد، سه برای این مقام

رکب به ترحم ۵۰، سه بعدش صاحب زبده گوید که امرای که با اصفهان رفته بودند بعد از دخول در شهر و تفرغ

در دوازده قاضی احمد صامعی بنو غامه و عامل شهر از جا دارا که (چاددا انگه) ایشان را خراج کو امرابار و معاد و دوت کردند

و روز دیگر که افرق محقق شد تعبیه صغوف برار استه مقابل همدیکه یابستادند؛ (بعدش می گوید که سلطان شاه

که در سیمه بود بدشمن علیه کرده و مقابل خود را از جای براندا و امرای ساق و قول دشمنان را منهر کم کردند) سه زبده:

سه آ، آذربایجان، سه آ، عراقیان، سه زبده: و ایشان را دوری کرده تا بحوالی اصفهان بر رفتند،

سه آ، مرو، سه آ، برقعا فتاد، سه آ: نظری، یا: منطقی، زبده: نظری، سه زبده: —

ذکر سلطان مقتضی

و پیش ازین سلطان مقتضی بن زین العابدین بن شاه شجاع که امید گاه
دودمان اولییه و پشت و پناه خاندان مظفریه بود گذشته شد احوال چنان بود که
چون پدرش را بسم قند بردند و بجانب شام افتاد و بعد از واقعه حضرت صاحبقران عالم
عراق و آذربایجان شد و امیر قرا یوسف و اورانیک دید و روزی چند در تبریز بچیش
گذرانید بعد از آن باتفاق امیر سلطان محمد جاگیر و منمونی قاضی احمد صاعقی غم صغیر
کرد و امیر زاعمر شیخ بن میرزا پیر محمد و امیر سعید برلاس و امیر جلبانشاه که در اصفهان
بودند با استقبال رفته و جنگ ناکرده متوجه یزد شدند و امیر شاه نوکر جلبانشاه
در کاشان بود باتفاق صاحب انظم خواج غیاث الدین سیدی احمد ضبط شهر کرده
و خود را از کاشانیان و کاشانیان را از لشکر سلطان مقتضی نگاه داشتند و شرط حرم بجای آوردند
و امیر فاضل از میرزا عمر شیخ که عازم یزد بود جدا شده در کوشت زر پیش

له بعدش در آ + سلطان، زنده شد متن - مقتضی و قرا یوسف بن حسن الیکافی (۷۵۴ - ۷۷۶) بود ۱۰
مطلع - زنده؛ کشته بر ۱۰۰۰ - یک کمر خوشه [احوال چنان بود که، ۱۰ زنده؛ متوجه عراق کشته جنگاه در کردستان
کردانید و از آنجا تبریز پیش امیر یوسف رفت] (در آ آذربایجان بجای آذربایجان) - رک بصر ۱۱۳ بقیه فائز

۱۰ که بعدش در زنده + اکابر تبریز مجموع پیش او تودوی کردند از آن جهت که بنبره سلطان اولیس بود،
۱۰ زنده، نظام، ۱۰ در زنده بعدش + و امرای ترکمان و آذربایجان و عراق،
۱۰ زنده و فاضل و امیر و امیر + ۱۰ جلبانشاه، ۱۰ بیه موضع، ۱۰ جلبانشاه،
۱۰ زنده شد متن، ۱۰ زنده، ۱۰ بهم نارسیده بازگشتند و قلعه و شهر اصفهان بازگذاشته خانه خیر (کذا) متوجه
یزد شدند و فاضل در ولایت بر آن باتفاق جماعتی از اهل اوزبکستان جدا گشته رویی بجانب امیر زاده
اسکندر آورد؛ (رک بصر ۱۱)، ۱۰ زنده در زنده ذکر امیر شاه و کاشان دس ۱۰ تاس ۱۰، رانداد، ۱۰ زنده رک بصر ۱۱۸

مؤرستان بشهر درآمد و خواجہ حسین آگاه شد سرایسمه وارا از راه جعفر آباد عازم
یورت گشت، و امراء و لشکر میل میرزا اسکندر کردند، و میرزا اسکندر شیر کشیده
فرمود که دروازه موردستان کشانند تا امراء و لشکر یان در آیند و در آن شب دیوچر
عبور یوم النشور بر صراط ظاهر شد، روز دیگر صبح آن نابکار نمک بجرام خود و گمش
بجانب کرمان فرار نمود، و میرزا اسکندر جمعی را که شرار شرارتشان زبان کشیده بود
سیاست فرمود، و مملکت فارس بی مانع و منازع بحکم استحقاق و حق وراثت
بخت تصرف و تخییر درآمد بیست

در ثنا اسکندر ثانی شمر گویم روستا زانکه سد مملکت به از اسکندر داشته
و امراء که میرزا پیر محمد ایشان را بطریق منغلای بکرمان فرستاده بود ازین خبر متفرق
گشته عازم شیراز شدند، امیر صدیق در راه حسین لعین را گرفته و یک گوش او

را بقیه حاشیه ۱۱۱ جهود را که در لشکر بودند بعد از دو روز دیگر به تیرتبی هر چه تا سرایت زبده - محله میدان سعادت

بطاهر بیرون دروازه سعادت بوده باشد برای دروازه سعادت یک به نهمص ۱۱۳، لیست پنج ص ۱۵۰ و شیراز تا سرایت

۱۱۳ محله بنام موردستان مذکور است در شیراز تا سرایت و یک به نهمص ۱۱۳، لیست پنج ص ۱۵۰ و شیراز تا سرایت

نصفی از امراء بی بی بجانب امیرزاده اسکندر که از دنده چنین استماع افتاد که اول کسی از اتباع امیرزاده سعید شمشیر کشید

امیرزاده اسکندر متفق شد امیر سعید تو اچو بود حسین شربت دارد یک او را کاری از پیش نیر و دو هزاران کت و خذلان او

زیادت میشود روز دیگر علی الصباغ با سعدودی چند بطون کرمان قرار قرار نمود، و در با کشتا و یک پای کشانید و در آمدند یکا در آیند

برای جعفر آباد یک به شیراز تا سرایت ۱۱۳، لیست پنج ص ۱۵۰ و شیراز تا سرایت ۱۱۳، لیست پنج ص ۱۵۰ و شیراز تا سرایت

شمال مشرق شیراز شیراز تا سرایت ۱۱۳، لیست پنج ص ۱۵۰ و شیراز تا سرایت ۱۱۳، لیست پنج ص ۱۵۰ و شیراز تا سرایت

زبده گفته بود که میرزا پیر محمد چون بدو اعیه تخییر کرمان چند منزل قطع کرد بعضی امراء لشکر بطریق منغلان کرمان کرده امیر صدیق

و توکل و امیر بیان و عبدالکریم و آن لشکر منغلان و یک به نهمص ۱۱۳، لیست پنج ص ۱۵۰ و شیراز تا سرایت ۱۱۳، لیست پنج ص ۱۵۰ و شیراز تا سرایت

کرمان قدرت کرده بودند که آنجا خبر ایشان رسید که بجانب شیراز مهاجرت نمودند و او یکدیگر متفرق شدند

سعادت از دروازه دولت درآمد و بجانه امیر تیمور خواجه که قائم مقام میرزای سعید
شهید بود رفته صورت واقعه بازگفت امراء که در شهر بودند آن حرکت از میرزا اسکند
گمان بردند و چون لشکریان رسیده شرح قضیه باز نمودند* اعیان و کلویمان فارس
با میرزاده* اسکندر بیعت کرده او را بپادشاهی برداشتند و خواجه علاء الدین محمد که
کلانتر کلویمان بود بضبط شهر و بار و قیام نمود و خواجه حسین بعد از فراغ از آن واقعه
پادشاه سعید برادر خود خواجه علی را فرمود که بوثاق* میرزا اسکندر رفته او را نیز
شرکت شهادت چشاند و [بیع] او و محنان با دبشیر از رفته بود

و امیر عبدالصمد* همان زمان بطرف یزد رفت و باقی امراء مطیع حسین ناپاک
شدند (ورق ۷۸۲) و آن ملعون بظمتی هر چه تمامتر بظاهر شیراز آمده و در (۷۸۲)
میلان سعادت چتر بالای سر او داشته* از چهار طرف شهر جنگ انداخت و بدر ب
مور و گشتان آمده با کلو علاء الدین محمد سخن گفت و جوابهای محکم شنید و میرزا
اسکندر در درون دروازه آن سخنان را شنید* و آن روز تا شب از طرفین
تیر انداز بهاء مردانه و جنگهای بهادرانه کردند و آخر روز یکی از امراء از دروازه
له این دروازه نگر داشت در شیراز تا مرز ۱۱، و لیست پنج ص ۴، که زبده تیمور خواجه و جماعت امراء که با نمی بردند زبده
مثل متن، که زبده، ناکاه متعاقب این خبر میر شیخ برسد و بدو کذا اهد و بکنه آن حال کوامی داد و او کردند،

ش آ، با میرزا که در زبده ذکر می اذ این خواجه و کلویمان نیست، بظاهر صاحب مطلع نامدی و دیگر رانیز پیش
نظر داشت درین موضع، ش آ، با نازار - برای باردی شیراز که به زده ص ۱۱۴، لیست پنج ص ۴۵۰
و شیراز تا مرز ۱۱، ش آ، حسن، که از روی آ، که در زبده بجایش : با جمعی بطرف وثاق
ک ک، رفت، تصحیح قیاسی است، که ک ب، چشاندید، آ، دو مال عبارت زبده، مثل متن،
که ک آ، از روی نسخ دیگر ثبت شد، که زبده : امیر طاهر [طاهر]

با میر عبدالصمد [رک به ص ۱۳۳] که فقط در ک زبده، شربت دارد بجای ناپاک، که زبده، بی باک (بقیه حاشیه بر ص ۱۶۲)

ذکر آبادان گردانیدن شهر مژ

حضرت خاقان سعید پانزدهم ذی قعدہ بطالع سعد و اختر هایلون بر صوب
باغیس که منتزعات آن در فصل بهار خرم ترازوی نگار و خوشتر از وعده دلدار
نهضت فرمود و چون قواعد سلطنت بجمارت استقرار می یابد و محاذ جلا بزرعت
نشو و نما می نماید خاطر انور حضرت چنان اقتضا فرمود که شهر مرو را که بمرو زمان مدرس
و ویران بود بحال عمارت باز آورد و آن خطه که از مشاهیر بلدان خراسان است و
نخجگاه سلاطین کامران و بدست بردور و زگار و حوادث لیل و نهار در ششم رشتیه* و از
عمارت آن جز رسوم و اطلاعات نموده عمارت کنند و از پنجاه و یک نشان آه و عشر و
ستمانه که تولی خان پسر چنگیز خان حکم بویانی آن فرمود تا این سال که بنیاد عمارت

نصرت عربیت فرمود و اکابر سیستان استقبال نموده و طیفه احترام بجای آوردند
و جناب شیخ عنایت و مرحمت که حضرت خاقان سعید و عده فرموده بود به الهی آن
ولایت رسانید اکابر آنجا مش شاه مسعود را در شاه قطب الدین و قاضی سابق خرب
و باقی اعیان سیستان با تیغ و کفن بدرگاه عالم پناه آمدند جناب شیخ زبان فصاحت
بشفاعت اِنْ لَعَنَ بَعْضُ فِتْنَتِهِمْ عِبَادَكَ بِرِکْشَا دُو اَنْ تَعُوْا اَقْرَبُ لِلتَّغْوٰی
برخواند و بوقت عرض رساند که قدم صدق این جماعت از موضع ثبات لغزیده است
و آنحضرت را درین باب افتد است الهی باید کرد که با کمال قدرت و جلال بر ما تم
و جرایم بندگان و قوتی یابد و در عقوبت اہمال و اہمال میفرماید و چون از در توبه
در آیند توبه ایشان قبول میفرماید و روشنست که سیستانیان مذہبنا نسبت با این
خاندان طریقه خدمتگزاری و وظیفه جان سپاری بجای آورده اند و حال اگر در کفران نیست
قدی گذارده اند و خاطر منور آنحضرت از روزه جزای خویش دیدند و زہر تر چشیدند
و انگشت ندامت گزیدند و الحاله هله با تمید رحمت بادشاهان مع
با تیغ و کفن بر زمینہ را آمده اند

آنحضرت را بواعث مرحمت جلی در حرکت آمده شفاعت جناب شیخ قبول فرمود
و خط عفو بر جرایم جرایم ایشان کشید و ہر را انعام و اکرام نموده شاه نصرت و لدشاه
محمود که در قلعه طوس محبوس بود اطلاق فرمود و صاحب اکابر سیستان پیش پدرش
شاه محمود فرستاد و شاه مسعود ملازم اردوی ہمایون گشت

لہ مذکور نیست در شجرہ ملوک سیستان کہ در سیستان ص ۱۰۴ درج است ،

لہ باب اک بعثت + بیت ما جان ندای خیر تسلیم کردہ ایم خواہی بداد خواہ پیش ہی رای است
لہ ک : اقتدی لہ باب زبده ، جایی ، اک ، جایی ، و ک جایی را بر جایی تصحیح نموده ،
لہ ک پر سیستان ص ۱۰۴

عزیمت نمودند و درین اثنا جمعی ترکمانان که در اقرتچیه و دهبستان بودند و در فتنه
 پیر بادشاه فرار نموده بودند برهنه و بی بخت کمانتر ایشان تیمور سالار ایل و الوس خود جمع
 کرده و بیورث اصلی آورده بشرف بساط پوش رسید آنحضرت گناه ایشان بخود نمود
 احتشام را و در آن مقام بپیرت داد و همه آسوده خاطر آرام گرفتند و نشستند.

ذکر فرستادن جناب ولایت آب شیخ زین الدین الخوافی بجانب سیستان

در سال گذشته گذشت که موکب ظفر نشان از پورش سیستان بازگشت و عزیمت
 ماوراءالنهر فرموده اکنون بچوبدولت و ظفر باز آمد

مقام سیستان تهید معذرتی نموده عرض داشتند که اگر کن حضرت جناب ولایت آب
 شیخ زین الدین الخوافی را روان فرماید و خون امانی سیستان بخشنید هرگز ایشان
 این شده بخندت نشاند آنحضرت متمسک بمبدول داشته جناب ارشاد انتساب را

له زبده: چون امیر حسن کا با ایمان متوجه آن جانب گشت در آشنای این حال، له ک: اقرتچیه آب:

اقرتچیه زبده: اقرتچیه، لیه سترنج ص ۴۵۴: اقرتچیه، له آب: قرار نمودند، زبده: متفرق شده بودند

و بر یک بطرفی ریخته، له زبده: کلاستران، له زبده: بعدش: و غیره، له آب: آب: الحمد لله

(بجای و نشستند) له ک: درین، له از روی آب: ک آب: له ک: ج: آب: ج:

له در زبده: بعدش: ادام الله تأئید و خرس (؟) تهید: را که از دووان زهد و تقوی (و) خاندان

درس و تقوی قطعی مدارایه و عالمی متمسک علیه است در سداد و تعاون و رساد [رشاد] و تدبیر و

احاطت بعلوم اسلام و تجرد و معرفت شرایط و احکام بدرجاست که این سی روز کار از بخار [بخار] خصایص او

معنون [معنون] اند و فضیلت سبق و حریت تقدم از حسن علم و دین و تقوی آراسته الخ، له آب: بعدش: ادام الله میا من برکات، له بخند؟

و آنحضرت درباره او رعایت فرموده اجازت داد، و نوکران فولادخان و امیرایدکو بهادر
و امیرالسنی که صاحب اختیار دشت قجاق و مالک اوزبک بودند برسم رسالت رسیدند
و بیلاکات باوشا بهانه از شافار و جانوران شکاری رسانیدند مضمون رسالت آنکه:
حسن مکارم اخلاق و لطف باشراف آنجناب در مالک اتفاق خصوصاً در ولایت
دشت قجاقی اشتها برتمام دارد درین ایام چون خطه فخره مقررند که نشاء دولت و مبدء
سعادست بقدر قدم مبارک زینتی تازه یافت و تجدید آن ولایات تعلق بفرمان
برداران آن دیوان گرفت واجب نمود شرایط تهنیت بجای آوردن، ملتس
آنکه بعدالایوم اصلاح ذات البین و اتفاق جانین حاصل باشد بدیت
چو مادومت باشیم با یکدیگر بود را همایین از شور و شر

آنحضرت ایچیانرا انعام فرموده بکلاه و کمر بادشاهانه نواخت و از برای فولادخان
و امیرایدکو و امیرالسنی بیلاکات خسروانه معین ساخت و امیرحسن کارا که بحسن خلق و
لطف لایق موصوف بود مقرر فرمود که پیش فولادخان رود و از برای شاهزاده
جوان بخت میرزا محمد جوکی بهادر که پسر از خاندان خانی و در دومان چگیب خانی خواستداری نماید
(دورق ۲۸۱) و دختر امیرایدکو را که از قوم منکقوت اند نامزد گرداند، و امیرحسن کا (۲۸۱)

له زبده: ایی، آ، ایسی، ایسی، پری، فولادخان رک به نام و در ۱۳۳۳ له آریقه: قجاق، سه آریقه، آ، آ، و

(بجای از) که زبده: شوقار، سه زبده: بدش، و غیره از تسکات آن دیار،

له مضمون رسالت در مطلع آنحضرت است از زبده، شک، اخراق، زبده، اعراف،

له آ، قجاق، سه زبده، له آ، بود، زبده مثل متن،

له زبده: وفاق، سه در زبده این اسم را حذف کرده است درین موضع، (در آ)

بب "ایسی" بجای ایسی)

له آ، منکقوت، زبده، منکقوت، آ، بب آ، مثل متن،

و اتقیم که بمع قبول خواهد شنود، و اگر در دل اندیشه فاسد و در دماغ غزوری
باطل دارد و بیرون خواهد کرد، ما امروز در خراسان که مرکز وایره دولتت با ایش
هزار سوار کمل نشسته ایم و خاطر از جوانب جمع و ضبط آن مملکت ظاهر احتیاج
نهضت رکاب همایون نداشته باشد، چه لشکر پاک در آن حد و داند و انتظار
اشارت میسر نداد اگر جناب مرقضوی نصیحت و فرمان نشنود شنو آند،

خواجہ شمس الدین محمد شرف و امیر سید علی باستر آباد رسیده* خواجہ محمد
بشاری رفت و امیر مرصفا را نصیحت کرده، بجای زبید* خواجہ محمد باز آمد و
امیر سید علی در استر آباد و کوکراش امیر خضر خواجہ و فوجی از مردم ساری جمع آورده بطریق
شبیخون ساری رفت و سید مرصفا را بیرون کرده مملکت برو قرا گرفت،

۱۰ ذکر آمدن سزاران و ایلمچیان اطراف تهنیت

فتح ممالک ماوراء النهر

در آن و لا که رایشت همایون از مملکت ماوراء النهر معاودت نمود امیر نیکو
شاه بدخشان که شاه بهاء الدین برادران او را بقتل آورده بود* او گر نیخته پناه
بدرگاه عالم پناه آورد و حضرت خاقان سعید او را فوازش نمود بوعید امیدوار
گردانید و از طرف خوارزم ایچی امیر زاکاک* رسیده تهنیت فتح ماوراء النهر رسانید

له بے شنواید، شه زبده، باستر آباد رسیده امیر علی و استر آباد توقف نمود، شه ک و ساری، آشل متن،

شه آک، شه زبده، استعدا خود کرده بود و بعضی از نوکران امیر خضر خواجہ و دیگران مردم سپاهی که در اطراف بوده جمعه

اتفاق نمودند، شه زبده، یکی شاه از بدخشان و رسیدن، شه بایب، رایت، شه زبده، یکی در کتکستان

بعد، شه زبده، بقتل رسانیده قصد او کرد، شه ک، امیر زاکاک، آک، امریکا، با، آکیر، بے، آک، زبده، امیر زاکاک

توابع* بجناب مرتضیٰ اعظم امیر سید علی بن امیر سید کمال الدین بن امیر سید قوام الدین
عنایت فرموده بود، و بعد از واقعه آنحضرت حضرت شاهرخی نیز آن مملکت را
ببرو مسلم داشت، و درین ایام که آنحضرت در ماوراءالنهر بود امیر سید مرتضیٰ برادر
امیر سید علی مذکور بمحافظت سادات هزاره جریب که دایم ایشان بودند لشکری جمع
آورده قصد برادر کرد، و او التجا بدرگاه عالم پناه آورد و آنحضرت درباره (۲۸۰ ب)
او عنایت نمود و تقبل فرمود که او را به مملکت او رساند و صاحب اعظم خواجه
شمس الدین محمد شرف سمنانی را مقرر فرمود که صاحب امیر سید علی بولایت ساری
رفته امیر سید مرتضیٰ را گوید که: حضرت صاحبقران ولایت آمل و ساری بامیر سید علی
عنایت فرمود و ما نیز مقرر داشتیم، حالا استماع می‌ود که جناب ترضوی او را از آن
ولایت اخراج کرده از پنجاب تخاشی ننمزد، اینمعی از کیاست و فرست او دور ۱۰
می نماید چه عالمی از معلومت که ما عنایت و رعایت و درباره ایشان لازم میدانیم
و تمسکات ایشان را با جناح مقرون بگیرد و انیم و عاقل بی موهبی خوش حضرتی که مغنیت
نهال آمال او بوده بدل راه ندیده باید که مرا هم متابعت بتقدیم رساند و روی از
جاده اطاعت نگرداند و این سخن بنا بر رشدی که از ناصیه روزگار ترضوی شنیده ایم

له آهر بای، مرتضی ... به بک - به آ : برادر،

که زنده، برادران امیر علی سید ترضی که داماد سید علی الدین پسر عماد؟ است که مملکت قوس
و مرا حریت [هزاره جریب] و قریم [قریم] و سمنان در تصرف ایشانست لشکر جمع کرد؛ درک :
مرتضی (بجای مرتضی آ)، مرتضی؛ و هزاره جریب (بجای هزاره جریب)، در با : برادر
جریب، در بیت، هزاره جریب، که زنده، صاحب ناده، لشکر، مرتضی، آ مثل متن
که زنده، جنان بندگان، که درک قبل ازین لفظ که را افزوده است،

بولایت رستم دار بر دوش شرح آن گذشت ، چون موکب همایون معاودت نمود
 پسر پیر بادشاه سلطان علی باهام دولت و تلقین سعادت بعزم بساطبوس متوجه
 گشته درحوالی منه مبارکه بارووی همایون رسید و آنحضرت در باره اوتر بیت
 و عنایت فرمود و در پورش سیستان ملازم بود ، بعد از فتح قلعه فراه ناگاه بی محوی
 فرار نمود و رستم دار رفت که پدرش آنجا فوت شده بود ، امیر کیومرث رستمداری
 او را ردی تمام کرد و نوکران پدر او و بعضی مردم هرجائی پیش او جمع شدند و
 خبر توجه ریایات ظفر ایات بجانب ماوراءالنهر شنیده تسخیر استر اباد با خود قرار داد
 و چون میزرا انخ بیگ کورگان متعاقب موکب منصور روان شد و نوکر معتمد
 خود ابواللیث را در استر اباد گذاشت سلطان علی باغوا و افساد جمعی عازم
 استر اباد گشت ، و ابواللیث اسباب محاربه ساخته هر دو گروه با لشکر انبوه بهم
 رسیدند و آتش قتال اشتعال یافت ، و زخمی کاری به سلطان علی رسیده هلاک
 شد و سپاه منصور غنیمت نامحصور گرفته سر سلطان علی را به راه رسانیدند ،

ذکر آمدن امیر شیعی از ساری و باز او را بولایت و رسانیدن

حضرت صاحبقران هنگام مراجعت از روم و شام حکومت آمل و ساری و
 له رکت برص ۱۵۰ سطر آخر له زبده پیش ازین + بجانب دارالملک ، شله آ ، در بهنه ، زبده ، و در دشت
 خاوران بحالی منه ، که بعدش در زبده + او را عزیز و کرم گردانیده ، بجای مرغوب و
 مکانی مضبوط فرود آورده و مواجب نوکران و حواشی تعیین [تعیین] فرمود ،
 شله آ ، هرجائی ، آ ، مردم هر جا ، زبده ، مردم او باش و هرجائی ، شله آ ، شنید ، تصحیح
 از روی آ ، شله آ ، لشکر ، شله صاحب زبده افاده فرماید که " از کشت و تیزی از بندگان دولت "
 زخمی سلطان علی رسید ، شله زبده ، ملکیا - برای تسکین وی رکت پرتاباوردن ۱۴۳ شله آ -

پیشوای عوامیم او گردانید و فرمود که: در مصارف اعمال تصاریف احوال تقوی
 و پرهیزگاری که زادشعاد و محتاد یوم التناوست فَإِنَّ خَيْرَ السَّادِّ النَّقْوَى
 پیرایه عادت و سرپایه سعادت سازد، و قوی و ضعیف را در قضیه معدلت یکسان داند
 و رایت ظلم و آیت جور منکوس و مطوس گرداند، و از دعای متم رسیده که لَا تَقْنُوا
دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ پہلو ہستی کنند، و قاعدہ خبرات و بناء حنات مہند و مشید دارد، و
 نام نیک را ابدالدہر باقی گذارد بیت

نماند بگیتی کسی پایدار همان یہ کہ نیکی بود یادگار

چون کلیات ہمت آن ولایات بر حسب ارادت سرانجام یافت ہو یک
 ہمایون بغال سعد و طالح بیہون متوجہ دارا السلطنہ ہرۂ شاد شدہ شازد ہم ماہ
 شعبان در مستقر دولت و سرپر سلطنت نزول اجلال فرمود ع
 چون آفتاب آمدہ در خانہ شرف

ذکر شدن سلطان علی بن پیر بادشاہ بن
 لقمان بادشاہ بن طغایمورخان*

حضرت خاقان سعید نوبت دوم کہ لشکر بمازندران کشیدہ پیر بادشاہ پناہ
 شک تصالیف آو زبده مش مشق، بے زبده میعاد، شک بقیضہ، نصیح از روی آو زبده، شک بعدش
 در زبده افزودہ است کہ در وقت حرکت و اقامت از اصلحت عام و نظم کلی خارج و فاعل نباشد و آنچه
 [تبع] اہل و ترفیہ احوال رعایا باز کرد و بتقدیم رساند و در حفظ حصون و قلاع شرایط حزم و احتیاط بجای آورد
 شک عاقبہ، نصیح از روی آو زبده، شک بعدش در زبده، شک شہ آشی و شروٹانہ، شک آجلال، شک زبده -
 برای طغایموریان رک بہ زامبا و ص ۲۵۶، شک آ - زبده، طغایمور، شک و رشید،

تاسرحد کابل و بدخشان بفرزند و ولتند آفتاب آسمان دولت ماه سپهر مملکت ،
 ابوالفتح میرزا ابراهیم سلطان تقویض نماید و رفع و خفض و بسط و قبض آن ملک
 بمین عدل (ورق ۲۸۰) شامل و حسن عقل کامل او رجوع فرماید بنابر نشان
 (۲۸۰)
 همایون نفاذ یافت که شاهزاده که در دار السلطنه هراة قائم مقام حضرت خاقانی
 بود متوجه اردوی اعلی گردود ، و شاهزاده امثال مثال عالی فرموده و از هراة
 عزیمت نموده شانزدهم ماه رجب در خطه اندخو و بشرف ملازمت مشرف گشت
 آنحضرت بهر چند نجابت قره العین علیه عین الله * بعین الیقین میدید و
 فروغ نور الهی در جبین بمین او مشاهده مینمود و محابنه میدید اما چون بهر شفقت
 پدر و بحق فرزند بمنزله آفتابست [در] اضاءت چشم آنحضرت مشعله از
 رای انور خویش که لمحہ الیست از بوارق یصدا [ی] الله لنوره من یشاء
 ۱۰

(لقیه حاشیه صفحہ ۱۴۹) مضمون ص ۱۳۰ سطر آخر تا ص ۱۴۹ س ۱۱ را ندانست بل این جایش را در متن بیرون کشید

له فقط ب : مملکت ، له زنده و طهارتان با توابع ، له آرزیده — ،

بعدش در زنده می گوید که بندگان حضرت بعد از تفسیر بلاد ماوراءالنهر در رجب سنه اثنی عشر و شمانیہ

عنان عزیمت بر صوب خراسان منعطت گردانید - له آبا ، اقلیم ،

(حاشیه این صفحہ) له در زنده بعدش + که التفات خاطر عاظم عالم احوال آن دیار بیشتر بود ،

له زنده : مظهر الدنيا والدين ابراهيم سلطان بهادر ، له که بعض ، زنده ، غرض ، له آه ، حس ، زنده مثل سبق ،

له آه خاقان ، له آ- ، له زنده ، روز کشیده شانزدهم رجب المذكور امیرزاده جو انجنت از دارالملک

هراة بر حسب فرمان متوجه آن طرف گشت و چون بخطه اندخو رسیدند و بمعاودت

[دست] بوس حضرت سلطنت شکاری مشرف گشت ، له آبا ، بجای ،

له زنده ، بعین الله علیه ، له آبا ب ، می گردید ، له از دوی آو

لسع و یک مطلق و زنده ، له آبا ، جسم ،

ذکر سیوغال فرمون ولایت قندهار و کابل بخد مت میرزا قید سهاو*

موسک بهایون از تاجون عبور نموده ولایت قندهار و کابل و غزنین تا کنکرا
آب سند و افغانستان که در زمان حضرت صاحبقران مغفوس میرزا پیر محمد بن
میرزا بهماگیر* بود حضرت خاقان سعید بفرزندار جمند او میرزا قید و بهاد و عنایت
فرمود و فرمود که: آن ممالک را با احسان و عدلت رونق و طراوت دهد و اندیشه
ظلم و بیداد و جور و فساد را که عاقبت و خیم و غایله عظیم دارد بر ضعیف میرزا نگذارند
ح آیین بهمان بر که برگردد و نباشد إِنَّا اللَّهُ بَيْنِي مَعَ الْكَافِرِينَ و بَيْنِي مَعَ الظَّالِمِينَ
و عنان عادت و سیرت بدست عقل و بصیرت سپارد، و گوش هوش بر
مضمون عَلَيْكُمْ بِالْإِسْطِ الْأَوْسَطِ دارد و شام خوب که بمجد و طراوت ملک و دعای
خیر که مؤکد قاعده دولست در باب بزرگی خرد نشمرد* ،

ذکر تفویض ممالک بلخ و مضافات آن بجانب میرزا ابراهیم سلطان سهاو

رای اقا ابراهیم کشای حضرت اعلی اقتضاء آن فرمود که ایالت ولایت بلخ و طخارستان

له زبده: امیرزاده قیدین امیرزاده میر محمد بهادر، له زبده: امیرزاده میر محمد ابراهیم، له از روی آداب
و زبده: مادر آ: سنی بجای یحیی و در زبده: الفضل بجای الکفر، له بعدش در زبده زیادت و دار و نموده آن
این که در اعطاء و اتفاق اجازه و اشغاف (اشفاق) بحد بدیر زبده (و امرات زبده) له و زبده و گوید
و نواب خیش را امر کنند تا اقباخی (اقتضای) ذخیره نیکو نامی را در باب بزرگی و خود نشمرد و در تعصبات
اموال بلخ قانون حدود و رسم قدیم نگه داشته نام خوب که ممتد طراوت ملک بود و دعای خیر که مؤکد قاعده دولت شود
..... حضرت با و روزگار آن فرزند حاصل کردند. له نسخ و بیت که (باقی عایشه بر من ۱۵۰)

ذکر تفویض ولایت حصار شادمان بمیرزا محمد جهانگیر ابن میرزا محمد سلطان

چون خاطر خیر و ضمیر آفتاب تاثیر کلمات همت مملکت ما و راء النهر و ترکستان را منظم فرمود موکب همایون بصوب ممالک خراسان مراجعت نمود ولایت حصار شادمان را بمیرزا محمد جهانگیر بن میرزا محمد سلطان برسم سیورغال ارزانی داشت و حاصل آن ولایت را بآبواب او باز گذاشت و ابواب بصاحب پدران مفتوح داشته فرمود که: در همه احوال نیکوکاری را عمده سازد **إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيقُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ** و شرط الشفقة عَلَى خَلْقِ اللَّهِ بجا آورد و عمال را فرماید که میان رعایا سویت نگاه دارند و جانب ضعیفاء را برای استرضاء اقویاء فرو نگذارند و نگذارند که از دستور متداول و قانون متعارف عدول نمایند و رسوم مخدث پیدا کنند و از کمال سیاست و فطرت فرست او هر تغلب در رنج و ولایت تغلب باشد فرزند اعز این وصایا که بهترین هدایاست بسمح رضا اصفا نماید و در کل احوال این شرایط را مقتدا و پیشوا سازد و شاهزاده [را شادمان بحصار] شادمان روان فرمود

له زبده: مختارستان و توابع آن بامیرزاده اعظم امیرزاده میر محمد (امامک به ج ۲)

له آ: محمد سلطان پسر فیاض الدین جهانگیر پسر شاه رخ سلطان بود
آن، که ک: همایون را، آتش متین، له زبده بدش: با فروع و مصافات رکنا، له زبده: امیرزاده بجای میرزا، که کذا ایضاً در زبده و همین مواجست، له زبده: جهت اخراجات و دیان او، که ک: من احسن محلاً، تصحیح از روی قرآن مجید ۱۲۱: ۹، له آ: که فقط ک: اکمال زبده شل متین، له از روی آ:

فرماید: و قضاة را در اجراء احکام شرعیه قوی دست دارد، و با قنین را که
سبب آبادانی ا | عالم و واسطه ارزاق بنی آدمند از ظلم و حیث ضمون (۲۷۹ ب)
داشته بعدل و داد مقرون سازد، و طایفه مستحقه را که نگاه داران حرم
دولت و حافظان حوزه مملکت اند بکشاده رویی و خوش سخنی مطیع و منقاد
گرداند و مواجب و مرسمات ایشان را بوقت میعاد بتمام رساند و جمعی که در
شرایط جانپاری بواجبی قیام نمایند در از دیوانعام ایشان افزایش بعضی
که طریق غذایان سلوک دارند گوشمال بسزا فرماید، فی الجمله در همه احوال
بر جاده خیر اندوخته از افراط و تفریط محترز باشند و در سرحد با مردم
کار دیده گرم و سرد روزگار چسبیده محبت سازند و مجوری قیام آن بقاع بواجبی پرازند

حضرت خاقان سعید اسباب سلطنت فرزند سعادتمند مهتاب فرمود
۱۰ و امرای شجاعت پیشه غضنفر اندیشه و وزیرای صاحب کیاست صابئی کفایت
تعیین نمود و زمام حل و عقد و عنان قبض و بسط آن ولایت با صابت رای
صایب و فکر ثاقب امیر اعظم نوین اعدل اکرم امیر غیاث الدین شاه ملک
باز گذاشته اعتماد بر وفور عقل و ظهور دانش او فرمود تا چنانچه از فطر درایت
او سر در روی بنظم امور مملکت آورد،

له آه و حوشه که در نسخه زبده این مطالب را منصفاً بر ورق ۹۶ ب س ۵ بجد دارد. و چنان
که سابقاً بر مشرح گفته شد ضمون مطلع صفحات ۹۷ س ۹ و سر بر یک، ابولاتی فرستاد تا من
۱۴۷۵ (جمعی که الخ) را در زبده ندارد و غالباً اصلی که از او این نسخه زبده نقل شد ناقص بود
و او راق عدیده را در این موضع نداشت، که ک: غلظت، زبده، مزعت، که آ: صالی
ش در زبده، شاه ملک طاب شاه، له بعدش در زبده زیادت دارد مثلاً این که امیر موصوف پیوسته
منیان و جاسوسان [در ا قاضی بلاد اطراف روان داشتی،

و سخن غرضخواه در حق او نشنوم امراء این عهد از آنحضرت شنوده عربیت نمود
و بجد و اُتار آمدند که [میرزا] خلیل سلطان و شیخ نورالدین در اُتار بودند،
امیر شاه ملک در کنار آب توقف نمود و امیر حسن صوفی و امیر علیکه راروان فرموده
و امراء ملاقات کرده سخنان حضرت خاقان سعید بعرض رسانیدند و امیر شیخ
نورالدین نیز حاضر بود، میرزا خلیل سلطان بجنایت مستنظر گشت و بر عهد
و میثاق اعتماد نموده عربیت اردوی همایون فرمود، و در موضع آژون انا بشرف
و مستبوس مشرف شد آنحضرت او را با عزا و اکرام تمام در آغوش آورد و مجلس
انس ساخته اسباب عیش پرداخته شد و آرای متفرق و اهوای منتشر بر
ولای دولت قاهره متفق و مجتمع گشت،

- ۱۰ و مویک بهمایون بجانب دار السلطنت هرات معاودت نمود و آفتاب اوج
معالی عزم برج شرف و مرکز سعادت فرمود و آوازه این فتح بهایون و بشارت بمین
در اقطار آفاق و اطراف ممالک راجع سکون انتشار یافت بیت
صبیت فخش چو پر تو خورشید زود از مشرق تا بغرب جهان

ذکر عنایت فرمودن مملکت ماوراءالنهر و ترکستان بمهر سپهر سلطنت و کامگاری میرزا بالغ بیک کورگان

حضرت خاقان سعید ایالت مملکت ماوراءالنهر و ترکستان را بفرزند
سعادت و راحت روح و قوت دل قرة عین معیث الدین میرزا بالغ بیک

چسیت؟ امیر شیخ نورالدین گفت: عنایت آنحضرت درباره خود

بسیار بسیار مشاهده کرده ام و از تقصیرات شرمند ام بیت

عذر تقصیر بخوانیم که در خدمت رفت اگر خدا خواسته باشد که بخدمت برسیم

امید دارم که درین ولا از آمدن معاف دارند و چون رایات همایون بجانب

خراسان خود نمایند این بنده بخدمت میرزا الخ بیگ کورگان بیت

کمری بر میان جان بسته جان کمر و بر میان بسته

حاضر شوم و میرزا خلیل سلطان از جانب الاآن کوه آمده بامیر شیخ نورالدین پیوست

و مولانا قطب الدین صدر و امیر توکل باز آمده معذرت امیر شیخ نورالدین عرضه

داشتند حضرت خاقان سعید را عذر او سموع نیفتاده عنان عربیت بجانب او انقطاع او

و در آقسولات یحیی کا* کوکر قدیم میرزا خلیل سلطان آمده احوال او

۱۰

بعرض رسانید و آنحضرت [ورق ۲۴۹] او را بمواعید مستظهر ساخته

باز گردانید امیر میرزا خلیل سلطان باز یحیی کا را فرستاد که آنحضرت عهد و میثاق کرد

که از امر هر کس باین طرف آید این فرزند همراه او عربیت اردوی همایون نماید

آنحضرت امیر شاه ملک و امیر حسن صوفی و امیر علی که کوکلتاش را تعیین فرمود

و هر چند عالمیاز معلوم بود که بر قبول آنحضرت اعتنا و میثاق نمود اما چون معاهده

میان اصناف جهانیان رع رسمیت قدیم و عاداتی مألوفست

آنحضرت بدل صافی و اعتقاد پاک بر زبان آورد که: دل و زبان درین سخنان

یکسان دارم که اصلاً و قطعاً قصد جان فرزند خلیل سلطان نکنم و او را عذر و

مکرم دارم، و اگر کسی قصد او کند کایتا من کان بقدر وسع و در فح آن کشم

له آ-، له ک، الاآن، آشن، له آ-، له ک، آقسولات

رک به نظر نامه ۲۴۱۲ بعد له ک: یحیی کا، له آ-

باو شاهانه اختصاص یافتند، و امیر شیخ نورالدین که بموجب حکم عازم ملاقات خدایدا بود چون عنایت ایزدی قضیه او را کفایت فرمود امیر محاورت نمود و عرض داد داشت که لشکر مغول بولایت آمده مباد که خرابی کنند اگر اجازت باشد بجان بولایت نخورد و آنحضرت اجازت فرمود بشرط آنکه زود باز آید و امیر شیخ نورالدین قبول کرد، و آفتاب رایت همایون سایه دولت بر ولایت بخندانداخت و بمساحت جلال پیوست که بعد از واقعه امیر خدایدا و نگاه بانان امیر را خلیل سلطان باتفاق اول طرف الاقله رفتند و به امیر خالق پسر امیر خدایدا* پیوستند و فرمان همایون نفاذ یافت که امیر شاهملک و جمعی امراء نامدار بجانب آلا روند و ایشانرا بدست آرند و رایات ظفر آیات عازم دار السلطنه سمرقند شد.

ذکر آمدن امیر زبیر خلیل سلطان پیش حضرت خاقان سعید

امیر شاهملک بطرف آلا ن کوه رفته قلعه آرا محاصره کرد، امیر زبیر خلیل سلطان پیغام فرستاد که راه من باز دهید که از قلعه بیرون بیروم و عبدالحق نیز گفت شما از در قلعه برخیزید که من پیش حضرت خاقان سعیدی آیم، امیر شاهملک ترک محاصره کرده عازم اردوی همایون شد و شیخ نورالدین بمبیا و مقر نیاید آنحضرت مولانا قطب الدین قرومی و امیر توکل قرقر را که از اقران بکیاست و فراست ممتاز بودند و در زمان حضرت صاحبقران بامور کلّی قیام می نمودند پیش امیر شیخ نورالدین فرستاد مضمون سخن آنکه: مقرر چنان بود که بزودی مراجعت نماید سبب توقف

له آ: پسر امیر خدایدا و عبدالحق، آک: امیر عبدالحق پسر امیر خدایدا، له آک: شاهملک
له آک: الان، یا: الاکوه، آک: مثل متن - بظاهر نگذاشت در زمره ص ۲۳۹، له آ: امیر
عبدالحق، له آ: روم، له آ: مالی، له آ:، له از روی آ: آک،

شیخ جهان در قضیه خدایدا با خواص خود تامل نموده فرمود که با وجود چندان عنایت
که حضرت صاحبقران در باره او بود با فرزندان او چه وفاداری نمود شعر
و ناعجوبی از او در سخن نمی شنوی بهرزه طالب | سمرغ کیبایی باش (۲۶۸ ب)
برین یراق اتفاق کرده او را بقتل آورد و سر او را پیش امیر شاهمک فرستاد قطعه
برای کارزار دشمن شاه که جانش خصم بود و طبع دشمن
گهی از غنچه سازد و دهر پیکان گهی بر آب پوشد باد جوشن
جمعی را که ممد و معاون خود تصور کرده بود سبب هلاک او شده شر آن شری
کفایت کردند و کفی الله المؤمنین القتال بیت
ای کرش کار جهان ساخته بی من و تو از هم پرورده

ذکر تفویض مملکت از جناب امیر احمد بن میر ناعمر شیخ

چون مملکت ما و راء النهر در قبضه اقتدار خاقان کامگار قرار یافت و انوار
عاطفت آنحضرت بر اطراف آن ولایت تافت رای اعلی اقتضا فرمود که میرزا
امیرک احمد بن میر ناعمر شیخ را که در ملازمت آنحضرت طریق جانباری ملوک
داشت بود تربیت نموده مملکت او را بجناب امیر سیورغال او فرمود و برادر او میرزا
بایقرا و امیر مضراب و امیر موسی کا را تعیین نمود که بآن ولایت روند و
مهمات آن نواحی ساخته و رعایا نواخته بار دوی همایون باز آیند و امرای
منغلاهی شهر خدایدا و ولسر او آسند و او را که در قلعه شهر خیه بود آورند و بیعت

له رک بریدی ۱۲۶۱ هـ آک (بهرای) : اورجند، بابا، رندی چند (۱) : آک : اورجند، بابا، روزجند

له رک : برملو، المارک برمس ۱۴۱۵ هـ آک : امیر، له آک :

ذکر عزیمت حضرت خاقان سعید بطرف مغولستان و کشته شدن امیر خداداد

حضرت خاقان سعید را عزیمت بجانب مغولستان تصیم یافته از دارالسلطنه
سمرقند بقریه شیراز آمد، و میرزا رستم و امیر سید علی ترخان و امیر شاهیملک و امیر
نوشیروان را متغلائی ساخته بشاه رخیه* فرستاد و میرزا امیرک احمد و برادرش
میرزا باقر و امیر سلطان شاه برلاس و امیر حسن صوفی را نامزد و جند فرمود، و
آنحضرت ییلاق اورا تپه را منزل همایون ساخته از امرای متغلائی خبر آمد
که امیر خداداد عرضه میدارد که [اگر] امیر شیخ نورالدین بدین جانب آید هرچ
یراق باشد بتقدیم رسانیم، آنحضرت [امیر] شیخ نورالدین را روان فرمود
و درین اثنا از نگارخانه غیب صورتی روی نمود که شال آن در آیینیه
خیال کسی نبود، و شرح این سخن آنست که امیر خداداد از مغولستان طبع مدد
داشت و از محمدخان بادشاه اسخا نقش معاونتی بر لوح اندیشه می نگاشت
و محمدخان برادر خود شیخ جهان* پادشاه را با التماس امیر خداداد و مهد فرستاده
بنواحی تاشکند آمد، و امیر خداداد باستبشار تمام استقبال نموده شرایط
خدمت بجای آورد و ندانست که عسی آن خجسته شایسته و خوشتر گستر

له آگاه، خدای داد، له اک، متغلائی، له ییسی بنات، رک، بابین عربشاهس سجده بطرف نامه ۲۳۶

و لیست شیخ برص ۲۸۲ قوی مختلف را نقل نموده، له اک، محمد که دست نیست، له دراک بعدش، و امیر شاهیملک

له اک، متغلائی، آ، متغلائی، آ، از روی آواک، له ادروی آواک، له اک، ترخان،

جله نسبه محمدخان بن خضرخان بن خلیف محمود رک به زامباد ۲۸۲، له اک، پادشاه جهان، له، پادشاه جهان را،

خوی گردان ملک عزالدین او را گرفته پیش ملک بردند ملک او را دو ماه نگاه داشته خدمات شایسته بجای آورد، و امیر قراوسف بملک عزالدین نوشت که شاهزاده بنی حکم بادشاه آمد بود مباد آن سبب او را رعایت ناکرده عذرخواستیم او نیز باید که همین طریق سلوک دار و تا موجب ملالت و خرابی رعیت نشود، ملک عزالدین را طاقت مقاومت او نبود شاهزاده را اجازت فرمود، و آن بیچاره را مرغ روح از نفس تن پر تیده از جان سیر شد و بجانب اردبیل میل کرد که چند روز در صحبت [ورق ۲۴۸] شیخ سالک ناسک شرف الدین علی صفوی گذراند قطع

۱۰ با من پدر که با دُرُپُز نور قدش گفتا گرفت ز غم دهر مشکلی
یا در پناه همت صاحب دلی ریز یا التجانمای باقبال متبلی
چون نواحی تیریز آمد جمعی بی باکان بقال چون لشکر دجال هجوم کرده شاهزاده و نوکران او را مقید گردانیدند و خبر با امیر قراوسف رسانیدند و او شاهزاده را بقلعه عمید الجوز فرستاد، بیچاره زخم قوی بر بازو و در خاطر هزار آرزو و از متبکای سلطنت در مقام محنت افتاده و تحت و ملک بر باد داده چهره محنت را بناخن تباخن میخراشید و جز صبر هیچ چاره نمیدید
صبر است دوا ی من و در واک مرانیت

۱. بظاهر مراد از ملک عزالدین بن عبدل دالی بنزیره ابن محمد بن جودی وزیر است، رک ۲ به زمان مراد ۲۶۶
۲. آقا تشویش، ۳. در رک اول طلبیده نوشته بود باز بالای آن 'پریده' نوشته است و طلبیده را قلم زن کرده، ۴. آقا شرف الدین علی صفوی، ۵. آقا شرف الدین علی صفوی است، ۶. رک ۲ به روضه الصفا
۷. ۳، ۸. ۵. آقا امیر قراوسف رسانید، ۹. آقا عمید الجوز، ۱۰. آقا عمید الجوز

اگر جنگ خواهید کرد علف و علوفه آماده است و اگر بیرون خواهید رفت پیشتر
 بیرون روید تا رعایا در بلا نمانند، امرا و رعایا سوگند خورده یکدل شدند و پادشاه
 شهر با قراولان سلطان مبارزه نمودند، ناگاه نیم شبی سواداغ و قی سلطان
 با مشاعل فراوان پیدا شد، امرای میرزا پیر محمد هر یک بطرفی گریختند و رعایای
 بیچاره در دام بلا گرفتار ماندند، سلطان قاضی قطب الدین را با جمعی پیادگان
 قتل کرد و باقی رعایا بشوشترا نده قلعه را هم جز را با زمین هموار ساخت، و
 مقصود نیزه دار را بکوتوالی قلاع خوزستان معین کرد و درین اشنا شنید که
 پسرش علاءالدوله ماضی شده متوجه تبریز گشت، سلطان غریبت بغداد
 نمود و او و پس نامی که مادرش در حرم سلطان بود دعوی فرزندی سلطان میکرد
 سلطان بیست هزار دینار حق الشکوت انعام فرمود و او را نصیحت نمود که بعد
 ازین مثل این سخنان نگوید ع او نیز ز سلطان بهمین راضی شد.

ذکر مخالفت سلطان علاءالدوله با پدرش سلطان احمد

سلطان احمد در آن زمان که در خوزستان بود پدرش سلطان علاءالدوله
 متوهم شده از بغداد براه جله و اربیل باؤر بایجان رفت، امیر قراولست آگاه شد
 که شاهزاده بی اجازت پادشاه آمده، مختصر خرج ایومی تعیین نمود و ماه رمضان
 گذشته جمعی را ملازم فرمود که شاهزاده را بسرحد ولایت اورسانیند، در حدود

له نقطه اک، مبارزله، له آک، کرجیت، له آ، خوزستان

له درآ و اک قیش، سلطان، له آ آک، می بود، له آک، بن، له آک، این پس کج،

له آ، آن، له کنوا و جمع نفع، ساک، ص ۸، له ک، اردیل،

با، اردو، بل، تصحیح از روی آ، له آک،

ما در منزل شرف آمد
 ذکر احوال سلطان احمد و قضایا که در بغداد و
 خوزستان واقع شد

سلطان احمد خبر مراجعت میرزا پیر محمد از ولایت خوزستان شنیده متوجه
 شد و نخست بخوینده رسیده پیش از طلوع آفتاب قلعه را بی خبر چون حلقه
 انگشتری در میان گرفت، مستحفظان آن زمان سر از خواب غفلت بر آوردند
 که اشع تنغ یاغی از چهار طرف ایشان تابان بود و سرایمه (بر- ظا) اسپان سوار
 شده روگیر نهاده و ندانستند که رع زهری که بجان رسیدن تریاک چسود،
 جنگش آوردان همه را در شمشیر گرفته، هر که از تنغ خلاص شد اسیر گشت، سلطان کسی
 را نگذاشت، و پیر حاجی که کلتاش خبر خوینده شنیده و قلعه و زوفا را گذاشته بطرف
 شوشتر گریخت و امیر اُس در شوشتر چنان ترسیده بود که بصد سلسله در قلعه
 سلاسل توقف نمی نمود خود را بر اهرمز افکند، و میرزا پیر محمد خبر بیت سلطان احمد
 شنیده بود و توکلت و نوشیروان بر لاس را بحد دام خوزستان [فرستاده]، امیر
 در راه مرز باس رسیدند و بضبط قلعه داری قیام نمودند، سلطان خوزستان
 مسخر ساخته ما زمر را مهر مرشد، مولانا قطب الدین قاضی با امرای میرزا پیر محمد گفت،

له آبا : تاخر، ه آک : ششده، ه آبا آک : آوردند،

له آک : نیندا شتند، ه آبا : نکا ولان، ه آک : بدش در با + را

له آبا : این برای قلم سلاسل که در شوشتر درک بریدی ۱۳۳۴ ه آک : توکل ه آک : خوزستان،

له آک : از روی آبا آک نوشته شد، ه آبا : باین، آک : اش،

ه آبا :

شود و کلماتی که از یک لفظ منتشر گردد، و این حالات جز میان انچه و انخوات و اقارب
 [و] [عصبات] نتواند بود که این جماعت را زیادت ارادت و اعتقاد
 در حق یکدیگر باشد، و اگر ناگاه عیاذاً بالله خدشه در میان آید راه تمام و حاسد
 بسته جاده کلا تشرب عیضاً لیکو که گشاده دارند، مقصود آنکه فرزند میرزا اسکندر
 را باز طلبیده بغضایت و شفقت مخصوص سازد، و ناحیتی از اطراف مملکت بدیوان او گذارد
 چهل این مکتوب بمیرزا اسکندر رسید با خواص خود مشورت نموده عزم
 صوب عراق و فارس جزم کرد بامید آنکه شاید محرک ایضاً نذاع رنگ
 نزاع از آیینۀ خاطر برادر بزرگوار زدوده باشد، و وسیله صلۀ رحم در دل
 او آورده، برین قرار [و عراق] متوجه فارس و عراق شد

هر روز بمنزلی و هر شب حبیبی

می بود و بیابان وادی می پیچید، و چون سر راه مضبوط بود و حدود مسدود
 تغییر وضع نموده صحرای بیابان تا بیست و ششم ماه مبارک رمضان رنگا
 رنگ شام از تنگ الله اکبر شیراز گذشت و متعلقان را بیرون گذاشته پیاده
 از دروازه سعادت درآمد و بخانه خواجۀ حسین طیب رفت، در حالت افطار
 خیر بمیرزا پیر محمد رسید و دست از طعام باز کشیده او را با احترام تمام طلبید و الواع
 اشفاق و دلداری نمود و اسباب بادشاهی مرتب داشتند در محله نورستان در خانه
 رمضان آقا که اختیاری شاه شجاع بود بخیر و سعادت نزول فرمود

له کت: بشتر، آ: منتشر، با: منتشر، اک: منتشر

له تیارا افزوده شد، له از روی آ، له از روی آ،

له آ با سرس: تغییر، له آ با اک سرس: —، له آ: طلب فرمود،

اعلیٰ فرستاد و شرح تفسیر اعلام داد، و میرزا اسکندر از نیعی بر خد می بود لیکن

بیت

هزینک ویدی که در شمارست چون در نگری صلاح کارست

دست رضا در دامن قضا زده سر بگر بیان توکل فرو برده بود بیت

راه روگر صد سبب دارد توکل بایش مرغ زریک چون بلام افتد تحمل بایش*
و پایی صبر در دامن تحمل کشید، اما بمقتضی عسی آن نگر هو اشینا و هو خیر لک
آنچه میرزا اسکندر از ان میترسید سبب بهبود او گردید، و نوکر سید احمد آمد
و نشان جزم آورد که گشتگان حدود و مستحقان طرق پیرامون متعلقان
میرزا اسکندر نگردند، و هر طرف که خاطر مبارکش میل نماید خدمات پسندیده نموده
بسلامت گذرانند و مکتوبی در باب سفارش او به برادرش میرزا پیر محمد اصدار
یافته بود مضمون آنکه:

جناب فرزند امیر [اکرم] ارشد نورالدوله والدین میرزا پیر محمد اطفال الله
بقائه! میباید که در جمیع احوال نص و احسن کما احسن الله الیک را
قدوه گردانیده اقاصی و ادانی ما از حسن اشتاق بهره مند دارد، و بموجب
اول الامر حکم بخدمت بعضی هیچ آفریده اقتباس انوار این هم راستی تراز جماعتی
که فضیلت صلوات رحم دارند در خیال نتوان آورد، طایفه که سر وجود از یک گریبان
بر آورده اند و پایی نشو و نما در یک دامن کشیده، اثر تایشکل از یک مطلع طلوع
کرده و بروج و ارازی یکدیگر بر آورده، و چون جواهری که از یک عقیق منتشر

له در این معراج ابد تحمل کشید (ص ۶) می آورد - الله باک ریس: امیر سید

له از روی آفروده شد، الله کد بقاؤه، هه آ -

له کد و این، آ مثل متن،

آن نواحی بودند مخالفت نمودند؛ و میرزا پیر محمد از منزل راهبر مرز عبدالسد پر و ابیخی
و عبدخواج و مولانا صنع اسد را پیش شیخ زاده (که توکل فرستاد و عهدنامه روان
کرده پیغام داد که اگر انقیاد نمایند قطعاً منقوض عرض و سر و مال و ناموس ایشان
نشود و نذکار بمضی نکنند و از جرئیه خاند سعید گذرد و اهلای آن ولایات را از
آفات مصئون دارد و چون پیغام با مرء رسید مشورت کرده قرار دادند که با استقبال
بیرون آیند و میرزا پیر محمد در یک فرسخی شوشتر فرود آمده امراء باخرا این پیشکشهای
فاخر بیرون آمده شرف بساط جوشی دریافتند و بعواطف بادشاهانه مخصوص شدند؛
و میرزا پیر محمد در شهر شوشتر بدارالاماره نزول کرد؛ و چند روز بدولت گذرا بینه
عازم دزفول شد و آنجا دوسر روز بوده تمامت سرانجام نموده متوجه حوزه گشت؛
و در کنار رود چهارواگه اصول احتشام کرد و اعیان اعراب جزایر مصحوب ۱۰
سید یونس و سید عبدالسد پیشکشهای نیکو فرستادند؛ و میرزا پیر محمد ممالک
خوزستان را سحر ساخته و میات که از مضافات بغداد است تاخیر بواسطه تغییر
هوا که سبب تب و موجب تب بود. چنانچه امیر خاند سعید بر لاس حملت نمود.
عنان دولت بصوب شیراز بازگردانید؛ و در آن ولایات محتمدان نشاند؛
له ک آ: راهبر، رس، راهبرن عبدالسد، اک: و میر عبدالسد؛ و شاید که "از منزل راهبر میر عبدالسد"
باید خواند از آنکه بقول حمدالسد ستونی (ز بهر ص ۱۱۱) راهبر مرزاد را یا مش "رامر" می خوانند؛
له ک: عیدخواج، باب رس: عبدخواج، اک: عبدخواج، له ک: زاده
له از روی آ: له ک: نشوند، آ: رس شل متن، له آ: اک: ولایت، له آ: آفت
له اک: رس، بساط جوش، له آ: گذرانیده، و، له ک: اصول و احتشام، باب اک: رس، اصول احتشام
له اک: حبیره، رس شل متن، باب، له ک: بعدش فقط در اک: ۴: افانمن هن القری
اذا یا تیمهم یا سنا یا تا و هم نایمون، له آ: کرداند.

و میرزا سیدی احمد را بتغییر ولایت حصار فرستاده بود، شاهزادگان پیش از آنکه
فرمانی باستحضار ایشان قفاذ یابد بار دوی اعلا آمدند و تربیت و نوازش یافتند،
و شاه ملک آغا را که خاتون میرزا خلیل بود عبدالحاجه بار دورسانید و در خراب
خبر آمد که خدا یاد او را چون دندان طمع در کام ناکافی شکست و کعبتین ایام بر مراد او
نگشت میرزا خلیل را بند فرموده بسرعت تمام عزیمت بهر بیت نمود، و موبک
همایون بدولت و اقبال متوجه مستقر جلال شد، و پیشتر امیر علاء الدین علیکه
با امنشی دیوان بضبط شهر و خزائن روان فرمود، و اکابر سمرقند تار باط ایام آمده
شرایط استقبال و مراسم تعظیم و اجلال بجای آوردند، و میرزا محمد جهانگیر و باقی امراء
شرف و متمبوس یافتند، و سالیح عشرین ذیحجه دار السلطه سمرقند مستقر موبک همایون
آمد، اکابر و اشرف دعا و ثنا برادرسانیده نشاط و انبساط نمودند، و آنحضرت
همه را بتشریفات پادشاهان و عنایات خسروانه رعایت و نوازش فرمود، و امیر
شیخ نورالدین و امیر بشار بشرف ملازمت مستعد گشته در سلک امرای عظام
انتظام یافتند،

ذکر قضایای فارس عراق درین سال

میرزا پیر محمد بعد از ضبط ممالک عراق و فارس متوجه بخریزه و شوشتر و سایر
بلاد خوزستان شدند چه امیر خانده سعید برلاس و شیخ زاده [و] توکل که حکام
له آباء، خوار، سراس، جبار، اک، غار، ملک، آسنی، ته آ، سبایام
اک، رباطام، ته اک، ته ک، یافته، آشل متن،
ته ک، عنایت، آشل متن، ته پسر شیخ، ته ک، خورستان، ته آقون، غولده،
ته از روی آ،

میرزا خلیل میکرو باطراف ممالک ارسال مینمود تا تمام ولایت ماوراءالنهر خدش را مسخر گشت،

چون این اخبار بعض حضرت خاقان سعید رسید موبک همایون بیت و کیم ذیقعه عازم ماوراءالنهر شد و آنحضرت امیر چرکس را پیش میرزا خلیل فرستاده بود، امیر خدایداو لوکر خود و لوکر میرزا محمد جهانگیر را همراه چرکس فرستاده در رباط قتلخ تیمور بار دوی همایون رسیدند و عرض داشتند که [امیر خدایداو] میگوید که من بنده آنحضرت و این صورت بنا بر خدمتگاری بظهور آمده، اکنون بهر نوع که حکم شود بتقدیم رسانم، حضرت خاقان سعید چون پیش تو چین را با لوکر خدا و پیش او فرستاد و پیغام داد که حالا اختیار می نمائید و ما میرسیم هر چه بپایان باشد چنان خواهد شد انشاء الله تعالی [امیر خدایداو] باید که بی تردد متوجه گردد

که عنایت پادشاه شامل احوال اوست و آنحضرت ششم دی تحویل آب رسید، ۱۰
و امیر شیخ نورالدین در وقتیکه ۱ اجازت جانب ماوراءالنهر میخواست (۲۷۴ ب)

عرضه داشته بود که هرگاه موبک همایون عازم ماوراءالنهر شود من نیز به اردوی علی ملحق خواهم شد، و بهمان بلجار به بخارا آمده، امیر خدایداو خبر یافت که امیر شیخ نورالدین به اردوی همایون میرود، از دارالملک سمرقند برسم ایلخار سوار شد و به سر شیخ نورالدین تاخت و مردم او را تار و مار ساخت و سمرقند از رفت، و موبک حضرت شاه رخ از آب عبور فرمود و امیر خدایداو میرزا احمد میرک

له اک مسلم، له اک ترس، بعرض، له اک س
له اک قلع، له اک قلع، له اکوی آتس، له اک جوبن، بارس،
حسن، له اک توچی، تصح اندی، نیزک بس، س، له اک، اعتبار،
له اکوی آتس شده، له اک بخار،

ذکر احوال مملکت ماوراءالنهر درین سال و نهمصت بهایون بسعادت و اقبال

چون میرزا خلیل سلطان شنید که حضرت خاقان سعید در بادغیس لشکر با
جمع فرمود و نیز بالشکر فراوان بجوای کش آمد و آنجا خبر یافت که امیر خدایدا
حصینی بکنار آب بنجد رسید، میرزا خلیل امیرالسداد و امیر ارغون شاه را
باسه هزار سوار نامزد آن طرف فرمود و هر دو لشکر در حدود دیزاق* نزدیک
هم رسیدند و چند روز در برابر هم بوده، امراء از میرزا خلیل مدد طلبیدند و
میرزا خلیل با چهار هزار سوار ایغا کرد و از سمرقند گذشته در قریه ششیراز
فرود آمد، و خدایدا آگاه شده روز خود را بخالفان نمود و شب هجده شب رانده
روزی دیگر نماز پیشین چون برق خاطعت میرزا خلیل سلطان رسید و شعله حرب
برافروخت، و سمرقندیان پریشان شدند، و میرزا خلیل سلطان بحصار ویران شیراز
درآمد و امیر خدایدا در زمان شیراز را گرفته او را بدست آورد، و این واقعه*
شیراز هم ذی قعدة وقوع یافت، امیر خدایدا مثل و احکام می نوشت و مهر

له از روی آ ب ب ر ش ، لک : مدوق دیزاق ، آ ، حدود براق ، سراس : حدود

بیراق ، تصحیح از روی آ ، دیزاق غالباً همان دیزک است که مذکور است در لیدتیرج ص ۴۵ و ۴۰۰ و

ترکستان در مواضع مدیده (سراک به فهرست آن کتاب) ، و یا قوت : ۱۰۱ که "الیزکی و لیتال الدیزی"

نوشته است ، لک : ار بربر ، آ : برابر ، تصحیح از روی آ ، ۵۵ آ — ،

۵۵ آ : آ ، خلیل سلطان ، لک : یس : زود ، تصحیح از روی آ ، ۵۵ آ یس — ،

۵۵ بعدش از یس چند اوراق افتاده است ، ازین موضع تا ص ۱۴۹ س ۱۱ (در باب بزرگی خرد و ثمر) ملاذبت

نمود ، لک : آ : خدایدا ،

ذکر عزیمت بیلایق بادغیس از انجا عزم ماوراءالنهر

چون اوقات شریف ماه مبارک رمضان با تمام رسید و شرایط عبید
صیام که از کبایر گذار شعایر اسلام است بجای آورده شد و نیز اعظم شرف خانه
خوش را مشرف ساخت مشعر

باز قراش چین یعنی نسیم نوبهار برچین انداخت قرشی از پرنده غمت کار
و بارغ و رارغ بجله‌ها رنگین تزیین یافته کوه و صحرا رشک نگار خانه چین شد،
حضرت خاقان سعید فرزند دولت مند میرزا ابراهیم سلطان را با مارت و دار السلطنه
به راه باز داشته امیر جلال الدین فیروز شاه را ملازم او گذاشت و فرمان فرمود که امیر
لطف الله و بابا تیمور الغلامان یا بنتور و امیر حمزه قنوق و سردار حسین خان رفته بر خبر باشند
و موبک منصور پنجم ذی قعدة بطرف بادغیس روان شد، و مثال همایون با حصار ۱۰
لشکر با نفاذ یافت و بانکه مدتی سپاهی که حدان در و هم بگنجد و عهد آن را
میزان اندیشه نسجد و نزل را بایت نصرت آیت که مطلع آفتاب فتح و طغراف
جمع آمد، و درین اثنا مسامح جلال رسید که میرزا خلیل سلطان بدست امیر
خدا نیا دحسینی گرفتار شده و مملکت ماوراءالنهر بهم برآمد،

تله آه سرک بصر ۲۵ سن ۴

تله آه کبیر

تله آه سرس : خدا و حسین

تله آه سرس : فرصتی

(یعنی خدا و میر حسین رکت به نظر نام ۱، ۳۶)

دولت نزول اجلال فرمود
چون آفتاب برج شرف را جمال داد

ذکر آمدن الیچیان خطائی گرت اول

هر سعادتمندی که حضرت حق جل و علاً او را بملطف شامل خلعت اجتناباً
پوشانید و بر اصناف [ف] بر ایا حکم و آمرگه دانید و آن دولتمند در ستر آ و خیر آ
سترا و جهر آ از حدود الهی تجاوز جایز ندارد و حتی نعمت با فاضل عدل احسان
که زبده اعمال انسانست گذارد و با وفور استغناء و ظهور استعلاء با قفا و تمام
اعتراف کرد که لا اِلهَ اِلاَّ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحْمَنُ و یقین داند که از راه
بشریت میان ذریت آدم تفاوتی نیست و تمایزی که حاصل است جز عطیة
فضل رب الارباب که بیزدی من یَشَاءُ بِکَ حِجَابٍ مِّنْ ذُنُوبِهِمْ و استیفاء
این دولت و استیفاء این موهبت بر عیت پروری و محبت گستر میسر گردد ،
هر آینه زمانه غاشیه همت [او] بر دوش نهند و گردون حلقه اطاعت او در گوش کشت
مقصود ازین تشبیه و مطلب ازین تمذیب آنست که چون مویک

همایون از یورش سیستان باز آمد الیچیان پادشاه خطائی که همت

رسانیدن تعزیت حضرت صاحب قرآن (ورق ۲۷۶) فرستاده بود (۲۷۶)

بابیلاکات و تنسقات رسیدند و سخن پادشاه خود بعرض رسانیدند

و حضرت فاقان سعید درباره ایشان مرحمت و عنایت نموده اجازت

مراجعت فرمود

له آ ، خاسی ، به آ ، سه آ آ ، تسلی ، که آ آ ، احتیاء ،

سهک ، اسنا ، تکمیل نظر از روی نسخ دیگر ، سه آ آ بیت مرثی ، سعادت ،

سه قیاساً افزوده شد ، سهک : کند آ مثل متن ،

گرفت ، و فرمان فرمود که بندها را شکستند ، سه بند مشهورست که از عهد ستم بستمند
 اندکی بند را شکست و دیگری بند شهر و دیگری بند بلغاغانی که حکم ترست همه را
 ویران ساختند روی به نهشت و غارت و تخریب عمارت آوردند و از اشراف و غنی
 در مواضع و مزارع بیج باقی نگذاشتند و با وجود غله بسیار در اندک مدتی قحط از آن
 دیار برآمد و لشکر قیامت اثر بولایت و تین در آمد و خرابی بسیار شد ، و میرزا
 رستم که از عراق بدرگاه عالم پناه آمده بود و بنوازش بادشاهانه اختصاص یافته
 قران همایون نافذ شد که با اتفاق امیر مضرب بولایت زره رفتند و همین طریق
 مسلوک داشتند ، و چون آثار تسلط و اقتدار در آن ممالک به نهایت رسید
 حضرت خاقان سعید عزیمت معاونت فرمود ، و ایالت و ولایت اوک به
 پهلوان جمال کلم فرج فرمود ، و ولایت فراه بشاه اسکندر پسر شاه علی که در شابل
 او آثار مرداگی و انوار فرزادگی واضح و لایح بود مقوض شد ، و چون ماه رمضان
 که اثر اوله در حقه و واسطه مغفرت و آخره عتق من النار در حق
 آن واردست نزدیک رسیده بود آنحضرت اوقات فرخنده ساعات آن را
 از نقص رخصت سفر صیانت نمود ، و سلخ شعبان بسعادت و اقبال در شکر
 له آب ، له کک ، له اسکک ، باب ، بر اسکک ، سیتان ص ۱۵۹ ح ۱ ، اسکک ،
 له ککادک دیب ، ککاس ، ککی را ، له آ ، سکیر ، له آ ، بلغاغانی ، باب
 بب ، بلغاغانی ، سراس ، بلغاغانی ، سیتان و محل مذکور ، بلغان ، له کک ، بر نیب اکینیا
 له فقط بب ، له باب ، دین ، سراس ، دین ، ذکر ازین ولایت در خطایا فرمود
 یحتمل که تصحیف قریب است (برایش کک به نجم البلدان ۳۰۳) ، له کک ، پنراش ، له باب سراس ،
 کک ، ۲ ، خل متن المصنی این لفظ را ندانم ، له آ ، از ،
 له فقط سراس ، نقص ،

جایز نباشد، بنا بر آن صبری نماییم و بجل علم اعتصام می فرماییم ایشان نیز در
 نص قَمْن بَدَلَهُ بِعَدَا مَا سَمِعَهُ فَإِنَّمَا أَشْكُ عَلَى الَّذِينَ يُبَدِّلُونَ أَهْلِيَّاهُ احْتِيَاظ
 تمام بجای آورند و بخور فرموده فَمَنْ الزَّوَالِ مَنْ دَفَعْنَاكَ ارْتَقِعْ مَنْ وَصَّاهُ الْقَضْمُ رَنَدُ
 و چون آن جماعت عزیمت سیستان نمودند کوب همایون دایره وار گرد
 اوک درآمدند و قلعه آن را که بلاش مشهورست نقطه کردار و در میان گرفتند،
 شاه نصرت پسر شاه محمد با قوچی بهادران سگزی بحسن اوک درآمده ببنگ
 و جدال بیرون آمدند و دلاوران لشکر منصور حملهاء | بهادران پیش بردند
 اهل حصار پشت بر دیوار استوار داشته چون آتش در حجر و عرض در جوهر ثابت
 و پایدار ایستاده جنگ را آماده بودند، لشکر منصور آب رود را از ایشان
 باز گرفته و ایشان باب چاهی که در قلعه بود روز میگذرانیدند، چاخوانان
 نقب زده آب چاه را نیز از ایشان ستندند، شاه نصرت که بحصانت حصار و
 مردان کار مشغور بود روی نیاز بر زمین تضرع نهاد از سر عجز امان طلبید،
 و حضرت خاقان سعید مرحمت فرموده لشکر از پای و دیوار حصار باز خوانده و دربار
 شاه نصرت عافیت فرمود، و اهل قلعه کازونک و قلعه آکونیک که از توابع اوک
 بود احوال قلعه فراه و اوک مشاهده کردند ایشان نیز امان طلبید و بیرون آمدند و بجهت عنایت مخصوص گشتند
 و چون آن ولایات مسخر و مفتوح شد رایات همایون بجانب زرّه
 در حرکت آمد، و چون بلب همیرمند رسید با آنکه شاه قطب الدین
 سعادت خدمت در نیافت کسی نیز نفرستاد، آتش قهر بادشاهانه بالا
 شد: ارتفع، شکست بگری، شکست با جاحیان، شکست بجم البلدان (۱۳۹۰)،
 شکست اندوی آشت شد، شکست بآکرین، بآرس، کوچی، شکست بهیرون آمده امان
 طلبیدند، آتش متین، شکست بآکرین، دزدان، شکست بآکرین، دزدان،

صاحبقران شرف گشته بوده و ملوک و بزرگه شاهان بحضرت روزگار میگذرانید
 و چون او بر حجت حق پیوست مملکت سیستان بر اعقاب او مسلم داشته آمد
 و سخن غرضخواه و تمام در حق ایشان محل استماع نیافته ، و چون ممالک تعلق
 بدولان ما گرفت همچنان برقرار آن مملکت را بایشان عنایت فرمودیم ، و از
 غایت اعتقاد و اعتماد که بر جانپاری ایشان داریم شاهان فراموش مدتها مدید
 در لشکرهای عبید حضرت صاحبقران را کویچ دادند بر موجب مکتوب ایشان که
 ذکر یاعی گرمی شاهان بعضی رسانیدند سیاست فرمودیم ، و الحال تهنه و مخالفت
 از ایشان غریب و عجیب مینماید ، میباید که بعقل رجوع کرده تا آن نماید که آخرین
 کار کجای خواهد رسید ، و ایشان را از عادت ما معلوم شده باشد که عفو از دست است
 زیر دستان و تجاوز از مهورات گنه گاران بشارت حمیده و منت پسندیده است
 بایک که برخلاف گذشته متوجه درگاه عالم پناه گردند که درباره ایشان غایت عنایت
 نمود خواهد یافت ، حق علیم است ، و کفایت بشخصی که ما قصد ملک و جان او
 نداریم و از آنچه پیشتر بودند عزیزتر خواهند بود ، و اگر بنده تنبیه از گوش غفلت
 برکشند و از خواب غرور بیدار نشوند و از ^{بها} هوا جین خندان و وساوس شیطان
 روی نتابند هر آینه عواصف شیطانی در حرکت آید و آتش غضب زبانه زند ، و
 بر جمعی ایشان که نه با اختیار در میان آن اثر دارند آن رود که در شریعت معدولت

لهک ، برکت ، برکت ، سراسر ، برکت ، در نسخ دیگر داده ،

لهک ، برکت ، سراسر ، کوچ ، به فقط با ، رسانند چون ،

لهک ، ذلت ، لهک ، آسیر ، فقط آ ، بالله ، لهک ، از روی نوشته شد

لهک ، شیطانی ، در نسخ عوامهت ، بود آ ، بدست ضبط نشد که در کتاب نسخ ،

لهک ، سخت ، تصحیح از روی آ ، لهک ، اختیار کرده ، تصحیح از روی آ ،

دار السلطه هراة عاشق جمادی الاولی جنبش نمود بیت

بر غزم نیم روز شهنشاه کامیاب لشکر کشید تیغ زنان همچو آفتاب

و چون موکب نصرت شعار بقصبه اسفر از رسید رای اعلی اقتضاء آن فرمود
که لشکر منصور حبیباً نمایند، صحرا در صحرا جوش و برگشتوان بود و جهان در
جهان خود و خفتان و پلارک و سنان نمود، آرد و رفتن آینه‌ها چینی در هر
جانب خورشیدی لامع و از لعل تیغ و سنان در هر طرف برقی ساطع بیت
تو گفتی که روی زمین زانست زینزه هوانیز در جوش است

سپاه پهلوانه متوجه فراه گشته بخود آن ولایت در آمدند و شاه اسکندر نیلگیر
که والی آن ولایت بود قلعه فراه را استحکام تمام داده بود و حصار فراه در اصل
حصنی حصین و قلعه متین و ساکنان آن بحصانت و جلاوت مغرور گشته و
مدوکاران سیستان با آن غرور همدستان شده بودند لشکر منصور چون قضا
بهرم بر حوالی آن قلعه محکم فرود آمد بیت

دزی بود با آسمان هم نورد نبرده کسی نام آن در نبرد

قلعه پای بر ایوان کیوان نهاده و عیون در مقابل مواضع مقتله آن از چشم
فلک فتاده و با این رفعت مقام در غایت حصانت و استحکام و هزار مرد
کار دیده گرم و سرد و روزگار چشیده که سر طایر از زخم تیر ایشان بجز خطر بود و

لکه اسفر از آیت رن اسفر از برای مصلحت تا اسفر از تا فرود آمد بر خرم ۱۰۵

شاه پسرستان ، لکه ک دار ، لکه با طاح ، شاه آ ، ناکس ، با ، ساکتین ، بی ، ناکس

رن ، ناکس ، شاه برای دی که بیستان از بی بی نیت ر عه ۳ ط ۵ لکه س ۱۰۱

له آ آیت مریح حسن ، شاه آ موضع ، شاه آ افتاده ، شاه آ مریح ، بر ، آیت ، مهر

لکه ، مذر ، تصحیح از روی آ

و رای آن تواند بود ممالک و خزاین و دقایق همه میزد و دست و از آن حضرت قبول
 مأمول ، و چند روز بطوی و عیش گذرانیدند ، میرزا ابابکر سلطان اویس را
 بادشاهی با استقلال دیده در خاطرش شعله حسد زبانه کشید و حتی لا یجتمه
 فخلان فی شول و لاسیطان فی جملی بنظور پیوست ، و از جا بنین
 و جشت و نفرت آشکارا گشت ، میرزا ابابکر فکر گرفتن سلطان اویس داشت
 و سلطان [اویس] نیز بر لوح اندیشه [این] صورت [می نگاشت] ،
 میرزا ابابکر سعی بسیار خود را از آن و رطه خود بخوار بیرون انداخت و عزم جانب
 سیستان با خود مقرر ساخت ، و در فصل تابستان روی بر بیابانی نهاد که آب
 آتش نشان آن نمودار حیم است و هوایی پادیه سانش آیت عذاب الیم ،
 و بحد و سیستان آمد ، شاه قطب الدین بمقدم او شادمان گشته موکب او
 را با کرام تمام تلقی نمود و پنداشت که موافقت با او موجب استغنا از استرغناء
 حضرت خاقان سعید خواهد بود و میان میرزا ابابکر و شاه قطب الدین عهود
 و موافقت استحکام یافت ، و استماع این اخبار سبب آن شد که عزم پورش
 سیستان مصمم گشت ،

ذکر عزیمت خاقان سعید بجانب سیستان

حضرت خاقان سعید عزم پورش سیستان فرمود و روایات ظفر آیات از

له ک : تواند ، یا ، خواهد ، له ک : غمخان ، یا ، غمخان ، له آ : عمد

له فقط در ک : له آ : سینه ، له از روی آ و ب و ب :

له آ : اندیشه ، له آ : له آ : ب : حضرت خاقان (بجای

خاقان) ،

کشادند و قبهاء خوب منظر مانند درج پرگوهر و برج پُر اختر برسم آیین تزیین
دادند، ساقیان سیمین ساق ساغر زرین بر دست بلورین نهاده و بلبل شکر
فروش بر طرف صلاء عیش در داده بیت

گفتی که لعل ناب و عقیق گداختست در جام زر ز عکس رخ او شراب
مغنیان خوش الحان نوای خروانی در بزم آن خسرو ثانی میسر آیدند و آواز
رُود و سرود و پُرخ چغیری میسر آیدند، و راستگردان زُهره طبع بر زیر ویم چنگ
و عود هوش از دل و دماغ می ربودند و دل دجان را فرج بر فرج میفزود،
و در هر تَجّاج مجلس بسان بهشت برین آراسته و ساقیان نازنین مانند حور عین
نشسته و برخاسته، چند روز متصل بعیش و نشاط و عشرت انبساط اشتغال بود
و حضرت خاقان سعید درباره خواص و عوام انعام و اکرام تمام فرمود و این
جشن همایون در دار السلطنه هراته و اخر ریح الثانی بخوبترین و بهی روی نمود
ع مجلس عیش و نشاط و تخریمی آراستند

ذکر احوال میرزا ابابکر بعد از واقعه میرا میرانشاه

چون میرزا ابابکر بسبب واقعه پدر مغفور و انعام لشکر کسور در ممالک
آذربایجان و عراق نتوانست بود عازم دارالامان کرمان شد و سلطان امین
پسر امیراید کوبرلاس که بعد از پدر و برادر حاکم آنجا بود موبک او را به تعظیم و
اجلال استقبال نمود و گفت: مابنده و بنده زاده این خاندانیم اگر ما را نسبت به
فرزندان و فرزندان دکان حضرت صاحبقران خدمتی بدست بر آید کدام دولت
له بت رس: می رسانید، نه آ، رید، نه آ، که مجلس، که ک، خواسته،

که ک، آذربایجان، نه آ، بیت، نسبت

مؤکد وقاعدۀ تمهید بجای آرند، و فرمانهایون نفاذ یافت که اسباب طوی و کوتاهی
 همتا گردانند، حبیب [ورق ۴۴] این سنت سامحان عالم بالا شنیدند و آوازه (۱۲۴۴)
 این جشن بهایون با طرافت و رخ سکون رسید، ماه که سیار اقطار السموات و سیار
 منازل و مقامات است، طبل بشارت این سوره و کس نشاط این سرور بر
 بام آسمان فرو گرفت، و عطارد که مستبطل علوم و استخراج احکام نجوم است، ارتفاع
 قوس النهار بدرجه و دقائق حاصل کرده طالع وقت مشتمل بر صعود دولت و
 سهم سعادت اختیار کرد، و نا بید که پرده سرای سرافرازه سپهر است زمزمه
 چنگ بجز چنگ رسانیده نغمه عود از سحر گذرانید و بجزکت شوق فلک وار
 در چرخ آمد، و آفتاب چون ابر نیسان گوهر فشان و چون شارب خزان در
 ریزان شد و عقیق بجز من و یا قوت بدامن آورده لعل از خارا و دُر از دریا
 نثار کرد، و بهرام که سپهدار انجم و سالار کشور پنجم است چون چاوشان بجز نگاری
 برخاست و صفها از چپ و راست بیا راست، و سعد اکبر بر فراز شمش پایه
 منبر خطبه تهنیت به ادا رسانید: از برای دفع عین الکمال و این یگاد و رو
 خوش گردانید، و کیوان که پیر دراک و صومعه نشین قلعه افلاکست عود تماری
 بر محرم غر شید نهاد و طلسم دولت بر صومعه ماه کشید، و در دار السلطنه هراة
 بموجب باغ شهر خراگاه ساء صد سری و هشتاد سری و نیمه ساء سفر لاط و سایه
 با نهاء ابریشمین سمر بقیق افراخت و تختها و زر و نقره بخوشه اعلی و مروارید
 تزصیح و تزیین یافت، بساط نشاط از بخار عنبر غالیه سای شد و مجلس انس
 از بخور عنبر نافه کشای گشت، و بازارها و دوکانها بر مثال باغ ارم خرم و آراسته

له آ. سعد، له آ. وفیره: شوق، له ک. برخاست، آ مثل من،

له بیت، کمال،

چند روز بعیش گذرانیده، و بعد از چندگاه سلطان شاهزاده را بجهت فرستاد تا
آنجا بفرغست داد، و بادشاه احمد بر عادت محمود بشر ب خمو
ولدت ولدان و حرم مطهر بود، و آخر ماه شعبان شاه علاءالدوله را پسری آمد
شیخ حسین نام نهادند، و سلطان بجهت طوی بطرف حله رفت و جشنی بزرگ
مرتب ساخته مدتی بعیش مشغول بودند، و سلطان باز آمده زمستان در بغداد
گذرانید و بهار فرزند را طلب داشته بخوشی بسر بردند
هر وقت خوش که دست دهد مغنم شمار

ودلاوران را تربیت فرموده اجازت داد، امیر بسطام بولایت خود اردو پیش
رفته و با ساختن تمام عازم عراق عجم شده بسطانیه آمد، و پیشتر درویش
حامد آشتی را که در حسن مشاغل الیه بود بر سالت پیش درویش قوشچی که از قبل
میرزا ابابکر کو توالت قلعه سلطانیه بود فرستاد و با انواع استمالت داد،
اصلاً مفید نیفتاد، و امیر بسطام از منتصف محرم سنه احدی عشر [۱۰۰۰]
تا واسطه صفر بحرب و ضرب گذرانیده روز جمعه هفدهم صفر قلعه فتح شد و
جهات آنرا مضبوط ساخته کو توالتی آن را برادر خود محضوم داد، و امیر قزاق
امیر بسطام را انعام و اکرام تمام فرموده ایالت عراق عجم را بر او مسلم داشت،

حکایت سلطان احمد بغداد

سلطان احمد درین سال اغنی سنه عشر* با تحکام بار و وحفر خندق
بغداد سعی و اجتهاد نمود، و او را خبر سال شاهزاده علماء الدوله ولد سلطان از حسن
سفر قند خلاص یافته نزدیک بغداد رسید و سلطان استقبال نمود، و چون چشم
او بر قرة العین افتاد از غایت اشتیاق پیاده شد و فرزند گرامی در پای
پدرینامی افتاد و یکد گیر را کنار گرفته پدر او را دلدار بیام نمود و بشهر در آمده
له آ: اردو بیل، له آ: آشتی، بب رهس، آشتی، آ: بش مقن، بظاہر این نسبت است
به الیشت یا البیشر سرکه به نزده ص ۱۰۰ مع ج ۴، له آ: قیل، له فقط در کت
این کلمه را با لای سطر افزوده است، له آ: رس، نوید داد، له بب رهس،
امیر محضوم، له بب، له رکت به ج ۳ ص ۱۱۸، له باب رهس
برای مشورت نسب علماء الدوله پسر سلطان احمد رکت به نزده ص ۲۵۳، و برای ذکر امیری دی به پند
۶۳۸ و ۶۴۱، له آ، له آ: نامی، له آ: کرامی،

معزالدين ميرزا امير شاه را در نوشت و دبير تقدیر منشور فنا بنام او نوشت
بيت

او نیز گذشت ازین گذرگاه آن کیست که گذرد ازین راه
میرزا آقا بکر* عربیت هر بیت نموده بسلطانیه رفت و ترکمانان غنیمت فراوان
گرفتند و ترکمانی سر سلطان سعید شهید میرزا امیر شاه را پیش قرا یوسف*
آورد، قرا یوسف قهر کرده فرمود که گردنش زدند و سر پادشاه سعید را بپوشش
بعزت تمام شسته* در سرخاب دفن ساختند، و بعد از مدتی شمس غوری
نام در صورت درویشان استخوان او را بما وراء النهر رسانیده در قبه الخضر
کبرش مدفون شد ع کنج خاکست گنج را سکن

صبح اگر درین واقعه جامه دید صادقست و ماه اگر درین حادثه پهره خراشید
حق، سحاب اگر درین غم بجای آب خون بارد سزااست و دریا اگر درین
مانم کف بر سر آورد اما آفتاب را مهر نشاید خواند که بعد از ویرا فروخت
و شفق را مشفق نباید گفت که دش بر و نسوخت، و [امیر] قرا یوسف
میگفت که اگر او را زنده پیش من می آوردند بولجی رعایت او میکردم،
و قرا یوسف برین فتح نامدار سجده شکر حضرت پروردگار بجای آورده و امر

له بدش فقط در آ + : کورکان ، له آ : تدبیر ، له ک : ابر

له آ ب : امیر یوسف ، آ با ساس : امیر قرا یوسف ،

له آ : شسته بپوشش ، آ ب : ساس ، بعزت شسته بپوشش ،

له با : مدفون ، له در آ : اگر ، را بعد ، مانم ، آورده است ،

له فقط ک : له فقط آ ، له آ ب : رعیت ، بجای ،

هزار سوار و پیاده پیش فرایست * جمع شدند و بیست و چهارم ذی قعد در
منزل سردرود * تلافی فریقین واقع شد مینه و میسره و قلب و جناح آراسته
از طرفین روی بحرب آوردند بیت

دلاور قرا یوسف نامدار بهجادر آمد چو اسفند تیار
امیر بسطام در میدان تاخت و دو کس را ناچار ساخت و پیر عمر و سیر میگ و
جلال الدین خلیفه چند کس را زخم رسانیده گریز انیدند، میرزا ابابکر از مشا هده
این حال بیت

بغیر بد برسان ابر بهار چو شیر ی که میند میدان شکار
ترکمانان را که پیش آمده بودند گریز انیده جلال الدین دیر کش را بقتل آورده
و لشکر طرفین چنان بر هم تاخت که غالب از مغلوب کسی باز نشاخت شعر
ز تیر ز تاداشن سردرود روان گشت خون سپاهی چورود
ز بسیار می کشته در کارزار نهد هیچ کس را بحال گذار

میرزا ابابکر چون شیر گرسنه و گرگ درنده اهر طرف می تاخت و مرد
می انداخت [و بر هر طرف که حمله می کرد] * ع اگر بر فریدون نواز پیش برود
بعد از زمانها که در دریای قتال غوطه خورده بود چون بمقام خود باز آمد سپاه را
بر هم زده دید و در میان گیر و دار و اثنای کار زار قضا بساط سلطنت پادشاه

له آج : امیر یوسف ، با رس : امیر قرا یوسف ،
له ب : سرد ، با رس :

شور ، برای سردرود سرک بر ایستاده ص ۱۲۳ ،
له آ : اسپندیار ،

له با رس : که رانیدند ، له با رس : زبیک ،

له با رس : منزل ، له آ : کرک ، له آ : سمیر

له نقطه : له با رس : کرد ،

کرد و از قزوین برو دار رفت، میرزا ابابکر تقزوی آنده خواهر شرت لدی غالی
 و سید عزالدین را با جمعی بطلب شکرامند فرستاد و ایشان او را این ساخته تقزوی
 آوردند و میرزا ابابکر مال خطیر برودا کرد و چنانچه بشکوه ملاک شد و میرزا ابابکر
 او اسطجادی الاولی بسطانیه آنده دوشب در میان بار و میل رفت و آن نواحی
 را سه روز غارت کرده غنائیم با قزوین رسانید و مراغه را نیز غارتیده لشکریان با
 عورات و اطفال بی رسمیها کردند و در چچمال قشلاق فرموده لشکر بکردستان
 فرستاد تا غنائیم بسیار آوردند و تابهارا آنجا بچش گذرانید و در آنجا شنید
 که امراء جاوخی قربانی نوروز و عبدالرحمن با پنجه را سوار از طرف سمرقند برآه
 خوارزم و مازندران بحدود ری رسیده اند میرزا ابابکر قاصد فرستاده همه استمال
 داد و ایشان در تواج دژگزین باز دوی املح شدند و مجموع بانعام اکرام مخصوص
 گشتند و با ایشان در باب امور ملکی مشورت نموده رای بر آن قرار یافت که عازم
 آذربایجان شده آن مملکت را از ترکمانان مستخلص سازند و عزم تبریز کردند،
 و از آنطرف امیر آقاپوسف آگاه شده شانزدهم دی قندهار بشتب غازان
 آمده و تبارزه گردا و خندقی کردند و امیر بسطام جاکیر با برادران منصور و
 معصوم و پسرش انخی فرج* و امیر حسین سعد و برادرش محمد تا قریب بیست
 له یعنی قصبه و علم یک بیست و پنج ص ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷، ۱۴۹۸، ۱۴۹۹، ۱۵۰۰، ۱۵۰۱، ۱۵۰۲، ۱۵۰۳، ۱۵۰۴، ۱۵۰۵، ۱۵۰۶، ۱۵۰۷، ۱۵۰۸، ۱۵۰۹، ۱۵۱۰، ۱۵۱۱، ۱۵۱۲، ۱۵۱۳،

و زگرین کشته بفرق ارغون رفت و چندگاه آنجا ساکن بود، ناگاه خبر آمد که
شکرالله جمال الدین بلخ و وردی بیگ و شرفشاه طاری و اخروی و شیخ حاجی
عراقی را کشتند، میرزا ابابکر طبل بشارت فرمود و از قرقوق ارغون براه میجاس
یکوزل دره آمده و یک دو ماه آنجا بوده، شکرالله شرف و سنبوس یافت و
بمنصب عالی وزارت مشرف شد، درین اثنا خبر بعیت امیر قرا یوسف
بجانب سلطانیه محقق شد، میرزا ابابکر در ویش قوشچی را بادولیت مرد و جلد در
سلطانیه گذاشته از چلکاء زی بهای کوه دماوند رفت و تا تابستان آنجا گذرانید
و امیر قرا یوسف و امراء تراکمه بسلطانیه آمد و کیشب آنجا بودند و روزی که سلطانیه
را غارت کرده مردم او را خانه کوچ تبریز و مراغه و اردبیل بردند و درین
ولا سلطان محض پسر سلطان زین العابدین بن شاه شجاع که دختر زاده سلطان
اویس بود از خدمت حضرت صاحبقران فرار نموده باز آمد و پناه بقرایوسف*
آورد و قرا یوسف* او را تربیت فرموده بهمدان و لرستان فرستاد و خود به
تبریز رفت و میرزا ابابکر خبر مراجعت قرا یوسف شنید و عازم سلطانیه شد،
و درین ولادت که شکرالله بلخ را امیر سید رضا گنجا حاکم گیلانات بیعت
له آ: و در کرب، شکه: گذاشته، تصحیح از روی آباء سراس، و ص ۹۷،

له آ: بلخ، سراس: بلخ،
له آ: آباء سراس: غرق، سراس: فرق، برای این موضع که در کوه سراس بود که به
نزدت القلوب ص ۴۴،
له آ: بیانی منصب، شکه از روی آ: شکه: چلکاء،
له آ: چلکاء، له آ: سراس: ترکمان، له آ: سراس: وین - م سراس، که برایش و
برای محض بر زبانه و ص ۲۵۳ بعد و الله محض نیت شیخ اویس جلایه بود، بر ص ۱۶۴ ذکر شد محض نیت،
له آ: با میر قرا یوسف، له آ: میر قرا یوسف، له آ: میر قرا یوسف، له آ: میر قرا یوسف،

و بهمهراهِ ایلچی بحر اسان فرستاد، اما چون بندیان از بلوک بر آن گذشتند آهنگ
شکسته [و محافظان را بسته گذاشته سر خود گرفتند] و میرزا پیر محمد خاطر از معامله
کاشان و جربادقان و سایر بلوکات اصفهان بلطف و شفقت جمع فرموده عازم
اصفهان شد، و غلّه اصفهان با آنکه آفتاب بسنبله رفته بود از جهت بلای
و یا ناخودر ویده مانده بود، چون میرزا پیر محمد قدم مبارک در شهر نهاد از مظلای با
بیج اثر ننماد و دیگر باره شهر محو شد، و میرزا پیر محمد فرمود که دفترهای مالی و
خراجی را تمام و رآب شستند و اصفهان را بفرزند خود میرزا عمر شیخ داد و امیر سعید
برلاس و شیخ محمد جوان و فاضل را پیش او گذاشت و ضبط مال دیوان را بخواجه
مظفر الدین مسعود نظیر شی رجوع [فرمود] و شیخ یساول را بحکومت کاشان
فرستاده بشیر از معاودت فرمود و در مستقر دولت آرام یافت،

ذکر محاربه میرزا ابابکر و امیر قراوسف و کشته شدن

معز الدین میرزا امیرانشاه کورگان

سابقاً مذکور شد که میرزا ابابکر چند نوکر معتبر خود را [ورق ۳، ۲] در موضع

(۲۶۳)

له آبیب سراس، همراه، شه با، پراکان، سراس : بر امان ، برای براکان ،
دک به زبته القلب ص ۵۱ و بستر شیخ ۲۰۶ ، شه از روی آب آبیب سراس : بند
را شکسته ، که آبیب : نادر و ده ، شه آبیب دین : خارجی
شه آبیب سراس — ، شه آ : فاضل ،
شه آبیب : نظری ، سراس : نظیری ، شه از روی آب آبیب سراس
شه بعدش در آب : ترکمان ،

نموده اورا گرفتند و سر بی مغز او که آرزوی گاه داشت پُرگاه کرده بدار السلطه
هراة فرستادند قطعه

تیغ از ناله سر بی مغز و دشمنان
بهر سر سبک که با تو زبان آوری کند
ایام گوشمال بگزیر گران دهد
و ابالی آن ولایت بیه بستر فراغت آسوده درد عای دوام دولت
افزودند،

حکایت ممالک فارس و بلاد عراق عجم

میرزا پیر محمد عزم انتقام سال مقدم مصمم گردانیده اکلاء و افرادان بلشکریان
داد و بیراق تمام آهنگ راه عراق و اصفهان کرد، و میرزا رستم بغلیه سال
مقدم مغرور شده آمدن امیر حسن جاندار و فرزندان نامدار او موجب ازدیاد غرور
گشت، و در آن ایام بسبب طاعون بشی از اهالی اصفهان فرو رفتند و میرزا
رستم در میلاق گندمان خیر لشکر فارس شنیده جمعی او را بصلح دلالت کردند و او
از روی عجب گفت "جمعی کاروانیان شیراز از برای ما تبرکات می آورند"
میرزا پیر محمد نزدیک رسیده میرزا رستم اغروق را گذاشت و دو فرسنگ پیش رفت
و مویع جنگ اختیار کرد و فرود آمد و قراولان طرفین یکدیگر را دیده آن شب با هم پناهنده شدند
علی الصباح میرزا پیر محمد مظنه کوس حربی ساخت و از بغیر و غوغویت کور کار زلزله
در گنبد گردون انداخت و صفوف لشکر آراسته در بران افغان پناهنده بر لاس که رستم نام بود و
و طاهر [بن] امیر سیف الدین را باز داشت و قول را با میر سعید بر لاس
له که آرزوی گاه داشت، آیت رهس، آرزو گاه بود، له آیت رس، بهر الله بیست کس با رس، دولت ابد
مقرون، له آیت، فرودند، له آیت، بیا، له آیت، که شل متن در باقی نسخ، که که،
له آیت، حباب شاه، له فقط در کت

سعادت بیاساریده برادرش و احمد آتوق را آزاد کردند و بهائیک و نندک
را امیر چوکس در ماخان گرفته مقید بجانب هرات فرستاد و در پهل و دختران شربت
فنا چشیدند ع نیست سزای هر که عصیان ورزد
و امیر حسن جاندار و پسرش یوسف جلیل از راه بیابان طلس با صفهان پیش
میرزا رستم [رفشند] و سلطان بایزید را در حوالی جام گرفته بشفاعت میرزا
ابراهیم سلطان جلوه یافت ع حاصیان را از شفاعت بهشت انید بجات
انتهای خود کسر دیشور

ذکر آمدن پیر علی تاز بجد و بلخ و قتل او

میرزا قید و از بلخ قاصد فرستاد و عرض داشت که پیر علی تاز باز مردوم
جمع کرده و از بدیشان مددیافته متوجه بلخ است ، حضرت خاقان سعید
بهادران نصرت شعار برسم الیغار نامزد آن طرف فرمود و لشکر منصور در حوالی
بلخ به پیر علی تاز باز خوردند و در حمله اول پیر علی تاز سر خود گرفته بدیشان
بولایت گریختند ، سرداران هزاره پیر علی مشورت کرده گفتند
تا این خمیس را بفساد و در میان ما خواهد بود یا غی گری کم نخواهد شد اتفاق

له آ : پاساق ،
له آ : ورنید ،
له آ : میت ،
له آ : در با سس بدش + : خود ،
له آ : در هم پیر علی ،
له آ : سس : جل : با : چل ،
له آ : غلیل ،
له آ : از روی آ سس
له آ : بدش در نقطه + : سس و سس رحیم

غیاث الدین این حشویا ترا در دفتر خود باز کرد و تیولات اترک را یکی در چهار
 تسعیر گرفت و همه را از خود بخانید بلکه با اولوالامر مامی گردانید ، فذلک
 این حساب آن مقصی شد که چون این دفتر بعضی همایون رسید و حضرت
 حواله دارد و مال نباشد بی عرضی باید کشید ، جمعی نادانان بر عصیان تنفق گشتند
 و در سلخ نوی قعدہ امیر جهان ملک با خویشان و امیر حسن جاندار با پسرش یوسف
 جلیل و سعادت بن تیمور تاش با برادر و بهلول بن بابا تیمور دگذا ، و سلطان بایزید
 عثمان و نمدک با یکدیگر عهد کردند که قصد حضرت خاقان سعید کنند ، اما چون
 عنایت پروردگار نگهدار آنحضرت بود شتمه ازان معنی معلوم فرمود و امیر مضراب
 را که از جانب سیستان آمده بود طلب داشته ، مخالفان دانستند که سخنی بسع
 اعلیٰ رسیده ، خواستند که بشکری که عازم سیستان بود ملحق شوند بدین عربیت
 بطرف جز غلنگ رفتند ، آنحضرت با جمعی بهادران که ملازم رکاب همایون
 بودند سوار شد ، و امیر مضراب بعاصیان رسیده جنگ سخت در پیوست و
 مضراب بهادر را زخمی عظیم* [بررو] رسیده بشهر در آورند و آن بیجاقتان
 از آب کار و باز گذشته آب را حصار ساختند و آنحضرت برین طرف آب
 ایستاده لشکری که نامزد سیستان بود جوق جوق بر بندگی حضرت می پیوستند
 و جماعت مامی هر یک بطرفی جستند سعادت بی سعادت را با برادرش و
 احمد آقبوقا را قشونیان امیر حسن صوفی* ترخان در باد غلبه گرفته آوردند و

له آرس : اولی الامر : بی : اولی العزم : له باب سراس : شدند ،

له آ : نادان ، له باب سراس : جز غلنگ ، آشل متن ، آ : زخم عظیم ، آ :

سراس : زخمی ، له فقط : له باب : کاردار (؟) له آ : نسخ دیگر : دولت

له باب سراس : آقبوقا ، له آ : حوالان احمد صوفی ،

همایون نافذ شد که امیر مضراب بسره سیستان و گرسیر رفته قشاق آجاند
 و شاه زاده نوردیده دولت و نهال باغ سلطنت ابوالفتح ابراهیم سلطان را
 در دار السلطنه همراه گذاشته امیر نمک را پیش او باز داشت، و موکب همایون
 بهر دو هم جمادی الآخر بمنزل بیشتر فرمود، و در قصبه کوسویه لشکر هاراتیین
 نمود که هر کس برای رود بهضت حضرت خاقان سعید براه جام و شهید قرار
 گرفت، و امیر حسن جاندار و امیر فیروز شاه و امیر شیخ علی حنک و امیر عجب شیر
 براه زاده و محلات رفتند و آیات نصرت آیات بوضع طرق مشهد مقدس
 رسیده امیر شاه ملک بجز بساطبوس فایز شد، و آنحضرت شریط بنیه مقدسه
 منوره بجای آورده و استمداد نموده برای کان رفت و آنجا بعض رسانیدند که خراسانیان
 از پیر بادشاه جدا شدند، و میرزا الخ بیگ کورگان در قصبه خوجان شرف
 و ستبوس یافته آداب طوی و پیشکش بجای آورد، و در منزل خواجه قنبر
 امیر یادگار شاه ارلات و امیر شیخ لقمان برلاس و امیر علیکه کوکلتاش بالنگر بار
 باو غیس و سرخس و مرو و ماخان و سایر آن ولایات رسیدند، و ابو مسلم سپهر
 امیر اوج قرا از طرف ازندران آمده عرضه داشت که پیر بادشاه از آوازه
 له فقط بیله شک زاده شک، شیر تو، راس، تشریف، آ مثل متن
 شک آ، لشکر با جمع نموده، شک آ، شک، با، چک، بی، شک، دین مثل متن
 شک، زاده، با، زاده، شک آ راس، شک آ، درک
 بساطبوس بجای بساطبوس، آ مثل متن، شک به نوبه القلوب ص ۱۵۱
 شک، آداب و طوی، آ مثل متن، شک با بی راس،
 لاه کذا در جمیع نسخ و بظاهر همین صواب است نه ایان که لیستریج (ص ۱۰۳) تجویز نموده،
 شک آ

بصوب دارالسلطنه هراة برافرخت و متصرف ربيع الآخر متفرق دولت باز آمد
 نجسته باد بتا پیدایز و متعال وصول رایت حضرت بقیع مجلال
 و امراء که بطلب پیر علی تاز رفته بودند با و رسیدند و آتش قتال برافرخته پیر علی
 رایت ضلال برافرخت اما ع عاقبت جز فرچاره ندید
 رخسار امید تیره و چشم امل خیره روی بعقبه هند و کش آورد و امراء ع
 منظر و منصور باز آمدند

و از تقدیر الهی دران معارک امیر علی بیگ که نوکر نیک حضرت بود سعادت
 شهادت یافت و فرزند او امیر عبدالعلی ساهار در سلک مختیران انتظام داشت
 و امیر جهان ملک نسق مہمات ولایت پنج و ایالت میرزا فید و نموده و اہل
 شتر و فساد را کو چانیدہ و موافقان پیر علی تاز را بسیار شکنیدہ باز آمد ۱۰

ذکر عزیمت حضرت خاقان سعید بجانب

مازندران کرث ثانی ۱

(۲۶۱ ص)

چون کوکب [نہا یون] حضرت خاقان سعید از یورش پنج بدار السلطنه ہراة
 رسید نوکر میرزا الخ بیگ آمدہ عرضہ داشت کہ پیر بادشاہ مردم او باش و خدایش
 القاس و مردم جانی قربانی و توکل راجع کردہ و بما مازندران آمدہ قلعة استر آباد
 را محاصره دارد و شمس الدین علی جمشید قارن کہ بموجب حکم کوتوال آبگاست در
 مضیق ضرر و معرض خطرست، چون این حکایت عزراستماع یافت فرمان
 لے بیت، آ، ب، ج، د، فقط درک، لے فقط، ج، د، آ، رساند، لے آ، رس،

کرث ثانی، لے از دہک، آ، بیت، رس، لے بیت، خداس، لے رس، جانی، لے آ، بیت، رس، لے آ، ضرر،

صوفی و امیر چهارشنبه و امیر جهان ملک را در عقب او فرستاد ، و امرا
 با و رسیده پیر علی با معدودی بیرون رفت و احوال و ائصال او بدست
 لشکر منصور افتاد ، و از آنجا که با او بودند هر کس سعادت مساعدت نمود
 بار دوی همایون رسیده امان طلبید و چنانچه از مکارم اخلاق آنحضرت متباد
 بود همه را خلعت امان کرامت فرمود ، و بیستم ماه صفر باقی پنج منزل همایون
 شد و بمسامع جلال رسید که جمعی از حشم حکم متوجه ختلانند ، آنحضرت امیر حسن
 جاندار را در عقب ایشان روان ساخته و او همه را تاخته متفرق گردانید ،
 و چون شهر بلخ را بخبار موکب همایون معطر ساخت و همای چتر سلطانی سایه
 بران ولایت انداخت امراء که در عقب پیر علی تاز رفته بودند او را از
 ولایت بیرون کرده شُخ با فتح و ظفر معاودت فرمودند

و سلطان محمود ولد امیر کبیر و حاکم ختلان و خواجہ علی پسر امیر التاج تیتو حاکم
 سالی سرای * پیشکشها فرستاده و طیفه خدمتگاری بجای آوردند ، حضرت
 خاقان سعید امیر قشایرین * را بسم قند روان کرد و از ان طرف امیر
 اشداد و سیدی و منصور خماری بشهر نزند آمده بودند و منصور بدولت
 ملازمت رسید ، آنحضرت امیر جهان ملک و امیر فرمان شخ را پیش از امیر

له آسم ، له آ ، باقبر ، با ، ناقصر ، سرس ، ناقصر ، له ک یافته ،

آ ، مخته ، له بب ، له سرس ، له آ ،

له با ، له باب ، و حاکم ، له با سرس ، الحایت ، آ ، اطلتو

بب ، او الحایت ، له آ ، سرای ، له ک : قتلان شیرین (اما مثل متن در سطور آئینده) آ ،

قتل شیرین ، با سرس ، حاشیرین ، له فقط آ ، رسیدو (بجای و) له بب ، قند ، له ک

از دوی آ و نوح و گزیت شد ، در باب سرس میرزا خلیل سلطان (بجای خلیل سلطان) ،

مصلحت چنان دیدند که گرسیرت شیراز را فرو پیچیده و احشام ولایات را
در نور دیده از خرابی هیچ دقیق فرنگذارند، و گریین لاری بایشان بود، اصفهانیان
ولایات و گرسیرت غارت و تاراج کرده و غنیمت بسیار گرفته عازم اصفهان شدند

وقایع سنه عشر و ثمانمائه

ذکر توجّه حضرت خاقان سعید بجانب بلخ

حضرت خاقان سعید در افتتاح این سال بدولت و اقبال همت دفع
پیر علی تاز عازم بلخ شد و سپاه ظفر پناه در حرکت آمده نوزدهم محرم از
میلان با و غیس توجّه نمود و تا انگر شیخ زاده بایزید عنان کیمیت جهان پهای
باز کشید، و اوایل صفر بهای رایت سلطانی سایه سیون بر خطّه اند خود
انداخت و آن بلده را از میدان جانیّه امین ساخت، و پیر علی تاز حرکت
نموده تا ببل خطّه پیش آمد و سر پل گرفته بنشت، و موگب همایون
بنزل [ورق ۲۴۱] دو که رسیده از طرف بلخ دانه خواجه توجّه و بعضی (۱۲۴۱)
نوکران میرزا پیر محمد آمده عرضه داشتند که چون پیر علی تاز از توجّه رایات
ظفر آیات خبر یافت روی از میدان تنیز تلافیه به بیابان گریز شافت،
آنحضرت میرزا سید احمد و امیر یاکوگار شاه و امیر نوشیروان و امیر حسن

له با سس - له آ - له با سس : پیرزاده،

له با سس : فتنه، له بت : حافیه،

له با : حلب، له با : دایه، له با : راس : دا،

و آن زمین چنان هموار است که اگر کبشکی حرکت کند می نماید، میرزا اسکندر
 بنی التفاتان برایشان تاخت و همه را پریشان ساخت * و تیمور خواجه
 مضیقی همچو تنگ فاروق گذاشته و از آب گذشته بقول خود ملحق شد، میرزا
 پیر محمد دانست که این جرات اسکندر است، بعد از مشورت جمیع توانات و
 قشونات کنار آب گرفته گذار ها نگاه میداشتند، میرزا اسکندر از تنگ فاروق
 گذشته بقصبه کناره آمد و میرزا رستم بالشکر قول رسیده از گرفتن گذر ها متحیر
 ماند و روز باخر آمده ابرخی تار یک در هم پیچید، میرزا اسکندر گفت اگر امشب
 باران آید و فردا آب بزرگ شود گذار و شوارست بهر طریق امشب از آب
 می باید گذشت، برین قرار جمعی را در گذار کنکری که مشهورترین گذار است
 در برابر لشکر فارس باز داشته نقاره میزدند و میرزا اسکندر از گذار جشندان
 بر آب زده چون باد گذشت، و مستحفظان باقی گذر با این خبر شنیده و گذر
 گذاشته همه گرختند، میرزا پیر محمد با وجود چنین گناهی بزرگ چون محل نازک
 بود از مستحفظان * باز خواست نکرده عازم شیراز شد، و باد و باران چنان
 قوی شد که گویی فزع اکبر بود یا طوفان دیگر روی نمود، هر دو لشکر متعاقب
 یکدیگر نماز شام بشهر رسیدند، میرزا رستم در برابر دروازه سلم لشکر گاه زده
 بسبب لای بدامن کوه رفت، و مدت محاصره پهل روز کشید و اکثر ایام
 صبح تا شام جنگ و جدال و حرب و قتال بود، و چون فتح میسر میشد اصحابان

له آب، بیه، پریشان، سه رگ بر زنده القلوب ص ۱۸۸، سه ابر، سه آ، کند،

سه آ، کند، سه آ، جشندان، سه فارس، سه ک، سلم، تصحیح

از روی نسخ دیگر و نسخه ص ۱۱۲ اس ۲۲ این دروازه داور قدیم در بگم گفتند و منسوب است با بوز کریم

بن عبد الله از قدماي شیراز و آلان معروف است بر دروازه شاه داعی (شیراز نامه ص ۸۵)

و درین سال میان فرزندان میرزا عمر شیخ بحایت مفسدان و خباثت
 حاسدان اراقم وحشت در جنبش آمد و آتش فتنه اشتعال یافته بآن رسید که میرزا پیر محمد
 فرمود که میرزا اسکندر را بکند و دزد و بزد را بمقتدی سپرده ^۱ خزان آن اقل شیراز کرد (۲۵۰ ب)
 و دار و خانان موضع و سرحد پایش میرزا پیر محمد آمدند غیر قورچی که داروغه ناپاک بود ابا
 نمود و میرزا پیر محمد عازم اصفهان شد و از راه فیروزان در آمده بشکستن بندها
 و تخریب عمارات و تزیین زراعات فرمان داد و چون میرزا رستم صاحب فرایش
 بود و کسی بجنبگ پیش نیامد میرزا پیر محمد از نزدیک اصفهان بازگشته پیش از
 آمدن برای خانزاده یاق راه حج فرمود و میرزا اسکندر را مقتدی بخراسان فرستاد
 و او در چارده فرسخی طس بند گیسخته از راه بیابان بنایین اصفهان آمد و میرزا
 رستم رسیدن او فوری عظیم دانسته او را بمحض تمام به اصفهان آورد و ^{۱۰} میرزا پیر محمد
 از استماع اتفاق ایشان متوهم شده نوکران میرزا اسکندر که در شیراز بودند
 بند فرمود و میرزا اسکندر باعث شده با اتفاق میرزا رستم متوجه شیراز گشتند
 میرزا پیر محمد فرمود که از سرحد بند عضد تا دامن قلعه ماران کنار رودخانه
 را که محل گذار گشت نگاه دارند و تیمور خواجه را برسم منقلای بدره تنگ
 فاروق فرستاد و میرزا اسکندر بمشهد ماور سلیمان علیه السلام رسیده
 بقرینه گهر رفت و درین حال تیمور خواجه از طرف مخالفت آنجا رسید و
 لهک با نین، شه برای آن کت به زهر من ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵،

ذکر مخالفت که میان فرزندان میرزا عمر شیخ واقع شد

میرزا اسکندر ز خبر وفات امیر اید کو شنیده در مملکت کرمان طمع کرد و
ایلیچی بشیر از فرستاده میرزا پیر محمد را استدعا نمود و پیش از آمدن جواب بشیر از
متوجه شده رفسنجان رسید، مردم آنجا بامید دیدن کرمان محاربه کرده، چون از
طرف کرمان بایوس شدند امان طلبیدند، میرزا اسکندر از گناه ایشان گذشته
کسی را نیاز زد و بکوبنان آمده داروغه آنجا گریخته بود برانجا نیز مسلط
شد و در قلعه رفسنجان و کوبنان معتد ان گذاشته عازم یزد شد، و پسر امیر
ایدکو صاحب سلطان باغله تمام کوبنان آمد، و میرزا اسکندر غنایمی که گرفته
بود بیزد فرستاده از سه فرسخی کوبنان بازگشت و در برابر لشکر کرمان ساعتی
ایستاده آخر روز کوبنان را در آمد، لشکر کرمان با آنکه بسیار بودند هم در
شب بجانب کرمان عود نمودند و قراولان اسکندری فرسگی در پی رفته کسی
ندیدند و میرزا اسکندر عازم یزد شد، و بعد از آن کرمانیان رفسنجان و کوبنان
از گماشتگان میرزا اسکندر انتزاع نمودند،

له بعدش دراک + در فارس و عراق و کرمان،
ته به بر فغان، ساس، برسمان،
کوبنان، رک به لیستریج ص ۳۰۹،
ته آ، فی سمان، رفسنجان، ته ک، کوبنان، ته فقط آ، امید،
ته ک، کوبنان، ته ک، از روی آ و نسخ دیگر ثبت شد،

اتفاق کرده اند که میرزا ابابکر را از میان برداشته میرزا امیرانشاه را تقویت کنیم و سلطانیه و قزوین تا لان کرده بخراسان رویم، امیرشاه را ابابکر عمرکتوک را گفت که قطعاً این سخن باکس گوی که من هم شنیده ام، و امراء توکل ارس بوقا و پیر حسین برلاس و اسمعیل انگه را طلبیده همه را گرفت و تعلقات ایشان را علی حدیق سپرد و خواست که نوشیروان برلاس را بخواب رودی را نیز بگیرد ایشان خبر یافته گریخته بودند، این جماعت را که گرفته بود حاضر ساخته احوال پرسید، توکل ارس بوقا گفت: ما را اسمعیل انگه برین داشت، گفت که بجای من تعیین میکردید؟ گفتند میرزا امیرانشاه را، گفت: او خبر داشت؟ گفتند: نه، همه را بقتل رسانید و سر هر یک بولایتی فرستاد، و پدر را بفرمود، و قتلخواجسته ساول و عمرکتوک را که این خبر رسانیده بودند ۱۰ هر یک را که مرصع که خراج مملکتی بود عنایت فرمود، و از امرای پدر هر کرا ازین قضیه خبر بود بقتل رسانید و از سرزمین درگزین بقروق ارغون رفت

ع چند روزی بکام دل گذراند

له ۲، میرانشاه، شه زبده: در اشای آن حال عمر کول با امیرزاده ابابکر چون این معنی معلوم کرد با عمر گفت: صاحب زبده درین محل گوید که ایشان را گرفته سوار شده روی بخانه توکل نهادند و در راه با توکل را نیز گرفته و بخانه فرود آمد و زن و دختر و مال و منال او را گرفته بعلی حدیق سپرد، که در زبده: خان و اموال ایشان را تا لان کرده بخانه خود فرود آمد، شه زبده: این چهار تن را به بعدش در زبده مضمون آن "نصیحت پادشاهان" را آید که "حضرت خاقان سمیه" بهنگام عنایت کردن مملکت ما و اداء الزهر میرزا بالغ بیگ فرموده و در مطلع برص ۱۴۷۷ هـ آورده است بذیل وقایع شاه پس این شعر زبده مضمون چندین اوراق مطلع اندازد، بطاهر اصل این شعر زبده ناقص بود درین موضع ازین که مضمون نصایح در وسط صفحه خط است مضمون قتل امراء شه با قتلخواجسته سب و قتلخواجسته شه آورده که به نزد حق

اورویم، میرزا ابیکر آگاه شده شیرین بیگ* را در قزوین گذاشته عازم
شهر بار شد و قلعه را محاصره نمود، و امیر میان جنگها سخت کرد و لشکریان
میرزا ابیکر مردان پیش رفته فسیل را گرفتند و اهل قلعه را دل و دست از
کار رفت و امان طلبیده قلعه را تسلیم کردند، میرزا ابیکر قلعه را به علی صدیق
سپرده امیر میان و کسان او را بیاگذا رسانید، و در وقتی که میرزا ابیکر قلعه
را محاصره داشت میرزا عمر لشکری از مازندران بزی فرستاد تا بسراغروق
میرزا ابیکر رفته* دو هزار خانه و مرغول بجانب استرآباد رانند، چنانچه
شرح داده است، و شیرزا ابیکر بساوه رفته مال امان بر رعایا حواله کرد، و
امراء بجانب کردستان روان ساخته اموال بسیار آوردند و خود بطرف دگرزین و همدان روان شدند
درین اثنا عمر کوتک* به سمیع میرزا ابیکر رسانید که جمعی امراء

۱۰

له بعدش در زبده + : امیرزاده عمر این صحنی را فرصتی دانسته آن مقدار که توانست مردم جمع کرده
بدان طرف روان گردانید ، شه زبده : مشیر ، شه بآرتق : -

له ۴ : بیاساق ، شه زبده : و درین حال که امیرزاده ابیکر بچنگ قلعه مشغول
بود آن لشکر که امیرزاده عمر فرستاده بود چون معلوم کرد که امیرزاده ابیکر برود قلعه است
ایشان بسراغروق رفتند ، (آب : سر بجای بسراغ) شه رک : در ص ۸۴ ، رک : آیه ، بجای

آند : شه در زبده ، این قصه را مشرح تر آورده است و گفته که محمد پسر کوپک طاهر و طیفور برادر
طاهر را بایکدیگر مخالفت شد و چون میرزا ابیکر بر سید ساوه را بدو تسلیم نمودند و بیرون آکنده ، میرزا
ایشان را مقیم کرده بقلمه سلطانیه فرستاد ، و در ساوه سه روز مقام کرده مال امان بر رعایا حواله داشت ،
و ساوه را بایکتنور داد و بطرف همدان روانه شد ، شه در زبده فهرست این امر داده و آن شامل است
بر توکل ارس و نقا و پیر حسن [حسین] برلاس و اسمعیل اکا و شیخ محمد داروغه و نوشتر و ان برلاس و
خواجهر پیر حسین و خواجهر بردی شه زبده : بعضی از اصحاب امیرزاده ابیکر ،

را که چند اول بودند بقتل آورد و دیگران ترک تالان کرده گرختند و شیخ
 قصاب شب در صحرای آتش بسیار فروخت و میرزا بگمان آمدن ترکمانان
 کوچ کرد [و] شیخ قصاب [ورق ۲۴۰] در عقب تاسعید آباد آمد و میرزا
 ابابکر بسطانیه رفته قلعه را محکم کرد و آن زمستان در ملک رمی گذرانید *

ذکر عصیان بیان توچین و قتل او و بانی قضایا

میرزا ابابکر در رمی شنید که بیان توچین در قلعه شهریار باغی شده است
 و پیش میرزا عمر بماندند از فرستاده که برادر است از لشکر ترکمان روگردان
 و خراب و ضعیف در قزوین غافل نشسته ، جمعی پیش من فرست تا بکسر

(بقیه حاشیه ص ۹۴) تالان می کردند بعد از عبارتی مسوخ دارد که در ج ذیل است :

"تا بمنند و دوقات رسید امیر زید بکنه در حدود صوفیان اول نامه بود نوکران شیخ قصاب ده کس
 از ایشان گرفته بقتل آوردند و دیگران بهر میت شدند با میرزاده ابابکر خبر رسانیدند که لشکر ترکمان رسیده

[برای صوفیان که بظاهر به غربت بریز بود رک به زبانه القلوب ص ۴۹] که آه مزید ،

زبده : زید ، که کینه زبده و آمل متن ، با کینه ، و کینه ، نیز رک به ص ۳۳ است ،

حاشیه این صفحه : - له ک ، جنداول (اما رک به لغات نوایی و رساله فضل الله خان) ،

با رس : جنداول ، که زبده ، والا در خاطر داشت که چند روز توقف کند تا لشکر نیکی

ساخته شود ، که ک - از روی نسخ دیگر ، که زبده : عقب ایشان ، که با ،

سعد آباد ، [این مقام به چهار فرسنگ بود از تبریز ، رک به زبانه القلوب ص ۱۸۳] که آه کرده ،

زبده : که در غافل ایشان بجای میرزا ابابکر ، که زبده : بطرف ساوق بلای رمی رفتند و زمستان اینجا

گذرانیدند ، که زبده : امیرزاده ، که با رس - ، که شهر قصص از روی آ و نسخ دیگر

مطلع و زبده - برای قلعه شهریار رک به رستخیز ص ۲۱۴ ، که زبده : شما خود توجه نمایند با نمایندگان بلایان ،

در نیامده بشکب غازان [نزول] فرمود و از آنجا بطرف نخوان رفته بطرف
ملک عزالدین بکرستان فرستاد و ملک آمده در باب قرا یوسف سخن گفتند
و بر محاربه قرار یافت و هر دو سپاه رزخواه نزویک یکدیگر رسیده آب ارس
میان فریقین حایل بود، غره بمادی الاولی و لیران طرفین تیر را سفیر ساخته
سوال و جوابی داشتند روز دیگر * میرزا ابابکر از آب گذشت و صفهار راست
کرده بحاربه مشغول گشت نظم

آبابکر با لشکرش بی شمار * در آمد بهیچا چو اسفند یار

دلاور قرا یوسف پهلوان * بمیدان در آمد چو رستم روان *

میرزا ابابکر جنگها مردانه کرد اما لشکر او روگردان شده جمعی گرفتار گشتند و
میرزا ابابکر نیز برگشته بمردن آمده تبریز را غارت فرمود * و لشکریان او در
۱۰ بیچ زمین بسیار گذاشتند و فقراء و مساکین اماکن [و مسکن] را وداع
کرده بتیاری بشکجه هلاک شدند و شیخ قصاب و نوکر امیر مرید بکنه

له از روی زبده و با - له زبده : براه مزید [مزد] محدود، - له بقول حافظ

ابرو این روز روز شنبه بود، - له زبده : صبح چهارشنبه، - له حافظ ابرو اسمای

سالاران همیشه و میسر و قلب هر دو جانب را نیز دارد، - له صاحب مطلع اوده بیت

زبده فقط بیت اول و آخر را آورده است، - له آب : آب : لشکر بی شمار،

له زبده : ترکمان - له زبده : بیل دمان، - له در زبده : و از آب ارس

بگذرشتند اور [احل مقام نماند از آب بگذشت، - له آ : آمد و،

له زبده : فرمود که تبریز و قوای ازا غارت کنند، - له از روی نسخ دیگر - له آ : بسیار،

له صاحب زبده برین می افزاید که "روز دوشنبه و سه شنبه غارت بود" و شیخ قصاب خبر بیزیت

امیر زاده ابابکر شنیده "جمعی برخود کرده و تاختی کرد در روز دوشنبه که شهر را (باقی حاشیه بر صفحه ۹۵)

شد، و سلطان احمد واسط محرم بدار الملک تبریز آمد و مجموع اکابر آذربایجان و تبریزیان شادمانی نموده شهر را آیین بستند و عهد قدیم تازه کردند و شیخ علی او ریاست و محمد سائو ترکمان پیش سلطان احمد آمده اسبها کشیدند سلطان گفت بیت

نجا آوریدید حق نمک بکاشم با دچرخ فلک

خواجہ محمد کچی و امیر جعفر و خواجہ مسعود شاه و خواجہ زین الدین قزوینی را دیوان ساخت* و باز گیرانیده اموال ستاند و دیگر با از تربیت فرموده بر سر کار آورد، و درین ولا خبر آمد که میرزا امیرانشاه و میرزا ابابکر در محاربه اصفهان مظفر شده و باز گشته* عازم تبریزند، سلطان احمد متهم شده، با غلبه تمام متوجه اوجان شد و با امراء مشورت کرده مصلحت عزیمت ۱۰ جانب بغداد دیدند، سلطان روان گشته لشکریان آذربایجان پریشان شدند، میرزا ابابکر هشتم رنج الاول تبریز آمد و بسبب طاعون بشهر

له بقول صاحب زبده نزولش در تبریز در روز شنبه ۲۳ محرم بود، له زبده: اوزات

له زبده: سارق و بجای ساروم؛ بظاهر سارو و سارق یکی است، رک بظفر نامه: ۴۵ س ۲،

له آ بجای: له آ باب: کچی، رس، کچی، له نظام الدین جعفر،

له زبده: بدایان تبریز و ضبط ملک مقرر فرمود، با صاحب دیوان، شکست گردانیده تصحیح اندوی،

له ک: دیگر باز آ، باز، له زبده: امیرزاده، له زبده: و از اسباب سلطانیه آمد،

له صاحب زبده گوید که هفت هزار پیاده از شهر تبریز و نواحی و بلوکات جمع گردانید،

له حافظ ابروی گوید که در سعید آباد که متوفی از آن شیخ علی ابوتراب گرفتند که از جمله ارکان دولت او

بود، و سلطان احمد ازین معنی بهم برآمد و امر اء و صلاح در رفتن بجانب بغداد دیدند، "تو بستم آنکه ناگاه

لشکر ابوتراب پیش از ایشان بغداد نروند" له با: سلطان احمد، له زبده: بیت هشتم، له آ: رسید،

آمد و شیخ قصاب وقاسم الگوتی که قراول بودند از احشام که امیر شیخ ابراهیم
 بی بر و چند خانه و چیزی مویشی بازگردانیدند، امیر بسطام چون دانست که
 امیر شیخ ابراهیم عازم تبریز است تبریز را از اجازت داده بطرف اردبیل
 رفت و محمد مشفق و زین الدین قزوینی بغداد افتادند و محمد دواتی و نجفی
 هفتم ذی حجه بقنیقول امیر شیخ ابراهیم رسیدند، و فی الحال ایشانرا مقید ساخته
 مال خیر حواله داشت، و آخر ماه بتهرین آمد و چند روز بعشرت گذرانید و از آنجا
 با وجان رفت، و درین اثنا خبر آمدن سلطان احمد شنید، فرمود که مدت ما را
 با این خاندان مبارک طریقه اخلاص مشکوکست* چون عرصه ملک خالی
 بود و رعایا از طمع هر کس در زحمت آمدیم و محافظت کردیم، اکنون که خداوند
 خانه تشریف آورد ما بخانه خود رویم، از او جان کوچ کرد، منصور حاکم و
 پسرش را که مقید داشت گذاشته پیش امیر بسطام فرستاد و عازم شروانات
 شد و در زبده بعدش + و سر روز اینجا قامت کرد،

بیت، الگوی، باب، الگوتی، ساس، الگوی، الگوی، آ، الگوی

بیت، الگوی، اردویل، آ

بیت، عازم بغداد شدند که پیش سلطان احمد روند، آ ساس، کجی، بابیت

کجی، زبده، خواج محمد کجی، بیت، هفتم، بیت، برایشان حواله

بیت، در زبده بعدش افزوده که بتاريخ ۱۹ رزی الحجه امیر شیخ ابراهیم با غنم اردخوان نزول فرمود

از روز سیب آنکه گفتند روزی یک نیست در شهر رفت، و در روز یکشنبه ۲۹ شهر درآمد،

بیت، بجانب اذربایجان شنید، بیت، سلوک بود،

بیت، بعدش در زبده +، بطرف سراو اردویل روان شد چون بمقدود سرا رسید منصور الح

بیت، آ بابیت ساس، بیت، شروان

ساخته راهها مسدود گردانید و رعایا را استنکالت داده بزراعت و
 عمارت مشغول شدند، ناگاه خبر آمد که امیر بسلطام جاکیر* عزیمت تبریز
 دارد و امیر شیخ ابراهیم نیز متوجه است، دو آتی را طاقت مقاومت بیکدیگر
 نبود کسان پیش بسلطام فرستاده صلح کرد و بسلطام بیستم شوال* بر تبریز آمد
 و چند روز معاش پسندیده کرد و جمعی نناشم پیش امیر شیخ ابراهیم که در تبریز
 تبریز نشسته بود* از امیر بسلطام سخنی چند رسانیدند که بوحشت [ارشید]
 امیر شیخ ابراهیم منصور برادر بسلطام را با پسرش محمد مقید ساخت و امیر
 بسلطام شنیده فی الحال غره ذی حجه بقصد آنکه بحرب و شیخون کادی انپیش
 برد از شهر بیرون آمد و جمعی او را مانع شده بطریق مراورفت، و محمد و آتی
 و شیخ قصاب و خواجہ شیخ محمد نجفی و خواجہ محمد مشتقی و خواجہ زین الدین قزوینی
 را با خود برده بمشکین رسید و در میلاق قشقاک بر کوهی بلند در مرغزار فرود
 شد زبده: نظام الدین بسلطام جاکیر بمشکین [بمشکین] رسیده،

شده زبده: نیز از نائب اوس عبور کرده، شده بآرس: امیر بسلطام جاکیر، آ: امیر بسلطام

شده زبده: در روز جمعه بیستم شوال سنه ثمان و ثمانیای، شده در آ: بآرس:

تمام، شده زبده: و در سلور آئیده صاحب زبده گوید خبر مقید شدن منصور و محمد

* روز جمعه غره ذی الحجه سنه ثمان و ثمانیای در تبریز بامیر بسلطام رسید

شده فقطک: شده زبده: امیر منصور شده بآرس:

شده بآرس: شیخ محمد شده آ: ب: نجفی، منسوب بکوجان؟ شده آ:

شده اکثر نسخ مطلع، مشتقی، آ: تصحیح از روی زبده، در سلور آئیده و مطلع نیز وی را قزوینی نوشته است،

شده زبده: را از اصحاب تبریز در بجای رام، هلاک: بمشکین، آ: بمشکین، مرس: بمشکین، زبده:

بمشکین، تصحیح قیاسی است، شده زبده: در حدود دهول و تظیلادر شله آ: فشا، مرس: مشا:

آنحضرت از بیلاق گیتی امیر بهان ملک و امیر سید احمد ترخان و امیر فرمان
شیخ را روان فرمود و امراء بهم پیوسته بیایخی رسیدند و حسام انتقام کشیده
در یکدم کار ایشان بپایان رسانیدند و دران دیار دینار گذاشتند و محمد سپید
گر بیخته ملک صالح گرفتار گشت و او را مقید به راه آورده بهر عسرت دیگران
بر درب میدان مصلوب شد [بیت]

بر کشد دشمن ترا گردون لیک بزنند راند از سر دانه
و باقی فتنه جانی را بدار البوار فرستاده امرا و سپاهیان با غنایم فراوان
بدرگاه عالم پناه آمدند

ذکر واقعات ممالک آذربایجان

میرزا ابابکر سال گذشته ماه شعبان در تبریز بود که خبر آمد که میرزا عمرو
میرزا رستم اغوش اورا که در زنی بود غارت کرده باصفهان بردند، میرزا
ابابکر محمد و اتی وزیر الدین قزوینی را در تبریز برای عمارت بارو گذاشته
عازم اصفهان شد، محمد و اتی دروازه و بارو و سنگ انداز و تیر گذارها

له زبده: با چند دشمن بمده ایشان فرستاد،

له ب: رسانید، له زبده: پسر ملک ملطعل ملک مصلح

له ب: از روی آب و دریا، اما در با 'مگذرند' بجای 'مگذراند'،

له ب: فتنه، له ب: غایب، له آب: له یعنی شمشیر

له زبده: ساق بلای ری، له زبده: امیر محمد (بجای محمد) له زبده: خواج زین (بجای

زین)، له زبده: خود به عقب امیرزادگان ریخت، له صاحب زبده می گوید که دواتی

"خلق تبریز را الزام کرده در کرد تبریز دروازه را الح" ساخت، له ب: ریش، بارو ها،

آن حادثه قیام نمایند

و میرزا عمر بهادر که در صحرائی بر دوی جامانده نام یافت اگر چه بی دروغ
داودی نمی خفت و بی جوشن سیمانی نمیرفت و از شعله رمخش روشنی در دل
کیوان می تافت و بزخم خدنگ سینه سندان می شکافت و عاقبت همچون قناری
از آن همه حزم و احتیاط اینچ فایده ندید و در حوالی آب مغرب بدست نوکران امیر مغرور گشتند
همانجا در شخ داودی بنیداخت

ع زخمی سنگین بر سر و بندی گران بر پای بارودی همایون که در منزل امروک
بود رسانیدند و حضرت خاقان سعید مرحمت فرموده محفۀ پادشاهانه عنایت
نمود و طبیب و جراح ملازم ساخته بدار السلطنه هراة* فرستاد و شاهزاده
در تفوز رباط* جان شیرین بهر ار حسرت داد و بیست و پنجم ذی قعدة
در مزار امام فخر الدین الرازی مدفون گشت ع اسبید دراز و عمر کوتاه چپود
و آنحضرت اوایل ذی حجه مستقر دولت نزول فرمود و وصول کوکب سعیدی
موافق تخریصا اتفاق افتاد و منتصفت ماه عرصه باو پیش بنور ظهور موکب منصور
آرامتہ شد و آنجا بر رای انور عرضه داشتند که امر که بجانب غور رفته اند
بوقت عرض میرسانند که یا غی کرده انبوه است و مود و گرسیری در صد در
مدد ایشان بنا بر احتیاط نزدیک زفتیم تا بهر چه فرمان شود عمل نماییم

له آبرس - له کذا در جمع نسخ ملحق ، له آ : سیانی ،

له آ - از دوی نسخ دیگر ثبت شد ، له آ برس -

له آ : درمی ، له زبده : سکی ، له آ برس : بهرات

له آ : در تفوز رباط ، آ ب : در تفوز رباط ، آ برس : شلستین ، زبده : بتفوز رباط

که یکمتری شهر است ، له صاحب زبده گوید که آن روز چهارشنبه بود ،

ذکر رفتن امراء بجانب غور و آوردن میرزا عمر از

طرف مرغاب

درین ولا از جانب غور خبر آمد که جمعی مفسدان با ملک صالح پسر ملک حسین از هندوستان بغور آمده و محمد سپهد غوری که پدران او در زمان ملوک کرت حاکم غور بوده اند با او یار شده و بنیاد فتنه و فساد و ظلم و سبداو کرده اند و احتمال که ضابط اموال بوده اند بدرجه شهادت رسانیده و رعایا را بجز و تعدی پایمال گردانیده ، حضرت خاقان سید خواست که رکاب عالی بعزم آن طرف در حرکت آورد امراء عرض داشتند که کفایت این مهلت دفع چنین جزئیات بکین بنده این درگاه آسمان رخصت و برآورده این بارگاه کیوان رتبت حوالت باید نمود **نظم**

چه حاجت تیغ شاهی را بخون کس آلودن **تو نشین و اشارت کن بپیشی و بر ابروی**
فرمان همایون نفاذ یافت که امیر شیخ نعمان برلاس و امیر حسن جانداژ بدفع

له زبده : کرد و بی از غورو [دراصل : او] و بعضی از همستان مقدمیم [دراصل : مقدمیم] بجای با
در نسخ دیگر مطلق : مقدمیم (بجای با) له زبده : پسر ملک اسمیل بن ملک مصلح و کلمه " بن "

قالبا از سهو کاتب افزوده شده است ، رکب برص ۹۰ ج ۴ ،

که ک : کرد ، زبده : اکثر ، آ : آب ببت مثل متن ، له : چند تن اذکار کثان و

عمال له آ : شهادت ، له یا : آورد ، له ک : آ : این بنده ،

له آب ببت مهس : بیت ، له آ : نفاذ ، له زبده بدش :

با چند هزار اسوار پیاده در متبعت ایشان بروند و بدش : الخ

هتر عمر تبا و گانی که بیک میرزا بایسنخر بهادر بود هم بعزم رسانیدن خبر متوجه
 شد و هر یک را داعیه آنکه بیک روز بهراه آید و آن مسافت که زیادت
 از سی فرسخ است بیک روز پیماید، هتر عمر بر باطِ تومان آغا که نزدیک
 کوسویه است رسید و سوار را آسجادی و خود را لنگ ساخته پیش او آمد و
 گفت مرا نیز جهت رسانیدن خبر فتح فرستادند اما مرا قوت رفتار نمانده
 و سوار سخن او با و ر کرده هتر عمر غلطی داد و براه ایستاد و زرد گاه روز
 بشهر آمده خبر فتح آورد و با نعام و اکرام چنان [ورق ۲۶۹] ممتاز (۲۶۹)
 شد که همه عمری نیاز بود، و آنحضرت میرزا الخ بیک را مجدداً بحکومت
 خراسان و مازندران معین ساخته هم از جام شاهزاده عالی مقام عازم
 ولایت طوس شد، و رایات همایون ع

۱۰

دولت و اقبال یار فتح و ظفر بنهون

متوجه دار السلطنه سمرقند [و الصواب: هرات] گشت،

و در منزل امرو دگ قاصدی از طرف کرمان آمد و بوقت عرض رسانید
 که امیر اید کو بر لاس را مرضی صعب طاری شده و ولایت حیوة را بمقتاضی
 اجل سپرد، إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ،

له ببت، بتا کافی، آ تا هس مثل متن،
 آ تا بی، بی، بی، بی، بی، آ تا هس، زیاده بجانب دارالملک
 مراجعت نمودن بمنزل امرو دگ رسیدند قاصدی، (دو رک: دو منزل امرو دگ بجای بمنزل
 امرو دگ و در آ: دو منزل امرو دگ، و در آ تا بی: رس: دو منزل امرو دگ)؛ از سلطوبالا
 ظاهر است که در زیاده ذکر سمرقند نیست فقط دارالملک مذکور است و مراد از آن هرات است
 نیز رک: برص ۸۹ من ۱۲

هر دو لشکر بهم رسیدند و در حال میرزا عمر بمقاومت و جدال پیش آمد و ازین طرف اعلام نظرها اعلام افزاخته شد و صفها راست بایستاد، جگه تو اچ که ستون قلب میرزا عمر و قلب گاه شگافه و شتافته پیش آنحضرت آمد، دیگران چون آنحال معاینه دیدند فی الحال بهر طرف پریشان گردیدند نظر

بی در دسرنیزه و آمد شد بریکان آن فتح که مفتاح امان بود بر آمد و بنصرت یزدانی و قوت ربانی ما و منجوق شاه جهان سر بنجوق افراشت و دیر تقدیر طغراء فتح و نصرت بر علم دولت آنحضرت نگاشت، و میرزا عمر چون شهباز چتر همایون را بال اقبال کشاده دید مرغ صفت پای بست دایم اضطراب گردید، و پای از میدان جنگ باز کشیده عنان بدست نامرادی داد و با جمعی اندک و خوف بسیار روی بوادی فرار نهاد،

و این فتح روز دوشنبه نهم ذی قعدة در حوالی بردویه جام اتفاق افتاد و غنائم بسیار در قبضه اقتدار سپاه طغر شعار آمد و حضرت خاقان سعید بصدق نیت شرایط شکر حق تعالی سجای آورده اسیران را در حریم امن و امان ماوی و داد و عرصه خراسان از آسیب ظلم و لغیان امین گشت، و فتح نامر با باطراف ممالک روان شد، و سواری بسر عت تمام عزیمت برآه نمود،

له زبده جنگ، بب، و جگه تو اچ، با رس، جگه تو اچ، له ک شتافته،

له زبده کرختیه، له با، له با رس، بب،

له زبده تو، بجل، له با رس، له در زبده بعدش، اقبال،

له زبده بنشور مملکت، له زبده، روز دوم، له زبده، ذی الحجه

له ک دیر دوی، تصح از روی زبده و آ، نیز رک بر ح ۱۲ صفح گدشته،

له ک، ما وای، آ، ما وای، بب، ما وای،

بدان سخن التفات فرمودید نتیجه این داد، آنحضرت فرمود که ما با او بدنگردیم
و اینکه مملکت من با و دادم یا ملک ازان نیست چنین نیست * ع

بقای بقای خدا و دان و ملک ملک خدا

بهر که خواهد دهد و از هر که خواهد ستاند تَوَقَّى الْمُلُوكَ مَنْ تَشَاءُ، بمین این
عقیدت و حسن این نیت ع همه ملوک و سلاطین مطیع او گشتند،

القصه آنحضرت از دار السلطنه هرات شوال سعادت و اقبال
ابر و بار بخت باد سیر، کوه پیکر سوار گشته بچلکاء باد غیس در آمد، و در منزل
قزل رباط نوکر امیر مضراب آمده عرضه داشت که پیر علی تاز قصد ارلات
کرده امیر یا دگار شاه ارلات ازو گریخت و با امیر مضراب پیوست، آنحضرت
فرمود که امیر مضراب بالشکر با در لب آب مرغاب نشیند که حالارایت منصور ۱۰
متوجه شیراز است، و درین ولا همد عالییه خانزاده از جانب سمرقند
رسید و میرزا محمد جوگی بهادریار رسانید، و حضرت خاقان سعید در فاشه این سفر
باین مسرت تقاعل نمود و طوی بزرگ فرموده ایشانرا بجانب دار السلطنه هرات
فرستاد و در ایات همایون عازم عالم شد، و در نواحی قریه برووی*

له زبده، و آنکه بیکوشم فلان مملکت با و دادم یا آن مملکت ازان نیست یا ازان بدیم بود چنین نیست،

له آب زبده، فوند، رس، فونپ، یا، فوید، له در زبده، و چشم ارلات متفرق شد،

له آب رس، ایات، له آب، له آ، چلی، آ، چکی، زبده مثل متن،

له آب رس، له آ، رسید، له زبده، فاتح، له آ، فقال،

لک، حازم، تصح از نسج دیگر و زبده، له کت، نواحی برووی (اما برص و مثل متن)،

آب آب رس مثل متن، زبده، نواحی در [ده ۹] برووی رکذا بهر جای در زبده، نیز

در چهارمکشی ۲: ۱۳۵،

وامرا جهانت او غارت کرده جمعی که موافق او بودند بیاسا رسانیدند و آن
حدود ضبط نموده باز آمدند،

و پیر علی تاز چون میرزا پیر محمد را از میان برداشت و ملکیت و سلج در
قبضه تصرف آورد سوداء ارتقاء مدارج سرودی ردماغ او استیلایافت و
کدوی سرش بشراب غرور پرگشته کلاه آذرشم از سرنی شرمی برگرفت و سرنی مغز
او که از خورد موئی بهره نداشت بتاج رعنائی بیاراست و چشم دل او که از نور بصیرت
بی نصیب بود بسرشته شوخ چشمی جلاد داد و ندانست که غدر و ظلم را دوای و کمر و باطل را
نظامی نباشد و زلف مستعار که بر رخسار تزویر و پندار نهاده انگشت نامی میخوران
عالم بصیرت گردد فطش

هر که زبوی دروغ زلف نهد بر غدار روز عروسی شود شانه حکایت کند
و حضرت خاقان سعید را آتش خشم مشتعل گشته صرصر قهر و حمیت درو زیدان
آند و بهجت درخ مفسدان و قلع تمردان عربیت بلخ میفرستد، ناگاه خبر آید
که میرزا عمر بهادر بر سیل طغیان عازم خراسانست،

ذکر مخالفت میرزا عمر بهادر بن میرزا امیرانشاه کورگان

چون میرزا عمر بهادر در مازندران متمکن شد و نوکران را قطع تعیین

له زبده: مخلفات، له آب ساس، جمعی را، له آ: بیاساقی

له آ: آورده، له آب ساس: آرزوم، آ شل متن،

له زبده: سرودی، له آب ساس: و دل، آ ساس: زبده شل متن،

له آب ساس: بیت، له در زبده: ترتیب این دو مصراع یکس متن است،

له زبده: کاه، له آب ساس: فرمود، له آب ساس: س

میرزا پیر محمد از فروغ مقدم رمضان در خلوت گاه باطن شمع انابت افزوده
 بود و بقطرات سرشک ندامت شمع سان میساخت؛ در چنین وقتی پیر علی تاز
 بی باک ناپاک روز چهاردهم رمضان گرد سر پرده آن شاهزاده سلیم
 القاب در آمده او را با جمعی خواص شربت شهادت چشاند و مرغ روح
 از قفس تن پرواز کنان بشاخ طوبی برآند و به ارواح شهدا رفی
 مَقْعِدٌ صِدِّیقٌ عِنْدَ مَلِیکٍ مُقْتَدِرٍ آرام گرفت، میرزا سید احمد
 میرکت در شبرخان بود متوهم شده بخدست حضرت خاقان سعید رسید و شرح
 واقعه بعضی رسانید، آنحضرت را امواج غم در بحر خاطر در توج آمده
 افواج الم در سینه مسکن ساخت، عاقبت رضا بقضای داده گردن تسلیم نهاد
 نظم

گرچه این حال سخت واقعه ایست چنان حکم کردگار این بود
 و امیر مضرب و امیر حسن صدیقی ترخان و امیر نوشیروان بموجب فرمان در رکاب
 میرزا سید احمد میرکت بطرف بلخ روان شدند،

و درین و لا از جانب خوار خوار آمد که اسپهبد غوری جمعی غوریان و بیستانیان را
 گرد آورده در آن حد و فتنه و فساد میکند آنحضرت بیست و دوم رمضان عزیمت
 اسفرآفرمود و امیر حسن جاندار و امیر جهانمک را بطرف خوار فرستاده غره شوال مستقر
 دولت باز آمد، و اسپهبد غوری از تو بجز سپاه آگاه شده راه فرار پیش گرفت

له فقط رهس : وی ، له آ : قصص ، با : قصص ،

له زبده ، له با رهس ، له با رهس : بحر عرض ،

له بآب رهس : بیت ، له زبده : امیرزاده ،

له ک : اسفرآفر ، رهس : اسفرآفرین ، زبده : سیراز ،

دردار السلطنت هرآه نزول فرمود و وصول بمستقر دولت موافق بلوغ جرم نیز عظم
بود و محاذات نقطه انقلاب ششوی^۱ و در آن ایام در خراسان تخطی ملامت گذار واقع
شد که در هیچ تاریخ مثل آن نشان نداده اند خاصه در شهر هرآه چنانچه کمین گندم بوزن
شرع که دویست و پنجاه مثقال باشد بمبلغ سه دینار یکی که دو مثقال نقره مسکوک
تمام عیار بود رسیده و حضرت خاقان سعید بموجب الشفقة علی خلق الله
فرمان داد که انبارها کثا دهند و کمین غله بیک دینار یکی بمردم دادند و
خویش را اگر نیک خواهی نیک خواه خلق باش

[و الله الموفق والمعين] ، ۴۰۳

ذکر شهادت میرزا پیر محمد بن میرزا جهانگیر بر دست پیر علی تاز بعین*

میرزا پیر محمد بن میرزا جهانگیر بن سلطان صاحبقران امیر تیمور گورکان پیر علی تاز
را از جناب خدمت شکاری با وج سر داری رسانید و او را* در امور مملکت
و رعیت صاحب اختیار مطلق گردانید و ازین نکته غافل ماند که هرگاه بادشاه
له ک بشنوی ، رس و زبده : شوی ، له کذا ایضا در آیه ، غلابه ، رس :

غلابی ، زبده ، غلابی ، له ک با رس — له زبده ، رسید که از زمان سر دینار
و [و الصواب : دو] مثقال نقره سلوک [مسکوک] تمام عیار بود

ش در زبده مصراع ثانی هم دارد یعنی ح زانکه هرگز بدینا بد نفس نیک اندیش [را] ، و بدش +
بتدریج در آن ایام قریب سی هزار خرد غله از انبارها در سلطانی بدین طریق بیرون آوردند ،
له ک با رس — از روی آ و بی اما در بی "والمعين" را ندارد ،

ش زبده ، میرا بادشاه ، در باب "بعین" را ندارد ، ش با رس —

بر لقب اختیار و قبضه اقتدار و آب میرزا عمر گذاشته تمام ولایت گرگان
و دستان و استرآباد و دامغان بجانب شاه قزوینی الیه سپرده آمد و اسباب
سلطنت او مهیا داشته امرای شجاعت پیشه ضرغام اندیشه در سلک ملازمت
او منظم شد و حضرت خاقان سعید نصایح پادشاهان و آداب خسروان فرموده
گوش هوش او را به لالی مشفقانه گران گردانید و چون خاطر خیر ازان خطب
کبیر فراغت یافت عنان جهان کشای بصوب مملکت خراسان تافت ع
با فتح و نصرت بهمنان باز آمد از اندران

و ولایت خراسان در آمده بمقتضی اکبر مؤاوله کفر و احسن و آدابهم
ایالت ولایت طوس و غوثان و کلات و باورد و نسا و یازر و سبزوار
و نیشابور بجانب اختر پسر شاه سیاه الطاف الی مغیث الدوله و الدین
میرزا الخلیف کورگان تفویض فرمود و حسن محدث و لطف مرحمت در باره
بلاد و عباد تعلیم فرمود و عوبیت دار السلطنت به راه تقسیم یافت درین اثنا
بمساح جلال رسید که امیر موسی کا کوچ خود را بخوارزم فرستاد و او نیز متعاقب
خوابد رفت خدمتش را مقید به راه رسانیدند و آنحضرت چهارم جمادی الاول

شده در اکثر فتح جناب میرزا، شده در زبده می گوید که "خارج و داخله" ولایات مذکوره متن "با توابع و
لاحق و مضافات آن محلی بوی باز گذاشت" شده آبک رس: شاه زاده مشارالیه، تب: شاه پشارالیه
شده زبده: فراغت، شده بجایش در زبده می گوید: و امیر زاده النبیگ و امیر شاهرنگ را
مقرر فرمود که زمستان در استرآباد تشریف کنند، شده در زبده گفته است که سلطان براه
شاهسان حرکت فرمود، شده آب و زبده: امیرد، رس: شل متن، شکه:
یازر، آب: شل متن، زبده: بارز، رک: ترکستان ص. ۴۳، شکه: آب: شل متن
شده زبده: الثاني، آب: رس: الاخر،

خاندان ایشان همیشه در قعر خود حکومت و دارائی رعیت آن ولایت متعین برادر
خود را بملازمت فرستاده پیشکشهای مناسب بعرض رسانید، و در مجروح
آن ولایات سکه و خطبه بنام و القاب همایون مشرف گشت،

و مولانا جمال الدین لطف الله صدر که در آن زمان سر آمد صدر جهان بود
برسم رسالت عازم ولایت ساری شد، و شرایط رسالت بجای آورده، حاکم آنجا
مرتضی اعظم رضی الدین سید مرتضی عهد و پیمان مؤکد بآئین ساخت که بدلت العمر
سران خط فرمان بر ندارد، و خدمت مولوی را رعایت بسیار فرمود، و همچنین مولانا
صدر الدین* ابراهیم* صدر بهراره جریب* پیشش سید عمر الدین رفت و ایشان
نیز آداب ایلی و انقیاد بجای آوردند و زود باشد که جهان جمله شود تاج [او]

۱۱. ذکر تفویض ممالک ماندران بجانب میرزا عمر بهادر و ولایت خراسان بمیرزا الخ بیگ کورگان

چون ممالک ماندران مفتوح و متخلص شد ایالت و حکومت آن ولایت
بجانب میرزا عمر بهادر تفویض گشت و زمام صل و عقد و عنان قبض و بسط آن نواحی

له زنده بدش + با صد کس، که در زنده بجایش نوشته است: با سید ناصر الدین بجانب

سادری روان گردانید که از ایشان عهد و پیمان ستانده بسو کند مؤکد گردانید،

که با رس، که ک زنده، از روی نسخ دیگر ثبت شد (اما در با رس،

بهرادر جریب بجای بهراره جریب) که زنده: با

که زنده: بهرادر جریب و سنان فرستاد بجای رفت، که ک، از روی نسخ

دیگر ثبت شد، که با،

جنبید هر دو سپاه گران
ز گشتی که شد کوه و بیشه روان
ز پیکان پولاد و پَر عقاب
رگشت رختان رخ آفتاب

و از عکس سناهای خون افشان و تاب تیغ شعله نشان روی هوا پر شهاب
در نشان گشت و از خسته و کشته دشت و پشته برابر شد، عاقبت بتائید یگانی
تباشیر صبح شادمانی از افریق سعادت حضرت خاقان سعید و سعید و نسیم عنایت
از مہب الطاف سبحانی و زبید و پیر بادشاہ با صد حسرت و آہ و روبراه فرار
آورد و چون دست ستیز و آویز بسته و پای بہریت و گریز کشا دہ یافت
روی از صفت نبرد گر و انیدہ بسوی بیشہ و جنگل شتافت، و سپاہ منصور دست
قہر بر آوردہ و شمنان را از پا در آوردند، و عنان او امر و نواہی استر آباد و
ملکیت جرجان بل تمام بازندان در قبضہ اقتدار بندگان کامکار در آمد و مجموع
لشکر از نفایس اموال چون کوه و دریا تو انگر گشتند، و از اینجا کہ غایت محنت
انحضرت بود عنان از دست چاکسوار غضب ستانده و آتش خشم جہان سوز
باب لطف نشانہ خط لکنت بسم اللہ الرحمن الرحیم بر صحیفہ جرایم مردم آن دیار کشید،
و پیر بادشاہ بجانب خوارزم رفتہ شید خواجہ و عبد الصمد راہ دراز شیراز پیش رفتند
ع ہمکہ بود لب و زرد روی و سرخ سرشک و شمس الدین او چاقوا
و شید حسام خواہر زادہ سید خواجہ التجا بدرگاہ عالم پناہ آوردند و بخت مخصوص شدند
و فتح ناہما با طراف مالک در پرواز آند و آوازہ این فتح ہمایون در بلاد رنج
سکون داید و سایر شد و شید عز الدین ہزار و چہ بی کہ از کبار سادات اکابر صفات افتادہ و
لہ در زندہ بعثت و بیت زاید دارد،

۴۴ ک، ساندہ، ۴۴ ا —

۴۴ آ، صفاح، ۴۴ زندہ، سعید، ۴۴ زندہ، سید خواجہ خواہر زادہ امیر سعید خواجہ،

۴۴ زندہ، امیر سید عز الدین، با رن، ہزار (بجای ہزارہ)،

رایت نظریه یک بر صحرای استر اباد طالع شد، پیر یاد شاه بالشکر بسیار بعد و اوراق
اشجار و قطرات، اسطر ظاهر استر اباد را معسکر ساخت، لشکر منصور بموضع سیاه
بلاد* رسیده بنابر احتیاط خندق میکند که ناگاه پیر یاد شاه با شاهی همه چون
غنچه* و لاله دروغ فیروزه و خفتان لعل پوشیده و مانند رنگس خود ز بر سر نهاده
و بید و ارتعج خلاف کشیده از پیشه بیرون آمدند بیت

چو آمد با سپاه از پیشه بیرون زمین گفتمی روان شد همچو گردون
پیر یاد شاه در قول و شمس الدین اوج قرا و شیر علی و جعفر صاحب بر جوان غار،
و امیر شیر خواجه و عبدالصمد و سید شمس الدین در بران غار، بیمنه و میسر و قلب
و جناح آراسته ع رو بمیدان جنگ آوردند

و لشکر منصور ترک خندق گرفته در برابر آمدند [از] جوان غار میسر زاعمر
بها در و امیر پیشت حلیث و امیر جهان ملک حمله کردند و از قول امیر علی ترخان
و تمام ترخانان دلاور و عزم رزم جنم نمودند، و از بران غار میسر زانغ بیگ
امیر ششاهک و امیر موسی کا بر دشمنان زدند، و لشکر چون دو دریای امواج
از صحرای حمله در حرکت آمدند و بسان امواج دریا بهم رسیدند نظم

ملک: سپاه بلاد، زبده، سپاه بلا، آ، سپاه بلا، یا، سپاه بلا، ب، سپاه بلا، رس،

سپاه بلاد، تصحیح قیاسی است، نه زبده، با ترتیب و سازی [سازی] که در روز کارخانه خیال شل آن مهتر
نکر دوم چون شجره، نه آب آب رس، آمد، که بعدش در زبده +

میان کرد بید بود لشکر خود ریح تنک تابنده اختر + چنان آمد همی لشکر با جمعه که که را دشت کرد و دشت را که

شاه وی هم بهرام قراست، رکت بر قلل، نه آب رس، و صاحب، (اما در زبده، و او را ندارد و بعدو چهره)

شاه زبده، سجید، شاه زبده، ترک بر کردن، شاه از روی باب رس، زبده، از طرف دجای جوان غار، نه آب رس، زبده،

خلیل، نه در زبده + و از بران غار قول امیر شمس الدین ترخان و امیر شمس الدین ترخان و امیر فرمان شیخ، نه آب رس، زبده، شل متنی

ذکر محاربه که در مازندران واقع شد و انهرام پیر پادشاه و امیر سیدخواجه

اول خزان که خسرو انجم سایه همایون بر برج میزان انداخت و یانود گریز
تمام عیار مغربی هر دو پلته ترازوی روز و شب برابر ساخت و فراش باد سرش
بوستان را بباطل زلفت * و دیبای منعمی بیاراست و از پی انهرام گرانیم
اعتدال آیین به هوا برخاست حضرت خاقان سعید چکاء مازندران در
آمده او اسطر ربیع الآخر * بنواحي قلعه شماسان نزول فرمود و نوکر پیر پادشاه
بایزید چوپان در اسبابو ح رای عالی بران قرار گرفت

که چون شبح جیوه تو این طایفه سر چشمه استر اباد است هر گاه بغایت الله تعالی
آن چشمه انباشته شود هر آینه اینها چون ماهی بر خشک مانند، بنابراین اصلا
بآن قلعه التفات ننمود قطعه

لشکر شاه جهانگیر بخصمان ضعیف
ننگ بازان بود آن روز که همغور کشند

[ورق ۲۶۷] و سپاه گران بجانپ استر اباد روان شد و قزاولان در موضع
خراسخانه محاربه کرده چند بهادر پیر پادشاه گرفتار شده بیا سار سیدند و آفتاب

له آ - له زبده : زرافعت ، له زبده : اوساط الخ ،

له آ : شماسان ، سراس ، ساسان ، له آ : بآب رس ، جوان ، آ : چکان

له در زبده درین موضع افزوده که بایزید " نزد و عناد بیش گرفت " . له آ : بدان .

له آ : بآب رس : میت ، له آ : بآب رس : پیکان ،

له آ : رس : پرک ، له آ : چاساق ،

زاسپان تازی گشت تافتی بنگ روز بگذشته دریافتی
 میرزا عمر در سبزوار جمع مایحتاج مرتب ساخته عازم اردوی بهایون شد و
 عروزیج الاول و در سلیاق سملقان بموضع خوابگاه سعاد و دستبوس یافت
 و متاسیب تأثر پادشاه بکمال اعزاز ممتاز شد و خدمت و شتم او و جمیعهای فاخر
 و اسپان نامدار را گرم گشته و از غایت شفقت که درباره خود جایزه دید مضمون
 یا کیت قوچی یکمکون به ما عفرتی ساری و جعالتی من المکره مین ظاهر ساخته
 بزبان حال فحوا ای این مقال به ادا میرسانید که بیت

احوال بنده باز قوامی گرفت نو اسباب عیش و نظای گرفت نو
 درین و لا ملکی تیمور مصحوب خواجگی که پیر پادشاه از جانب استرآباد
 فرستاده بود رسیدند و سخن پیر پادشاه بعرض رسانیدند مضمون آنکه: چون آنحضرت
 این ولایت را بمن مسلم دارد و جماعتی که پناه آورده اند به بنده بخشد و بدار السلطنت
 به راه مراجعت نماید بنده ایشان را با فرزند ملازمت فرستد تا در عبودیت راسخ باشند
 چون ملتسبات زیادت از طور پیر پادشاه بود آنحضرت بجانب استرآباد نهضت
 نمود و آنابسیب گرما و حرارت هوا در رفتن شتاب نمی فرمود
 که گر ماضی رمی رساند بسی

له زبده که ، له زبده جو ، له بیت ساس : یافته (و زبده بویاد)
 با : داشته ، له زبده : الاخره تسع و شمانه ،
 چه آهس : سملقان ، زبده : سملقان ، له زبده : خبر ،
 له بیت : کرب ، زبده : مخا ، شک : غلام ، و زبده : شل متن ، له زبده : قرار
 له زبده : ملک تیمور نامیان ، له بیت : کئی ، له آ : رسانید ، له با : —

گشته یازان بسوی گور کنند چون شهاب از قفای دیو بزنند
شد هوا همچو ابر سرور دین از پر بازو باشه و شالین
خاک شکارگاه از خون شکاری گونه لعل بختی گرفت، و سنگ خارا رنگ
یا قوت زمانی پذیرفت، و چند روز بشاط شکار گذرانیده، دران اثنا
قاصد رسید بموقف عرض رسانید که میرزا عمر بهادر نزدیک اردوی
به ایون رسید بر امید مستویں حضرت اعلی رسید

ذکر رسیدن میرزا عمر بہادر بہ خدمت حضرت خاقان سعید

میرزا عمر بہادر را چون با پدر و برادر امید مصالحت نمائند چنانچه شرح آں
گذشت و در مالک فارس نیز مجال توقف نمود و روی امید بدرگاہ سلطین
پناہ آورد و عرض حال فرستاد مضمون آنکہ التجار و اعتماد جز بحضرت خاقان سعید

ندارم بیت

جز آستان توام در جهان ناپسیت
هر امر بجز این دروگاه ناپسیت
و الحال نه بهجت خلعت مرآب و هرگون مرآب و درواز سعاد و دستبوس
در منزل شیرمانده ام حضرت خاقان سعید فی الحال کسوتهای خاصه و اسپان
نادر و تاج و کمر فرستاده فرمود که در سبزوار که محرو بود ما بحتاج مرتب داشته
شربط احترام سجای آورند نظم

سراپرده دخترگه وسیم وندر قطار ومار وکلاه وکمر

[illegible]

بصیرت مشاهد کند عواطف با بخواصت مبدل گردد و آنچه در شیت حق باشد بنوی
 بظهور رسد که دست تدارک بدامن آن نرسد و سبب کمال این ظلمت ائی منقلب یثقلون
 و چون مشکلی تیمور بصوب رازندگان روان شد موکب همایون چند
 وقت جهت حرارت توقف نمود و عزم شکار فرمود،

دکتر شکار فرمون حضرت خاقان سعید و یسحاق سملقان

حضرت خاقان سعید در نواحی یسحاق سملقان هوای صید و نشاط شکار فرمود
 و تو اچیان جابر رسانیدند که لشکر کبیر که شکار صحاری و جبال را در نورزند
 و وحش و حیوانات را بصحراراند، و آنحضرت براق برق صفت زیر زین آورده
 و عنان بهلال نعل ماه سیر زهره جبین داد، پادشاه زادگان آفتاب پیکر و امراء
 ۱۰ ثوابت لشکر و وزرای عطار و شعار و سپاهیان مریخ اقتدار و اسپان صرصر ط
 و سنگان شیر صولت را بر شکار تاخته تیر نشاط هر ط می انداختند، سرین آهو
 بر عقاب پوشید گشت، و اوج هوا و صحن صحرا از پرند و چرند خالی شد (۲۶۶ ب)
 نظم
 بر کشاند دست را بشکار بر شکاری زمانه گشت حصار
 یوز گرفت گردن آهو باز بدرید سینه تیهو

له زبده بدش + سخط ، له ک ، و سیعلمو ، زبده ، سیعلمون ،

له زبده : انشآباد ، له آبابه : هاس و زبده : روز ، له زبده : کرمان ،

له ک : له آبا سملقان ، هاس : سملقان ، له آبابه : هاس ،

له آ : بیکر ، له بیت : پرکر ، آبا : هاس ، هرک ، زبده : جهت بیکر شکار (بیکر بزرگ) له ک : خوردند ،

زبده : خوردند ، له آ : پادشاه زادگان ، زبده : شل متن ، له ک : ثوابت ،

امیر شاه ملک از جانب رخ بار دوی اعلی رسید و از ملاقای سلقان آنحضرت
منگلی تیور نمایان را که بآداب رسالت مشهور بود بجانب پیرک بادشاه فرستاد و مضمون رسالت آنکه
سید خواجہ را از خفییض مرتبہ بندگی بذروہ فلک سروری و امارت رسانید
سودای فاسد استقلاال حکومت بردماغ او استیلا یافته بنوعی که از مرتبہ قبول
علاج گذشته ، و مواد روتیه عناد چنان با مزاج او عروج شده که شربتہای موافق
نصائح و مواعید مفید نیفتاد ، و تخریب بلاد و تعدیب عباد دست فساد بر کشاد
و چون از تو حیر ما آگاه شد بیت

نا دیده زدور برقی شمشیر بگرنجیت چنانکه روبر از شیر
اکنون چنان استماع افتاد که عزیمت آن طرف داشته ، توقع آنکه گمش موافقت
را بآب اغلاص تازه دارد ، و نشہ جانیہ را که سر از رقبہ طاعت پیچیدند
و پایی از دایرہ خدمت بیرون نهاده در حوالی مملکت نگذارو ، بیت
ارباب عقل را بنودیل خست ملاط بادوستان دشمن و بادشمنان دوست
و یقین شناسد که بضایت ربانی و بتاسید آسمانی قدرت مرامات و دوستان
و قوت مکافات دشمنان حاصل است و الله الهادی الی الطوبی
و اگر این معانی بسج خرد نشنود و صورت و خامست عدم موافقت ما بنظر

له بآرس : سلقان ، زبده : سلقان ، له زبده :

من کلک تیرد بایان را که بادای . (اما رک به ص ۱۰ ح ۱۰)

له زبده : بهر ، گله آ : جانب ،

له بب : نشہ ، له رس : -

فرموده علی نصرالله فرار نمود و امیر مضراب جهات او را گرفته بموجب حکم عازم هرات شد
 و آنحضرت امیر بویه را فرمود که تحقیق احوال سید خواجہ را بنماید امیر بویه
 نقص نموده تحقیق کرد که امیر سید خواجہ [متوجه کلات شده ، و آنجا شنیده
 که امیر علیکه و جعی امر بال لشکر بآء سرخس و مرو عازم اردوی همایونند در
 مضیق حیرت فرو مانده و القاسم فی ذنبه ظفر خوانده در گرمای عظیم عزم
 مازندران کرد ، و پیشتر امیر عبدالصمد و امیر شمس الدین اوچ قزاقا پیش پرک
 پادشاه بمآزندران روان کرده بود ، چون مضمون این خبر از آنپناه امیر بویه
 بر رای انور عرض یافت و امیر علیکه که کوکلتاش آنحضرت بود بال لشکر عظیم
 شپاه ظفر پناه آمد حکم همایون نفاذ یافت که تو اچیان لشکر با مرتب ساخت
 و قزاقا را [سان] بعرض رسانند و حضرت خاقان سعید امراء تومان و قشون و
 صد [ده] و د [صد] راتا آحاد مردم سپاهی انعام و اکرام فرمود ،

و آنشرف از مرغزار را دوکان عازم مازندران شد و در تغییر آفاق بخوشان

له زبده که بصفت مملکت علی نصرالله را سید جمال امیر مضراب کرد ، الله آ ، بویه ، بآب دس و زبده شستن ، الله ک تحقیق ، تعجب
 اندوی آ ، الله اردوی آ و ب و آ و سرس ، آما و د ب کله امیر را نداده و در سرس حال نهجای احوال نوشته است ، زبده ،
 بر عقب امیر سعید خواجہ بودند تحقیق احوال را کرده میاورند ، الله زبده ، علیکه هماد ، الله تو ، ادج قزاقا ، الله آب ، الله آب ، لشکر
 ظفر قرین ، الله آب ، بآرین شستن ، الله زبده ، هاشان ، الله اردوی آ ، زبده ، لشکر با یاور کشت
 و دختر هاشان کوشان و فشنات [قشونات] مزین ساخته بعرض همایون رسانیدند ، کم عیم
 در باره امر او استغفار الاران و هماداران و لشکریان و کما فز خدمت چشم نهایت و طاقت مبدول فرموده انجم

الله آ ، سپاهی را ، الله و زبده ولت از دوکان غیر موسی است و در زبده و شنبه عاشق صفر تاریخی است که درو
 سنگی تهمور را بجانب پیر شاه فرستادند چنانکه میگوید ، الله ک ، یغرا عاج ، آ ، یغرا عاج ، آب ، یغرا عاج ، آب ، یغرا عاج ،
 رس ، یغور یا غاج ، زبده ، یغور یا غاج ،

آن حصنی حصین* ندیده رفت، و خواست که آنجا متحصن شود چنانچه بیخودان که
با او بودند فوجی را* سعادت ازلی مساعدت نمود و ارکان دولت را شفیق ساختند
بیت گرفتند تیغ و کفن صفدران نهادند و بر زمین در زمان
مکارم اخلاق آنحضرت همه را لطف عفو و کرامت امانت ارزانی فرمود (و بعد از
زیارت قطب سپهر ولایت، و اختر برج سیادت، و در دریای سعادت، و ثمره
شجره نبوت، و نور حدیقه امانت، و نور حدیقه رسالت بیت

علی ابن موسی رضا گوی و بس که القاب یابد ز آتش شرف

بمشهد مقدس آمد، و مراسم عظیم و شرایط تکریم مزار مورد الانوار بجای آورد
و سادات عظام را انعام و اکرام فرمود، و عازم را دکان شده در آن فضای
دلکش [ورق ۷۶۶] قبه سرآمده و بارگاه با درج هر واه برآمد،

(۷۶۶)

درین اثنا بعضی همایون رسید که خواجیه علی نصرالله ترشیری قلعه پزارود را معبود
ساخته دعوی هواخواهی امیر علیه خواجیه میکند آنحضرت امیر قطرب را نامزد آن صوب

له آ، حصن حصین، آیه رس، حصن حصینی، زبده، حصی حصین،

له شاید از جمعی باید خواند، عبارت زبده، این طور است: بصورت [بصوب] قلعه کلات
..... با معدودی چند که [از زیر خود] خود را ملحق بودند خواست که بدان قلعه متحصن گرد

و فوج عظیم را از اسپهان که ملازم او بودند سعادت ازلی و [.....] مساعدت نمودند،

له بدش درو: را، آیه براس شل متن، له آ، آیه براس شل متن،

له آ، له زبده، و در روز دوشنبه هژدهم محرم مذکور عثمان ... برست شهید متین

..... معطوف فرمود، له ک، سعادت، تصحیح از روی آیه و زبده، له ک، ولایت

تصحیح از روی آیه رس و زبده، له ک، امانت، آیه رس و زبده شل متن، له آیه:

الرضا، زبده، الزمائی، له و با بعدش +، علیه الصلوة والسلام، له زبده، و در او - که بر متن، له زبده، و بعدش +

که شاها زمانه یکام تو باد سپهر و ستاره غلام تو باد
چون رای همایون از عرض حبیب باز پرداخت آفتاب بر محبت آنحضرت
بار دیگر سایه عاطفت بر حال سید خواجه انداخت و کمال رافت نیز نصبت
منیداد که جمعی که بی اختیار فرمان بردار او شده اند مرکز دایره عنا و سوخته
نایره بلا شوند بمیت

که آتش چو در میشه یا بدگذر در آن بدیشه فی خشک ماندن تر
نوکر او با غار باقدی* را پیش او فرستاده ملتقات او را تقبل نمود و مطالب
او را تعهد فرمود، و با غار باقدی* با و رسیده آنچه شنیده بود و رسانید اما
چو گوش بوش نباشد چو دهن مقال

حضرت خاقان سعید چون استوار او بر شیوه عناد معلوم فرمود آتش حیت
زبان زده بر برق حدت، باد سرعت، سوار شده لشکر منصور چون کوه آهن
در حرکت آمد و از نوای قریّه تخرجه و نهضت نموده در حوالی رباط سنگ بست
شانزدیم محرم نزول فرمود و از آنجا بمنزل یا قوت*، بمساح جلال رسید که رسید
خواجه تنگ اسب فرار تنگ بر کشید* و بصوب قلعه کلات که دیده گردون مثل

له آ، امیر سید، زبده، سعید خواجه، شک: بی، سه زبده، قاریاقدی،
له آ، او سطر محرم قریه یا قوت شهید منزل میبوی شد و رت، شانزدیم محرم منزل یا قوت آمد، زبده،
شانزدیم محرم سده تسجوالی رباط سنگ بست نزول فرمود و از آنجا قزول روان کرد و اینده چون لایق
همایون بمنزل یا قوت او تنگ فرود آمد و خبر رسید که چون امیر سعید خواجه از وصول رایات همایون
واقف شد الخ، سه زبده، سعید،

سه زبده، تنگ، اسب فرار تنگ بر کشید، ک، فرار همایون،

حضرت خاقان سعید بصفای عقیدت و حزن ارادت بمراد مبارک و تربت
 کبریه بطوار الکشف والالهام شیخ الاسلام احمد جام قدس برتره نزول
 فرمود و شرایط زیارت بجای آورده از روح مقدس آن آفتاب هدایت
 قطب سپهر ولایت استمداد نمود و اولاد بزرگوار او را رعایت فرمود و
 صلوات و صدقات مستحقان رسانید و از انجا بقریه خرمچرو آمده ، نوکر میرزا
 عمر بهادر رسید و عرض داشت که احرام خدمت بسته بسبب عدم اسباب
 سفر آهسته می آید ، آنحضرت ولداری نموده فرمود که فرزند و برادرست
 ملک و خزانه در پنج نخواهد بود ، روز دیگر که شمسوار انجم تیغ زراندود
 از قریب نیلگون برکشید از لحاظ آن عرض گیتی منور گردید برای عالم آرای
 اقتضای آن فرمود که عرض لشکر و احتیاط اسلحه و جیای نماید نظم

بفرمود تا لشکر نامدار شدند از پی جلیب و بدین سوار
 بزرگوار استند از پی عرض صف گرفته همه تیغ و نیزه بکف
 شاهان بوق زد و آگونی زد و دشمنان را سرخ و زرد و کبود و بنفش
 تو گفتی جهان سرسبز است و یا کوه البرز در روشن است
 هوا گشت از گرد چون آبنوس بلر زیدار کان ز آواز کوس
 آنحضرت چون شاه انجم بر ابق گردون سیر سوار گشته تومان تومان و قشون
 قشون احتیاط فرمود و لشکریان شعر
 بیکره همه نعره برداشتند سنانها بگردن برافراشتند

له زیده : بر آهسته ، له از روی آ ، زیده : بر نوش (بجای بوق د)

له زیده : زمین سرسبز است ، له فقط با — ، له زیده : فرمود و میکشد

له زیده : برداشتی ، له زیده : برافراشتی ،

جنبش آمده مرغ از شیر نوکر فرارش رسید در فضاء آن و بیانشی هفت رنگ باز کرد
 بود و چشم اقبال و معسکه اجمال آمد، و امیر مضراب که در کنار آب امویه بود
 ملحق شد، و از جانب طبرس نوکر امیر یوسف جلیل که داروغه آنجا بود مکتوبی
 گرفته آورد که امیر رشیدخواجہ بدست نوکر برادر خود یوسف خواجہ بمیرزا اسکندر
 نوشته بود مضمون آنکه: خراسان برای شما مستخلص میگردد و اقم، چون این معنی
 بطور آمد دیگر امید بهبود و نماند | و از جانب سید خواجہ متمدنی آمده نمود
 که او بر مخالفت مصراست،

وقائع سنه تسع و ثمانمائه

ذکر نهضت خاقان سعید بجانب طبرس و مشهد مقدس

(غرة محرم الحرام سپاه گردون احتشام بجانب جامه حرکت نموده جمعه هشتم
 ماه آن بقره متبرک بظلال مواکب و نعال مراکب و مهمل گشت و

له آتایه رس، بشرو، زیده، بشرو، شه آ، دیاب، زیده، شل منق،

شه زیده، و در آن منزل خرم بنده توقف فرمود در خلال آن احوال امیر مضراب، ال،

شه آ و زیده، خلیل، شه کت، سید،

شه آ بدش، امیر، شه زیده، یادگار از قوچان که از نوکران

بزرگحضرت بود یا سعیدخواجہ بوده از ورگشته هم در منزل بشرو تو بساط بند کحضرت رسیده،

شه آ، گفت، شه بیبه، دسام، شه زیده، بیسم،

له زیده، مهمل و مهمل،

شده از بندگی حضرت روگردان گشتند، و امیر شیخ نواجه نساز شام غره
ذی الحجه با اتفاق این جماعت از جرقانک سوار شده متوجه جام گشت
چون این صورت برای انور که ح یک ذره ز نورش آفتابیت

روشن شد فی الحال در نیم شب با جمعی که حاضر بودند پای عمریت در رکاب
سعادت آورده متعاقب او روان شد، علی الصباح در صحرای نو برگ
بدیشان رسیده کشتی فرستاد که چرا یا غنی شده آید، و آن حضرت یکسواره در میان
ایشان راند، همه پیاده شده در گریه و زاری آمدند و بگناه معترف گشته
در پای آنحضرت افتادند، آنحضرت مرحمت فرموده کرامت عفو
ارزانی داشت و همه را فرموده که سوار شده ملازم رکاب ظفر انتساب باز
گشته به بل سالار رسیدند و آنحضرت اعتماد کرده پیشتر بشهر آمد، جمعی که
موافق شیخ نواجه بودند گفتند اگر ترا معاف دارد فردا بشهر یک ما را*
بعقبی کشد که مرغان هوا را بر حال ما گریه آید، ما کوچ ترا از خود جدا
نمی کنیم، همه باز اتفاق نموده عازم صوب جام و طوس شدند و حضرت
خاقان سعید عزم انتقام جزم فرمود،

له رس : بندگان، له زبده : سعید له در زبده جدش : سندهان و شمایه :

له با جرقانک : زبده : از قیلول خود که ظاهر دارالامان هرات که جرقانک سعادت

است، له بب رس : آفتابیت له زبده : مویوک

له زبده : کس، له آ : شدند، له بب رس : بل، با : بیل، زبده :

بسر یک سالار رسید له بب — : زبده مثل متن،

له ک : دارا سر یک، بب مثل متن، زبده : بهر یکی را ازنا

له زبده : جدائی مر له آ : فرموده،

توقف ننماید، حال چنדר وزیر یادت شد، باید که فی الحال متوجه شود و اگر پیشک
نمی آید در ولایت نماند و بهر جا خواهد رود، و آنحضرت از ایلات متوجه
دار السلطنه همراه ۱۰ ورق ۱۲۶۵ گشته و آب مرغاب گذشته پیش از لشکر
بایلغار شهر آمد، و امیر شاه ملک از راه یکدنگ بجانب میرزا پیر محمد جهانگیر
رفت،

ذکر مخالفت امیر شیخ خواجه بن امیر شیخ علی بهادر

امیر شیخ خواجه چنانچه مذکور شد راه امیر الامرائی یافته مجموع مهات کلی و
جزوی بقول و قلم او منوط و مربوط بود و او خود راستی فرموده بموجب
کلام آن الاستان کیطی آن راه استغنی مزاج اواز منهای اعتدال
اخراف یافت و رفتن امیر شاه ملک ضمیمه آن شد که سودای حکومت
باستقلال و دروغ پیدا کرد، جمعی امیر زادگان مثل پسران امیر سیف الدین
عبد الصمد* و طاهر و فاضل* و پسران امیر اوج قراشمس الدین و شیر علی
و ابوسعلم و محمد بیگ و تیمور ملک دولدای و محمد فضل الله بعد باء او فریفته
له آت، له آتیب رس : هر سه زنده : المار برص ۶۲ ۱۲۲ الما

له آت : انک با : او تک ، بپ شل تن ۵۰ از روی آ ، زنده : و پیش از انکه
بندگی حضرت پرسید [پرسید] امیر شاه ملک از انکه کذا ، اولک بجانب امیر زاده میر محمد
بن امیر جهانگیر رفته بودند ۵۰ کذا در زنده در عنان ، ۵۰ در زنده بعد عنان +
در آخر این سال بهشت - و بهشت ، ۵۰ زنده : معبد ۵۰ رکت برص ۵۰ ، ۵۰ له آ : کلی ،
آ : کلی ، بپ : کلی ، رکت : کلی ، دلی : کلی ، زنده : میر محمد ، له رس : ۵۰ له آ : شیخ زاده
رکت برص ۵۰ ، زنده : شیر ، ۵۰ له ابوسعلم بن اوج قراشمس است برص ۱۰۵ ،

عهد و میثاق تازه گردانیم

و اگر خود نیاید امراء معتبر فرستد تا با کسان ما سخن گفته بهر چه مقتضی شود از آنان
گذریم، و چند روز موبک فیروز در بیلان بوزراقان و ایلام توقف نمود، و
از آنجا مزید جاوونی قربانی* آمده و دو تن خواجہ چنگیز خان* را همراه آورده عرشه داشتند
که آنحضرت هر کرا صلاح دانند بکنار آب فرستند که ما امیر الله داد
و امیر ارغونشاه را تعیین کرده ایم، آنحضرت امیر مضرب را بدین هم
نامزد فرمود و جناب قاضی قطب الدین* عبدالله را مصاحب و ارسال
نمود، و امیر جهانمکت که بطرف گرسیر رفته بود و دود را شکسته و متاصل
ساخته و از حدود ولایت بیرون تاخته و قلعه و رشای* را عمارت کرده،
و امیر سیفیل گرسیری و حسام الدین غوری را کو تو آل نشانده با الجائی بسیار
بر اردوی همایون رسید، و علی بیگ که با جهان ملک بود پیش آمده از امیر
شاه ملک نقل کرد که من بسبب بزرگی سید خواجہ بشکر زفتم ام،
آنحضرت عتاب بسیار فرمود که چه راه اوست که این نوع سخن گوید، و باینفر
تو آچی را پیش او فرستاده فرمود که مقرر آن بود که یکماه در بادغیس

له یب سزیده مثل متن، سه آ: لولاقان، یا: یوراقان رزیده: چند روز در بیلان

بوزراقان نمود و از آنجا کوچ فرموده با مارفت " و در سطور آئیده ص ۶۳ ح ۲۰ الماء نوشته

است، سه آ: جاوونی قربانی، نیز رکت به ص ۶۱ ح ۷

سه زبده: چکیر، سه آ: معین، یا: رس، مقرر سه زبده: —

سه زبده بعدش: بن ملک، برایش رکت پیروزی ۶۵۰: سه زبده: در سامی

سه آ: سیفیل، زبده: سیفیل سه بیت: او الجائی، سه زبده: سید

سه آ: بای سقل بیت: بای سیفیل، رس: بای سقل، یا: بای سیفیل، زبده: —

و میرزا انج بیگ و امیر شاه ملک بشرف ملازمت رسیده بموجب اجازت یکماه در ولایت بادغیس توقف کردند که اسپان ایشان فریاد نمود و در منزل ناری قشون امیر قنات شیرین که آنحضرت او را پیش میرزا خلیل سلطان فرستاده بود مصحوب نوکر او باز آمده عرض داشت که میرزا خلیل سلطان ع عذرخواهی نموده میگوید که ما بر همان عهد و پیمانیم اما چون میرزا پیر محمد از آب گذشته بولایت ما در آمد ما نیز جنگ کردیم و خدای تبارک و تعالی نصرت داد، حضرت خاقان سعید مزید جاؤنی قربانی* را با نوکر میرزا خلیل سلطان فرستاد و پیغام داد که ما نیز بر همان عهدیم ع

بر همانیم که بودیم و همان خواهد بود

اما امیر سلیمان شاه و ارغون شاه و احمد چهره بولایت ما در آمده خرابی کرده ۱۰ اند و چون سایه سپاه ما دیده اند کائنات حیرت منتهی فرستاد من قسود کنیزگر بنیته اند، اکنون اما کناز آب عربیت داریم میباید که خلیل سلطان نیز بکناز آب آید تا ما برای گذشته داشته ع

له زبده: پیش از رسیدن ایشان خبر رسیده بود که امیر سلیمان شاه و امیر ارغون شاه و احمد چهره از آب گذشته اند و بجهت ولایت شوران و اند خود در آمده اند بموجب آن خبر عرایم بادشاهانه در سرعت بدان طرف تعین نمود، به باه شود سه آ : قاشیرین، زبده و بیت شل متن، به آب رس —، سه فقط درک به با —، و نسخ دیگر دیده تبارک و رانداد، که ک: جادنی و قربانی (اما رک پس ۶۲ س ۴) با جادنی قربانی، رس جانی قربانی، آ و زبده مثل متن، یزدی ۲: ۲۵ این کلمه را چون قربانی نوشته است، سه زبده بجای سطور آئیده تا عربیت داریم چون این جزئت معلوم شد ما نیز متوجه شدیم اکنون ما نیز کناز آب عربیت داریم الا به باه مارا سه دیده: که داشته،

و در حوالی نسیف دو سپاه جنگجوی شیرخوی روی در روی آورده جنگ پیش
بردند و بزخم نیزه و تیر و گرز و شمشیر از پدر دلاان نفیر برآمد بدیت

تیر باد و مغربا کرده قرقمچون خرد نیزه باد و شخصها همچون وان گشته روان*

غالب و مغلوب عمرتوج شده ضارب و مضروب مخلوط گشته بود، میرزا خلیل
سلطان بقوت بازوی دلاوران ماوراءالنهر و جلالت پهلوانان خراسانی و

بهادوران عراقی که هر یک چون برق از تیغ تیغ آتش میفشاندند و گرد و ببرد
بباران خون می نشانند بر قول میرزا پیر محمد حمله کرده از جای برداشتند و اول

جماعت ارلات گریخته جوانان را و برانکار پریشان شدند* و میرزا الخ بیگ
و امیر شاهرک چون دیدند که قوکل از جای رفت ایشان نیز عثمان بر تافتند

و احوال و اقبال بلخیان بدست سمرقندیان افتاد و خانی که گرفتار گشت و میرزا
خلیل سلطان درباره گرفتاران کرم فرموده همه را در حریم امن و نعیم احسان
جاشی داد و ذلک* یوم الاثنين الثاني من رمضان،

و حضرت خاقان سعید این خبر شنید عثمان همانکشی بآن صوب معطوف ساخت

له در زبده گفته است که از آن طرف خلیل سلطان و جمعی خراسانیان و عراقیان و امیر برمنی جهان شاه با

چند قبايل بردست راست و امیر ارغوان شاه و امیر سلیمان شاه بردست چپ و ازین طرف

امیرزاده میر محمد و زلی بردست راست او نوشیروانی بر لاس بردست چپ امیر شاهرک

و یار شاه ارلات، له زبده: کتد روان همچون روان، سه ک: مجروح، آشل متن،

زبده: ضارب بر مضروب و غالب بر مغلوب مختلط گشته) که آ: تیغ میخ آ: آب: می نشانند

له آ: آب: می نشانند، که زبده: که بختند امیرزاده میر محمد روی بر تافت

سه آ: بعدش: و دلمان، زبده: حمل (نکاحی امن) له آ: آب: رس

زبده: داد، سه زبده: کان و کسفی،

میرزا پیر محمد ولی عهد حضرت صاحب فرانت و تخت باو میرسد که او آقا است،
و میرزا پیر محمد ایچی پیش میرزا خلیل فرستاد و پیغام داد که حضرت صاحب
قرآن کجا و میت فرموده که تخت و ملک خلیل سلطان را باشد، میرزا
خلیل سلطان جواب گفت که: آن قادری که تخت و ملک بحضرت ایچی
داده بود بمن نیز عنایت فرمود، و میرزا پیر محمد و امیر شاه ملک ازین جواب
در تاب شدند و بدین سخن کلمه اختلاف از هر کس را در میان آمد
حدیثی گوید باین کارزار

شکر با ترتیب داده از آب گذشتند و از آن طرف میرزا خلیل سلطان
شکر با از احسان بیکران فرمود [ع] و من وجد الحسن قیداً نقیضاً

له درک و خلیل را قلم زده بالاش میر محمد نوشته، آ، خلیل ایچی پیر محمد، بآب، خلیل ایچی و،

در زبده بعدش مضمون سطر ۴ و ۵ ("و بدین سخن کارزار") آورده

و پس از آن ذکر ایچی فرستادن و جواب خلیل سلطان و لشکر کشی جابین را،

سکه بآب: صاحب قرآن، سکه بب: نقیضاً، در زبده درین موضع گوید: و آنچنان خود بنده که

[مکرراً] از دستباید باز آنچه درخواهنا ملوک و پادشاهان و غاندها قدیم ممالک [مکرراً] ایران و توران

و قوای آن چون روم و شام و هند و افرنج جمع گشته بتدریج در مدت حکومت امیر صاحب قرآن

انارالله برپا و درخواهنا ارک سمرقند جمع آمده از لغت و دو جزایر و اسلمه و اقمشته بهر یک علاقه

چنانکه اگر خزینة را خواستی که تحقیق کنند مجموع محاسبات آنکه در پیچ و در و رقم سیاه [در اصل:

سیاست] چنانکه درین دور و زبده اند و بکمال رسانیده نبوده از [.....] و احصا و ضبط

و استیفاء آن عاجز گشتندی جز نام و تنگ و دمای خیر چیزی باقی نگذاشت

— نیز درک: بهریدی ۳: ۴۲ بهید

میرزا پیر محمد با میرزا خلیل سلطان رسید
 و در موضع شترکی از طرف ماوراءالنهر
 همد علیا رقیه خانیکه که دختر امیر کبیر خسرو بود [برسید] و فرزند سعادتمند میرزا محمد سلطان را
 آنکه بیگی که حرم محترم میرزا الخ بیگ بود رسانید*، و حضرت خاقان سعید نشاط
 و انبساط فرموده چند روز بعیش و عشرت گذرانید ع
 در جهان به ز عیش کاری نیست

ذکر محاربه امیرزا پیر محمد جهانگیر و میرزا خلیل سلطان

در آن زمان [که] میرزا الخ بیگ و امیر شاه ملک بفرزند خود و شبرغان*
 رسیدند امیر شاه ملک بکنار آب رفته پل بست، و میرزا خلیل سلطان طلب آب
 آمد و قراولان او از پل که امیر شاه ملک بسته بود گذشته بانو کران امیر شاه ملک
 جنگ کردند و دو تنخواجه قزاقیت مشا و الیه* بقتل آمد، و از طرفین رسل و رسائل
 آمدند کرده بر مصالحه قرار یافت، و میرزا خلیل سلطان بجانب سمت رفت
 امیر شاه ملک نیز بازگشت، و میرزا پیر محمد امیر شاه ملک را طلب کرد و در
 مبلغ ملاقات کرده، میرزا پیر محمد از میرزا خلیل شکایت بسیار نمود و خواص او گفتند:
 له زبده بعش، چاهایک، له آسترگی، آب، سترگه، در زبده این لفظ را سترکاء*
 نوشته است در ضمن احوالی که در مطلع برص... سطر آخر مسطور است که عبارت زبده:
 رقیه خانیکه [که] دختر امیر کبیر خسرو و خواهر سلطان محمود بود پسید [برسید] و فرزند سعادتمند میرزا
 زاده محمد سلطان نورالدین قده که بیگی که حرم محترم امیر زاده... العنیک کورکان بود رسانید، که فقط در ک
 بداده زبده بحدود آتویه که، که کنده غالباً محل جمع این که در مطرا بوده با امیر [بجای مشارالیه]،

خضرخواجہ را گرفتہ باز آمدند، میرزا الخ بیگ خضرخواجہ را پیش حضرت خاقان سعید
فرستاد و عیسی را بجانب میرزا پیر محمد کہ در مدینۃ الرجال بلخ بود روان
فرمود، و امیر شیدخواجہ ہمتا قلعہ کلات کہ بعدہ او بود ساختہ و
پرواختہ بشریف بساطبوس رسیدہ مساعی او مقبول آمد، و چون بمجمہد
پیرک پادشاہ را گریزانیدہ و پسر او را گرفتہ و سر بداران را برانداختہ و
خراسانات را مضبوط ساختہ بود و او خود پسر امیر شیح علی بہادر کہ شہ شجاعت
و دلاوری او محتاج بشرح نیست حضرت خاقان سعید اورا تربیت فرمودہ
در کلیات ہمتا ملکی و مالی صاحب اختیار مطلق و امیرالامرا شد، و روی
بضبط مملکت آورودہ عرضہ داشت کہ موثود و گرم سیری تا غایت شرف
بساطبوس نیافتہ، فرمان اعلیٰ نفاذ یافت کہ امیر چنانک متوجہ جانب غور و
۱۰ گر مسیر شدہ و رفہ سرکشان و متمردان آن فواجی نماید و درین ولا اللہ پیر سیدی کاو
امیر نیک ولایت خوارزم را گذاشتہ سعادت ملازمت دریافتند و بعلافت پادشاہ
مخصوص شدند، و چون فصل شتا بآخر رسید رکاب نصرت انتساب بجانب
ییللاق بادغیس در حرکت آمد، و در منزل [قرزل] رابطہ خبہر محاربہ
لہ در ندبہ بعدش +، توہین لہ آ، لہ در ندبہ بعدش +، بن چانگیر

لہ در ندبہ: سعید شہ آب بیت رس، شہ آب: خراسان،
شہک: شجاعست، آشل بتن شہ آب بیت رس: شرح شہک: دادود،
ابا برص: سن مثل متن: ندبہ: بمودود شہ آ: لہ بقول صاحب ندبہ،
امیر مساکا از خوارزم و امیر نیک از خوق آن ولایت را بآگذاشتہ آمدند: در آخوارزم
جای: خوارزم: شہ آب بیت رس: شد،
لہ از روی ندبہ و آب بیت رس: آ: قرزل،

را از متمرّدان پاک ساخته قلعه که سلیمان شاه عمارت کرده خراب کند، و روایات
ظفر آیات بجانب دار السلطنه هراته خود نموده بهنتم جمادی الاول* نزول فرمود،
درین اثنا ایچی شاه قطب الدین از جانب بدستان آمده عرض داشت که
شاهان فراه شاه علی و شاه غیاث الدین پسران شاه جلال الدین یاعنی خواهند شد
و متعاقب همین خبر رسید، امیر حسن جاندارانمزدان طوط شد که آن فتنه را تسکین دهد
و هر دو برادر یاعنی را بدست آورده بیا سارسانید و آن مملکت را از شر ایشان ناپاکان*
(۲۶۴) امین گردانید، [ورق ۲۶۴]

ذکر عزیمت میرزا الخ بیگ بجانب اندخود و شیرخان

و شرح بقایای قضایای خراسان

۱۰ رای آفتاب اشراق سلطان آفاق یراق آن دید که میرزا الخ بیگ و
امیر شاه همک بجانب اندخود و شیرخان رفته ضبط آن طرف نمایند و رعیت
را در باب دارائی و فرمان روائی آنچه یراق و مصلحت دانند فرمایند، و ایشان
بآن سرحد رسیده چند سوار بزبان گیری از جیحون گذرانیدند، و سواران علیسی و
سه کت آ مثل متن، در شنج دیگر دزیده، قاضی را،

سه با، ریخ الادلی، دزیده، حماد اول سنه ثمان و (شمان) مایه،

سه آ: رسیدن، دزیده، متعاقب و متواتر چند کس از شاه قطب الدین رسیدند و همین معنی
عرض داشت،

سه آ: یافنی شده را بیا ساق رسانید،

سه آ: ایشان

عرض رسانید که جماعت ترکمانان قرائت نامه که حضرت صاحبقران ایشان را
از ولایت روم کو چانیده بملکت ماوراءالنهر رسانیده بود از آنجا که ریخته
بدین سرحد آمده اند، حضرت شاهرخی امیر شیخخواجه و امیر شاهملک و
امیر جهانملک را فرمود که ایضا کرده سر راه ایشان را بگیرند، و امیر شیخخواجه
در اثناء راه پسر پیر پادشاه سلطان علی را که از سمرقند که ریخته به استرآباد میرفت
گرفته پیش حضرت فرستاد، آنحضرت او را تربیت کرده با خاقان پدرش بجان
پیر پادشاه روان فرمود، و برادر سلطان علی سلطان حمید را نگاهداشت،
و پیر پادشاه را استمالت داده پیغام داد که بدستور زمان حضرت صاحبقران
آن ولایت بر ایشان مقرر است باید که نزد خاقان راه نهد و از سر استظهار
پیش ما آید که درباره او عطاقت زیادت بظهور خواهد رسید، و رایات همایون
متوجه کلات گشت، امیر سلیمان شاه کلات را گذاشته بجان سمرقند که ریخت،
و حضرت خاقان سعید زیارت عظم و تربت مکرم صاحب السیور و الطیر سلطان
ابوسعید بن ابوالخیر قدس سره مشرف شده سعادت زیارت بجای آورد، و اولاد
بزرگوار آن بزرگوار را فوازش فرمود، و امر که بر سر راه اقوام قرائت نامه* رفته
بود جمعی را مقید ساخته بحضرت رسانیدند، و آنحضرت امیر شیخخواجه را
بجان کلات فرستاد که آنچه از امیر سلیمان شاه مانده باشد ضبط نماید و آن فواحی
له آ: قرائت نامه رکب پرتوی ۵۱۱:۲، شله زنده سعید، شله آبیت رس، شله آ، کدایت بریس،

کیزند ۵۵ آبیت احسن، در زبده گفته است که وی برادر خورده تر سلطان می بود،

شله آ : نداده

شله آ : فرستاد،

شله آ : قرائت نامه زبده :

شله رس آبیت بدش + : العزیز

شله آ : زبده : سعید،

ملازمست آنحضرت بصل مصطفی ماند که از بهیم نیش زنبوران بنوش آن نتوان رسید
تنمناست فراوان و لذات بیکان از آن دولتخانه دیده ایم اکنون که سیر در
لوزینه و نمک دریا بوده باشند چه حلاوت ماند، و امیر عبدالصمد در
آمدن مبالغه مینمود امیر سلیمان شاه مقرر کرد که امیر جهانمک آید تا یراق بنیم*
و امیر سلیمان شاه بجانب قلعه کلات رفته آنرا محکم ساخت و بعضی تتروان پیش او جمع آمدند،

حضرت خاقان سعید در ولایت جام میرزا الخ بیگ را بر سر افروغ
گذاشته و امیر شاهمک را در رکاب او باز داشته از قریه خرچرد ایغار
فرمود، و چون رایت آفتاب آیت سایه همایون بر صحرای طوس و مشهد
مقدس انداخت امر که در سرحد خراسان بودند و میرزا امیر شاه و میرزا ابابکر
را بجانب عراق* یراق تمام ساخته روان فرمودند درین ولایت باز آمده شرف
بساط بوس یافتند، و امیر عبدالصمد از پیش امیر سلیمان شاه آمده سخن او بعض
را ساند و آنحضرت بحسب التماس او امیر جهانمک را پیش او فرستاد و میرزا
الخ بیگ و امیر شاهمک با افروغ بر اردوی همایون پیوستند و امیر جهانمک رفته
سخن گفته امیر سلیمان شاه بوعده وفات کرد و چون جهانمک باز آمد آنحضرت بامیر ضرب بجانب کلات فرستاد
درین ولایت قاصد امیر چرخش بن* امیر تومان رسید و بموقوف

له ببت، لغات له آ: ام که آبت رس زیده، پیدا شد، که رس: بر یافت، بینم،

زیده: من فرزند خود را مصاحب او پیش بندگی حضرت فرستم و بعد از ده ماه خود نیز منوچه شوم

له بقول صاحب زیده غرض از گذاشتن شاه ملک آن بود که شکایت امیر سلیمان شاه العزاز و بود

چون او حاضر باشد شاید که امیر سلیمان شاه رغبت آمدن کند، له آ: که آ: امیر شاه

له آ:، له صاحب زیده گوید که قاصد از جانب ما خان آمده بود، له ببت رس:

چرخش آ: چرخش، زیده: چرخش، له آ: آبت رس: بن تومان، زیده: بن تیمان،

یافت و ریاست همایون بالشکر با و از دحام تمام بسازی قش* جام رسید و آسجا
 نوکر امیر سلیمان شاه آمده عرض داشت که امیر عبدالصمد بن امیر سیف الدین را
 که داماد و محل اعتماد او بود طلبیده، حضرت خاقان سعید امیر عبدالصمد را خدمت
 فرمود و فرمود که امیر سلیمان شاه را گوید که در معارک و مقامات مشهور خدمات
 پسندیده را تو بنظور آورده، و حقوقی که ترا در دولت قاهره ثابت است از شرح و
 بسط استغنا دارد، و همیشه بکلیه هنر مترشح (کذا) و به کمال عقل متوشح* و
 بوسائل فضایل متمسک و بآداب آداب متعلق و بساحت خلق و فصاحت لفظ
 و طهارت ذیل و غزالت فضل و رزانت را شی و متانت فم و زنا هست نفس
 و نباهت قدر از امراء زمان ممتاز و بیگانه بوده و حضرت صاحب قرآن ترا بشایسته
 فرزندان و برادران دانسته، روز باران* اهل اعتبار و وقت کار شمشیر آیدار*،
 و اعتقاد و اعتماد ما بر سیرت خوب و سیرت مرغوب و زترزاید و تضاعف است
 میباید که بی اندیشه متوجه شوی و اگر کسی را* شکایتی باشد بخصوص فرزان رسید،
 امیر عبدالصمد | پیغام رسانیده امیر سلیمان شاه عذری چند ناسموع ۲۶۳
 تقریر کرد و گفت جمعی چند در اصناعت حقوق من سعی مینمایند و حالا

له با: بسیار من: زبده: بسیاری عیش: له از روی آ، له زبده: بحلیت

هنر خود مترشح و کفایت محضات مهات ملک مترشح، له که آب آب زبده: غزالت

رس: غزالت، له زبده: عقل، له زبده: رای که: نیاست آب: پاهت

له نسخ و دیگر بیکاد: له که: بازار زبده: اذان روزیاز در میان امراء و ارکان دولت از معتبران

و ممتاز از معتبران منافع و در وقت کار در دل دشمنان حضرت بچون بیخی جان کذا،

له آب بعدش: بوده: له رس: توده: له آب آب رس: از کسی: آ:

کسی: زبده: اگر چنانچه از کسی شکایتی دارد، له آ: رسانیده له آ: —

مخدم التمام لشما شامیرا سلطان حسین چاره فرارید و میرزا خلیل سلطان
مظفر و منصور بسم قد آمد و میرزا سلطان حسین در نواحی اندخود و شیرخان به
امیر سلیمان شاه پیوست و بحسن تدبیر و لطیف تقریر امیر سلیمان شاه را از راه
برده میان ایشان پیمان بآیدان اتقان و استحکام یافت و عهود بخود داد و ورق
[۲۶۹۳] استقرار پذیرفت، میرزا پیر محمد پیش امیر سلیمان شاه فرستاد [و قباخ افعال
(۲۶۹۳) و] قباخ افعال او را بر شمرده گفت: سلطان حسین دشمن من است او را گرفته
پیش من فرست. امیر سلیمان شاه بآن سخن اصلا التفات ننمود، امیر زاپیر محمد
ازین حمیت چون آتش برافروخت و بسان برقی خالفت و پا در عاصفت
بر سر ایشان شبنون آورد، ع طاقت پنجه شیران نبود و رو به را
عازم راه شدند و شرف و بتیوس حضرت خاقان سعید یافته بعواطف باو شایان مخصوص گشتند
و آنحضرت در باب ایشان مشورت فرموده فرمان شد که ولایت
مرخس سیور فال امیر سلیمان شاه باشد و حالا صدمه اردینار بکی و
اسپان خوب عنایت نموده مقرر شد که بجانب خراسان رفته به امیر مضراب
و بشیدخواجیه پیوند، و این دران وقت بود که میرزا امیر انشا در حدود کالیوش
بود، و در باب آن خود رای یعنی امیر را سلطان حسین ارکان دولت و
اعیان حضرت عرض داشتند که آن نادان قتل و بتناک فی پاک در زبان حیات
له رس، که ک، الشما شامیرا، و کان ذلک من دنی محرم الحرم سده عشر و ثمانیه [۲۶۹۳]
ته رس، در فرار، که ک، با، اتقان، که فقط رس، خط فرستاد،
که ک، عاطف، زنده، خالط، که زنده، مال، ولایت، که زنده، سعید،
که ک، کالیوش، با، کالیوش، بب، شل شل، زنده، کالیوش، که ک، آب، رس، میرزا،
که ک، قتال، زنده، شل شل، مطلع،

شد امر را طلب داشت و فرمود که * امری حادث شده که غیر امر دران محرم نیست، جمیع امر در خانه او جمع شدند و او بر در خرگاه نشسته ببيت نوکر خود را نیز بآواز آسایدست و تیر بآه قضای مضایق در پشت بایق و خنجر و گرز و سپر فرمود که امر را مقید ساخته امیر تیمور خواجه و خواجه یوسف را شربت شهادت چشانیدند و باقی امر امیر الله داد و امیر ارغونشاه و مدشر و سعادت را لرزه برانداختاده زانو زده زبان تصریح بکشادند بعد از شرب ایمن و غلاظ ایمن خون ایشان بشیعه نایب خود ساخت، و خانیکه حرم میرزا محمد سلطان را که از سمرقند بطرف بلخ پیش میرزا [پیر] محمد میرفت غارت کرد و اموال و تجملات پادشاهی گرفته بنوکران داد، لشکر باطیعا او را که با فرمان او را منقاد شدند، و لشکر آراسته عازم سمرقند شدند، ۱۰

و میرزا خلیل سلطان خبر یافته آنگاه فروان * بلشکریان داد و او اضرعی چپ از سمرقند بیرون آمد ع بطالعی که قضا زود بود فتح بشیر * و با و کردار بیت برین اندر آمد که برین رانندید همان فعل اسپش زمین رانندید و در نواحی کش در موضع جگدا لک * بکدگیر رسیدند آن دو لشکر و پیش از آنکه صفها راست شود امیر الله داد و امیر ارغونشاه و باقی امر بطریق میرزا خلیل سلطان رفتند و آتش لشکر نیز موافقت نمودند و ذلك فی ثمارت

له آ، فرمود و گفت، له ک، هس، عجم، آ، ش، سن، له هس، نیستد،

له زیده، خرابگاه، له آ، ب، امیر خواجه، له آ، چشانید، با، جشانیده،

له از روی زیده، له زیده، او کهای فی قیاس - در اللغات النایبه او کالک بمعنی علیه است،

له آ، آخوڑی، الحیر، زیده، ش، آ، باضافه "سنه سبع و ش نایه"

له زیده، بکدک، له ب، -

گرگ آشتی کرده مراجعت نمود و بدرگزین رسیده شیخ حاجی از در سلطانیه برخاست
و بطایر رفت و خبر آمدن سلطان احمد به تبریز تیز شد، و بقایای قضا یا در
سال آینده شرح داده آید، انشاء الله تعالی،

ذکر قضا یا که در خراسان واقع شد و قتل میرزا

سلطان حسین*

میرزا سلطان حسین بن میرزا حضرت صاحبقران بود از جانب مادر جوانی بهاد
اما بغایت کهنشک و بی عاقبت، پیشتر گذشت که در حوالی اند خود بی موجبی
از اردوی حضرت خاقان سعید فرار نمود و در نواحی کرش پیش میرزا خلیل سلطان
رفته بنایت مخصوص شد، و میرزا خلیل سلطان چون وجهی که از خزانه بهمت
میرزا پیر محمد بن میرزا جهانگیر مقرر کرده بودند نداد و میرزا پیر محمد در بلخ بود و میرزا
خلیل سلطان جمعی امر را چون امیر الله داد و امیر ارغون شاه و تیمورخواج و خواجیه را
در رکاب میرزا سلطان حسین بکنار ریخون فرستاد تا از طرف میرزا پیر محمد خبر باشند،
ناگاه میرزا سلطان حسین را خیال سلطنتی در و مانع پیدا

شده زنده: قلعه سلطانیه که ک: خواست، زنده: خواسته است بهت رس ک: امیرزاده ای، یا سلطان حسین را
که زنده: از دوش و دوش ای که موی که بود نشان آنگاه که آراک بریدی ۳۵۱۲ که نام به سلطان حسین را هم یک بنی و بنی شد
که: اما جوانی بهاد: ایچ اندی: وی درین وقت ۳۴ ساله بود که بریدی محل مذکور، که زنده: که بعد از وفات شاهرخ حاکم قزوین
در کفر و ضلالت و دشمنی پیش بندگی حضرت صاحبقرانی: آید، و در حوالی اند خود را، که زنده: در
ادبیل شال سده اند که در نواحی که در بعضی از خزانه بندگی حضرت کرده است که خلیل
سلطان مقرر کرده بود که پیش میرزا محمد فرستاده آید بهت رس: که زنده: میرزا جهانگیر که آید بهت رس: که بعد از وفات شاهرخ حاکم قزوین

و پیاده از طرفین قتل آمد، و هر دو لشکر عنان بر تافته ع
بمنزله خویش باز آمدند

و از طرفین آن شب تا روز پاس داشتند*، علی الصبح هر دو سپاه در جنبش
آمدند، میرزا ابابکر با مقصد سوار نامدار بر قلب لشکر میرزا پیر محمد زده از پیش براند
و دیگران را محال توقف نماند و هر بیتیان تا اصفهان عنان باز نکشیدند،

و لشکر میرزا ابابکر غنیمت بسیار گرفته، در سیلاق ایغریلاق* جهت گرمی هوا چند
روز توقف نمود، و امیر نریک و امیر عزت بان را با پسر و برادر بدین گمان که میل
خراسان دارند* و در جنگ سستی نموده اند قتل آورده عازم اصفهان شد،
و امیر حسین بر لاس باجمعی امر* از جهت قتل امیر نریک و امیر عزت متوهم شده
قرار نمودند و با اصفهان در آمده، اصفهانیان اکثر رعایا و پیر و نهرا را با علوفه که ۱۰
میشد بشهر در آوردند و قلعه طبرک را استحکام داده، میرزا ابابکر بیک فرسخی
اصفهان رسیده فرمود که کسی باغات و عمارات را تعرض نرساند تا اگر اصفهانیان
مطیع شوند، و سه روز توقف نموده با خواص توکران بکوشه باغها* در آمد، و مردم
شهر فرصت یافته جنگ پیش آمدند و بسیار زخم دار شده از طرفین باز گشتند،
و شب تا روز پاس داشتند، میرزا ابابکر روز دیگر با مجموع لشکر سینه و میسره و
قلب و جناح آراسته بکوشه باغ* در آمد و جنگ در پیوست، و دوهزار

له زبده - آ، الغریلاق، آ، الغریلاغ، زبده، ایغریلاق،

له زبده، بهم بودند، انک بجانب خراسان خواهند رفت، له زبده، والوس اعلان،

شکست، میرزا، آ، زبده، مثل متن، له با زبده، عزت بان، له آ، آ، رس و آمد،

با، آ، آمد، له زبده، ملوحه باغات اصفهان، له آ، داشت، با، مثل متن،

له زبده، بکوشه باغها،

ذکر فتن میرزا عمر بطرف عراق فارس و باتفاق میرزا پیر محمد و برادران بحار به آمدن

میرزا عمر از تبریز براه مرغه بهمدان آمد، حاکم آنجا ارشون گفت ما را طاعت
مقاومت میرزا ابابکر نیست پیش از هجوم سیل بلا فکر بخاچی باید کرد، و بعد از
تأمل عازم شیراز شدند که از شیرزا پیر محمد استمداد نمایند، از حدود جز بافتان
قاصد فرستاده میرزا رستم را آگاهی داد، میرزا رستم خواص خود را پنج روزه
با استقبال روان کرده خدمتهای لایق بجای آوردند، و در حدود اصفهان میرزا
رستم با سادات و علما پیش رفته او را با احترام تمام بشهر آورده طویها کرد، میرزا
عمر میرزا رستم را گفت، سلطان ماضی در ایام تکلیات و حدودت بلیات بنیکدیگر
ملتی شده توقع اشفاق داشته اند و اگر دران باب اهمال ورزیده اند علی مرالدیو
۱۰ بر زبان نزدیک و دور مطعون و مجبور بوده اند و من بهی کلی آمده ام و تا شما
برادران جمع نشوید برابر میرزا ابابکر نمیتوان رفت، و وظیفه آنکه ایچی فرستاده
میرزا پیر محمد و میرزا اسکندر را اطلب داریم و تا آمدن ایشان اغروق میرزا ابابکر
که در شوق بلاق غافل نشسته بدست آریم، برین قرار ایچی فرستادند،

و از اصفهان (ورق ۲۶۲) ایلیغا کرده بر سر اغروق میرزا ابابکر رسیدند و (۲۶۳)

له آ، عراق و فارس، زبده، اصفهان و آن دیاره آن نواحی، له با، میرزا ابابکر زبده ای آمدن، نظر بهرادر

را از "و باتفاق" حذف کرده باشد اما ضبط کرده ام، سه بجه، ارشون، رس، ارشون، زبده،

ارشون، سه زبده، فرزندان امیرزاده، آ، دادند، له فقط با، روزه راه،

سه با، ساوخ بلاغ، زبده، ساوخ بلاغ ری،

نموده اند و میرزاستم اغروق میرزا ابابکر را که در شوق بلاق بود غارت کرده، میرزا
 ابابکر امیرک بمیانرا با جمعی پیشتر فرستاده خود نیز از تبریز روان شد و لشکر او
 بهر چه یافته غارت کرده کار وافی متمول که از سلطانی می آیدند (کذا) نیز غارت
 یافتند و از راه سلطانیه عازم اصفهان شده بجز بادقان رسید، و لشکرهای میرزا
 عمر و میرزا پیر محمد و میرزاستم و میرزا اسکندر پیش آمده بدو سه منزلی یکدیگر رسیدند.
 درین و لاخبر آمد که امیر سلطانم تبریز را گرفت، میرزا ابابکر هم تبریز را
 ا هم دانسته ایلی پیش شاهزادگان فرستاده بجانب آذربایجان بازگشت، شاهزادگان
 مشورت کرده گفتند قریب پنجاه هزار سوار و پیاده جمع آمده و میرزا ابابکر روی
 گردان و پدر و مادر از ناراضی و لشکریان و دول و مخالفان ممالک را متصرف
 فرصت نینمیت است و برای بر آن قرار گرفته در عقب او روان شدند، میرزا
 ابابکر در عروق ارغون بولایت سجاس خبر قوچه ایشان شنیده مراجعت نمود و
 عازم اصفهان شد، و امیر و لشکر یا زان گفت درین یورش با من کجاست باشد
 اگر خدای تعالی مرا فرصت بخشد از سخن شما سخاوتمند و هر چه صلاح بیند عمل
 کنم و هر طرف که خواهید عزیمت نمایم، و دور حد و در گزین بهم رسیدند.

له با: سادوخ بلاغ، رس، سادوخ بلاغ، زبده؛ سادوخ بلاق، زبده القوب، سادوخ بلاغ.

له آبت رس: بمیان را که پس ۳۴، ۳۵ زبده و گرامیک را درین موضع ندارد، له آ: آمد.

له آ: یافت له زبده: چنانچه مابین فریقین دو منزل پیش نبود. له آبت رس: له آ: آذربایجان.

له آ: آ: قزوین، رس، عرق، زبده. برای قزوین افزون که بر سر سفره ص ۳۳.

له رس، ارغون، زبده. له زبده: برین مقرر کرده متوجه اصفهان شد و در روز چهارشنبه

غرة ذی القعدة سزمان و شماریه حدود در گزین.

امیر بیان توقفت نمود | و با چهار صد سوار بران دوهزار و دویست هسان
 بود و شکستن مخالفان همان، درین اثنا امیر بیان شنید که شیخ قصاب با جمعی
 بمدد این جماعت از شهر می آید، ترک تکامشی کرده روی بطرف شیخ قصاب آورد
 و بیک حمله رفته او نیز گوسفند و از بیم سان بیان رخ خوروند، و امیر بیان بشتاب
 غازان باز آمد، روز دیگر امیر دولدای آمده تبریزیان دانستند که میرزا ابابکر میرسد
 با استقبال امیر دولدای آمده، او را بشهر در آوردند، امیر دولدای در راه شیخ قصاب
 و خواجه عبدالحسن قزوینی را و جمعی پیشوایان را گرفته خواست که سیاست کنند
 امیر بیان مانع آمد، و امر او شب در شهر بودند [و] اهلکول برلاس را در او فرود
 شهر گذاشتند و بطرف مراقره رفتند،

ذکر رسیدن میرزا ابابکر به دارالملک تبریز

میرزا ابابکر در آخر جمادی الآخر بظمت تمام در دو تخته تبریز فرود آمده اشکریا
 در موسم زمستان بجانهای تبریزیان در آمدند و خرابی تمام باحوال رعایا راه یافت
 ناگاه خبر آمد که میرزا پیر محمد و میرزا رستم و میرزا اسکندر در معاونت میرزا عمر اتفاق

له ناس، بنود، له آ، تکامشی، اما که به لغات فائیه، و در پایین این کلمه
 نوشته است: تعاقب، له آ، له رن —
 له آبت آرت — له آ، بوده، له زنده، هیئت دانستم،
 له آ، الاضری (بجای الاضر)

ذکر احوال مظفر الدین میرزا ابابکر و جلوس و باستقلال بر تخت سلطنت

میرزا ابابکر را مخصوصان او بر آن داشتند که سلطنت بنام خود کرده اختیار
بدیگری نمی دهد، آن سخن رسوخ رضا شنیده طوی عظیم فرمود و بر تخت نشست پدر را
خلع کرد و احکام بعد از آن این اعلام با طراف فرستاد، و امیر بیابان تبریز آمد،
ر نمود و او باش که پیشتر کمانا را در شهر نگذاشته بودند امیر بیابان را نیز مدخل ندادند
بخیال آنکه این جماعت از پیش خود به تبریز آمده اند و میرزا ابابکر هنوز در ری است
امیر بیابان در شتب قازان نزول کرد و خبر یافت که امیر دولدای و خواهر برودی
بمدومیر سنده او را توفی حاصل شد، روز دیگر قراول خبر داد که شیخ ثنائی ز قباغان و
قاضی عماد الدین از طوط مخالفت با دومیر امر در رسیدند، و همین روز خواهر برودی
خبر آورد که فردا امیر دولدای بالشکر با میر سده

خواب از چشم برفت امشب که فردا کی رسد

له و را بتدای این فصل صاحب زبده می گوید: امیرزاده ابابکر در غرض جمادی الاول سنه شان
و شمانمایه از دار السلطنت سلطانی به طرف ری روانه شد که پدر و مادر و اقراق را آنجا گذاشته بود
و در راه شکار کرده و عشرت کنان تا بقله شهر یار برفت و پدر و مادر و امرا را بدید و بر کس را بقدر اد
تشریفات و انعامات مخصوص گردانیده، بعضی از امرای خاصه و اناقان او گفتند، ای شاه فقطاک، بدیکر
شاه که بظلمت و شتاب و افراط، همه دریا زده و تمام جهاد اول و دوم را بر سران و بول و بلاس و اصحاب و یاران تبریز
اندر نهاده، و خواهر برودی بر سر تن، و شک و آفتاب، قباغان و قباغانی، زده، و قباغانی در دو شمشیر
و قباغانی در یک جای، و شاه با کس و مادر، و فقطاک، و دولدای، زبده شل متن، و شاه با کس و چشم،

خبر ویران شدن میرزا عمر شنیده ایشان نیز بازمانه یار شدند و اما بسطانیه پیش
میرزا ابابکر آوردند و شیخ ظالم بغیرموده میرزا ابابکر مصلوب گشت و میرزا ابابکر تحت
زین ترتیب نموده میرزا امیرالشاہ را به پادشاهی نشانید و چند روز بعیش گذرانید
و میرزا عمر از جانب گارد و بمرافه رفت و بعد از میر خانی ترکمان و سالیق برلاس
و جمعی از مردم سلدوز عازم تبریز گشته ، علیکه پسر خانی برسم مغلای به تبریز آمد
و ببرای آغا نکرده ترکمانان ناموس مردم می بردند ، رعایا غوغا کرده خواجہ پیر علی را
که حکم صدر بن را آورده بود کشتند [و] دروازا محکم کرده ایستادند ، میرزا عمر
کسان بنصیحت فرستاده ، شهریان گفتند : میرزا عمر شاه و شاهزاده ماست
اگر بشهر آید حاکمست اما ترکمانان را نمیگذاریم ، میرزا عمر ترکمانان را اجازت جنگ
داده ایشان مسلح رو بشهر نهادند ، و قاضی غیاث الدین و خواجہ عبیدالحی قزوینی
ح جان کمر و بر میان بستند
و جنگها مردانه کرده ترکمانان را در شهر مدخل ندادند ، و درین حال آمدن میرزا ابابکر
محقق شده میرزا عمر بطرف مراغه عزم نمود *

ملک با ، مغلوب ، صاحب زبده گوید در روز جمع بیست و پنجم ربیع الآخر سنه شان و ثمانیہ
در سلطانیه مصلوب گشت ، ملک با رس ، نشانید ، ملک آتیب ، کذراند ،
ملک آتیب ، جالق ، زبده شل متی ، ملک آتیب ، زبده ، جالق ،
ملک زبده ، حکم امیر زاده عمر آورد که مردم شهر مبلغ صدر بن را درینار بهجت اطراجات لشکر بدینند ،
ملک از روی باب رس ، ملک با رس ، ملک فقط در آب ،
ملک زبده ، عبدالحسن ، و این مطابق است بر ص ۳۴۳ ، و غالباً همین صواب است ،
ملک با ، بسته ، زبده شل متی ،
ملک با ، رس ، رفت ،

میرزا عمر امیر شیخ ابراهیم صلی شکسته بستند در هم بستند مراحت نمود، و نوکباده
 شیخ خسرو شاهی و بد نقصان دیگر تدبیری انگیزند گفتند از ممولان چیزی بقرض
 می باید گرفت و برای مال آئینده نوشت که لشکر را بخرج احتیاج است، میرزا
 عمر بخلاف رضا شخصت داده بیان قویین و شیخ خسرو شاهی و سایر ظالمان
 بر تبریز رفتند و بد و روز مبلغ دو لیست تومان عراقی نقد کردند، و اکثر اکابر
 تبریز از خان و مان برافتادند، و جمعی را حکم بود که قلعۀ سلطانیۀ برند، امیر
 بیان بزرگوار ایشانرا از تبریز بیرون آورده بر او جان رسانید، و میرزا عمر از
 راه اردبیل بمیاج گرم رود رسیده دانست که لشکریان تمام مواشی رعایا را
 غارتیده بودند، و بسطانیۀ رفته، و آنجا خبر استیلاء میرزا ابابکر بر سلطانیۀ محقق
 شد، امراء مثل عمر تابان و سلطان بنجر امیر سیف الدین و عبدالرزاق خداداد
 و غیرهم بطرف میرزا امیر انشاء و میرزا ابابکر رفتند و باقی متفرق شدند، نشان
 زوال ملک آنست که بر بیچارگان ظلم روا دارند، که در خاطر گنجید که اساس
 دولتی چنان موکد بسبب فرصتی از هم فرو ریزد! و میرزا ابابکر عمر تابان و فرزندان
 او را تربیت کرده باقی امراء را بیاسار رسانید و امیر بیان و شیخ خسرو شاهی و او جان

له صاحب زبده می گوید که میرزا عمر با ضروره جمعی را از اکابر دموالی برای صلح در میان کرده

لش مثل مولانا قاضی سکل دکن و مولانا قاسم الدین شامی مؤلف کتاب طفر نامه و غیرهم

له فقط رتس، که از بجای از) له آ، خوان، له آ : ایشان را بر جز

له آ : آمده بیل، له کت آ : که زمرود، زبده مثل متن، له زبده : سلطان بنجر

بن امیرالخ له آ : خلیداد، یا بب رتس، و خلیداد، عبدالرزاق پسر خداداد است

درک برص ۷۳۳، له زبده : و عاشق و پدرش امیر محبی برادر کالوای بصران و بسادی زبده

دیگر، له آ : تابان را، له آ : بیاساق

عجم درآمدند و سلطان بخت بیکه نیز با ایشانست، و در آن ایام میرزا ابابکر
 دختر توکل اروس بقا خواستداری نموده طوپیها کردند و از بسطام بسره روز بدامغان
 آمدند و دامغانیان ساوری و پیشکش فرستادند و لشکر یازاد شهر نگذاشتند،
 و سمنانیان بسبب فضولی که پیشتر نسبت بالشکریان شیرزا میرانشاه* کرده و
 بعضی را غارتیده بودند درین کثرت مجموع جلای کرده پناه بکوه بردند چنانچه در سمنان
 کسی نبود، و لشکریان سمنان را غارتیده بخوار کردند، میرزا میرانشاه و میرزا ابابکر
 امیر حسین بر لاس را بقلعہ شہر یازاد فرستاده خود نیز متعاقب رسیدند و قلعہ انتہوت
 گرفتند، و آسجا دانستند که امیر زاعمر با وجود هوای تابستان بجانب تراس بارغ
 بجنگ امیر شیخ ابراهیم رفته، میرزا ابابکر اغروق را در سوق بلاق* گذاشته
 با دودیزان و سواران بسلطانیہ رفت، جمعی که آسجا بودند قلعہ تسلیم نمودند میرزا ابابکر
 خواتین مرزا عمر و امراء او را بهر کس بخشید، و امرا و لشکریان میرزا عمر بمیانج گرم
 رود [ورق ۲۶۱] این خبر شنیده ازو برگشتند و پیش میرزا ابابکر رفتند، [۲۶۱]

له صاحب زبده افاده فرموده که چون میرزا میرانشاه و سپهش رجوع بعراق کردند بعضی ادا امراء
 که بالیشان بودند بیل خراسان کرده پیش بندگی حضرت [یعنی شاه رخ] آمدند، له بآرس
 زبده: درس له و فرستاده له زبده: آما، له ک: گذاشته
 بب: بکذاشتند، رس: بکذاشتند، تصحیح از روی آ با و زبده (و زبده بعدش افزوده:
 و میرزا ابابکر چون تعجیل مینمود در رسیدن بعراق بدیشان منت نشد، و از دامغان بسره روز
 بسمنان درآمدند) له و سمنانی له بآرس — له ک: غارتیده، له آ:
 پیر حسین زبده: بیر حسین، له و آ با بب رس: شهر یازاد، زبده مثل من، له آ
 بب رس: گرفت، له آ با سوار غ بلار رس: سوار بلاق زبده: ساق بلاق له آ رس
 سوار له ک آ که مرود: آ با رس و زبده مثل من، و زبده القلوب ص ۸۴ دگر و گمرودی (رد)

عقب او فرستاد و در حدود قزوین هر دو فرقی بهم رسیده از صباح تا شب جنگ
کردند، میرزا ابابکر بطرف رسی رفت و امیر عبد الرزاق باز آمد، میرزا عمر جمعی معتقد
را در سلطانیه گذاشته از راه شجاس و سرای آباقا روان شده، درین اثنا شیخ
خسرو و شاهیه از جانب سمرقند رسیده از آنجا میرزا عمر استقبال شد که هر چه از خزانه
سلطانیه برده اند بانگ زبانی حاصل کند و محال را در مصادر ده کشید،
و میرزا عمر از راه او جان غم نبرد و کرده میخواست که امیر بسطام جاگیر را که پیش ازین
تخلیف و زبیده بود بدست آورد، امیر بسطام از راه قراباغ با میر شیخ ابراهیم ملحق شد
و باتفاق از آب که گذشته در برودع نشستند، میرزا عمر پیش امیر شیخ ابراهیم
فرستاد که امیر بسطام را گرفته پیش من فرست، امیر شیخ ابراهیم حذر معلول گفت
که حالا تابناست و آنحضرت زمستان بقراباغ خواهد آمد بنده امیر بسطام را
بارودی همایون رساند، میرزا عمر غضب کرده و از آب ارس گذشته بموضع بابی
فرود آمد و امیر شیخ ابراهیم و امیر بسطام و پسران قراباغ و سیدی احمد علی از برقع
بکنار آب که رفتند و آب را پناه ساخته و خندق زده متصدد جنگ نشستند، و
میرزا عمر فحیل رفته نزدیک آب که فرود آمد، و یک هفته هر دو لشکر در برابر هم بودند،
درین اثنا خبر آمد که میرزا امیر شاه و میرزا ابابکر از حدود خراسان باز گشته بچکاره عراق

له کت بحاب، آ، سحاس، رس، سنجاس، بابی، مثل متن، زبده، سحاس، اکمل کت

به نهفته القلوب ص ۶۵۶ ۶۵۷ له با زبده، ابا، که از روی نسخ دیگر

له رس، بشیر، زبده، مثل متن، له کت، جاگیر، آ، باب، با زبده، مثل متن

له کت، دهر موضع، ابراهیم، که آ، له فقط زبده، معلول، له آ، بابی، رس، بابی

آ مثل متن، زبده، بابی، له زبده، پسر، له زبده، دو کلاستران و ترکیه در بازار حق برد

نشست بودند چون خبر توجه امیر زاده عمر معلوم کردند کنکر رفتند رفتند، له زبده، و یکبار به بیشتر

امیرزاده ابابکر در قلعه سلطانیه جمعی را با خود یار ساخته و عادل خزانچی و عیسی قورچی و شیخ حاجی را که بر سر او رفته اند قتل کرده و قلعه را مستحضر ساخته و خزان و حبیب و اسلمه گرفته مردم پیش او جمع آمدند و امیر حسین برلاس و والد میرزا ابابکر که در گوزل دره بودند خبر خلاص او شنیده با تمام اغرق سلطانیه [در] آمدند و میرزا ابابکر اموال قلعه تمت کرده از راه سی عازم خراسان شد، میرزا عمر این احوال شنیده از پیش برآق ایلیخا کرده بدو روز سلطانیه آمد، و امیر عبدالرزاق بن خدا داد را در له آ: میرزا له زیده معلوم کرده اسرت که قصد او خواهند کرد، جمعی را با خود متفق گردانیده و شمشیر بدست آورده امراد جمعی که [در] قلعه بودند ازین واقعه خبر داشته بر سر او رفته اند و تنها بنفس خود عادل خزانچی و عیسی قورچی و شیخ حاجی برادر محب شیر را قتل آورده، له زیده: میر حسین برلاس زیده: کورن له از روی آ، له بعدش فقط دریا: بیان این سخن آنکه میرزا عمر می خواست که این امر بر ملا واقع شود و لاجرم فرمان داد که شربت مسوم [مسوم] در غنیمت بخورد و او دهند، چون شربت مذکور پیش شاهزاده نامدار آورد و نامدار از شاهزاده بعارض میرزا عمر رسانیدند، جواب چنین فرستاد که ادرا در شب نخیمه [نخیمه] پلاک کنند، منتهی از کیفیت حادثه میرزا ابابکر خبر داد و پیش ازین یکی از نوکران عادل خزانچی شمشیری در میان علف پنهان کرده پیش میرزا ابابکر برده بود آنروز عادل و عیسی در مجلس میرزا ابابکر بنشراب خوردن مشغول شدند تا چون شب شود پان فعل شیخ اقدام نمایند و در آخر در نزد باغیان آغاز کردند و انتظار عاقل با یاقی می کشیدند میرزا ابابکر فرصت غنیمت شده بهیانه رهاخت بخانه درآمد و بدست خود بند بکشست و با شمشیر برهنه بیرون دید و عادل و عیسی را فی الحال بقتل آورد و روی انتقام بر سر عاقل نهاد و در این ازمیان بر داشت و قریب ده کس نامی را بدست خود بکشت و قلعه را متصرف گشت، که آ با بک و حسن، غلبه و زیده و با جماعه

را بر اردوی خود برده سلطان علی را مقید به راه فرستاد و بقیه سبزواریان را آسیب
یا ساوا و «هَذَا أَجَدُ مَنْ قَابِلُ النِّعْمَةِ يَا كَهْفُ كَرَان» درین اثنا انیس زاده
ابابکر از حبس سلطانی خلاص یافته پیش پدر آمد و از قصه سلطان علی دل ماندگی
نمود و فرمود که چون پناه بما آورو سپردن او بدشمن از مروت دور بود و دیگر مردم را
بر با چه اعتماد ماند و بعد از مشورت عزیمت آذربایجان مصلحت دیدند و
ایشان بآن طرف رفته [امرای بندگی حضرت] بقتول خود باز آمدند و ممالک
خراسان گرفته بعد از در تحت ضبط و قبضه اقتدار قرار یافت،

(۲۶۰ ب)

ذکر حکایات که در عراق و آذربایجان واقع شد

میرزا عمر چون میرزا ابابکر را در قلعه سلطانیه محبوس ساخت از سر فراغت ب ضبط
مملکت پرداخت، درین ولادرویشی تقوی شعار بابا بیگی نام در ولایت مراغه
پیداشده کرامات مثل آنکه کلوخ در دست او قند و نبات می شد مشاهده کردند،
و میرزا عمر بعد از مبالغه بسیار چیزی هم از آن نوع مشاهده نمود با وجود آن حکم بقتل
او فرمود، بابا در وقت رفتن فرمود روزی هفتاد و پنجین مقدر بود اما بعد از این مشاهده کنید که چها واقع شود
در هفتاد هم محرم که سه روز از قتل بابا گذشته بود خبر آمد که

له آ: یاساق، سه کت: قابل سه در زبده بعدش: دیمر بر پادشاه سلطان حسین

و خاقان ادری صاحب خود داشت، سه با بت رس: میرزا،

سه آ: آذربایجان سه از روی زبده، سه با: تضایا سه با: بابا بیگی

رس: بابا بیگی، زبده: بابا بیگی سه زبده: چون شغبنده [شعبده] او تحقیق پیوست

امیرزاده عمر بهادر فرمود تا ادری سیاست کردند، سه آ: هفتاد هم،

سه زبده: بابا بیگی

خاقان سجید چنانچه شرح داده آمد رسانیدند، و میرزا میرانشاه اظهار یکجہتی نمودہ فرمود کہ جناب برادری سلطانی را سعادت ازلی و دولت ابدی داده اند، محرران دیوان فلک قانون ملک اورا تحریر کردہ اند و منشیان قدمنشور پادشاہی اورا مسطور گردانیدہ، تا بر بساط سلطنت توست آمد شد یافتہ در ہماحوال محمود و خصال و خیری فعال روزگار گذاشتہ و ما را امید سنستند خندک باخندک و بشارت و بختل لکما سلطنتا بسیم تحقیق شنوائیدہ، امیر سید خواجہ و امیر مضراب و لطیفہ دعا و ثنا با دار رسانیدہ عرضہ داشتند کہ اگر کسی سر از ریقہ پادشاہی تابد و مقوق ولی نعمت فراموش کند بر ہمہ دفع او واجب و لازم باشد، و آنجناب را معلوم است کہ جرأت و جسارتی کہ سلطان علی با این خاندان سلطنت نمود یکس نمود، چنگ در فترت اگر جنگ زد و چون کنز قبض با محیط شد با انواع حیل فرار کرد و همچنان بر سر اصرار پناہ باین آستانہ آوردہ، اگر جزای عصیان خود نیابد در ہر گوشہ نقضولی خیال فاسد بدماغ راہ دہد، اگر جناب سلطنت تاب اورا بصورت اجازت باین بندگان سپارند مناسب عزت و دولت باشند و الا این بندگان تا اورا بدست نیارند و روی باز گشتن ندارند، بمتنس با اجابت مقرون شدہ سلطان علی و سلطان حسن پسر پسر بادشاہ جمعی را کہ با ایشان بودند با میر سید خواجہ سپردند، و او فی الحال ایشان

لہ دبدہ، یک، لہ دبدہ، یکت لہ کہ کردانیدند، آتش ملتن، لہ دبدہ، تا از بند ہذا تاد شدہ است... بر بساط شہریاری قوت حرکت آمد شد یافتہ بر تصرف قبض و بسط و قران و کما در کتب یاد گذشتہ در ہماحوال الخ لہ آتس، لہ دبدہ، و بختل، لہ کہ بہ قرآن مجید ۳۸ (القصص) ۵۵، لہ دبدہ، سجید لہ کہ، باد، و آتش ملتن، دبدہ، بتقدیم، لہ کہ : خارق، دبدہ، حصار، لہ کہ، فیض، دبدہ، شل منن، لہ کہ دبدہ، قرار، لہ آہ خاندان، لہ کہ تا این بندگان، لہ دبدہ، جبین، پرخور، لہ کہ در دبدہ، لہش، و خاقان، میر، بادشاہ،

شود و آتش قتل اشتغال یابد بمصدق المکافاة فی الطبیعة واجباً چون مواد
 خصومت در حرکت آمدن ممکن که نمودی برضی شود که تدای آن صورت نه بند و تدارک
 آن در حوصله امکان نگنجد در عواقب آن تا قی باید فرمود و در پنج و خسران آنرا *
 بمیزان خاطر و قیاد و ضمیر نقاد و ملاحظه نمود، طریقه که وسیله بهیود و ذریعہ مقصود باشد
 مسلوک باید داشت تا اعدا را بحال اعتراض ننهد و ترک و تاز یک زبان طعن
 دراز نکنند، و چون بموجب فرموده حضرت صاحب قرآن فرزندان در مملکت یکدیگر
 مدخل نسا زند و بفسط و ولایت خویش پردازند و بداده قناعت نموده شکر موهبت
 بجای آورند مقدمه این شکستیم که از دیدن کلمه را نتیجه واضح باشد بحمد الله ذات
 بیشال در ضمان اقبال است و احوال بحسب وقت [نه] بمقتضی امنیت
 امید و اتق است و رجاء صادق که هر زمان از بارگاه صمدیت و درگاه احدیت خلعت
 مزید کافورانی و منشور آمال و امانی در تزیاید باشد ایتم محمد و آلها
 امراء متوجه شده و سبزو ار با میر سید خواجہ میر یونس و با اتفاق عازم کابلوش گشتند که
 میرزا امیر انشاالله آنجا بود و خواجہ سلطان علی سبزواری بعد از انحرام بایسیر اباد رفت و بود و خبر
 آمدن ملک میرزا امیر انشاالله شنیده پیش آنجناب آمد و امراء مذکور کابلوش رسیده امیر
 شید خواجہ و امیر سبزاب بشرف بساط بوس آنجناب مستعد گشته پیغام حضرت

له آب بیت : رنج ، زبده ، زبان درج ، له ک : خسران ، زبده مثل متن ،

له ک : ربه ، تصحیح از روی آ ، له ک آب بیت : رس ، آرند ،

له ک : باشند ، زبده : است ، له ک : وند که آب بیت : رس زبده : بهال ،

له از روی آ و آب بیت : و نه ، از زبده : بمقتضای امانت بروی ارادت ، له ک : کاروانی ، آ و

زبده مثل متن ، له زبده : سعید ، از روی ۴۷۵ و دیگر مواضع مثل متن ، له ک : کابلوش ، رس ، کابلوش ، آب بیت مثل متن ،

زبده : کابلوش ، له آب بیت : میر انشاالله ، له ک : آ و کابلوش ،

وامیر چنانکه و امیر فیروز شاه با پنجهزار سوار نامدار با استقبال روند مقر آنکه
اگر آنجناب بداعیه ملک گیری و یا غی گری آمده باشد بدفع او قیام نمایند و اگر
براه برادری و ایلی بر حسب اقتضاء وقت میل این طرف نموده آنچه وظیفه خدمت
باشد بجای آرند و مکتوبی مصحوب ایشان ساخت مبنی بر قواعد نام و سنگ و منجی
از قواعد صلح و جنگ، مضمون آنکه:

حضرت صاحبقران هر یک از فرزندان را مملکتی داده و وظیفه آنکه بحفظ آن مملک
بنوعی قیام نمایند که قصوری بآن راه نیابد و نقصانی باروئی بهایون عاید نشود و سبب
حرکت نادر است فرزند عمر بخواه الله بیوب نفسه ملک آذر یا سجیان که تنگگاه بادشاهان
است از دست رفت فاما ولایت آران و موغان و آراسته و کرستان در تصرف بندگان
آنحضرت است اگر قبضه آن ولایات التقات نمایند انسب خواهد بود بحمد الله جناب
شهر یازی اقل روزگار است درین باب تا بی کامل و تقطعی شامل فرموده بوسه
فقطه پیشگان شراندیش که صلاح خویش در فساد جهانی بیند رخصت شروع در
معامله نمایند که موجب خرابی خاندان و سبب استیصال دودمان گردود بدیت
بر شیشه توشستن مزن سنگ بالشکر خوشستن مکن جنگ

و این میالفت در باب صلح بسبب عجز نیست بل مقصود تا م قیام [ورق ۲۶۰] ۲۶۰

ناموس و نام است و اگر عیاذ بالله چهره موافقت بناخن مخالفت خراشیده

له زبده بهر دهین ملک است که طرب و زبده شلتنی و بهر دهین مطیع و زبده بهی

که این مضمون در زبده اتفاقا مطابق مطلع نیست و زبده اسرو زبده

که سبب و اروق و زبده ارق و اوروق یا اوروق یعنی خاندان قبیل است که یعنی عین ایران شاه

که زبده و بعضی از آراسته تا بعد و طراپین [طراپون؟] که بازرس قیام و انقضا

که که است که له که جهان و زبده شلتنی که فقط با ورس و شروع و شلتنی

میرزا رستم خبث باطن امیر سعید بر لاس رادانسته بود و بر دو چشم او را میل کشید
 در قلعه محبوس داشت، و چون در یک چشم او اندک روشنائی مانده بود غیر وزی
 مستحفظان قلعه را مخطئه داد و از راه پیراهن چند شبانروز | تاخته (۲۵۹ ب)
 خود را بشیر از انداخت، و میرزا پیر محمد چشم از عیب آنکه دشمن برادر را گاه میداد
 پوشیده نظر بر آن داشت که چون وقتی عفو دولت من بود این زمان لایحیت و
 لایحی ذلیل و ارنپناه بحایت این دولت آورده است مروت اقتضای آن
 میکند که از گذشته گذشته او را تربیت فرماید میرزا رستم را این معنی ناخوش آمده
 پیغام کرد که او چند بار نسبت با این خاندان حرام مکی کرده و خدای تعالی توفیق
 داد که چشم در کشید او را میل کشیدیم این زمان چون گناه غیر خورده و مار دُم
 کشته است، که اعمش قبول کند که او در تکریم صلاح این خاندان باشد میرزا
 پیر محمد دانست که اجتناب خطا کرده اما لباس اقتدار بر آن پوشیده چند جهت که موجب
 اطمینان میرزا رستم باشد پیغام داد و مکتوبات و تبرکات فرستاد، و اگر چه او
 قبول کرد اما سر رشته یگانگی را عقد در میان افتاد و بیست
 رشته چکست می توان بست اما گره در میان بماند

ذکر فرزندان میرزا جهانگیر بن حضرت صاحبقران بعد از واقعه هائله

میرزا جهانگیر بن حضرت صاحبقران راد و پسر بود، بزرگتر میرزا محمد سلطان
 له و رس ب: شادوز، سه ک زنده: عدوی سه از روی و زنده: ک، سه و زنده: بده
 سه باب رس: را سه باب: هر رشته که بکسلد سه و: لیکن بیان کرده، سه و — ،

و تین و یونس جلایر و سید علی جلایر و سید الدین [و] قمر الدین و ذوالقرنین منول
چون دانستند که میرزا اسکندر مخالفت برادر میکند و اسباب دیگر نیز [و] موجب
فرار بود، این جماعت اتفاق کردند و غزاین و اسپان خوب گرفته گفتند نسبت
خلافت بما خواهد شد و در معرض خطاب خواهم افتاد و بیم شب سوار شدند و ایچویان
و ایوا غلامان با یکدیگر سوگند خوردند و مستوی بن محمد حبیب که یکدست و پای او را
امیر الله داد و در قضیه میرزا پیر محمد [بریده بود] چنانچه در او اضر مجلد اول مسطور
است و میرزا اسکندر که بهت قدمت [خدمت] او نسبت با خاندان میرزا عمر شیخ او را
در جرگه امر بزرگ میداشت او نیز با مخالفان موافق شده بیرون رفتند، میرزا
اسکندر را محل توقف نماند، با یوسف قورچی و شیخ منول و ترش و الله و او تین
که در غایت حسن بود و برندق اوزبک و علیشاه آزاد و نیکو اوجا اوزبک قریب ۱۰
پانزده نفر روی باصفهان آوردند و از جماعت گریخته تکل اروس بلوقا و تین و
سید علی و یونس و مستوی پیش میرزا عمر رفتند و یوسف و شیر علی و دیگر ایوا غلامان
که اکثر خزین با ایشان بودند خدمت میرزا امیر الله شاه پیوستند، و میرزا اسکندر بعد
از یکماه از اصفهان متوجه فارس شد و میرزا پیر محمد را دیده،

الله از روی زبده، الله عبارت زبده: و ماده چند گیر نیز بود که موجب مخالفت ایشان گشته
الله با بت زبده: اسباب، الله آ، الله و: اسحوان،
زبده: اسحوان، الله فقط رس: از غلامان، الله زبده:
۳ بجای که الله زبده: مصطفی الله کذا در
که و: چند، زبده، الله ک، از روی نسخ دیگر ثبت
شد، الله از روی آ، زبده: خدمت (بجای قدرت خدمت) الله زبده،
الله و با بت رس: آورد

بولایات فرستاد، و میرزا پیر محمد چند نوبت ایچی بجانب کرمان روان داشت
و بایلی دعوت کرده، امیر ایدو آن سخنان ناشنیده انگاشت ع

آندند ایلیان بجایی نرسید

و میرزا رستم از جانب اصفهان آمده میرزا پیر محمد را نیک دید و دوسه روز
نگاه داشته از بهیبت و عنایت فرمود و اجازت مراجعت داد و فی الواقع میرزا
پیر محمد را لطفی شال و گرمی کامل و رعایت صلح رحم و محافظت حقوق مسلمانان
و عزت ممانان در نصاب کمال بود، و حکمی نافذ که هیچ آفریده بی حکم یک من گاه
نخواستی ستادن، و اخراجات صادر و وارود روایات ازال بود،

و در آن ولایات را اسکندر از همدان ایچی فرستاد و پیغام داد که میرزا عمر امیر
جهان شاه جاکور را محاجه هلاک کرد و پذیر بر گزار خود میرزا امیر شاه را از مملکت عقد

خواست، می شاید که از میرزا بدین جانب ملای عاید شود بنا بر آن کوچ همراه تو خراج
و عراق شدیم، بهر کجا صلح و انداز شارت فرمایند، میرزا پیر محمد دانست که
آمدن او بی فتنه نخواهد بود، مکتوبی مصحوب معتمدی با استقبال او فرستاد مضمون آنکه:

ایل و ایلوس آن طرف که در تصرف آن برادرند شاید که از جلاء وطن تنگ آیند
و میان ما و آذربایجان خلافت واقع شود، صلح آنست که آن برادر در [در] قلا مقتر

عز خود ساکن باشد و چون تا غایت از میرزا [عمر] حرکتی نالایم صادر نشده من بعد هم
نخواهشند [ورق ۲۵۹] میرزا اسکندر بجواب التفات نموده عمر من جانب

عراق و فارس جزم فرمود، و امراء او چون توکل از اروس بوقا و بایزید اروس بوقا

سه و نیک دیده و یک دور و نه [ب]، بآب رس، نیک دیده و یک دور و نه [ب]، نیکوپرسید

دور و نیکو را و اجازت مراجعت داد، سه دیده، [در] و آب رس، اک: متانده [ب]، ستان،

بآستانه [ب]، بآب رس، سه ازدهی [ب]، اروس، آب رس، اروس،

یفتندی با بابه العزیز تا ذکر آن بر صحافت روزگار نوبد و اثر آن بر غنای لیل و نهار مخد ماند،
 و از جانب کرمان از پیش امیر ایدک بر لاس نیز [قاضی] آمده همین
 معنی بغض رسانید که در مالک کرمان خطبه و سکه بنام آنحضرت تزیین منابر
 و صور نفوذ گردانید، [و] تنکجات مسکوک شاه رخ آورد، حضرت
 خاقان سعید ایلچیانرا انعام و اکرام فرموده باز گردانید،

و چون فرستاده بشیر از باز رفت و شرح اکرام و اعزاز باز گفت میرزا پیر محمد
 بضبط اتهامات محلی قیام نموده محمد سر بدار و امیر خور ملک را بدار العباد یزد و فرستاد و بجهت
 دارو مکی یزد عبدالرحمن ایلچیکدائی و داروغه آبرقه سلطان محمود خلعتها فرستاده
 بدارالملک بشیر از طلبید، و ایشان سمعاً و طاعتاً گفته کلید دروازها و اختیاریه
 خزان او و دفاتر بفرستادگان دادند، و پیشکشهای سنگین یراق کرده عازم شیراز
 شدند، و امیر یزد پیر محمد و باره ایشان عنایت بسیار کرده داخل امراء بزرگ
 ساخت، و حکم فرمود که مجموع کهنه سپاهیان فارس و عراق که در خرقة و بهر خرقة
 در ولایات متفرق بودند جمع کرده داخل دفتر و مرسوم سازند و مال و متوجهات
 آن سال را در وجه علفه بلیشکر قدیم و جدید میزدول داشت، و منصب وزارت
 را بخواجه نیکو سیرت رکن الدین محمد تقویض فرمود، مشار الیه و نظیفه کفایت و
 رعایت رعیت بجای آورده قانون مال مملکت را بدستور قدیم جمع بست و ائمه
 له که بعد از او، از دی بافته شد از بده: امیرزاده پیر محمد که امیرزاده او ذکر کران

رسید، که ک: رسانیدند و: رسانند، که زیده: گردانیده اند و برسم بیلک و نشانی
 تنکجات، که ایلچیکدائی، او: ایلچیکدای، بب: ایلچیکدای، که تو یا تب: میرزا، رس: مرزا
 که زیده: بعضی در خرقة (خرقة) و جمعی بهر خرقة (خرقة) که با ترس: ولایت، که زیده: مال و طه زیده:
 ادب: المال قدیم، که زیده: بهر شک (بیک) را در عهد مسخری امین و اتهام ستونی صاحب ملکین تعیین فرمود

مناسب آنکه او را آغاز داغ دانسته در صدر بسکته و عنوان خطبه نام آنحضرت را یاد کنیم و چون سلامت در ذات مبارک او هست شاید بهین قدر راضی شده زیادت متعین نشود، مجموع امرا و ارکان دولت آفرین کرده رای برین قرار یافت و ایچی مقرر ساخته گشتی نوشت المضمون آنکه: این بنده بندگی آن درگاه نقش صحیفه نول و عنوان نامه همان دارد و تا وقتی از حیوة باقی باشد سر از فرمان نخواهد تافت و در متابعت و مطاعت خواهد کوشید و در خلال عرض احوال بیت شاه نامه را برین منوال ارسال نموده بود *

همه بندگانیم شهر رخ پرست من و رستم اسکندر و هم که هست
و در ممالک سکه و خطبه بنام و القاب آنحضرت کرده رؤس منابر و وجوه و دنانیر
بلقب شاه رخ آراسته دارد و بابرادران با خلاص تمام گوش هوش بر راه نهاده
تا از بارگاه اعلیٰ اعلاه الله تعالی چه مثال فرستند تا در امتثال آن غایت جهد
بذل کند، و چون قاصد رسید و عرض حال رسانید حضرت خاقان سعید فرستاده
را معزز و مکرم داشته فرمود که از آن فرزند در عالم عزیزتر که خواهد بود و بخت الله
که خاطر از مهمات آن طرف بکلی جمع شد چه در مصالح ممالک بوجهی قیام خواهد
نمود که موجب فراغت خاطر خطیر تواند بود، و هر چند آن فرزند ارجمند | بعد و
(۲۵۸ ب)
انصاف و محاسن اوصاف چنان آراسته است که از مواظظ و نصایح مستغنی
است اما باید که رعایای ممالک که بدیوان آن فرزند اختصاص دارند در حرز
حمایت الشفقة علی خلق الله داشته بذل عاطفت در باره برپا و وسیله تفصیل
رضای حق تعالی شناسند که الخلق عیال الله فاجتهد الیها بآبهم لعیال و حسن
معاش پدر بر خوم بزرگوار خود را در آن ممالک محمد و منوگد گردانند که الولد المحتر
له زیده: بخول گردانید، که ک: اعلیٰ و زیده مثل تنی، سه یا بیت رس: همه عالم
که ک: مجده سه و زیده: ممالکی سه نسخ مطلع: نابرم، تسبیح از روی زیده،

ذکر فرزندان میرزا عمر شیخ - میرزا پیر محمد و میرزا رستم و میرزا اسکندر و میرزا ابایقرا

چون خبر واقعه حضرت صاحبقران بملک فارس رسید میرزا پیر محمد که ارشد اولاد مرحوم میرزا عمر شیخ بود بر دارالملک شیراز استیلا داشت و برادرش میرزا رستم در اصفهان و برادر دیگر میرزا اسکندر در دهرمدان بود. میرزا پیر محمد امرای خود را مثل لطف الله بن بلیا شمر* بن آقوقا و امیر نیکو سیرت جلایان شاه برلاس و غیره با جمع آورده از هر کس مشورت طلبید بعضی گفتند تقلید امیر محمد مظفر نشور مملکت از خلفاء بنی عباس که در مصرند آورده تغییر یا ساقی منقول نماییم، و جمعی گفتند دستا بخت میرزا عمر کنیم، و فوجی بر آن بودند که میرزا امیر شاه را پادشاه گویند. میرزا پیر محمد که عقل زمان بود نسا و آن را بهایا بامر نمود و گفت صاحبقران در حال حیات ۱۰ والدۀ ما را مملکت آغا به حضرت خاقان سعید داد، و ارا یا و باز بست، و یورت بزرگ را و سید

له تفصیل سماء فرزندان میرزا عمر شیخ را در عنوان این فصل در ذبده ندارد، سه کذا در

نسخه مطلع، اما نام میرزا ابایقرا درین فصل مذکور نیست، بلاعن در نسب نامۀ آل تیمور در آخر ترجمه

آئین اکبری، و در پیر محمد و رستم و میرزا اسکندر را در ذبده، ابنا و سیرقا ابایقرا بن میرزا عمر شیخ

شمرده است، سه کذا ذبده، بن ابایقرا، آتش ملق، رک، ابایان سورا، پرتوی، ۷۵، میان تور

که ذبده، ابایقرا، رس و یا، انجوت، بت، انجوت، سه کذا، جلایان شاه، بیت، جلایان شاه

با رس، جلایان شاه، ذبده، شل ملق، سه کذا، ابایان که فقط رک،

امیر اسکندر سه کذا، والد دارا میرزاده، عظم العدل چون بخت امیرزاده شاه رخ بهادر

رسیده عرضه داشت نمودند که میرزا ابابکر در مقام انقیاد است، میرزا عمر تسبیح
 و دوم شوال در قرقی سلطانیه نزول کرده فرمود که خندق کنند، میرزا
 ابابکر لشکر گذاشته با محدودی پیش آمد [ورق ۲۵۸] میرزا عمر در باب گرفتن
 او مشورت کرده، امیرزاده عمر تابان و جمعی منع کردند و سایر امرای موافقت نمودند
 و میرزا ابابکر بنی تاقل باردوی در آمد، رسیدن و گرفتن یکی بود، و نوکران او را
 غارت کرده او را بقلعه سلطانیه محبوس داشتند و فرمان شد که امیر حسین بفراس
 اغروق و خواتین و احشام او را در گوزل دره سلطانیه مضبوط دارد، و میرزا
 عمر اوائل ذی قعدة بطرف درگجین و همدان رفته تا آخر ذی الحجة اسباجا بود
 و اکابر ساوه و قم و لرستان و کردستان پیشکشها بعضی رسانیدند و بعضایات
 مخصوص شدند، و میرزا امیرانشاه چون خبر گرفتاری میرزا ابابکر شنید متوهم شده
 عازم دارالامان خراسان شد و مجدود کالبوش آمده چند روز اسباجا بود و در آن
 وقت که امیر سیدخواجہ بدفع سلطان علی اشتغال داشت، ۱۰۲۱۰۳

له آب: غرق. رس: قرق، (زبده: لغوق بجای در قرق)، له بدش در آسرس ۱۰
 چند، له آب: رس: امیر، له آ: در قلعه،
 له آب: رس: درگزین، زبده: امیر حسین، له زبده: کورل،
 له آب: رس: درگزین، بب: کجین، له آ: رسانیده،
 له آب: رس: بب: میرانشاه، له آب: رس: حرل،
 له آب: زبده: کالبوش، آ: کالبوش، له زبده: دران مغر: ارتوقت نمود،
 له زبده: سعیدخواجہ بن شیخ علی ببادر،

و بابا حاجی و برادرش پسران امیر شیخ محمد تو اچی مقتول و امیر عبدالرزاق و امیر حسین
 یساو و عاشق در عقب جهان شاه گمراه رفته نماز عصر او را بچنگ گرفتند
 و بابا حاجی پسر شیخ محمد مقتول را جمعی اغرا کردند تا او را بموجب قصاص بقتل
 رسانید، و امیر زاعم خبر یافته سرزنش نمود اما چاره نبود، و در باره فرزندان او
 بخلاف گمان مردم رحمت فرمود و اموال او و جمعی که با او موافق بودند قریب دو
 هزار تومان بعضی بدیوان گرفته باقی بتاراج رفت، و امیر زاعم از یورت قشلاق
 کوچ کرده و از آب آرس گذشته روز عید رمضان در ظاهر نهر برلاس بقریه آمد
 نزول فرمود و طوی عظمت کرده از آنجا باوجان آمد، و خبر رسید که میرزا ابابکر
 با غلبه تمام و لشکر و احتشام از عراق متوجه شده بر پیش برماق رسید و جهت
 قتل امیر جهان شاه سر مخالفت دارد، امیر زاعم چهل و هفت قشون مکمل، هر قشون ۱۰
 پانصد سوار غیر پنجه را اغراقی قول عرض کرد، درین اثنا امیر حسین برلاس از
 پیش میرزا ابابکر آمده عرضه داشت که او بر جاده اطاعت مستقیم است، میرزا
 عمر امیر حسین را با انعام و اکرام مخصوص گردانید و فرمود که نیمه پایه که پیش
 ازین نزدیک نموده بود و او را جان زدند و عازم سلطانیه شد، و روز بروز امراء
 اطراف آمده غلبه و از و حام تمام بهم رسید و در زبانه رود که سرحد عراق محم است
 امیر سوختک و امیر دوختواجه اتاقی از جانب میرزا امیر الشاه و میرزا ابابکر

له زبده، انتر له آبیت، اغوا، له کو گرفت، زبده شلمتن،

له کو، قربان، زبده شلمتن، له کو زبده، احتشام، کو ساس آبیت شلمتن،

له آبیت ساس و زبده، عراق عرب، له کو، برماق کو، برماق،

له بعدش آب، سوار، له زبده، میر حسین، له کو، حسن،

له آبیت،

عازم قشلاق قرا باغ شد

و در حدود ابریه با آنکه اول خریف بود سه روز برفت و باران و صاعقه چنان قوی شد که مجال حرکت ننماد و بسیت و دوم جهادی الاولی بقرا باغ در لورت ده ملان شاد روان عظمت ارتقا ع یافت و امیر شیخ ابراهیم از جانب مشروان آمده چند تقوی اسب و استر و شتر و غلامان و جانوران و اجناس برسم پیشکش بعرض رسانید و اجازت یافته بملکت خود باز رفت و امیر زاعمراکن زمستان لغتش گذرانیده ، آخر سال خبر آمد که حضرت صاحبقرانی جهان فانی را وداع فرمود ،

ذکر عصیان امیر جهان شاه جاگو و کشته شدن او

چون خبر واقع محقق شد جمعی مفسدان امیر جهان شاه را بر آن داشتند که چند نوکر معتبر میرزا عمر را از میان برمی باید داشت تا اختیار تمام ما را باشد ، و امیر جهان شاه اکثر آیام بشرب مدام گذرانیدی و بهیاری او مدین مستی بودی بسختان مفسدان فریفته شد صباح بسیت و دوم رمضان بدرگاه راندند مولانا قطب الدین اودهی را که راه نیابت داشت و امیر داراب قوشی و شیخ محمد نواچی و عبدالخالق پسر تیمور سکو لچی را بقتل آورده عازم سر پرده شد ، امیر زاعمراکن از جای نبرده پای ثبات میفشرد ، و اینا قان و خان بچکان را حبس پوشانیده سوار شدند و هر ساعت مدد زیادت میشد ، جهان شاه رو براه گریز آورد و امیر زاعمراکن

لهک : ابره تصحی از روی زبده و آب و رس ، لهک از روی زبده با آب و رس ، لهک قور زبده ، امیر زاعمراکن لهک گذارد که زبده ، آب ، شکرچی ، لک ، شکوری ، لهک فقط که : پوشیده ، عبارت زبده :

فرمود تا اینا قان و خان بچکان و لیا ولان که حاضر گاه بودند حبس پوشیده سوار شدند ،

لهک زبده : امیر امیر زاده علمای عمر

میرزا ابابکر و میرزا عمر از زانی داشته بود، چنانچه سبق ذکر یافت و در مجلد اول پرتو
اندیش بر آن تافت، و میرزا عمر هر چند خورد و تر بود در ریش چنان نوشته بودند که در
چاقی و امور کلیه پیش او جمع آیند و از صواب دید او تجاوز ننمایند، و او خود
را از روی حکم بر پدر و برادر خانی میدانست، و آن زستان در قریب باغ قشلاق
فرموده بهار عازم بیلاق الاطاق گشت، و امیر شیخ ابراهیم شروانی و
امراء اطراف خدمتها بعضی میرسانیدند، و میرزا ابابکر با وجود کبر سن انقیاد حکم
حضرت صاحبقرانی نموده پدر را در ولایت دیار برگذاشت و صاحب و والده اش
خانیکه پیش میرزا عمر آمد و شرایط تعظیم و مراسم پیشش بجای آورد و اجازت خواسته
بدیار برگرفت، و همچنین امیر شیخ ابراهیم امراء اطراف اجازت یافتند، و میرزا عمر
امیر جهان شاه جا کور که ملازم بود از راه گوچرنگی بجای فراباغ فرستاده متوجه ۱۰
دارالملک تبریز شد، مردم بخوان از جمعی مفید آن که قلعه آلبلی را پناه ساخت
خرابی میکرد و دشکایت نمودند، و حضرت صاحبقران در وقت تفویض آذر با بجان میرزا
عمر فرموده که قلعه آلبلی را خراب کند، میرزا عمر پیش امیر جهان شاه فرستاد که قلعه را
ویران سازد و در حدود و قریه شکار کنند، میرزا عمر تادری [دوم] ربيع الآخر
یشتاب غازان نزول فرمود، اکابر تبریز استقبال نموده همه را به شرفیافت فاخر
مستظهر گردانید، و چند روز در تبریز گذرانیده او را فیصل خزان از راه مشکین و اهر
له تو: امیرزاده، له بت: ، له فقط و: خانیکه،

(۲۵۸)

له با رس: ملازم او، له ک رس: فرموده بود،
له زنده: قرارده نوی، با: اقو، اک: در فرات، بت مثل متن،
له از روی آردیده، له فقط با: الاول،
له ک: امیر، تصحیح از روی زنده و با و رس،

و شیخ سلطان و ابابکر و میسره، و از آن طرف پیرک پادشاه و قلب خواجه سلطان علی
بر میمنه و جمعی از ندرانیان بر میسره مقرر شد و از جانب جنگ پیش برودند، میمنه
پیرک پادشاه بقوت خواجه سلطان علی میسره امیر شیخ خواجه را برداشت و میمنه امیر
شیخ خواجه بزر و بازی کامیاب امیر ضرب بیت

تمتنی که بروز و خاتوان گفتن که از زمین و زمان سرکش با استقلال
میسره پیرک پادشاه را برداشته از پس قول او در آمد پیرک پادشاه که آثار و دگرگی
اظهار میکرد روی از صف کارزار بر تافت بیت

چگفت آن سپهبدار نیکو سخن که با بدلی پادشاهی مکن
خواجه سلطان علی چون خبر فرار پیرک پادشاه یافت در عقب گریختگان شتافت و
لشکر منصور غنیمت گرفته، امیر شیخ خواجه دوز در قفای ایشان رفت و بسیاری
را بقتل آورد* و بجانب سبزوار باز آمد،

ذکر احوال امیرزا امیرالشاه کورگان و فرزندان [او]

امیرزاده ابابکر مؤید زاعمر

حضرت صاحبقران هنگام مراجعت از روم و شام ممالک عراق عرب و آذربایجان
و آران و موغان و گرجستان و شروانات را امیرزا امیرالشاه و فرزندان

له از روی آبت درج . له زیده : سعید . له آرتن : —

له کت : دور ، تصحیح از روی زیده و آب و آب و سراسی ، له تو : بسیار کحل کرد ، آب آفتل بید

کرده ، له آب : امیرزا ، له آب آب رتن : امیرالشاه (در موضع) ، له فقط کت : —

له آب آب رتن کت : کرستان ، له فقط آب : جهان شاه ،

چون امیر شیخ‌نواجه آگاه شد که انتقام بسته فی الحال* سوار گشت و تبجیل تمام ایشان را کرده با دو هزار سوار بآن موضع رسید و در میدان محاربه تن بانی سر دید و از آن بی باکی کسی را نیافت، و از آنجا متوجه جاجرم گشته، محبی بی عاقبتان بجنگ پیش آمدند و سپاه زخم دار شدند، امیر شیخ‌نواجه را دو زخم رسید اما آنها را نکرد و با آنکه چند روز قتل و مرهم نمی نهادند، هیچ یک از سقران نیز آگاه نشد و قلعہ آزا بدو سر روز لقب زده چون خانه زنیو مشبک ساختند و در دیوار انداخته قتل با فراطوا قع شد، و از آنجا عازم فریوید گشته و مردم آنجا نیز پناه بقلعه برده جنگ بپا سخت کردند، امیر شیخ‌نواجه فرمود که باغات و درختان ایشان را بکنند مردم فریوید سادات و علماء را شفع ساخته امیر شیخ‌نواجه اگرگاه ایشان در گذشت و بساوری قناعت نموده متوجه خرمینان شد و قلعہ ایشان را سحر ساخته و بیست سربار نمود [ورق ۷۵۴ و در ظاهر سربار] ۱۰ (۷۵۴) فرمود که لشکر گرد خود جمع کند هر روز از صبح تا شام در هر دروازه صدای تفرقه جنگ بلند آوازه بود، و شبها پاس داشته، و هر روز برین گذشت تا گاه خبر آمد که پیرک پادشاه از مازندران بولایت جوین درآمد امیر شیخ‌نواجه سربار را گذاشته متوجه پیرک پادشاه شد و خواجه سلطان علی نیز از سربار بیرون آمده به پیرک پیوست، و از طرفین صفها راست شد، امیر شیخ‌نواجه در قول و امیر شهاب دزبینه و بوزوقا

له دمه، سید، ت کس، ت ک، از (بجای ازان)

له کوا بیت، متی، شده، له ک، باکر، کوا بیت، متی، باکر.

له ک، نشند، کوبت مثل متی، له ک، گشتند.

له کاس، کند، له کاس، نه، جمع، پیرک.

له ک، ولایت، مازندران، له فقط ک، خرمین، زنده، جوین.

ذکر یانگی شدنِ خواجه سلطان علی سبزواری

در وقتی که امیر شیخ خواجه بھارت فلق طوس مشغول بود خبر آمد که خواجه علی پسر خواجه
 مسعود سبزواری حقوق نعمت حضرت صاحبقران فراموش کرده با جمعی سرداران
 به پشتی مشتی از اقل دست تصرف باطراف ولایت دراز کرده مملکت موروث
 ملک خود میداند، امیر شیخ خواجه علی الفور با سپاهی که ملازم داشت عزیمت نمود
 و در شهر ذی قعد بموسم بهار که سبزه و ریاحین بغیر فرور وین سر برآورده بودند
 در مرغزار تادکان فرود آمد، و سربازان با حضار لشکر باطراف قستان و طوس و
 مشهد مقدس و ابهر و روستا و یازدوانید، و امیر خراب رسیده هر دو امیر با اتفاق
 شش صد سوار باندازید و سبیل متحلی بجانب سبزوار فرستادند، و خواجه علی خبر یافته دست
 سواران با استقبال ترکان روان کرد و در فوای بحر آباد بهر دو فریق بهم رسید و ترکان
 شش توشن بودند و سبزواریان یک قشون، حمله کرده بر قول ترکان زدند و آتش
 حرب بالا گرفته نازحه قتال و جدال التهاب داشتند و سبزواریان که سنگران
 جنگها دیده و کار آزموده بودند اکثر ترکان را بقتل آوردند و سر کتف و فتنه قلند
 غلبت و فتح کشیده پاؤن الله بنظور پیوست بیت
 ز کیسان بگرد سپهر بلبل گمی شاد دارو گمی مستمند

له زبده سعدی ،
 سلطان علی سبزواری ، بیت : سلطان علی ،
 به ک ۱ ، اوان ، با تب راسی شلی متن ،
 باور ، آما کت به زبده القلوب ۱۵۹ ،
 براسی : وسیع خواجه ،

در ضمیر نقش پذیر نشود، اگر میان اخوان سُنّت رفت بتبوع باشد و طریقی مافقت
 مسلوک آید عقیده الفت انتظام گیرد و کار موافقت التیام پذیرد، بیاید که حضرت ما
 را قبله مراوات و کعبه مراوات شناسند تا دوستان سرور و دشمنان مقهور گردند،
 و مملکت قرار یابد و دولت پایدار ماند،

و درین والا امیر سلیمان شاه که حضرت صاحبقران او را هنگام مراجعت از
 یورش شام و روم در حد و درسی گذاشته تا نواحی رستم دار و غیره و زکوة بدو ارزانی داشت بود
 و او خبر واقعه با ملکه آنحضرت شنیده و از صدمت و صولت معترالدین میرزا امیرانشاه تریس
 و ولایت باز گذاشته بخدمت حضرت خاقان سعید رسید و بتقبیل انابل شریف خالص گشت
 و مفتخر و مسرور از شده بزرگوار از امر او کبار امتیاز یافت، و امیر پیر محمد شکوتم که نزاری
 ولایت ساری بعهده دلاوری او بود چون از فرار امیر سلیمان شاه آگاه شد و نیز ساری را
 غارتیده با یکم از اسوارداران سلطنت هرا آند و یک روز توقف نموده روز دیگر باز آمد و روی
 اعلام شد بسوی امیر سلیمان شاه و امیر جهان ملک که از عداوت ویریه کینه او در دل داشتند
 و سخنان نامالایم بعضی رسانیدند بیا شاق رسید، و امیر شیخ نورالدین پیش میسر را
 خلیل سلطان در تهنید توابع محبت جانین و تاکید محافید مؤدت طرفین سعی بلیغ نمود
 و میرزا خلیل سلطان تهنید شد و تقبیل گشت که هر چه حضرت خاقان سعید فرمایند بوی تقییم
 نماید و امیر شیخ نورالدین مراجعت نموده بوقف عرض رسانید که چنان مقرر شد که

له آ... له آ... شناسند
 به... امیرانشاه، له آ... فیاض، شه زبده مثل من، آ... شکوتم، آ... شکوتم
 به آ... به... له آ... ویریه، له آ... امیر
 له آ...

عرضه داشت از قبل شاهزاده که بنده و دولتخواه و امینی آن حضرتم و ایل و الوس
 بندگی حضرت و در خراسان یقین که آن ملک باز خواهند گذاشت و این ولایت
 را به بنده و امینی و نانی * ؟ تفویض خواهند فرمود ، که ام بنده این شغل را از من
 مستعذر تواند بود ؟ اگر متمسک بمندول فرموده حقوق پدر فرزندی رعایت نمایند و
 بدولت و سعادت معاودت فرمایند خزینة و مال فرستم و بهر چه اشارت نفاذ یابد
 بتقدیم رسانم ، حضرت خاقان سعید درخواست قبول فرموده مراجعت نمود و امیر
 شاه ملک را بطلب شاهزادگان به بخارا فرستاد ، و امیرزاده سلطان حسین در حوالی اندک
 بی موجهی از اردوی اعلی فرار نمود ، و از سمرقند خبر آمد که میرزا خلیل سلطان از سمرقند
 بیرون آمده بالشکر آراسته عازم کنار آبست و امر که در بخارا بودند این خبر شنیده
 بسبب مخالفت امیر رستم طغای بوقا * که داروغه آنجا بود از بخارا بیرون آمدند و
 در رکاب شهر و شاهزاده عالیجناب از آب گذشته بار دوی همایون پیوستند امیر
 شیخ نورالدین نیز ملحق شده ، و امیر عبدالصمد لشکر باء باو پیوست را آورده ضمیمه سپاه ظفر
 پناه آمدند و حضرت خاقان سعید بدو که آمده ، خبر رسید که پیر علی تاز * از میرزا
 خلیل سلطان جدا شده ، ببلخ آمد ، آنحضرت امر اعظام امیر شیخ لقمان برلاس و
 امیر چرخس و امیر یوسف خواجہ را بآن جانب فرستاد و امیر شاه ملک که بموجب فرموده

له بآ ، له ک دکنی آ ، ایچی ، آ ، ذاتی ، سراس ، وری ،
 له ک ، ایچی وانی ، آ ، نانی ، آ ، وانی و آبی ، بیت ، ایچی و تاجی ، سراس ، بنایچی و تاجی
 زید ، آرق ، آب ، شل متی ، له ک آ ، میرزا سراس ، مرزا ،
 له ک سراس ، له ک آ ، طغای بوقا ، آ ، طغای بوقا ، سراس ، طغای بوقا ،
 له ک آ ، انجا ، سراس ، انجا ، له ک آ ، له ک آ ، سراس ، بدو که ، بیت ، بدو که ،
 له ک ، امیر علی تاز ، آ ، پیر علی تاز ، آ ، شل متی ،

در نواحی تاشکند از امرای گشت (و شرح آن در جلد اول مفصل گذشت) از طرف
 ما و اراء التهر آمد و حضرت خاقان سعید او را فائز فرمود و در آن اثناء حاضر خواجه و
 شیخ حسن قویچین که برای استخبار بطرف بمقصد رفته بودند باز آمدند و شرح جلوس آن
 منظر که نصیر الدوله و الدین میرزا خلیل سلطان بوقت عرض رسانیدند و آنحضرت امیر
 حمزه قوتقو را بر پیشانی پیش میرزا خلیل سلطان فرستاد و زبان رفتی پیغام داد که پدر
 بزرگوار انار الله برمانه که حیثیت فوایدش بود بر محنت یازدی پیوست ، و تو مرا امر و نه بجای
 برادر و فرزند از جهان شیرین و روشنائی چشم گرامی تری ، و هر چه ترا آرزد
 باشد از غزاین و ممالک و عساکر در رخ نیست ، اما که برین شرف و مقام چشم و
 وقایع رعایت عبید و خدمت اصلی مبدین و حلی مستین است اگر بعضی امر را بسبب بعد
 مسافت و مخافت فتنه و آفت در رعایت ما اتفاق نموده اند حالا مصلحت
 آنست که از سر بصیرت کامل پیش آتی تا هر چه یراق باشد بر آن اتفاق نموده عمل
 نماییم ، و رایات ظفر آیات از اند خود گذشته بکنار همچون رسید و بموجب فرموده بکلیستند
 و امیر شاه ملک از جانب بخارا آمده احوال شاه زادگان و نور حدقه سلطنت رعیت الدین
 میرزا الخ بیگ کورگان و نور حدقه مملکت غیاث الدین میرزا ابراهیم سلطان بعرض
 رسانید و بموجب از نیاح و سبب انشراح گشت ، و ایچی میرزا خلیل سلطان رسید

له آگشت ، له رس و درین ، له تو مشقن ، آ ، قوتو ،
 رس و قوتو ، له آ رس و برسم رسالت ، له کتبت ، آ ،
 له آ شیرین تر ، له رس ، در ، له آ —
 له آ ، رس ، اتفاق ، له آ رس و آ آیی ،
 له آ رس — ، له رس ، بعرض ،
 له زنده ، و نگاه ،

خراب بود، فرمان عالی نفاذ یافت که امیر جلال الدین فیروز شاه، قبة الاسلام بهر اة را
که امر و تخت گاه سلاطین و مطلع خورشید را باب یقین و کعبه حاجات و قبة مراد
معمور سازد قطعه

گر کسی پرسد ز تو که شهر با بهتر کدام
این جهان آنچه و ریادان خراسان همچو هند
و امیر فیروز شاه بهر اة آمد و در مدت اندک مرتت باره فصل و دروب و مفت آنکه
بنوعی استحکام فرمود که نزدیک بران مستور نتواند بود و بروج آن سرا و ج کشید و
خندش بفضیض رسید، و با آنکه چند پادشاه بزرگ در بناء آن شهر سعی نموده اند
و در عمارت آن غایت اتمام بذل فرموده چنانچه این رباعی ازان خبر می دهد:

رباعی

لهر اسپ نهاد است هر چه انبیاد
گشت اسپ درو بناء دیگر نهاد
بهمن پس از و عمارتی دیگر کرد
اسکندر روش هم داد بداد

اما عمارتی که تجدید یافت بسیار زیاده از عمارت سلاطین سابق است و بر آنها
فالقی، و امیر کشید خواجہ بموجب حکم همان مطاع منوچہ ولایت طوس مشہد مقدس
و کسا و ابیورد و نسا پور و سبزوار شد که ازان حدود بر خبر پوده قلعه طوس را
معمور گرداند، و موکب همایون از اکب مرغاب گذشته بکنگر شیخ زاده بایزید رسید
و در آن ۱ منزل امیر زاده سلطان حسین که در زمان واقعه حضرت صلوات

(۲۵۶ ب)

لک ج، ۳۰۰، مقابله، ایرکیرک است ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴

جلال پیوست که میرزا خلیل سلطان دارالسلطنه سمرقند را مستقر دولت ساخته
 باز که عالی در آمد و خزان عالم را در قبضه تصرف آورد، رای انور زاده الله اشرفاً
 اقتضای آن فرمود که پیش از آنکه فتوی بقواعد سرسلطنت حضرت صاحبقران راه
 یابد آفتاب عنایت حضرت خاقانی بر آن مملکت تابد، امراء عظام امیر مصرا و امیر
 حسن صوفی زرخان و امیر علی کا کوکناش و امیر خواجہ راستی و ابضبط خراسان تعیین
 نمود، و ریایات بخورشید فر و اعلام ماه پیکر از دارالسلطنه ہرآہ بجانب ماوراء النہر بعیت
 فرمود، و از قفقوز باط امیر عبدالصمد ولد امیر سیف الدین را با حضار لشکر با وائیس
 روان داشت، و خضر خواجہ و شیخ حسن قوجین را بتقص اخبار سمرقند برگماشت و در
 منزل درہ زنجی امیر رشید خواجہ از طرف ماوراء النہر رسید و اخبار آن دیار بحمل
 عرض رسانید، و آنحضرت ارکان دولت را حاضر ساخته بموجب نص و شایعہ ۱۰
 فی الامور قطع شورت در میان انداخت، و ہر کس بقدر فراست و حسن کیاست و
 مہمتا ملکی سختی کہ صلاح دولت در آن بود عرضہ داشت می نمودند عاقبت ای ملک
 آرای بر آن قرار یافت کہ چون ریایات ہمایون را بواسطہ عمریت ماوراء النہر شاید
 بعد دیاری شود بنا بر احتیاط شہر ہرآہ را مرت و عمارت بمیاید کرد، و ازان زمان
 کہ حضرت صاحبقران فتح ہرآہ فرمود دروازہا کندہ و دیوار ہا رختہ شدہ آن شہر

لہ فقط است، شرفا، لہ آیت رس : خاقان سعید

لہ ذیۃ التواضع : لہ آ، ملیکا، آ، ملیک،

لہ ذیۃ التواضع : رایتی، لہ آیت رس : خراسان،

لہ آ، تعوز، بیت، تعوز، رس : تعوز، لہ آیت رس : —

لہ آ، آ، زکی، رس : زکی، لہ ذیۃ سعید، لہ آ، سخن، لہ نقطہ بی نمود

لہ رس : ہایہ قوج فرمود، لہ آ، فرمودہ، لہ آ، انداختہ، لہ آیت رس : —

منما ویدایران و قرآن شد و بساط بارگاه همایون سجده گاه حکام عراق و خراسان گشت
و بلاد خراسان تا سیستان و مازندران تا آب آمویہ پدیدور زمان حضرت صاحبقران
در قبضه اقتدار نواب کامگار قرار یافت، و خطبه و سکه بنام و القاب همایون زیب
و زینت گرفت، و مواعید عالمیان بوفات مقرون شد و امید جهانیان بر حسب دلخواه برآمد

بیت

آن وعده که اقبال جمیداد و فاشد و آن کار که ایام بهمیخواست برآمد
و این جلوس سعادت نشان در ماه مبارک رمضان در دار السلطنه هراته بخیر و خوبی
و قیام یافت و اهل عالم از بشارت این جلوس کرم تخصیص یمن ولایت خراسان
انتظام عقود و خلافت و استقام خلوص سلطنت بدعاء مسکنت سالت نمودند و جهان
در کشف امن و امان آرام گرفت نظم

۱۰

روحانیان اندر زمان و در دعای دستان تنج جهان سوزش جهان بفرق اعدا داشته
کرد و بیان از جاده اراضی برسم و راه او پیوسته دو تنخواه او سر بر صلا داشته

ذکر توجّه حضرت خاقان سعید بجانب ماوراءالنهر

و ممرّت فرمودن شهر هراته و دیگر وقایع و قضایا

حضرت خاقان سعید خورشید وار بر سپهر سلطنت اقلیم چهارم برآمد و در ایات
ظفر ایات تا اوج انجم برآمد و ضمیر آفتاب تاثیر بمنظوم جهانگشائی و مراسم فرمان روائی
التفات فرمود و عقود دولت در سلک سعادت انتظام یافت، درین اثنا بساز
له زبده التواریخ : مازندران با تواریخ و مضامین از زبانی نایب آب آمویہ، مکتب : دعا، تفسیر

(۱۲۵۵)

قیاسی است، نه آ...

بموجب والله یقید بنصیر من شاء عنان ممالک ایران و توران بقبضه اقتدار
 کامگاری داد که در استحقاق تاج خلافت گواهی عدل است و در استعداد بر سر
 تخت بذل آفتاب فضل او بر خشک و تر تابان و آب را احسان او بر بحر و بر باران
 تا تحت سلطنت بفر طلعت سلاطین فروغ یافته آفتابی باین سعادت از ارج سپهر خلافت نفاذ نظم
 خاقان اعظم کاسمان پسر دیش نیرن بر فرقه فرقه ان اعلام اعلی داشته
 جمشید افریدون علم اسکندر داراشتم ایران و توران بود کم شرقا و غربا داشته
 خورشید طلعت ماه رخ خاقان عالم شاه رخ بر راه او صد راه رخ شامان و اللاد داشته

حضرت خاقان سعید معین الخلافة والسلطنة والدین شاه رخ بهادر
 که خلف صدق حضرت صاحبقران قطب الدولة والدین امیر تیمور کورگان
 و قرة العین آن شهنشاه عالمستان بود سر بر سلطنت جهان را بفرزات همایون
 صفات مشرف ساخت و آفتاب معدلت او سایه سعادت بر سر همانیان انداخت
 و آنحضرت ارکان دولت و اعیان حضرت را بعواطف پادشاهانه و عوارض خسروانه
 اختصاص فرمود و هم را بغایات عنایات خاطر جوئی نمود و احکام همایون خبر
 مصحوب مردم دانشور با طراف ممالک بحر و بر در طیران آمد و حکام ولایات انقیاد
 احکام جهان مطاع نموده شرائط اطاعت بظهور آوردند و عازم درگاه جهان پناه
 شده در سلک خدام انتظام یافتند و رقاب سروران جهان و سرایان فرزندان
 دوران در طوق اطاعت و حلقه عبودیت آمد و خاک درگاه اشرف بود سجای

له آ: بسریه، له آ: بسریه، در بجه فیض بجای نقل،

له آ: بیت خاقانی، خاقان اکبر کاسمان پسر دیش نیرن، بر فرقه فرقه ان سعدون قار خجسته،

له آ: رس: فرقه فرقه ان، له آ: رس: فرقه فرقه ان، له آ: رس: فرقه فرقه ان،

له آ: رس: فرقه فرقه ان،

ذکر جلوس حضرت خاقان سعید معین السلطنه وال دنیا

والدین میرزا شاهرخ بهادر بر سر سلطنت

قال الله تعالى هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ

فَوْقَ بَعْضٍ أَجْزَاجًا سزاوار خلافت حضرت باری و جهان داری و شایسته سر بر
سلطنت و کارگزاری سعادت مندی تواند بود که منظور علو بهمتش تقویت دین متین باشد
و نصب عین ضمیر منیرش تمثیل احکام شریع سید المرسلین، آئینه تیغ ظفر بیکرش
چون بمصلحت تأثیر الهی انجلا پذیرد و در جام جهان نمای رای ثمالک آرای او جبر صوت
نیکنواهی انطباع نگیرد، و تاج و تاج خلافت افسر سروری شاید که لعان جواهر تابان
آن با گوهر عالم افزو از آفتاب همتاب آید زلال تیغ آبدارش رخسار گلزار عدل را
سرخ روی دارد و غنچه پیکان جوشن گذارش خار ظلم از سینه مجروح هر دلمخسته
بیرون آرد، نهال آمال او چون در چین اقبال بالا کشد سایه عنایت بر سر بوختگان
آفتاب عنایت اندازد، و گلبن امید او چون غنچه مراد بار آرد بنسیم جان پرور عدالت
شام ایام معطر سازد، و تو بهیگی همت برافاضت خیرات و اشاعت مبرات
صرف نماید ۱ و تمامی همت بر تعظیم سادات و علما و مکرّم مشایخ و صلحا بذل
فریاد، و لله الحمد و المنة که عنایت قادر مختار مقتضی ^و الله یؤتی مملکة من
یشاء ابواب سعادت بر روی ارباب دولت کثا و وارادت حضرت پروردگار

(۲۵۴ ب)

له یأمر ۱ شک، فی الارض، المارک، قرآن مجید ۶: ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴

حدت طبیعت آن بود که از حقایق علوم و وقایق معقول و مفهومات و استکشاف اسرار
و استطلاع انوار استفسار نماید و میدان امتحان را با فُرسان القان و ایقان بهایید
الا ان تملک ما درستی و کلام تو کفی درستی هذا و چون غزال مشکین غالی قلم
در خیال این رقم نافه کشای شد و غامه عنبرین ششامه در شام این مرام عطرسای
گشت زبان بدان سان داد و را زد و دل چنان در میان نهاد که خطرین چون از
چشمه نوشین یعنی خلعت دوات آب حیات بر وارد اصل داستان و حکایت در
لباس ساده تر و در نظر (ورق ۲۵۴) مردم دیده و در جلوه آرد تا زلال اصل مقال و خیال سحر
حلال بواسطه استعارات غریب و سبب تشبیهات و تشبیهات عجیب تیره و آشفته نشود
و اگر چه گاه شاید که بلبل (طبع) سخن ساز در هوا انشاء پرواز نماید و احیاناً در
چمن دستان سرائی و انجمن سخن آرائی داستانها سازد و نواها سراید،

[۲۵۴]

۱۰

و چون در انشاء حکایات و انشاء واقعات بکراسانی نای شاه زوگان گرمی
یعنی فرزندان جهان بان حضرت صاحبقران احتیاج میشود اگر هر نوبت زبان قلم شکرین رقم
بفتح باب خلاوت القاب کامیاب گردد و هر آینه موجب اظہار آید و قرار با خامه گوهر نگار
آنست که در مقام تعبیر از نام امیر کبیر یعنی [ع] تیمور مؤید جهانگیر
چنانچه در دفتر اول نقشب پذیر شده حضرت صاحبقران نویسد، و هنگام احترام

له ک: استطلاع له بآب: رس، استفسار و استخبار، سه بآ: —

له فقط ک: اتفاق سه آ ب: بنماید له ک: ملک،

له ک: دلایر کی الی بآ: رس، دلایر کفی در ای بند، اکت: دلایر کفی در ای بند، ان

ملک و را فی بظاهر ما خود است از قرآن مجید ۸: ۷۸، سه ک: سان،

آ، سان، آ و رس، اکت مثل متن، سه فقط ک: — له بآ رس: —

له از روی آ و آ و ب: له فقط ک: شد، سه فقط آ: —

عنایت که انبیا و چندی سار بهایت بیرون آورده در جو سیار عدالت جاری گردانند قطعه
مکن خیال که بی نور شمع شرع و کسل بغض خویش کسی ره بردگوی نجات
اگر نه هدایت سلطان کند حمایت ملک درین جهان ندکس نشان این ثنات

لاجرم سابقان مضار سخن و ناقدان اسرار چرخ کهن اخبار و آثار این دو طایفه نامدار
در تحت ضبط و قید ربط آورده اند، و در بیان واردات افعال و صادرات افعال ایشان
احوال و اوضاع جهانیان ظاهری شود، و عالمیان را از ان فواید و منافع میرسد و آن عنت
فتی معتبر شده و بعلت تاریخ اشتها یافته، و علماء و دران فن بهر زبان و در هر زمان و نظم و
شعر و نثرات ساخته و مصنفات پرداخته اند بجز اسم الله تعالی آخر الحرام، و چون
این فقیر بر سنن و الدیر حرم مدتی مدید ملازم مجلس بهایون حضرت خاقان سعید
معین السلطنة و الخلافة و الدین میرزا شاهرخ افضل الله علیه غفر له بهبود و
ذره وار در ریو آفتاب فایض او از جولان می نمود خواست که در نصف دوم کتاب مطلع سعد
و مجمع بحرین احوال حضرت خفرت مال و اولاد اجداد و اقرباء سلطنت انتماء و حالات
سایر ولایات و ولایات بیان کند و بموجب قضیه مضیه شکو المنعم واجب و نشانی
موجب با کرام و دعاء مواهب انعام فی الجمله با تمام رساند و احوال ایران و توران
بل اکثر جهان تا این زبان فرخنده نشان اگر سعادت مسامت نماید گفته آید، بنا برین
معنی خاطر فخر بر تزیین و تهذیب و قایل اشتغال فرمود و ضمیر کبر در تالیفات و تصنیف
بدایع انشای طبیعت و قادر را با وجود محمود اشتغال فرمود، اگر چه مناسبت حکومت و ولایت

له یا رس و کرد، له فقطک، ادرات، له از روی کو با و رس،
له و بیب و فقیر حقیر، له رس، الانوار، له از روی آجا بیت و رس،
له یا رس، له آک، ترتیب، له آ، نمود و یا رس، نمود،
له آ، محمود و محمود، آ، محمود و محمود، بیت، محمود و محمود،

الکتاب بیت

گر بُدی گوهری و رای سخن آن فرو آمدی بجای سخن
و سخن جان پرور زبان روح ناطقه بقای ابدی یابد و چون شمع آفتاب بر همه
عالم تابد بکل چراغ و درون همین درون را فروغ بخشد و لمحه نورشید در بیرون درخشند
آنانور سخن شمع است که برون و درون را بشعله درگیرد که لعل آن تابد و فروزان
باشد و هرگز نبرد و عمر باقی سخن باشد که هم سخن را حیات جاوید دهد و هم آنکس را
که بسخن نام برده زنده و باقی دارد و نظم

باقی بذر شاعر طوی است در جهان ناموس کارنامه کاوس و منتن
حسن کلام انوریت اینک میکند تا این زبان حکایت احسان بواجب

و چون از جنس انس و مشرب بشر ارباب بهم عالی که صاحب مکارم و معالی
بوده اند همیشه اندیشه بقا و ذکر ستوده فرموده اند از حضرت عزت عزت عزت
و شوق این موهبت مسألت نموده اند علی ما و ساد فی التذلیل حکایه عن
الخلیل و اجعل لسان صدیقی فی الخیرین و از نوع مکرم بنی آدم انبیاء
علیهم السلام و سلاطین شرف و موقر حضرت پروردگارند و حفظ او فر و نصیب او فی
این دو طایفه مستوفی دارند و تفوق تا هم و تصرف عام بین الانام این دو مرتبه عالی مقام
را حاصل است و عموم تعلق ایشان جمیع اشیا را شامل چه انبیاء از سران ملک و ملکوت
خبر دهند و خلایق را بطریق عبادت خالق انس سعادت بر سر نهند و سلاطین
با صابت رای و اضاعت ریح کشور کشای ظلمت ظلم فرو نشانند و آب

به رسد و از سده با یکد رسد و یک سده با یک سده تا رسد و او برده و به بیت قطعه و تمام از

محمد امین ابوالحسن عارفی است و یک به تصانیف از وی در کتب معتبره ص ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹ ۱۰۰۰ ۱۰۰۱ ۱۰۰۲ ۱۰۰۳ ۱۰۰۴ ۱۰۰۵ ۱۰۰۶ ۱۰۰۷ ۱۰۰۸ ۱۰۰۹ ۱۰۱۰ ۱۰۱۱ ۱۰۱۲ ۱۰۱۳ ۱۰۱۴ ۱۰۱۵ ۱۰۱۶ ۱۰۱۷ ۱۰۱۸ ۱۰۱۹ ۱۰۲۰ ۱۰۲۱ ۱۰۲۲ ۱۰۲۳ ۱۰۲۴ ۱۰۲۵ ۱۰۲۶ ۱۰۲۷ ۱۰۲۸ ۱۰۲۹ ۱۰۳۰ ۱۰۳۱ ۱۰۳۲ ۱۰۳۳ ۱۰۳۴ ۱۰۳۵ ۱۰۳۶ ۱۰۳۷ ۱۰۳۸ ۱۰۳۹ ۱۰۴۰ ۱۰۴۱ ۱۰۴۲ ۱۰۴۳ ۱۰۴۴ ۱۰۴۵ ۱۰۴۶ ۱۰۴۷ ۱۰۴۸ ۱۰۴۹ ۱۰۵۰ ۱۰۵۱ ۱۰۵۲ ۱۰۵۳ ۱۰۵۴ ۱۰۵۵ ۱۰۵۶ ۱۰۵۷ ۱۰۵۸ ۱۰۵۹ ۱۰۶۰ ۱۰۶۱ ۱۰۶۲ ۱۰۶۳ ۱۰۶۴ ۱۰۶۵ ۱۰۶۶ ۱۰۶۷ ۱۰۶۸ ۱۰۶۹ ۱۰۷۰ ۱۰۷۱ ۱۰۷۲ ۱۰۷۳ ۱۰۷۴ ۱۰۷۵ ۱۰۷۶ ۱۰۷۷ ۱۰۷۸ ۱۰۷۹ ۱۰۸۰ ۱۰۸۱ ۱۰۸۲ ۱۰۸۳ ۱۰۸۴ ۱۰۸۵ ۱۰۸۶ ۱۰۸۷ ۱۰۸۸ ۱۰۸۹ ۱۰۹۰ ۱۰۹۱ ۱۰۹۲ ۱۰۹۳ ۱۰۹۴ ۱۰۹۵ ۱۰۹۶ ۱۰۹۷ ۱۰۹۸ ۱۰۹۹ ۱۱۰۰ ۱۱۰۱ ۱۱۰۲ ۱۱۰۳ ۱۱۰۴ ۱۱۰۵ ۱۱۰۶ ۱۱۰۷ ۱۱۰۸ ۱۱۰۹ ۱۱۱۰ ۱۱۱۱ ۱۱۱۲ ۱۱۱۳ ۱۱۱۴ ۱۱۱۵ ۱۱۱۶ ۱۱۱۷ ۱۱۱۸ ۱۱۱۹ ۱۱۲۰ ۱۱۲۱ ۱۱۲۲ ۱۱۲۳ ۱۱۲۴ ۱۱۲۵ ۱۱۲۶ ۱۱۲۷ ۱۱۲۸ ۱۱۲۹ ۱۱۳۰ ۱۱۳۱ ۱۱۳۲ ۱۱۳۳ ۱۱۳۴ ۱۱۳۵ ۱۱۳۶ ۱۱۳۷ ۱۱۳۸ ۱۱۳۹ ۱۱۴۰ ۱۱۴۱ ۱۱۴۲ ۱۱۴۳ ۱۱۴۴ ۱۱۴۵ ۱۱۴۶ ۱۱۴۷ ۱۱۴۸ ۱۱۴۹ ۱۱۵۰ ۱۱۵۱ ۱۱۵۲ ۱۱۵۳ ۱۱۵۴ ۱۱۵۵ ۱۱۵۶ ۱۱۵۷ ۱۱۵۸ ۱۱۵۹ ۱۱۶۰ ۱۱۶۱ ۱۱۶۲ ۱۱۶۳ ۱۱۶۴ ۱۱۶۵ ۱۱۶۶ ۱۱۶۷ ۱۱۶۸ ۱۱۶۹ ۱۱۷۰ ۱۱۷۱ ۱۱۷۲ ۱۱۷۳ ۱۱۷۴ ۱۱۷۵ ۱۱۷۶ ۱۱۷۷ ۱۱۷۸ ۱۱۷۹ ۱۱۸۰ ۱۱۸۱ ۱۱۸۲ ۱۱۸۳ ۱۱۸۴ ۱۱۸۵ ۱۱۸۶ ۱۱۸۷ ۱۱۸۸ ۱۱۸۹ ۱۱۹۰ ۱۱۹۱ ۱۱۹۲ ۱۱۹۳ ۱۱۹۴ ۱۱۹۵ ۱۱۹۶ ۱۱۹۷ ۱۱۹۸ ۱۱۹۹ ۱۲۰۰ ۱۲۰۱ ۱۲۰۲ ۱۲۰۳ ۱۲۰۴ ۱۲۰۵ ۱۲۰۶ ۱۲۰۷ ۱۲۰۸ ۱۲۰۹ ۱۲۱۰ ۱۲۱۱ ۱۲۱۲ ۱۲۱۳ ۱۲۱۴ ۱۲۱۵ ۱۲۱۶ ۱۲۱۷ ۱۲۱۸ ۱۲۱۹ ۱۲۲۰ ۱۲۲۱ ۱۲۲۲ ۱۲۲۳ ۱۲۲۴ ۱۲۲۵ ۱۲۲۶ ۱۲۲۷ ۱۲۲۸ ۱۲۲۹ ۱۲۳۰ ۱۲۳۱ ۱۲۳۲ ۱۲۳۳ ۱۲۳۴ ۱۲۳۵ ۱۲۳۶ ۱۲۳۷ ۱۲۳۸ ۱۲۳۹ ۱۲۴۰ ۱۲۴۱ ۱۲۴۲ ۱۲۴۳ ۱۲۴۴ ۱۲۴۵ ۱۲۴۶ ۱۲۴۷ ۱۲۴۸ ۱۲۴۹ ۱۲۵۰ ۱۲۵۱ ۱۲۵۲ ۱۲۵۳ ۱۲۵۴ ۱۲۵۵ ۱۲۵۶ ۱۲۵۷ ۱۲۵۸ ۱۲۵۹ ۱۲۶۰ ۱۲۶۱ ۱۲۶۲ ۱۲۶۳ ۱۲۶۴ ۱۲۶۵ ۱۲۶۶ ۱۲۶۷ ۱۲۶۸ ۱۲۶۹ ۱۲۷۰ ۱۲۷۱ ۱۲۷۲ ۱۲۷۳ ۱۲۷۴ ۱۲۷۵ ۱۲۷۶ ۱۲۷۷ ۱۲۷۸ ۱۲۷۹ ۱۲۸۰ ۱۲۸۱ ۱۲۸۲ ۱۲۸۳ ۱۲۸۴ ۱۲۸۵ ۱۲۸۶ ۱۲۸۷ ۱۲۸۸ ۱۲۸۹ ۱۲۹۰ ۱۲۹۱ ۱۲۹۲ ۱۲۹۳ ۱۲۹۴ ۱۲۹۵ ۱۲۹۶ ۱۲۹۷ ۱۲۹۸ ۱۲۹۹ ۱۳۰۰ ۱۳۰۱ ۱۳۰۲ ۱۳۰۳ ۱۳۰۴ ۱۳۰۵ ۱۳۰۶ ۱۳۰۷ ۱۳۰۸ ۱۳۰۹ ۱۳۱۰ ۱۳۱۱ ۱۳۱۲ ۱۳۱۳ ۱۳۱۴ ۱۳۱۵ ۱۳۱۶ ۱۳۱۷ ۱۳۱۸ ۱۳۱۹ ۱۳۲۰ ۱۳۲۱ ۱۳۲۲ ۱۳۲۳ ۱۳۲۴ ۱۳۲۵ ۱۳۲۶ ۱۳۲۷ ۱۳۲۸ ۱۳۲۹ ۱۳۳۰ ۱۳۳۱ ۱۳۳۲ ۱۳۳۳ ۱۳۳۴ ۱۳۳۵ ۱۳۳۶ ۱۳۳۷ ۱۳۳۸ ۱۳۳۹ ۱۳۴۰ ۱۳۴۱ ۱۳۴۲ ۱۳۴۳ ۱۳۴۴ ۱۳۴۵ ۱۳۴۶ ۱۳۴۷ ۱۳۴۸ ۱۳۴۹ ۱۳۵۰ ۱۳۵۱ ۱۳۵۲ ۱۳۵۳ ۱۳۵۴ ۱۳۵۵ ۱۳۵۶ ۱۳۵۷ ۱۳۵۸ ۱۳۵۹ ۱۳۶۰ ۱۳۶۱ ۱۳۶۲ ۱۳۶۳ ۱۳۶۴ ۱۳۶۵ ۱۳۶۶ ۱۳۶۷ ۱۳۶۸ ۱۳۶۹ ۱۳۷۰ ۱۳۷۱ ۱۳۷۲ ۱۳۷۳ ۱۳۷۴ ۱۳۷۵ ۱۳۷۶ ۱۳۷۷ ۱۳۷۸ ۱۳۷۹ ۱۳۸۰ ۱۳۸۱ ۱۳۸۲ ۱۳۸۳ ۱۳۸۴ ۱۳۸۵ ۱۳۸۶ ۱۳۸۷ ۱۳۸۸ ۱۳۸۹ ۱۳۹۰ ۱۳۹۱ ۱۳۹۲ ۱۳۹۳ ۱۳۹۴ ۱۳۹۵ ۱۳۹۶ ۱۳۹۷ ۱۳۹۸ ۱۳۹۹ ۱۴۰۰ ۱۴۰۱ ۱۴۰۲ ۱۴۰۳ ۱۴۰۴ ۱۴۰۵ ۱۴۰۶ ۱۴۰۷ ۱۴۰۸ ۱۴۰۹ ۱۴۱۰ ۱۴۱۱ ۱۴۱۲ ۱۴۱۳ ۱۴۱۴ ۱۴۱۵ ۱۴۱۶ ۱۴۱۷ ۱۴۱۸ ۱۴۱۹ ۱۴۲۰ ۱۴۲۱ ۱۴۲۲ ۱۴۲۳ ۱۴۲۴ ۱۴۲۵ ۱۴۲۶ ۱۴۲۷ ۱۴۲۸ ۱۴۲۹ ۱۴۳۰ ۱۴۳۱ ۱۴۳۲ ۱۴۳۳ ۱۴۳۴ ۱۴۳۵ ۱۴۳۶ ۱۴۳۷ ۱۴۳۸ ۱۴۳۹ ۱۴۴۰ ۱۴۴۱ ۱۴۴۲ ۱۴۴۳ ۱۴۴۴ ۱۴۴۵ ۱۴۴۶ ۱۴۴۷ ۱۴۴۸ ۱۴۴۹ ۱۴۵۰ ۱۴۵۱ ۱۴۵۲ ۱۴۵۳ ۱۴۵۴ ۱۴۵۵ ۱۴۵۶ ۱۴۵۷ ۱۴۵۸ ۱۴۵۹ ۱۴۶۰ ۱۴۶۱ ۱۴۶۲ ۱۴۶۳ ۱۴۶۴ ۱۴۶۵ ۱۴۶۶ ۱۴۶۷ ۱۴۶۸ ۱۴۶۹ ۱۴۷۰ ۱۴۷۱ ۱۴۷۲ ۱۴۷۳ ۱۴۷۴ ۱۴۷۵ ۱۴۷۶ ۱۴۷۷ ۱۴۷۸ ۱۴۷۹ ۱۴۸۰ ۱۴۸۱ ۱۴۸۲ ۱۴۸۳ ۱۴۸۴ ۱۴۸۵ ۱۴۸۶ ۱۴۸۷ ۱۴۸۸ ۱۴۸۹ ۱۴۹۰ ۱۴۹۱ ۱۴۹۲ ۱۴۹۳ ۱۴۹۴ ۱۴۹۵ ۱۴۹۶ ۱۴۹۷ ۱۴۹۸ ۱۴۹۹ ۱۵۰۰ ۱۵۰۱ ۱۵۰۲ ۱۵۰۳ ۱۵۰۴ ۱۵۰۵ ۱۵۰۶ ۱۵۰۷ ۱۵۰۸ ۱۵۰۹ ۱۵۱۰ ۱۵۱۱ ۱۵۱۲ ۱۵۱۳ ۱۵۱۴ ۱۵۱۵ ۱۵۱۶ ۱۵۱۷ ۱۵۱۸ ۱۵۱۹ ۱۵۲۰ ۱۵۲۱ ۱۵۲۲ ۱۵۲۳ ۱۵۲۴ ۱۵۲۵ ۱۵۲۶ ۱۵۲۷ ۱۵۲۸ ۱۵۲۹ ۱۵۳۰ ۱۵۳۱ ۱۵۳۲ ۱۵۳۳ ۱۵۳۴ ۱۵۳۵ ۱۵۳۶ ۱۵۳۷ ۱۵۳۸ ۱۵۳۹ ۱۵۴۰ ۱۵۴۱ ۱۵۴۲ ۱۵۴۳ ۱۵۴۴ ۱۵۴۵ ۱۵۴۶ ۱۵۴۷ ۱۵۴۸ ۱۵۴۹ ۱۵۵۰ ۱۵۵۱ ۱۵۵۲ ۱۵۵۳ ۱۵۵۴ ۱۵۵۵ ۱۵۵۶ ۱۵۵۷ ۱۵۵۸ ۱۵۵۹ ۱۵۶۰ ۱۵۶۱ ۱۵۶۲ ۱۵۶۳ ۱۵۶۴ ۱۵۶۵ ۱۵۶۶ ۱۵۶۷ ۱۵۶۸ ۱۵۶۹ ۱۵۷۰ ۱۵۷۱ ۱۵۷۲ ۱۵۷۳ ۱۵۷۴ ۱۵۷۵ ۱۵۷۶ ۱۵۷۷ ۱۵۷۸ ۱۵۷۹ ۱۵۸۰ ۱۵۸۱ ۱۵۸۲ ۱۵۸۳ ۱۵۸۴ ۱۵۸۵ ۱۵۸۶ ۱۵۸۷ ۱۵۸۸ ۱۵۸۹ ۱۵۹۰ ۱۵۹۱ ۱۵۹۲ ۱۵۹۳ ۱۵۹۴ ۱۵۹۵ ۱۵۹۶ ۱۵۹۷ ۱۵۹۸ ۱۵۹۹ ۱۶۰۰ ۱۶۰۱ ۱۶۰۲ ۱۶۰۳ ۱۶۰۴ ۱۶۰۵ ۱۶۰۶ ۱۶۰۷ ۱۶۰۸ ۱۶۰۹ ۱۶۱۰ ۱۶۱۱ ۱۶۱۲ ۱۶۱۳ ۱۶۱۴ ۱۶۱۵ ۱۶۱۶ ۱۶۱۷ ۱۶۱۸ ۱۶۱۹ ۱۶۲۰ ۱۶۲۱ ۱۶۲۲ ۱۶۲۳ ۱۶۲۴ ۱۶۲۵ ۱۶۲۶ ۱۶۲۷ ۱۶۲۸ ۱۶۲۹ ۱۶۳۰ ۱۶۳۱ ۱۶۳۲ ۱۶۳۳ ۱۶۳۴ ۱۶۳۵ ۱۶۳۶ ۱۶۳۷ ۱۶۳۸ ۱۶۳۹ ۱۶۴۰ ۱۶۴۱ ۱۶۴۲ ۱۶۴۳ ۱۶۴۴ ۱۶۴۵ ۱۶۴۶ ۱۶۴۷ ۱۶۴۸ ۱۶۴۹ ۱۶۵۰ ۱۶۵۱ ۱۶۵۲ ۱۶۵۳ ۱۶۵۴ ۱۶۵۵ ۱۶۵۶ ۱۶۵۷ ۱۶۵۸ ۱۶۵۹ ۱۶۶۰ ۱۶۶۱ ۱۶۶۲ ۱۶۶۳ ۱۶۶۴ ۱۶۶۵ ۱۶۶۶ ۱۶۶۷ ۱۶۶۸ ۱۶۶۹ ۱۶۷۰ ۱۶۷۱ ۱۶۷۲ ۱۶۷۳ ۱۶۷۴ ۱۶۷۵ ۱۶۷۶ ۱۶۷۷ ۱۶۷۸ ۱۶۷۹ ۱۶۸۰ ۱۶۸۱ ۱۶۸۲ ۱۶۸۳ ۱۶۸۴ ۱۶۸۵ ۱۶۸۶ ۱۶۸۷ ۱۶۸۸ ۱۶۸۹ ۱۶۹۰ ۱۶۹۱ ۱۶۹۲ ۱۶۹۳ ۱۶۹۴ ۱۶۹۵ ۱۶۹۶ ۱۶۹۷ ۱۶۹۸ ۱۶۹۹ ۱۷۰۰ ۱۷۰۱ ۱۷۰۲ ۱۷۰۳ ۱۷۰۴ ۱۷۰۵ ۱۷۰۶ ۱۷۰۷ ۱۷۰۸ ۱۷۰۹ ۱۷۱۰ ۱۷۱۱ ۱۷۱۲ ۱۷۱۳ ۱۷۱۴ ۱۷۱۵ ۱۷۱۶ ۱۷۱۷ ۱۷۱۸ ۱۷۱۹ ۱۷۲۰ ۱۷۲۱ ۱۷۲۲ ۱۷۲۳ ۱۷۲۴ ۱۷۲۵ ۱۷۲۶ ۱۷۲۷ ۱۷۲۸ ۱۷۲۹ ۱۷۳۰ ۱۷۳۱ ۱۷۳۲ ۱۷۳۳ ۱۷۳۴ ۱۷۳۵ ۱۷۳۶ ۱۷۳۷ ۱۷۳۸ ۱۷۳۹ ۱۷۴۰ ۱۷۴۱ ۱۷۴۲ ۱۷۴۳ ۱۷۴۴ ۱۷۴۵ ۱۷۴۶ ۱۷۴۷ ۱۷۴۸ ۱۷۴۹ ۱۷۵۰ ۱۷۵۱ ۱۷۵۲ ۱۷۵۳ ۱۷۵۴ ۱۷۵۵ ۱۷۵۶ ۱۷۵۷ ۱۷۵۸ ۱۷۵۹ ۱۷۶۰ ۱۷۶۱ ۱۷۶۲ ۱۷۶۳ ۱۷۶۴ ۱۷۶۵ ۱۷۶۶ ۱۷۶۷ ۱۷۶۸ ۱۷۶۹ ۱۷۷۰ ۱۷۷۱ ۱۷۷۲ ۱۷۷۳ ۱۷۷۴ ۱۷۷۵ ۱۷۷۶ ۱۷۷۷ ۱۷۷۸ ۱۷۷۹ ۱۷۸۰ ۱۷۸۱ ۱۷۸۲ ۱۷۸۳ ۱۷۸۴ ۱۷۸۵ ۱۷۸۶ ۱۷۸۷ ۱۷۸۸ ۱۷۸۹ ۱۷۹۰ ۱۷۹۱ ۱۷۹۲ ۱۷۹۳ ۱۷۹۴ ۱۷۹۵ ۱۷۹۶ ۱۷۹۷ ۱۷۹۸ ۱۷۹۹ ۱۸۰۰ ۱۸۰۱ ۱۸۰۲ ۱۸۰۳ ۱۸۰۴ ۱۸۰۵ ۱۸۰۶ ۱۸۰۷ ۱۸۰۸ ۱۸۰۹ ۱۸۱۰ ۱۸۱۱ ۱۸۱۲ ۱۸۱۳ ۱۸۱۴ ۱۸۱۵ ۱۸۱۶ ۱۸۱۷ ۱۸۱۸ ۱۸۱۹ ۱۸۲۰ ۱۸۲۱ ۱۸۲۲ ۱۸۲۳ ۱۸۲۴ ۱۸۲۵ ۱۸۲۶ ۱۸۲۷ ۱۸۲۸ ۱۸۲۹ ۱۸۳۰ ۱۸۳۱ ۱۸۳۲ ۱۸۳۳ ۱۸۳۴ ۱۸۳۵ ۱۸۳۶ ۱۸۳۷ ۱۸۳۸ ۱۸۳۹ ۱۸۴۰ ۱۸۴۱ ۱۸۴۲ ۱۸۴۳ ۱۸۴۴ ۱۸۴۵ ۱۸۴۶ ۱۸۴۷ ۱۸۴۸ ۱۸۴۹ ۱۸۵۰ ۱۸۵۱ ۱۸۵۲ ۱۸۵۳ ۱۸۵۴

بسم الله الرحمن الرحيم وَبِهِ اسْتَعِينُ

(در حق ۲۷ باب)

فاتحه کلام حمد و ثنای ملک علای باید که ثنای شایسته از ضمیر منیر چون خورشید
جہانگیر تاجدارج سپهر برین برآید و خاتمه مقال شکر و سپاس ذوالجلالی شاید که انتداء
مقالاتش از سبکینه سینه تاجدارج سحر و معجز نماید که الحمد لله في الاول والآخر الملك
الملكی تکریم احسانه که صدای خطبه ای جلیل فی الارض خلیفه برای اعزاز
انسان فرزند منیر پایه سپهر باد و ابرسانید و پادشاهی تَعْلَمُهُ سُلْطَانُهُ که تقدیر دولت بیشتر
را در دراز ضرب عنایت لبکه لَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ تمام عیار گردانید و لوی ارتقای
انسان را بشرف و در مَكَانًا عَلِيًّا برافراشت و پای عرش فرمای ایشان را
بر سر سلطنت و فَضَّلْنَا هَٰؤُلَاءِ عَلَىٰ كُلِّ بَشَرٍ مِّنْكُمْ خالق قاعده جلوس ارزانی داشت،
الهی در داستان که ملوکی وحی پرداز و شاه باز سدره پرواز بریان عجز و نیاز نعمه
انحصاری سرای از زمزمه فرغان بی زبان جز اعتراف بقصور چه آید و چه شاید و در رسیدن
که دست اقتدارش سوار گردون گذار با وجود رفعت رایت کدورت ع
اطلاع لوی ماعود فداک فرمای از عقده تحریر بر فقیر و از نظم تقریر بر تهریر چه بندد و
چرا کشاید شع و آنته شد که هیچ ندانسته ایم ما [ع]
والعوض عن ذلك الادراك ادراك نظم

لهک: ستایش، آب، ستایش، لهک: ذوالجلال، لهک: رس، اسماء، لهک: بیت، اعلاش،
لهک: رس، برقرار، لهک: رس، لهک: با، خلقنا تفضیلاً و قرآن مجید: ۲۷
لهک: —، لهک: بیعجز، لهک: آب، ریب، رس، شعور،

صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
	۸۲۱ هـ		۸۲۸ هـ
۵۹۸	ذکر حوادث از مملکت ماوراءالنهر	۵۲۲	ذکر نهضت میرزا الخ بیگ بجانب مغولستان
	ذکر ولادت میرزا ابابکر بن میرزا محمد جوکی	۵۵۲	تعمد احوال بهشت صد و بیست و هشت
۵۹۹	بهار	۸۲۹ هـ	
	۸۳۲ هـ	۵۶۲	عمارت مراد گارگاه
	ذکر عزیمت حضرت خاقان عالمستان	۸۳۵ هـ	
۶۰۰	بصوب ممالک آذربایجان		وفات شاهزاده مرحوم میرزا سیورغمش
	ذکر وصول موب تکک اساس بنظا هر	۵۷۲	بهار
۶۰۶	سلاسل و محارب با سپاه ترکان انهنز ایشا		ذکر تضایای ماوراءالنهر و عزیمت میرزا
	ذکر تشکر حضرت پروردگار و ترمیمت		الخ بیگ بطون شتاق حجت یاغی شدن
	شاهزادگان کامکار و امیری نامدار و	۵۷۴	براق اعلان و آمدن میرزا جوکی از خراسان
۶۱۸	و اخبار سایر بلاد و دیار		ذکر محارب میرزا الخ بیگ کردگان با براق
	۸۳۳ هـ	۵۷۷	اعلان
	ذکر نهضت همایون بصوب قلعه آلبلیق و		داد منظم و قایل این سال تعمده کار و خوردن
۶۲۰	قتلای فرمودن در قراباغ	۵۸۳	حضرت خاقان سید لود
	ذکر مصادرت سلطان ممالک ستان ازیرش		ذکر عزیمت حضرت خاقان سعید بجانب
۶۲۳	دوم آذربایجان بصوب مملکت خراسان	۵۹۳	ولایت ماوراءالنهر

صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
۴۴۲	آدم میرزا ابلیغ بیگ بخارا	۴۴۴	ذکر اجازت فرمودن امراء و آملن (پسران)
۴۴۶	ذکر ولادت میرزا ابوالقاسم بابر بهادر	۴۴۹	امیر قزاق عثمان بادرودی بایلین
۴۴۷	ابن میرزا بالینفر	۴۵۱	ذکر مشورت فرمودن در باب اولاد امیر
۴۴۷	ذکر ولادت میرزا محمد قاسم بن میرزا محمد جوکی	۴۵۱	قرایست یا [امرا و زمینداران] امیر قزاق عثمان و
۴۴۷	ذکر آمدن المپیان که بمملکت خطای رفته	۴۵۱	حضرت امرا ی اطراف
۴۴۷	بودند و تشریح غریب و عجایب آن دیار	۴۵۱	ذکر حمار حضرت خاقان سعید با اولاد امیر
۴۵۹	تمت تضایای هشت صد و بیست و پنج	۴۵۱	قرایست و انهمرام ترا که
۴۵۹	عریت حضرت خاقان سعید بجانب ولایت فراه	۴۵۱	ذکر مساوت از مملکت آذربایجان بهرب
۴۵۹	۸۲۶	۴۵۱	ولایت
۴۵۹	۸۲۶	۴۵۱	ذکر تضایای که بعد از استقرار در دار السلطنت
۴۵۹	۸۲۶	۴۵۱	هراة ظهور یافت
۴۵۹	۸۲۶	۴۵۱	ذکر تضایای امراء النهر و ولادت میرزا
۴۵۹	۸۲۶	۴۵۱	عبد الرحمن
۴۵۹	۸۲۶	۴۵۱	۸۲۵
۴۵۹	۸۲۶	۴۵۱	ذکر لشکر کشیدن میرزا ابوسعید سلطان بجانب
۴۵۹	۸۲۶	۴۵۱	نورستان
۴۵۹	۸۲۶	۴۵۱	آملن شایان بدشتان برنگاه سلاطین
۴۵۹	۸۲۶	۴۵۱	پناه
۴۵۹	۸۲۶	۴۵۱	ذکر هفت بایلین بجانب زاده و محلات
۴۵۹	۸۲۶	۴۵۱	دعوت میرزا بالینفر بطرف طوس
۴۵۹	۸۲۶	۴۵۱	۴۴۲
۴۵۹	۸۲۶	۴۵۱	میرزا ابلیغ بیگ کرگان بجانب ولایت نورستان

صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
	تتمه قضایای اوراد النهر - ذکر عزیمت	۳۸۳	صورت مکتوب خطایا تغییر
	مهد علیا گوهر شاد آغا بجانب سمرقند		ذکر تزویج میرزا محمد جوکی بهادر بامهر نگار
۴۲۲	فرودس باشد	۳۸۶	آغا دختر پادشاه مغولستان
	ذکر ولادت شاهزاده عبداللہ بن میرزا	۳۸۹	احوال مالک اوراد النهر درین سال
۴۲۶	انجیک و بقایای قضایا		ذکر احوال فارس و عراقین و آذربایجان
	۸۲۲	۳۹۲	درین سال
	ذکر فتلقا فرمودن در قرا باغ اران و		۸۲۳
۴۳۰	باقی حکایات		ذکر نهضت حضرت خاقان سید بجانب
۴۳۲	ذکر نکار فرمودن حضرت خاقان سید	۳۹۳	مرو
	ذکر مخالفت نصر اللہ صحرائی در یلده ساد		ذکر یرش عراق و آذربایجان و فتح آن
۴۳۴	و گرناری او	۳۹۴	ممالک بعون ملک مستعان
	ذکر نهضت سلطان آفاق از یورت قشلاق		ذکر وفات امیر قزاق سبکت کبشه پروردور سید
	و طلوع ککبشه بهار و تتمه قضایای	۴۰۵	آن خبر بمخاقان بهشت کشور
۴۳۶	آن دیار	۴۰۹	ذکر عاقبت احوال امیر قزاق سبکت
	ذکر تزویج بهشت میرزا اباجکه با میر		ذکر رسیدن شاهزاده اعظم غیاث الدین
۴۳۷	خلیل اللہ شروانی	۴۱۳	میرزا بسینغر بدارالملک تبریز
	ذکر مصیان یا احمد قران و گرناری او		ذکر عزیمت میرزا بسینغر بجانب قلعه گوردو
۴۳۸	و فتح قلعه اسفرزن	۴۱۶	دآوردن امیر بابا حاجی
	ذکر فتح قلعه یازید	۴۱۸	ذکر احوال مملکت ناوراد النهر درین سال
۴۴۳	و شرح آن	۴۱۹	ذکر عملات عالییه در دار السلطنته سمرقند

صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
۳۶۶	ذکر تقوی و وزارت		ذکر میرزا امیرک احمد و میرزا ابی بنیک و فکر
	ذکر رسیدن سلطان آفاق بیرونش قشاق	۳۳۱	فاسد و تدبیر کانسول ایشان
	و آمدن اخبار اطراف و مبادت پست قس		ذکر جلوس شاهزاده عالیشان غیاث الدین
۳۶۳	دولت	۳۳۳	میرزا ابی بنیک و بسند دیوان
	۸۲۱ هـ	۳۳۴	آمدن امیرش الدین بمی قدس سره
	ذکر اعزازت الپچیان آذربایجان و تبر	۳۳۸	ذکر قضایای ممالک اولاء المنهر
۳۶۷	وفات میرزا اسعد قفاص	۳۴۰	ذکر مخالفت نوکران میرزا قید و باو
	ذکر فرستادن امراء بغیرم تنجیر ولایت		ذکر فرستادن میرزا اسید غفرش بطرف
۳۶۸	برخشان	۳۴۲	برخشان
	ذکر عصیان میرزا قید و و گرفتار شدن		۸۲۰ هـ
۳۷۱	وقید او	۳۴۴	ولادت شاهزاده رکن الدین میرزا علای
	ذکر ولایات که بشاهزاده جلال الدین		ذکر احوال امیر سید غفر الدین وزیر و نایل
	الدین میرزا اسید غفرش برسم سید رفال	۳۴۵	حال او
۳۷۶	موقوف شد		ذکر آمدن میرزا الف بیک کورگان بخراسان
	ذکر توجه حضرت خانان سید یعزیم زیارت	۳۵۲	و شرح قضایای اولاء المنهر
۳۷۸	مشهد مقدس متورملا		ذکر آمدن الپچیان خطا و فرستادن امیر
	ذکر احوال ولایات اولاء المنهر درین	۳۵۴	اردو شیر قاجی همراه ایشان
۳۷۹	سال		ذکر نهضت رایت لغزت نشان بیجان
	۸۲۲ هـ	۳۵۵	ولایت محمد نارفاباب آن
۳۸۲	آمدن الپچیان خطای کرت نال	۳۶۰	ذکر آسیب کسری که بدست امیران حضرت خانان

صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
۲۹۹	ذکر بنای قلعه وادار سلطنت هرات	۲۹۲	ذکر فتح دارالملک شیراز و شرح آن
	فرستادن استمال نامه بجهان میرزا		ذکر فرستادن مولانا غیاث الدین قاضی
۳۰۴	امیرک احمد بن میرزا عمر شیخ	۲۹۵	سمنان باصفهان
	ذکر آمدن ایچی امیر قزاقستان و خبر وفات	۲۹۷	ذکر جنگ سلطان و فتح اصفهان
۳۰۷	میرزا ابیکل	۲۸۰	ذکر حالاتی که بعد از فتح اصفهان وقوع یافت
۳۰۹	ذکر رفتن میرزا سعد و قاصد پیش امیر قزاقستان		ذکر تقویض ایالت اصفهان بجهان میرزا
	ذکر باجمعی شدن میرزا بالقراد و قتل میرزا	۲۸۱	رستم بن میرزا عمر شیخ
۳۱۲	اسکندر بفرموده برادر او میرزا رستم		ذکر تقویض فرمودن ولایت سمنان و درستان
	ذکر عزیمت حضرت خاقان سعید بجهان	۲۸۲	بمیرزا بالقراد
۳۱۵	ملکیت فارس کت ثانی		ذکر نهضت همایون محبوب دارالملک شیراز
	ذکر حالاتی که بعد از واقعه میرزا بالقراد	۲۸۴	در عین انبساط و استراحت
۳۲۰	وقوع یافت		ذکر سیورغال فرمودن ملکیت شیراز و تنابند
	ذکر سیورغال فرمودن بعضی ممالک عراقی	۲۸۵	علی شان میرزا ابراهیم سلطان
۳۲۲	عجم بجهان امیر اعظم ایاس خواججه بادر		ذکر معاودت خاقان عالم شان بجهان خراسان
	ذکر عزیمت سلطان آفاق بجزم زیارت	۲۸۷	و آمدن میرزا الخ بیگ از طرط سمرقند
۳۲۴	حضرت شیخ مرشد الدین		ذکر ولایتی که حضرت خاقان سعید بفرمود
	ذکر نهضت موکب نظر نشان بجهان ملکیت	۲۹۱	سعادتمند میرزا البیضر بنایت فرمود
۳۲۶	کرمان		۸۱۸
	۸۱۹		نهضت حضرت خاقان سعید بجهان مرغن و
۳۳۰	ذکر معاودت از ولایت کرمان بصوب ملکیت خراسان	۲۹۷	رفتن میرزا البیضر بجهان طوس

صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
	۸۱۶	۴۱۲	ذکر قضایای ممالک فارس و عراق
	حکایت توحید میروا محمد چاگیر بن میرزا		ذکر احوال امیر قراویست و وزیر زندان او
۲۲۳	محمد سلطان	۲۱۴	درین سال
	۸۱۵		ذکر عزیمت زیارت مکه مقدسه مسافرین
۲۲۴	ذکر قتلان فرمودن حضرت خاقان سعید		قضایا و حکایات
	مازندران میرزا لوش آذربایجان	۲۱۶	آمدن ایلیان پادشاه خطای
۲۲۶	صورت مکتوبی که میرزا اسکندر فرستاد	۲۱۸	صورت مکتوب پادشاه خطای
۲۵۰	ذکر مخالفت میرزا اسکندر و نظاریانی	۲۱۹	ذکر آمدن ملک قطب الدین از سیستان
	۸۱۴	۲۲۱	ذکر روان فرمودن ایلیان خطا
۲۵۲	ذکر پشی فرستادن میرزا اسکندر با طراوت	۲۲۲	صورت مکتوب عربی
	و اظهار خلافت	۲۲۳	صورت مکتوب فارسی
	ذکر احوال عراقین و آذربایجان و قوه میرزا		ذکر شایان در نشان و زین ایلی بجان
۲۵۵	اسکندر بهرم رزم و از راه برگشتن	۲۲۴	ایشان
	۸۱۶		ذکر احوال ولایت خوارزم که درین سال
	ذکر فرستادن میرزا اسکندر از مازندران	۲۳۰	هشت صد و پانزده داخل دیوان اعلی شد
۲۵۸	بمزدسان		ذکر احوال فارس و عراق و گرفتن میرزا اسکندر
۲۵۹	ذکر فترویه علی کیا در ولایت ساری		شهر قم را
۲۶۱	ذکر قضایای ولایت مود و الهردین سال	۲۳۸	ذکر احوال مملکت آذربایجان و امیر قراویست
	ذکر عزیمت حضرت خاقان سعید بجان		ترکان
۲۶۳	ممالک عراق و فارس		
۲۶۴	ذکر شکار فرمودن در صحرا ساه		
۲۶۹	ذکر رسیدن ملک نغفر نشان بجلای سفهان		

صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
۱۸۵	در مصیبت دارالسلطنه هراة		ذکر فرستادن جناب ولایت آتاب شیخ
۱۸۷	وضع مدرسه و خانقاه سعادت پناه	۱۵۹	زین الدین افغانی بجانب سیستان
۱۹۰	ذکر بناء یارغ سفید و بنیاد کوشک	۱۵۸	ذکر آبادان گردانیدن شهر مرود
	ذکر نهضت همایون بصوبه سیلاق باغیس		ذکر وقایع ممالک فارس و عراق و هندوستان
۱۹۱	و آمدن الحیجان از ممالک	۱۶۰	میرزا میر محمد طوس میرزا اسکندر
۱۹۳	ذکر قضایا که در عراق عجم واقع شد	۱۶۲	ذکر سلطان متعصم
	ذکر آمدن سلطان احمد به تبریز و قتل او		ذکر فرستادن میرزا خلیل سلطان بجانب
۱۹۵	بفران امیر قزاقستان بن امیر قزاقستان	۱۶۹	عراق و آذربایجان
	۸۱۴		ذکر وقایع عراق و عرب و عجم و احوال
۱۹۹	ذکر قضایا که در خراسان واقع شد	۱۷۰	سلطان احمد
	ذکر باغی شدن امیر شیخ نور الدین کرکوت	۱۷۱	ذکر احوال آذربایجان و امیر قزاقستان
۲۰۱	ثانی		۸۱۳
	ذکر توجیه حضرت خاقان سعید بجانب		ذکر نهضت بادشاه بر عیس قدر بهرام قهر لاهور
۲۰۳	ماوراءالنهر	۱۷۴	ماوراءالنهر
	شرح قتل امیر شیخ نور الدین یحیی تدبیر		ذکر آمدن الحیجان اطراف چون موبک پایون
۲۰۶	امیر شاه ملک بدست هر قتل	۱۸۳	در مستقر دولت آرام گرفت
	ذکر سعادت حضرت خاقان سعید از جانب		ذکر آمدن موجود گریسیری و پیک بدرگاه
۲۱۱	ماوراءالنهر	۱۸۳	عالم پناه
	ذکر وفات میرزا خلیل سلطان و والدش		ذکر سعادت مدرسه و خانقاه حضرت خاقان
۲۱۲	خانزاده	۱۸۵	که درین سال با تمام پیوست

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
	۸۱۱ھ		
	ذکر جن ستیبت خان شاد لوگان	۱۱۸	ذکر توفیق مملکت اور خدیو میرزا اسیر کراچی
۱۲۲	ذکر احوال میرزا ابابکر بعد از واقفہ میرزا		بن میرزا عمر شیخ
	میرزا شاہ	۱۲۸	ذکر آمدن میرزا خلیل سلطان پیش حضرت
۱۲۳	ذکر عزیمت خاقان سید بیجاپستان		خاقان سید
	ذکر آمدن بلجیان خطائے کرت اول	۱۲۸	ذکر عزیمت فرمودن مملکت ماوراء النہر
۱۲۵	ذکر عزیمت سیلانی باغیس وانا نجا عزم		و ترکستان مہر سہ سلطنت و کانگاری
	ماوراء النہر	۱۲۹	میرزا الف بیگ کورگان
	ذکر احوال مملکت ماوراء النہر درین سال		ذکر توفیق ولایت حصار شادمان میرزا
۱۲۸	(دو ہفت ہمایون بسعاد و اقبال)		محمد جہانگیر بن میرزا محمد سلطان
	ذکر قضایای فارس و عراق درین سال	۱۳۰	ذکر سید جمال فرمودن ولایت قندہار و
۱۳۲	نتیجہ قضایای فارس و عراق و احوال میرزا		کابل بخیریت میرزا قید و بہادر
	اسکندر	۱۳۲	ذکر توفیق ممالک بلخ و مضافات آن بجناب
	ذکر احوال سلطان احمد و قضایا کہ در بغداد		میرزا ابراہیم سلطان بہادر
۱۳۴	و غورستان واقع شد		و اگر گشتہ شدن سلطان علی بن میرزا دوشاہ
	ذکر عزیمت سلطان علاء الدین بادرش سلطان احمد	۱۵۱	بن نعمان دوشاہ بن طغاجیمور خان
۸۱۲ھ			ذکر آمدن امیر سید علی از ساری و باز آمدن
	بقیہ حکایات ماوراء النہر	۱۵۲	بولايت اور ساندین
	ذکر عزیمت حضرت خاقان سید بطروت	۱۴۰	ذکر آمدن سوزداران و بلجیان
	مولستان و گشتہ شدن امیر خداداد	۱۴۱	اطراف بہ تہنیت فتح ممالک
			ماوراء النہر

صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
	ذکر مخالفت میرزا عمر بهادر بن میرزا میرزا شاه		ذکر باقی شدن امیر سلیمان شاه و سایر
۸۳	گورگان	۵۲	قضا یا که در خراسان وقوع یافت -
	ذکر رفتن امرا بجانب خود و آوردن میرزا		ذکر عزیمت میرزا الخ بیگ بجانب اندر خود
۸۸	عمر از طوت مرغاب	۵۶	و شترخان و شرح بقایای قضا یا خراسان
۹۰	ذکر واقعات ممالک آذربایجان	۵۸	ذکر محاربه میرزا پیر محمد جهانگیر و میرزا حبیب السلطان
	ذکر عصیان بیان قویسین و قتل او و باقی	۶۳	ذکر مخالفت امیر سید خواجہ بن امیر شیخ علی
۹۵	قضا یا		۸۰۹
	ذکر مخالفت که میان فرزندان میرزا عمر شیخ		ذکر نهضت خاقان سعید بجانب طوس و
۹۸	واقع شد	۶۶	مشہد مقدس
	۸۱۰		ذکر شکست فرمودن حضرت خاقان سید در
۱۰۱	ذکر توجه حضرت خاقان سید بجانب بلخ	۷۲	میلانی سملقان
	ذکر عزیمت حضرت خاقان سید بجانب		ذکر رسیدن میرزا عمر بهادر بخجست حضرت
۱۰۴	مازندران کت ثانی	۷۳	خاقان سید
	ذکر عصیان امیر جهان ملک و جمعی که با او		ذکر محاربه که در مازندران واقع شد و هزیم
۱۰۷	موافق بودند و کال حال ایشان	۷۵	پیر پادشاه و امیر سید خواجہ
۱۰۹	ذکر آمدن پیر علی تاج محمد و بلخ و قتل او		ذکر تفتیش ممالک مازندران بجانب میرزا
۱۱۰	حکایت ممالک فارس و بلاد عرق عجم		عمر بهادر و ولایت خراسان میرزا الخ بیگ
	ذکر محاربه میرزا ابابکر و امیر قرا دوست و	۷۸	گورگان
۱۱۲	کشته شدن معز الدین میرزا میرزا شاه گورگان		ذکر شهادت میرزا پیر محمد بن میرزا جهانگیر
۱۱۷	حکایت سلطان احمد بغداد	۸۰	بر دست پیر علی تاج حسین

فهرست مطالب کتاب مطلع سعیدین

صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
۳۱	ذکر فرزندان میرزا جهانگیر بن حضرت ساجقان بعد از واقعه یائده ۸۰۸ هـ	۳	تشیب سخن و ترسیف "اللیف" ۸۰۶ هـ
۳۲	تمتہ حکایات که در فراسادات واقع شد ذکر حکایات که در عراق و آذربایجان واقع شد	۸	ذکر جلوس حضرت خاقان سید سلطان السلطنت والدینا والدین میرزا شاه رخ بهادر بر سریر سلطنت
۳۶	ذکر حال منظر الدین میرزا ابابکر و جلوس او باستقلال بر تخت سلطنت	۱۰	ذکر توجیه حضرت خاقان سید سجانبه باوراء انهر و میرت فرمودن شهر سرات و دیگر وقایع و قضایا
۴۲	ذکر رسیدن میرزا ابابکر به دارالملک تبریز ذکر رفتن میرزا عمر بطرف عراق فارس و	۱۸	ذکر یافتن شدن خواجہ سلطان علی سبزواری
۴۵	باتفاق میرزا پیر محمد و برادران بحاجه آمدن ذکر قنایا با کثرت اسان واقع شد و قتل میرزا سلطان حسین	۲۰	ذکر حال میرزا امیر نساہ کورگان و فرزندان او میرزاده ابابکر و میرزا عمر
۴۹		۲۲	ذکر عهدیان جهانش و جاگو و کشته شدن او ذکر فرزندان میرزا عمر شمس میرزا پیر محمد و میرزا رستم و میرزا اسکندر و میرزا ابالبیضا
		۲۵	

Travels in Central Asia by Vambery (London, 1864.)

سفرنامه وایمبیری
سفرنامه آستراسی وولی

Expédition de Timour-i-Lenk ou Tamerlan Contre
Togtamiche Khán de l' Oulús de Djoútkhy en
793 de l' Hegire par Charmoy

شارموای

The Muhammadan Dynasties by S Lane-Poole
(London, 1894).

شجرات بادشاهان اسلام

Rieu's Catalogue of the Persian Manuscripts in the
British Museum (London, 1879).

فهرست ریو

The Lands of the Eastern Caliphate by G. Le
Strange (Cambridge, 1905).

لیسترینج

لین پول = شجرات بادشاهان اسلام

Studies in Indo-Muslim History by S. H. Hodivala
(Bombay, 1939).

هودی دالا

Cathay and the Way Thither by H. Yule. Edition
of 1866 in two Volumes.

یول

لرؤیتہ الصفا، طبع بمبئی،
سفرنامہ حسین، اورینٹل کارپوریشن بابت نومبر ۱۹۲۳ء
شیراز نامہ، تصحیح حسن کریمی طهرانی ۱۳۱۰ھ،

فارس نامہ ناصری، طهرانی ۱۱۱۳ھ،

قصائد ظہیر فاریابی، لکھنؤ ۱۸۸۰ء،

کلیات انوری، لکھنؤ ۱۲۹۶ھ،

کلیات خاقانی، لکھنؤ ۱۲۹۳ھ،

کلیات سعدی، بمبئی ۱۳۰۹ھ،

کلیات سلمان ساوجی، طبع آقا میرزا محمد ملک الکتاب،

معجم البلدان یا قوت، طبع لیپسٹک،

نزه (= نزهة القلوب)، از حمد اشرف مستوفی، طبع وقف خیری گیب،

یزدی (= ظفر نامہ یزدی) بہ تصحیح مولوی الحداد، کلکتہ ۱۸۸۶-۸۷ء،

The Army of the Indian Moghuls by William
Irvine (London, 1903).

آزون

A History of the Georgian People by W.E.D. Allen
(London, 1932).

تاریخ ملت گرجی

Turkestan by E. Barthold (Gibb Trust Fund
Publication).

ترکستان

Manuel de Genealogie et de Chronologie pour
l'Histoire de l'Islam by E. de Zambaur
(Hanovre, 1927.)

نہماود

فہرست منابع جن سے حواشی میں استفادہ کیا گیا

توضیح (۱) جن کتابوں کا مفصل پتہ حواشی میں درج ہے وہ اس فہرست میں شامل نہیں ہیں،

» (۲) فہرنگ الفاظ ترک و مغولی کے منابع کی فہرست فہرنگ کے شروع میں درج ہے،

» (۳) علامات و اختصارات راجع نسخ خطی دیباچہ طبع اول میں درج ہیں،

ابن عرب شاہ ، عجائب المقدور فی ذواب التیمور لابن عرب شاہ (طبع یورپ)

بابر نامہ ، طبع وقف خیری گیب

تاریخ بیستان ، مرتبہ ملک الشعراء بہار ، طہران ۱۳۱۴ھ

تاریخ مبارک غازی ، از رشید الدین فضل اللہ ، طبع وقف خیری گیب ،

تعلیم و تربیت (مجلہ) شمارہ ۱۱ و ۱۲ = سعدی نامہ ، طہران ۱۳۱۶ھ

جہانکشای جوینی ، طبع وقف خیری گیب ،

حبیب السیر ، ببئی ۱۸۴۷ھ

حدود العالم (ترجمہ) ، طبع وقف خیری گیب ،

خمسہ نظامی ، ببئی ۱۳۲۵ھ

دانشندان آذربایجان ، تالیف محمد علی تربیت ، طہران ۱۳۱۴ھ

دستور الوزراء ، از خواند میر ، طہران ۱۳۱۴ھ

دولت ، شاہ ، تذکرۃ الشعراء از میر دولت شاہ ، تصحیح استاد براؤن ، لیڈن ۱۹۰۱ھ

دیوان حافظ ، لکھنؤ ۱۳۰۱ھ

ذیل جامع التواریخ رشیدی ، از حافظ ابرو ، طہران ۱۳۱۴ھ

اوراق ۳۷۹، تقطیع $\frac{3}{4} \times 10 \frac{1}{4}$ انچ، سطور ۲۳، خط نستعلیق، تاریخ کتابت
نہلرد، بظاہر بارہویں صدی میں لکھا گیا ہوگا،

اک

یہ ایٹن کالج لائبریری کا نسخہ جلد دوم ہی پر شامل ہے، تقطیع $11 \frac{1}{2} \times 8$ انچ
(مکتوب سطح $8 \times 11 \frac{1}{2}$ انچ)، سطور ۲۱، خط نستعلیق، تاریخ کتابت نہلرد،
مطلع سعدی کی اس جلد کے کچھ اجزاء قاضی میر نے *Noticed et Extraint*
de Mass. میں شائع کئے تھے اور ان کا ترجمہ بھی فرانسیسی میں کیا تھا اور شاہ رخ
کے بعض حالات زندگی بھی مطلع سے لے کر مختصراً اسی جلد میں شائع کئے تھے۔ اس نسخہ کی
علامت حاشی میں ق ہے۔

اختصارات

سراک = رجوع کنید

نہلرد = ———

افزودہ است یا می افزاید، = +

(۳) بآ

مطلع سعیدین کی جلد دوم کا یہ نسخہ انڈیا آفس کی لائبریری میں ہے اور فہرست کتابخانہ مذکور مرتبہ ابیتہ (*Ethar*) میں عدد ۸۳ پر نمبر ۱۹۳ کی ذیل میں اس کا حال دیا ہے، اور اق ۲۶۳، سطور ۱۹، تقطیع ۹ × ۷، انچ، مکتوب سطح ۷ × ۷، خط نستعلیق کتابت ۹۹۲ میں ختم ہوئی، یہ اور ذیل کا نسخہ انڈیا آفس کی عنایت سے مستعار ملا اور وہ نو مقابلہ کے لئے استعمال کئے گئے،

(۴) بب

یہ بھی جلد دوم کا نسخہ ہے، اور انڈیا آفس کے کتاب خانہ میں ہے۔ دیکھو فہرست ابیتہ نمبر ۱۹۲، اور اق ۲۹۷ تقطیع کلاں (۱۵ × ۱۱) انچ قریباً، جدول کے اندر کی سطح ۷ × ۵ انچ قریباً، کاغذ زرافشان، پہلے دو صفحوں پر لوح اور کتاب میں پورے پورے صفحہ کی دس تصویریں، بعض مقامات سے یہ نسخہ ناقص ہے، اس کی تفصیل انشاء اللہ دیباچہ میں دی جائیگی، یہ نفیس نسخہ قولا محمد بن یار محمد بخاری نے سن ۱۰۸۰ھ میں بخط نستعلیق لکھا،

یہ نسخہ بھی فی الجملہ ک سے مطابقت رکھتا ہے،

سرس

یہ نسخہ جلد دوم کا رائل ایٹیاٹک سوسائٹی لندن کی عنایت سے مقابلہ کئے ملا۔ اس کا مفصل حال ولیم مورے (*W. Morley*) کی فہرست مخطوطات تاریخیہ کے ص ۹۶ پر دیا ہے،

تاب المدخلیہ توبۃ نصوص حوالہ النبی و آلہ السلام علیہم الصلوٰۃ والسلام، چند سال ہوئے اس نسخہ کا فوٹو میں نے پنجاب یونیورسٹی لائبریری کے لئے منگوایا تھا۔ تین اسی نسخہ پر مبنی ہے۔ اصل نسخہ کا خط باریک نستعلیق ہے۔ ورق ۵۲۸ ہیں اور ہر صفحہ میں ۲۲ سطریں ہیں۔ دوسری جلد ورق ۲۵۲ ب سے شروع ہوتی ہے۔ جلد اول کے آخر میں بقولہ بالا عبارت مؤلف کے بعد کاتب نے لکھا: کاتب بن جلد اول کی پینشنہ ۱۰ جمادی الثانی ۹۸۶ھ کو لکھ کر جلد ثانی کی ۲۴ ذوالحجہ ۹۸۹ھ کو ختم ہوئی۔ کاتب نے اپنا نام "ابن حسن محمد" دیا ہے۔ دوسری جلد کے خاتمہ پر اس محمد بن حسن نے اپنا نام نہیں لکھا، لیکن ایک کتاب کے کسی سابق مالک نے لکھا ہے:-

انتقلت الی مباحیثہ ثم وھبھا الولدی، اس کے نیچے مہر ہے جس پر لکھا ہے: افوض امری الی اللہ عبدہ محمد یوسف ۱۲، سرورق پر لکھا ہے:-
ھو مالک الملک قد جعل ھذا النسخۃ الشریفۃ من مستملکات اقل
خلایق ابن مغین الدین محمد بن نعمت اللہ الصومالی (۹)

(۲)

یہ نسخہ صرف جلد ثانی پر مشتمل اور مسٹر ایس جی ایس (سابق لائبریرین انڈیا آفس لائبریری) کے ذاتی کتاب خانہ کی ملکیت ہے، اس کی تاریخ کتابت حسب نسخہ ۹۸۶ھ ہے اور کاتب کا نام حبیب اللہ بن حسام، کاتب نے لکھا ہے: نقلت من خط المؤلف کئی اعتبار سے یہ مطلع کا بہترین نسخہ ہے جو میری نظر سے گذرا۔ مسٹر ایس نے غایت درجہ مہربانی فرما کر یہ نسخہ مقابلے کی غرض سے میرے پاس بھیجا اور وہ چند ماہ تک میرے پاس زیر مقابلہ رہا۔ تین اس کا فی الجملہ ک سے مطابقت رکھتا ہے،

کے ہیں، پس یہ جلد قریباً ایک صدی کے واقعات پر مشتمل ہے،
 دوسری جلد کا آغاز شاہ رخ کے جلوس سے ہوتا ہے۔ جو ۸۵۷ھ میں ہرات
 میں واقع ہوا۔ اس جلد کا خاتمہ ابو الغازی سلطان حسین کے جلوس ثانی پر ہوتا ہے جو
 ۸۷۷ھ کا واقعہ ہے۔ یہ جلد مصنف نے پہلے ۸۷۷ھ کے واقعات پر ختم کر دی تھی
 مگر بعد میں اس کو ۸۷۷ھ تک پہنچایا۔ پس یہ قریباً ۶۸ سال کی تاریخ ہے۔
 اور بالفعل اسی دوسری جلد کا شائع کرنا ہمارے پیش نظر ہے۔

مؤلف کے اہم ترین مآخذ میں شہاب الدین عبداللہ بن لطف اللہ بن عبدالرشید
 الخوافی المدعو بجافظ ابرو (المتوفی ۸۳۳ھ) کی کتاب زبدۃ التواریخ ہے۔ کتاب کی
 اس حصہ میں جس کا مضمون زبدہ کے ساتھ مشترک ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مولف زبدۃ التواریخ
 کی تلخیص کر رہا ہے جتنی کہ اشعار و امثال و اقوال تک بھی اسی کتاب سے دے دیتا ہے۔ گو
 اس کے سامنے اس حصہ کے لئے کچھ اور مواد ضرور تھا۔

ان تمام امور کے متعلق مفصل بحث انشاء اللہ العزیز ختم کتاب پر دیباچہ میں کی جائیگی
 سر دست صرف محل اشارہ ان مطالب کی طرف مقصود ہے،
 ذیل میں ان اختصارات کی تشریح دی جاتی ہے جو متن کے حواشی میں

استعمال ہوئے ہیں * مطلع سعیدین کے خطی نسخے
 (۱) ک

یہ مطلع سعیدین کا وہ کامل نسخہ ہے جو کراٹسٹ کالج کیمبرج میں موجود ہے۔ اور
 مؤلف کے خود نوشتہ نسخہ سے منقول ہے۔ دیکھو ورق ۲۵۱ ب یعنی کتاب کی جلد اول
 کے آخر جہاں مصنف نے لکھا ہے، وذلك صبح یوم الخمیس منتصف ربیع الاول سنہ
 احدى و سبعین و ثمان مایہ حرره مؤلفه الفقیر الی الملک الخلاق عبدالرزاق بن یحییٰ السمرقندی

مفصل دیباچہ تکمیل طباعت کے بعد لکھا جائے گا۔ بالفعل ناظرین کو کتاب سے روشناس کرنے کے لئے کچھ اجمالی حال کتاب اور مصنف کا رٹو سے لے کر یہاں درج کیا جاتا ہے۔

۴۸. مطلع سعدین و مجمع بحرین ایران اور متصلہ ممالک کی تاریخ ہے جو ۱۲۷۵ھ سے ۱۲۸۵ھ کے واقعات پر مشتمل ہے، اس کا مصنف کمال الدین عبدالرزاق بن اتحق سمرقندی ہے جو ۱۲۸۵ھ میں ہرات میں پیدا ہوا۔ مولانا (جلال الدین) اتحق اردوی شاہرخ بن قاضی اور امام تھے۔ مولانا اتحق کا انتقال ہوا تو ۱۲۸۴ھ میں عبدالرزاق نے جس کی عمر اس وقت ۲۵ برس کی تھی۔ مولانا عبدالعزیز الدین کے رسالہ اسم و حرف کی شرح لکھ کر سلطان شاہرخ کے سامنے پیش کی اور شاہی ملازمت میں لے لیا گیا، ۱۲۸۵ھ میں شاہرخ نے اسے بادشاہ بیجا نگر کے پاس سفیر بنا کر بھیجا، تین سال کے بعد وہ وہاں سے واپس آیا، ۱۲۸۵ھ میں اس کو گیلان میں سفارت ہی کی تقریب سے بھیجا گیا، اسی سال شاہرخ کا انتقال ہوا، اس کے بعد عبدالرزاق اس بادشاہ کے جانشینوں کے پاس یکے بعد دیگرے ملازم رہا، اور بالآخر سلطان ابوسعید کی ملازمت کے بعد وہ ۱۲۸۶ھ میں ہرات میں شاہرخ کی خانقاہ کا شیخ مقرر کیا گیا۔ اور ہرات ہی میں ۱۲۸۸ھ میں فوت ہوا مصنف نے تولیت خانقاہ ہی کے زمانہ میں (۱۲۸۵ھ سے ۱۲۸۶ھ تک کے عرصہ میں) مطلع سعدین تالیف کی۔

مطلع سعدین دو جلد میں ہے پہلی جلد کا آغاز ابوسعید بہادر خاں کی ولادت سے ہوتا ہے جو ۱۲۸۵ھ میں ہوئی اور اس جلد کا خاتمہ تیمور کی وفات اور فیصل سلطان کے جلوس پر ہوتا ہے، شاہ مذکور سمرقند میں تخت نشین ہوا۔ یہ دونوں واقعات ۱۲۸۵ھ

لے فہرست خطوط موزہ برطانیہ ص ۸۱ بعد

دیباچہ طبع اول

کئی برس سے راقم حروف کا ارادہ تھا کہ مطلعِ سعیدین کا متن شائع کیا جائے،
 ۱۹۱۵ء میں کرائسٹ کالج کیمبرج کے کتاب خانہ میں اس کتاب کا ایک نفیس نسخہ
 اتفاق سے مجھے ملا۔ اس وقت اور مصروفیتیں مانع تھیں۔ اس لئے کچھ نہ ہو سکا۔ لاہور
 واپس آنے کے بعد پروفیسر میکین سے جو بعد میں کرائسٹ کالج کے ماسٹر ہو گئے۔
 درخواست کی گئی کہ وہ نسخہ مذکورہ کے روڈ گراف بنوانے کا انتظام فرمائیں۔ انہوں نے
 کمال غنایت سے روڈ بنجوا دئے۔ اس کے بعد اس نسخوں کی تلاش ہوئی اور انڈیا آفس،
 اور رائل ایشیاٹک سوسائٹی کے نسخے مستعار لے گئے، مرحوم استاد براؤن اس وقت
 زندہ تھے۔ ایٹن کالج ان کی پرانی درس گاہ میں اس کتاب کے دو نسخے تھے، یہ دونوں
 نسخے عجیب معارف سے بھرے پاس آگئے۔ ان میں سے ایک بیکار سا تھا وہ واپس کیا گیا۔ دوسرے مقابلے
 کے لئے استعمال ہوا۔ اسی طرح مسٹر ایس جی ایلس (سابق لائبریرین انڈیا آفس لائبریری
 نے پنا بے مثل نسخہ پروفیسر براؤن ہی کی تحریک سے مقابلہ کے لئے بھیجا اور وہ بھی
 زیر مقابلہ رہا۔ غرض متن نقل ہو کر مقابلہ کے بعد چھپنے کے لئے مرتب ہوا۔ مگر کتاب اتنی
 ضخیم تھی کہ اس کی طباعت کے لئے کوئی بندوبست نہ ہو سکا۔ اس لئے کتاب کو اٹھا کر
 رکھ دیا گیا کہ جب خدا کو منظور ہوگا اس کی اشاعت ہوگی، کئی برس کے بعد آج خیال آیا کہ
 منوگلا علی اللہ اور نیشنل کالج میگزین میں اس کی طباعت شروع کر دی جائے، اگرچہ
 کتاب ضخیم ہے اور دیر میں ختم ہوگی۔ مگر اگر توفیق رفیق ہوئی تو جس طرح طباعت شروع ہوئی
 اس طرح ختم بھی ہو جائے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ،

جاری کرنا ہی ممکن نہ تھا اس لئے جہاں جہاں یہ خط لگے ہیں رہنے دئے گئے ہیں۔
 متعدد احباب نے اس ضخیم کتاب کی تصحیح و ترتیب میں امدادی، دوت
 گرامی، داؤد خان شیرانی التخلص یا خیر نے عزیزم محمود علی بی اے کی محبت میں پورے
 متن کو مختلف نسخوں سے مقابلہ کرنے میں امدادی، اور مہینوں وہ دوف اور میں اس شغل
 میں مصروف رہے، ڈاکٹر سید محمد عبداللہ نے کتاب کی تین نہایت مفید فہرستیں
 تیار کیں یعنی فہرست اسماء رجال، فہرست اسماء امکنہ، اور فہرست اسماء کتب اور بعض پردوں
 کی تصحیح میں بھی امدادی۔ ان سب اصحاب کی خدمت میں نہ دل سے ہدیہ تشکر و امتنان
 پیش کیا جاتا ہے۔

محمد شفیع

دیباچہء طبع ثانی

کچھ عرصہ سے مطلع سعدین باقسط شائع کی جا رہی ہے۔ اب مناسب معلوم ہوا کہ اس کے جزء اول کو کتابی صورت میں شائع کیا جائے۔ مفصل دیباچہ انشاء اللہ کتاب کے ختم ہونے پر شائع ہوگا۔ سر دست ان سطور سے اس اڈیشن کے متعلق دو تین امور کو واضح کرنا مقصود ہے۔

حاشی میں جا بجا زبدۃ التوارخ حافظ ابرو سے بعض عبارتیں منقول ہیں، منقول عہد ایک نہایت ناقص نسخہ ہے جو باڈلین لائبریری آکسفورڈ میں محفوظ ہے۔ چونکہ مطلع کا یہ حصہ زیادہ تر زبدۃ التوارخ پر مبنی ہے یہ ضروری معلوم ہوا کہ وہ عبارتیں جو مطلع کے مضمون کو واضح تر بنا دیتی تھیں یا جو صاحب مطلع نے حذف کر دیں مگر وہ بعض مفید اطلاعات پر شامل تھیں۔ ان کو باوجود خلل اور نقص کے بعینہا درج کر دیا جائے ان سے پورا فائدہ تو اسی صورت میں حاصل ہو سکتا تھا۔ جب کہ وہ ہر طرح کے نقص سے خالی ہوتیں مگر مغلوں نے اس وجہ سے یہ میسر نہ آ سکا، تاہم وہ عبارتیں ایک حد تک مفید ہیں اور بہت سے مقامات پر ذرا غور کرنے سے ان کا مطلب سمجھ میں آ جاتا ہے۔

کاتب نے نقل کرنے میں ایک غلط فہمی کی بنا پر بعض اعلام پر غلط لگا دئے ہیں۔ ان کو کاپیوں میں کاٹنا دشوار تھا، ساری کتاب میں اس طریق کو

فہرست محتویات جزء ہذا

نمبر شمار	محتویات	صفحہ
۱	دیباچہ طبع ثانی	ب
۲	دیباچہ طبع اول	د
۳	فہرست منابع جن سے حواشی میں استفادہ کیا گیا	ی
۴	فہرست مطالب کتاب مطلع سعدین	م
۵	تین کتاب	ا
۶	حواشی و زیادات	۶۲۱
۷	فائت حواشی	۶۳۶
۸	فرہنگ الفاظ ترکی و منغولی	۶۳۸
۹	غلط نامہ	۶۵۵

CENTRAL ARCHAEOLOGICAL
LIBRARY, NEW DELHI.

Acc. No.5670.....

Date.5/3/57.....

Call No.9551 Abd.

Y

L

جلد حقوق محفوظہ میں



Mulla-i-Saadain

مطلع سعدین

Abdul Razaq,

مجمع بحرین

5670

تالیف

مولانا کمال الدین عبد الرزاق سمرقندی

جلد دوم ————— جز اول

۸۳۲

تا

دقائق ۴۰

955

Abd

بتصحیح

محمد شفیع

Chap Khana
Gilara
Lahore

چاپ شد

۱۳۴۰ھ

در سال

۱۹۴۱

طبع دوم

چاپ خانہ کیسائی لاہور

SH: MUBARAK ALI BOOK SELLER

Inside Lahore's Gate, LAHORE.

مجمع بحرین کا نام سب سے پہلے لکھا گیا ہے اور اس کا نام

کشتن لکھا گیا ہے اور اس کا نام